# کنز العلاج (بالتصویر)

مصنفہ

# محمد رفیق حجازی

کتب خانہ رہنمائے زندگی
ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

قیمت مجلد -/11/4 .Rs

Printed at Daily Business Press, Lyallpur

بغرض تبصرہ

مطب ۶۹

# کنز العلاج (بالتصویر)

مصنفہ


محمد رفیق حجازی



کتب خانہ رہنمائے زندگی

ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

تعداد 2000 قیمت -/-/10 Rs. 10/-/-

Printed at Daily Business Press, Lyallpur
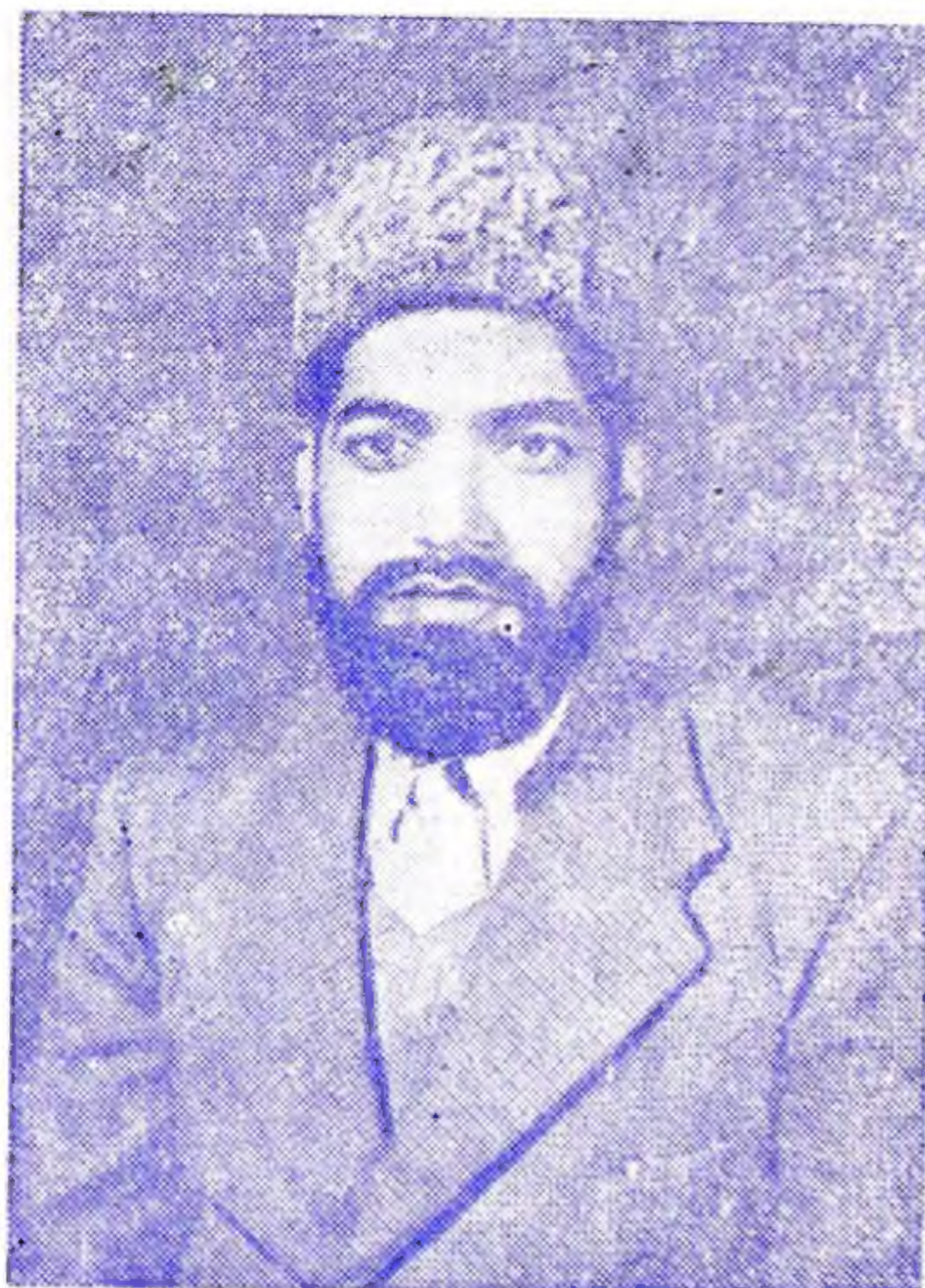
# کنز العلاج

ڈاکٹر محمد رفیق حجازی میونسپل کمیشنر

زمانہ حاضرہ کا بے نظیر طبی شاہکار

# کنز العلاج بالتصویر

(طبع سوم)

مصنفہ

ممتاز الاطباء حکیم ڈاکٹر محمد رفیق حجازی میونسپل کمشنر
ایچ۔ اے۔ ایچ۔ پی پنجاب یونیورسٹی۔ آر۔ پی۔ ایچ

مالک و مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی مصنف قانون علاج مخصوص ادویہ جدید بائیو کیمک گائیڈ وغیرہ

پبلشرز

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ

(مغربی پاکستان)

قیمت فی جلد          دس روپے

طبع اوّل ——— ۱۹۴۸ء

طبع دوم ——— ۱۹۵۴ء

طبع سوم ——— ۱۹۵۶ء

تعداد اشاعت ——— ایک ہزار

مطبوعہ

"ڈیلی بزنس" پریس لائل پور

قیمت فی جلد ——— دس روپے صرف ۱۰/-

# پیش لفظ (طبع سوم)

الحمد للہ رب العالمین ، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا ومولانا محمدؐ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وعلیٰ ولدہٖ الشیخ عبدالقادر جیلانی وبارک وسلم ۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ حسن انسانی ہمدردی اور فنی خدمت کے پاک جذبہ کے تحت یہ کتاب تحریر کی گئی تھی ۔ اس کے پورا ہونے کا ثبوت اس کتاب کے پہلے دو ایڈیشنوں کی مقبولیت سے ظاہر ہے ۔ اہل فن اور قدردان حضرات نے اس کتاب کو موجودہ دور کی بہترین اور مقبول ترین طبی تصنیف قرار دیا ہے ۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن بہار گنا اضافہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اس کے متعلق مختصراً عرض ہے ، کہ اس ایڈیشن میں تمام وہ طبی معلومات جن کا ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر عامل طب کو جاننا اور عمل میں لانا ضروری ہوتا ہے تحریر کر دی گئی ہیں ۔ سر سے لے کر پاؤں تک تمام جسمانی بیماریوں کے طبی ڈاکٹری نام ، تعریف ، ماہیت ، اسباب ، علامات ، تشخیص ، رموز ونکات ، اسرار ، زریں ہدایات ، مجرب المجرب یونانی ، ڈاکٹری ، ہومیوپیتھی شافی علاج پیش کیا گیا ہے ۔ اور خصوصیت سے ہر ایک مرض کی تشخیص اور علاج کو اپنے عملی تجربہ کے پیش نظر نہایت وضاحت سے لکھا گیا ہے ۔ اور جابجا تشخیصی نقشہ بھی دی گئی ہیں ۔

ابتدائے طب سے لے کر آج تک علم طب نے جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں ۔ اور جو جدید انکشافات ہوئے ہیں ۔ ویدک ، یونانی ، ایلوپیتھی ، ہومیوپیتھی طریقہائے علاج نے ازالۂ امراض کے لئے جو نسخے تجویز کئے ہیں ۔ اور اپنے تجربہ میں بھی بار ہا دفعہ آچکے ہیں ، اُن کو تحریر کیا گیا ہے ۔ اور جہاں تک میرے دماغ اور تجربہ نے رسائی کی ہے ، کوئی نسخہ لغو اور غیر مستند نہیں ۔ بلکہ تمام نسخے معمول ومجرب ہیں ۔

اور خصوصیت سے جدید ادویات سلفا ڈرگس ، پینی سی لین ، اسٹرپٹو مائی سین
آریو مائی سین ، کلورو مائی سٹین ، وٹامنز ، ہارمونز اور دیگر مفید و مجرب قدیم
جدید نسخہ جات ، پیٹنٹ ادویات اور ہر ایک مرض کے مجرب اور شافی انجکشنوں
کو بھی وضاحت سے تحریر کیا گیا ہے ، ہومیو پیتھی اور بایو کیمک علاج بھی درج ہے ،
آخر میں سرکاری ہسپتالوں کا فارماکوپیا بھی دیا گیا ہے ،

حقیقتاً یہ کتاب میری طبی زندگی کے عمل کا مغز یا روح ہے ، اور ہر ایک بات
کو اپنے علم اور تجربہ کی رو سے نہایت دیانت اور ایمانداری سے لکھا ہے ،
انشاء اللہ آپ اسے پڑھ کر اور اسے معمول بنانے کے بعد ہماری محنت
صداقت اور افادیت کی داد دیں گے ، اور دل وجان سے خوش ہوں گے ،

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید واثق ہے ، کہ میری یہ کتاب
عاملین طب کے لئے رہنما ثابت ہو گی ،

اس کتاب کو میں نے انتہائی کوشش ، محنت اور حزم و احتیاط سے تحریر کیا ہے
اور بخل کا پردہ چاک کر دیا ہے ، لیکن پھر بھی انسان خطا اور نسیان کا مرکب ہے ،
اگر آپ کو اس میں کوئی غلطی یا سقم نظر آئے ، تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں ، تاکہ آئندہ
ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے ، اور یہ حقیر تحفہ تمام اہل فن وعلم حضرات کی خدمت
میں پیش کرتا ہوں ، " گر قبول افتد زہے عز و شرف "

غرض نقشیست کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت
کند در حال ایں مسکیں دعائے

خادم قوم وملت محمد رفیق حجازی رفیق منزل ٹوبہ ٹیک سنگھ ، یکم دسمبر ۱۹۵۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

الحمد للہ رب العالمین ۰ والصلوٰۃ والسلام علےٰ سیدنا و مولانا محمد النبی الامی وعلےٰ آلہ و اصحابہ و اولیائہ وعلیٰ ونسلی الشیخ سید عبدالقادر جیلانی وعلیٰ ارواح سلطان الفقرا علیہم اجمعین ۰

---

# باب اوّل

# سر و اعصاب کی بیماریاں

## دردِ سر HEADACHE ہیڈیک

وجوہات و تشخیص :۔ دردِ سر بذاتِ خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ یہ تکلیف عام طور پر دوسری بیماریوں کے ساتھ ایک علامت کے طور پر ظاہر ہوتی ہے اور فی الحقیقت قدرت کی طرف سے مرض کی موجودگی کے خطرے کا اعلان ہے اس کی بہت زیادہ ہونے والی قسموں کو درج کیا جاتا ہے ۔

**دردِ سر شرکی** :۔ یہ دردِ سر دوسرے اعضا کی بیماریوں کے ہمراہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کی خرابی سے ہوتا ہے ۔ اس میں تبض خاص طور پر ضرور ہوتا ہے ۔ سر کے پچھلے حصے میں درد سر کا بوجھل یعنی بھاری ہونا، سر چکرانا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا اس کی

علامتیں ہیں۔

**دردِ سر نزلی** :۔ یہ نزلہ، زکام کی وجہ سے ہوتا ہے، اس میں نزلہ و زکام کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں۔

خاص کر جب بلغم گاڑھا ہو کر دماغ میں رک جائے، تو سر میں ہر وقت درد موجود رہتا ہے، اور درد خاص کر سر کے اگلے حصے میں اور کنپٹیوں میں ہوتا ہے۔

**دردِ سر بوجہ اعصابی و دماغی کمزوری** :۔ یہ درد، دماغ اور پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے، اور یہ عام طور پر زیادہ دماغی محنت کرنے والوں اور کثرتِ جماع کے عادیوں کو ہوتا ہے، اس میں درد ہر وقت لازم اور مسلسل ہوتا رہتا ہے، دماغ معمولی محنت بھی برداشت نہیں کر سکتا، اور نیند بھی کم آتی ہے۔

**دردِ سر ساذج** :۔ یہ بغیر کسی مادہ اور مرض کے سادہ دردِ سر ہوتا ہے، جو عام طور پر سورج کی گرمی سے شروع ہو جاتا ہے، اور گرمی کا اثر دور ہونے کے ساتھ ہی رفع ہو جاتا ہے۔

اور کبھی یہ سردی لگ جانے سے بھی ہوتا ہے، سردی کا اثر دور ہوتے ہی خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات شور و غل، زیادہ جاگنے، سفر اور تھکاوٹ، آگ کے پاس بیٹھنے سے بھی درد ہونے لگتا ہے، اسے اتفاقی دردِ سر بھی کہہ سکتے ہیں۔

**دردِ سر مادی** :۔ یہ درد مادہ صفرا، بلغم، سودا اور خون کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

**دردِ سر دموی** :۔ یہ سب سے زیادہ عام ہونے والا دردِ سر ہے، اس میں سر بھاری، بوجھل، چہرہ سرخ اور بھرا بھرا ہوا، آنکھیں سرخ، چنگاریاں یا

مکھیاں سی اڑتی نظر آنا، کنپٹی کی شریانیں خون کے جوش سے تڑپتی ہیں۔ اور درد خاص کر پیشانی اور گدی میں ہوتا ہے۔

**درد سر صفراوی:** یہ اکثر جگر کی خرابی، گرم غذاؤں اور دواؤں کے زیادہ استعمال سے ہوتا ہے۔ اس میں درد شدت سے ہوتا ہے، منہ کا ذائقہ کڑوا، صفراوی قے اور جی متلاتا ہے۔

اس کی خاص علامت یہ ہے، کہ جب مادۂ صفرا قے اور دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے، تو درد سر کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

**درد سر بلغمی** یہ عام طور پر نزلہ زکام ہونے کے بعد میں ہوتا ہے، سر میں بوجھ نیند کی زیادتی، منہ اور نتھنوں میں تری ہوتی ہے۔ حواس مکدر، قارورہ سفید اور غلیظ آتا ہے اور سر میں درد شدید ہوتا ہے۔

**درد سر سوداوی:** سر میں بوجھ کے ساتھ درد، نیند نہ آنا، پریشان خیالات، چہرے کی رنگت نیلگوں، بدن کا خشک ہونا، اس کی خاص علامتیں ہیں۔ آتشک اور سوزاک کے دوسرے اور تیسرے درجے میں جب ان موذی بیماریوں کا اثر دماغ تک پہنچ جاتا ہے، تو ایسی صورت میں بھی شدید درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے۔

**درد سر دودی:** یہ درد دماغ اور ناک کے پچھلے حصے میں غلیظ مواد کے جمع ہونے اور مادہ متعفن ہو کر دماغ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سونگھنے کی قوت بھی زائل ہو جاتی ہے، ناک کے نچلے حصے میں شدید خارش اور بے چینی ہوتی ہے، ناک سے بدبو آتی ہے، کبھی پینس کا مرض بھی ہو جاتا ہے، تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔

یہ عارضہ عام طور پر آتشک کے مریضوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔

**دردِ سر سلعی** :۔ یہ درد ، دماغ میں رسولی پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے ، شروع میں اس کی کوئی علامت نہیں ہوتی ، رسولی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ درد شروع ہو جاتا ہے ، درد عام طور پر صبح کے وقت شروع ہوتا ہے چھینکنے زور لگانے سے شدید ہو جاتا ہے ۔ درد کے ہمراہ چکر بھی آتے ہیں ، اور رسولی کے مقام پر ہر وقت درد رہتا ہے ۔ دبانے سے بھی درد ہوتا ہے ، اور آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے ۔ بینائی اور قوت حافظہ کمزور ہو جاتی ہے ، شدید حالتوں میں غنودگی اور مرگی کی طرح دورے پڑنے لگ جاتے ہیں ، اس کی مکمل تشخیص ایکسرے سے ہو سکتی ہے

اس کا کوئی کامیاب علاج نہیں ہے ، اندرونی رسولی کے لئے اپریشن بھی ناکام رہا ہے ، ہمارے دوست ملک علم الدین صاحب بی ، ایس ، سی کے لڑکے کو یہ مرض ہو گیا تھا ، کافی علاج کے بعد پاکستان کے اعلیٰ درجہ کے ڈاکٹروں کے مشورہ سے مریض کو لندن لے گئے ، وہاں ڈاکٹروں نے اپریشن کرنے کی کوشش کی ، لیکن کامیاب اپریشن نہ کر سکے ، اور اس مرض کو لا علاج قرار دے دیا ، اپریشن کے تین ہفتہ بعد لڑکا فوت ہو گیا ۔ مندرجہ بالا تمام علامات اُس میں موجود تھیں سنتے کہ آخر میں بینائی بھی بالکل زائل ہو گئی تھی ،

**دردِ سر مزمن** :۔ یہ پرانا دردِ سر ہے ، عام طور پر نقص التغذیہ ، غذا کی کمی ، یا کسی بھی بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد شروع ہو جاتا ہے ، اس میں زبان ، چہرے اور آنکھوں کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے ۔ نیند نہ آنے کی شکایت ہوتی ہے ، ہر وقت معمولی درد رہتا ہے ،

**دردِ سر حمیاتی** :۔ یہ اکثر شدید بخاروں کے ہمراہ ہوتا ہے ، بخار رفع ہونے کے بعد دردِ سر بھی رفع ہو جاتا ہے ، عام طور پر ملیریا ، تپ محرقہ ، چیچک ، گردن توڑ بخار میں بہت شدید دردِ سر ہوتا ہے :۔

**دردِ سر ضربی :۔** یہ دردِ سر دماغ پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی تو چوٹ لگتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور کبھی دماغ میں جریانِ خون ہونے کے بعد خون منجمد ہو کر جمع رہتا ہے اُس روز یا کچھ عرصہ بعد درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات مرگی کی طرح دورے بھی پڑنے لگ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں نبض سست۔ بے ہوشی اور سانس بھی رُکنے لگتا ہے۔ میرے لڑکے احمد خلیل حسن طال اللہ عمرہٗ کو یہ مرض لاحق ہو گیا تھا۔ جو علاج کرنے سے شفایاب ہو گیا تھا۔ اس مرض کا مجرب علاج مجربات دردِ سر میں ملاحظہ فرمائیں۔

ان اقسام کے علاوہ ہسٹریا، بادگولہ، جمع [illegible] اصل [illegible] حقیقی نقص بصارت، کالاموتیا، اعصابی امراض، انجماد خون، ہائی بلڈ پریشر، انتشار الدم، خون کی زیادتی، ورم گردہ حاد و مزمن، کثرت جماع، کمی خون، دماغ پر چوٹ لگنے، دماغ میں ورم ہو جانے، منہ، دانت، آنکھ، ناک، کان کی بیماریاں، ذیابیطس ہونے کی وجہ اور ذہنی اسباب سے بھی دردِ سر پیدا ہو سکتا ہے۔ دردِ سر پیدا کرنے والے ان اسباب کی تمام علامات مریض میں موجود ہوتی ہیں۔ مکمل تشخیص کے لئے تصویر نمبر ۱ ملاحظہ فرما دیں۔

**تشخیص** دردِ سر کے علاج میں سب سے پہلے تشخیص کرنی نہایت ضروری ہے۔ تاکہ دردِ سر کا اصلی سبب معلوم ہونے کے بعد مکمل شافی علاج کیا جا سکے۔ دردِ سر کی تشخیص کے لئے درد کا صحیح مقام، درد کی کمی بیشی کا وقت، درد کی مدت یعنی کتنے عرصے سے ہے، مریض کی عام صحت اور دوسری بیماریاں جو مریض کو لاحق ہوں ان کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

کیونکہ اصل سبب کو معلوم کرنے اور اس کو رفع کرنے میں ہی اس کے صحیح اور شافی علاج کا راز پوشیدہ ہے۔

★

**علاج:** جب اچھی طرح دردسر کا صحیح اور اصلی سبب معلوم ہو جائے، تو سب سے پہلے اگر مریض درد کی شدت سے بے چین ہو، تو مسکن دافع درد ادویات استعمال کرنی چاہئیں، جن سے درد میں سکون حاصل ہو، اس کے بعد اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

دردسر کے علاج میں معدہ اور انتڑیوں کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے، قبض کو ضرور رفع کرنا چاہیئے، تاکہ مریض کی اجابت نرم ہوتی رہے۔

**نسخہ ۱:** اسپرین ۵ گرین، فناسٹین ۳ گرین، کیفین ۲ گرین

ایسی ایک خوراک گرم دودھ یا چائے کے ساتھ استعمال کرائیں بحسب ضرورت چار یا چھ گھنٹے بعد دوسری خوراک بھی دے سکتے ہیں۔

یہ ہر قسم کے دردسر، درد شقیقہ، عصابہ، نزلہ زکام، بخار کو فوری اور عارضی طور پر رفع کرنے میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

ایلوپیتھک ڈاکٹری میں یہ نسخہ "اے پی سی" پوڈر کے نام سے مشہور ہے، نیز عارضی طور پر دردسر کو رفع کرنے کے لئے کئی پیٹنٹ ادویات بھی استعمال ہوتی ہیں جو کم و بیش اینٹی دانٹ نزلہ اور مسکن ادویات کا مرکب ہوتی ہیں، مثلاً آسپرو، ساریڈان، کوڈو پائیرین، سیباجین، نووالجین، سونالجین، ویجانین، ویرامون سالیسلی ڈین، جنسپرین، ایپٹلی ڈین کیفی اسپرین وغیرہ، عام دوافروشوں سے مل سکتی ہیں۔

ان کے اجزائے مؤثرہ میں اسپرین، کیفین، کوڈین، امیڈوپائیرین جو ہر افیون اور دوسری مسکن دافع درد ادویات شامل ہوتی ہیں۔

ان تمام ادویات کی مقدار خوراک ا تا ۲ ٹکیہ ہے، گرم پانی، دودھ یا چائے کے ساتھ استعمال کرانی چاہئیں۔

ہر قسم کے جسمانی درد، دردسر، شقیقہ، عصابہ، دردکان، درد آنکھ، درد دانت، درد سینہ، درد کمر، درد گردہ اور دیگر تمام جسمانی دردوں کو عارضی طور پر روکنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ادویات ہیں، نیز درد روکنے کے علاوہ خواب آور یعنی نیند بھی لاتی ہیں۔

(نوٹ) سر کی بیماریوں کے علاج میں زیادہ ٹھنڈی، مخدر سُن کرنیوالی یا مسکن دوائیں جو مثلاً افیون، کوڈین وغیرہ سے بنائی گئی ہوں، عام حالات میں استعمال نہیں کرنی چاہئیں، البتہ اگر شدت درد وغیرہ کی بنا پر سخت ضرورت بھی جائے، تو استعمال کرنے میں مضائقہ نہیں۔

بیرونی طور پر مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات پیشانی پر لگانے سے بھی درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

"امرت دھارا، ٹیگر بام، فاسفورس بام" یہ سب ادویات ست پودینہ، ست اجوائن، مشک کافور، کلورل ہائیڈریٹ کی مرکب ہوتی ہیں۔

ترکیب استعمال: ذرا سی دوائی لے کر پیشانی پر مل دیں، دردسر کو فوری، عارضی فائدہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ اگر پیٹ کی خرابی اور قبض وغیرہ سے دردسر ہو، تو دافع قبض ادویات استعمال کرنی ضروری ہیں۔

(۱) اطریفل زمانی طب یونانی کی مشہور دوا ہے، بقدر ۹ ماشہ گرم دودھ یا پانی سے کھلائیں، قبض رفع ہو کر دردسر کو آرام ہو جائے گا۔

قبض دور کرنے کے لئے بے شمار پیٹنٹ ادویات دوافروشوں سے مل سکتی ہیں، مثلاً برووک لیکس، کیسکوفنین، ویجی ٹیبل پلز، بلیو پلز، پل کالوسنتھ حب منقّے، لیگزیٹو پلز وغیرہ۔ یہ دافع قبض ادویات مثلاً مصبر، حنظل، فینول تھیلین، سقمونیا وغیرہ سے مرکب ہوتی ہیں، ان کی مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ

ہوتی ہے۔ جو گرم دودھ یا چائے یا نیم گرم پانی سے استعمال کی جاتی ہیں۔
علاوہ ازیں فروٹ سالٹ، سٹڈلز پوڈر، اپسم سالٹ، فروٹ سیلائن وغیرہ بھی بقدر ضرورت ایک دو چمچہ پانی میں ملاکر قبض رفع کرنے کے لئے استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔

**نسخہ** :۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ، سنارکی مصطفےٰ ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، بنفشہ ۹ ماشہ، مغز بادام ۲ تولہ، کھانڈ ۳ تولہ۔ ہر ایک دوائی کا علحٰدہ علحٰدہ سفوف کر کے ملالیں۔

**مقدار خوراک** :۔ ۹ ماشہ تا ۱ تولہ گرم دودھ کے ساتھ سوتے وقت کھلائیں۔ یہ نسخہ دردسر بوجہ قبض، پیٹ کی خرابی اور دائمی قبض کے لیئے بے خطا ہے۔ ہر قسم کے عادی دردِ سر میں خواہ دردسر کسی غلط کی وجہ سے ہو پاشویہ کرنا بے حد مفید ہے۔

۳۔ اگر نزلہ، زکام کی وجہ سے دردِسر ہو، تو حسب علامات نزلہ و زکام کا علاج کرنا چاہیئے۔

**نسخہ** :۔ اسپرین ۵ گرین، ڈورس پوڈر ۵ گرین۔
ایسی ایک خوراک کھلائیں۔ اس سے نزلہ و زکام کی ترقی رک کر دردِسر رفع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سے قبض ہو جاتی ہے۔ اس کی تین خوراکیں ہر چھ گھنٹہ بعد کھلا کر تمکین مسہل یا اور کوئی قبض کشا دوائی کا استعمال ضروری ہے۔
اگر دائمی نزلہ، زکام کی وجہ سے دردِسر رہتا ہو، تو مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال مفید رہتا ہے۔

**نسخہ** :۔ مغز بادام شیریں ۱۰ دانہ، خشخاش سفید ۳ ماشہ، پوست خشخاش ۱ ماشہ، شیرہ کاہو مقشر ۳ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، مصری ۳ تولہ، دودھ گائے ۱۰ تولہ، روغن گاؤ ۵ تولہ۔

روغن گاؤ کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر دودھ میں سردائی کی مانند رگڑ کر صاف کریں، پھر پانچ تولہ گھی کو کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر گرم کریں، جب گرم ہو جائے، تو سردائی کو اس میں ڈال دیں، اور دھیمی آنچ پر پکائیں، جب ذرا گاڑھا ہو جائے، تو نیچے اتار لیں، نیم گرم ہونے پر کھالیں۔

ایسی ایک خوراک صبح ایک شام، یہ نسخہ دردسر، نزلہ زکام دائمی، کھانسی خشک و تر، بے خوابی، ضعف دماغ کا عملی علاج ہے۔

نوٹ:۔ اگر دردسر نہ ہو، اور صرف تقویت دماغ کے لئے استعمال کرنا ہو تو شیرہ تخم کاہو شامل نہ کریں۔

**نسخہ نسوار:۔** مرچ سیاہ ۶ ماشہ، برگ نیم خشک ۲ تولہ، سوڈا بائیکارب ۱ تولہ، پوٹاسیم پرمگنیٹ ۳ ماشہ

تمام دواؤں کو باریک پیس لیں، اور نسوار کے طور پر استعمال کریں، چھینک لانے کے لئے بہترین نسوار ہے۔ نیز نزلہ زکام کی وجہ سے ناک کا بند ہونا، دماغ کا بھاری ہونا، سردرد وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

اگر دردسر وجع المفاصل گنٹھیا کی وجہ سے ہو، تو پہلے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

**سیلاکن مکسچر:۔** میگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام، ایکوا منتھا پپ ۱ اونس

ایسی دو خوراک گھنٹہ گھنٹہ بعد پلائیں، جب کھل کر دست آجائیں، تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

**مکسچر گنٹھیا:** سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں

**تریاق گنٹھیا:۔** ایڈفان ساختہ شیر ٹنگ، مقدار خوراک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ کھلائیں، وجع المفاصل اور اس کے عوارضات کے لئے مفید ہے۔

**معجون سورنجاں** مقدار خوراک ۲ ماشہ دن میں تین خوراک کھلانا بھی بجید مفید ہے۔
اگر سردرد ضعف دماغ کی وجہ سے ہو۔ تو مسکنات استعمال کرنے کے ساتھ تقویت دماغ کی کوشش کرنی چاہیئے۔
(نوٹ) :۔ دردسر نزلی اور دردسر ضعف دماغی قریباً مساوی درجہ ہی رکھتے ہیں، کیونکہ جب بار بار نزلہ زکام کا حملہ ہوتا ہے، تو دماغ کمزور ہوجاتا ہے، اور نزلہ بھی جبھی ہوتا ہے، جبکہ دماغ پہلے ہی سے کمزور ہو۔
اس لئے ضعف دماغ کا علاج کرنا نہایت ضروری ہے۔
**نسخہ** :۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ، اسپرین ۵ گرین، یہ ایک خوراک ہے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ دیں، ایسی تین خوراک دن میں استعمال کریں۔
دردسر ضعف دماغی و نزلی کا مجرب علاج ہے، دو ہفتہ کے استعمال سے جملہ علامات بالکل رفع ہو جاتی ہیں۔ ویسے درد پہلی، دوسری خوراک سے رک جاتا ہے۔
**اکسیر ضعف دماغ** :۔ وٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام "سیٹامین" ہے۔ بمقدار ایک ہزار مائیکروگرام عضلاتی انجکشن کریں، دماغی کمزوری، اور جسمانی کمزوری کے لئے بے حد مجرب ہے، ہفتہ بعد دوسرا انجکشن کریں۔
**اطریفل کشنیزی** :۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر، کشنیز خشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور اطریفل تیار کریں۔
مقدار خوراک :۔ ۶ ماشہ دودھ یا عرق گاؤزبان سے صبح و شام کھلائیں۔
یہ نسخہ دماغ کو قوت دیتا ہے، نظر کو تیز کرتا ہے، دائمی نزلہ و زکام، آنکھوں سے پانی جاری رہنا، تبخیر معدہ، آشوب چشم اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے۔

درد سر عصبی اور ضعف دماغی کے مریض کو کثرت جماع، جلق، دماغی محنت سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ ورنہ مریض جلد ہی اعصابی کمزوری یعنی نیورسٹھینیا (NEURASTHENIA) میں مبتلا ہو جائے گا، جو بہت ہی مشکل العلاج مرض ہے۔ اور جنون، مالیخولیا اور پاگل پن کا پیش خیمہ ہے۔

درد سر ضعف دماغی کے مریض کو غذا زود ہضم اور لطیف دینی چاہیے۔ دماغ کو طاقت دینے والے مفید و مجرب نسخے ضعف دماغ کے علاج میں ملاحظہ فرمائیں۔

۵۔ اگر درد سر صفرا کی وجہ سے ہو، تو صفرا کو خارج کرنے کی کوشش کریں

نسخہ: کیلومل ۲ گرین، سوڈا بائیکارب ۵ گرین، رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھلا دیں۔ صبح کے وقت ۴ ڈرام مگنیشیا سلفاس پانچ تولہ پانی میں حل کرکے پلا دیں، اس سے کھل کر دو تین صفراوی دست آجائیں گے۔

نیز بلیو پل بھی اس مطلب کے لئے مفید ہے۔ رات کو دو گولی کھلا دیں صبح دو تین دست آجائیں گے۔

شربت املی یا شربت آلو بخارا، یا شربت لیموں پلانا بھی صفرا کی تیزی کو رفع کرتا ہے۔

صندل اتولہ، کافور ۱ ماشہ، عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

سر پر سرد پانی دھار۱، دودھ اور دہی کی لسی بھی صفراوی درد سر میں مفید ہے۔

نسخہ بین باام: کافور ۲ تولہ، ست پودینہ اتولہ، ست اجوائن ۶ ماشہ، ریزلین ۲ تولہ، روغن زرد ۵ تولہ۔

تمام دواؤں کو کسی چھوٹے سے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر گرم کریں، جب تمام دوائیں حل ہو جائیں، تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال لیں،

سر درد کے لئے ماتھے اور کنپٹیوں پر لگا کر آہستہ آہستہ مل دیں، اور بھی جس جگہ درد ہو، وہاں ملنے سے فائدہ ہوتا ہے،

درد سر، شقیقہ، عصابہ، جسم کے بیرونی دردوں، زہریلے جانوروں کے کاٹے اور آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے، یہ ایک قسم کا پین بام یعنی درد رو کنے والا نسخہ ہے،

٦۔ اگر درد سر مادہ سوداوی کی وجہ سے ہو، تو "معجون نجاح" کا استعمال بعید فائدہ کرتا ہے، لیکن پہلے سودا کا نضج کر کے تنقیہ کرنا ضروری ہے،

اگر درد سر دموی یعنی خون کی زیادتی سے ہو، تو کیلومل ۲ گرین، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین رات کو کھلا دیں، اور صبح ۴ ڈرام میگنیشیا حل کر کے پلا دیں، دو چار دست ہو کر طبیعت صاف ہو جائے گی،

شدت درد میں اے۔ پی۔ سی پوڈر بمقدار ۱۰ گرین کھلائیں، یا پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین، پانی ۵ تولہ میں حل کر کے پلائیں، درد کو تسکین دینے کے لیئے بے حد مفید ہے۔

صندل، کافور ماتھے پر لیپ کریں،

نسخہ ۲: یہ نسخہ درد سر دموی کے لیئے بے حد مفید ہے۔

لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۵ ماشہ، شربت بنفشہ ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ،

تمام دواؤں کو ملا کر پلائیں۔ دن میں دو بار،

ہر قسم کے گرم و سرد، درد کے لیئے نہایت مفید و مجرب ہے معمول مطلب ہے،

شربت عناب، نیلوفر اور شربت آلو بخارا کا استعمال درد سر دموی کے لئے مفید ہے، کیونکہ یہ شربت خون کی حرارت کو بجھانے والے ہیں۔
(نوٹ) اور درد سر دموی کے مریض کو گرم غذاؤں (گوشت، گرم مصالح وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیئے۔ اور قبض کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔
بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں رگ قیفال کی فصد کھولنی بھی مفید ہے۔
٧۔ اگر درد سر بلغم کی وجہ سے ہو، تو بلغم کا تنقیہ کریں، کیونکہ یہ بالعموم نزلی رطوبتوں کے بند ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے، اور یہی درد مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔
بلغم کے تنقیہ کے لئے حب ایارج جو یونانی کا مشہور نسخہ ہے، بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔
**حب ایارج**:۔ تربد ٩ ماشہ، ایارج فیقرا ٩ ماشہ، کالا دانہ ۴، ماشہ غاریقون ۴، ماشہ، انیسون ۴، ماشہ، شحم حنظل ۲ ماشہ، نمک سانبھر ۲ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق سونف کے ہمراہ نخودی گولیاں تیار کریں
خوراک ۴ تا ٨ گولی عرق گاؤزبان یا عرق سونف کے ساتھ رات کو استعمال کریں، اعضائے رئیسہ کو بلغمی فضلات سے پاک کرتا ہے، درد سر نزلے اور زکام کو مفید ہے، مرگی اور آنکھوں کی بیماریوں کو مفید ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔
شدت درد میں مسکن ادویات مثلاً اے، پی، سی پوڈر یا کوئی پیٹنٹ دوا استعمال کریں
**نسخہ بلاس**:۔ نوشادر، چونا ان بجھا، دونوں مساوی الوزن باہم ملا کر کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر اوپر مضبوط کارک لگا دیں، بوقت استعمال شیشی کو ہلا کر کارک کھول کر مریض کو سونگھائیں، بلغمی سر درد کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نسوار : ہر کاپھل ا تولہ ، پوٹاسیم پرمنگنیٹ ا ماشہ ، ہر دو کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ بقدر ایک دو چاول مریض کو نسوار دیں۔ چھینکیں آکر دماغ ہلکا ہو جائے گا۔ اور رکا ہوا مواد خارج ہو کر رفع ہو جائے گا۔ بلغمی درد سر کا خاص علاج ہے۔

ڈاکٹری نسخہ : پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم سیرپ آرنشیائی ا ڈرام ۔ ایکوا ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں ، اس کے استعمال سے بند رطوبتیں دوبارہ جاری ہو کر بلغمی مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔

مستھول ایک پیٹنٹ دوا ہے ، اس کے دو تین قطرے ہر دو ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے بلغمی ناک کے راستے نکل جاتے ہیں ، اور درد سر میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔

اگر درد آتشک کی وجہ سے ہو ، جو عام طور پر آتشک کے دوسرے یا تیسرے درجہ میں جب مرض کا اثر دماغ تک پہنچ جاتا ہے ، اور عموماً رات کو شدید درد ہوتا ہے ، اکثر بخار بھی ساتھ ہوتا ہے ، اس درد کی صحیح تشخیص عام طور پر آتشکی علامات سے کی جاتی ہے ، اگر علامات نمایاں نہ ہوں ، تو خون کا امتحان کروانے سے صحیح تشخیص ہو جاتی ہے۔

نسخہ : پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ، عرق عشبہ ایک اونس ، دن میں ایسی تین خوراک دیں۔

درد سر اور دیگر آتشکی عوارضات کے لیے نہایت مفید و مجرب نسخہ ہے آتشک کی صحیح تشخیص کے بعد کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ سے این ۔ اے ۔ بی کے انجکشنوں کا ایک کورس لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر دردِ سر دماغ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہو، تو یہ نسخہ ایسے مریض کے لئے اکسیر ہے۔

**نسخہ**:۔ پورا یے بوٹے کا تلاٹے کر جلا کر رکھ لیں، مریض کو نسوار دیں، دن میں دو تین مرتبہ، اس کے استعمال سے دماغ کے کیڑے خارج ہو کر دردِ سر زائل ہو جاتا ہے۔

**عجیب نسخہ**:۔ کلوروفارم خالص ۲ ڈرام، روغن تارپین ۲ ڈرام ایک شیشی میں ملالیں، مریض کو سونگھائیں، اس سے بھی ناک اور دماغ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں، دردِ سر دودی کے لئے عجیب نسخہ ہے

اگر دردِ سر صبح کے وقت ہو، اور یہ اکثر خون کی قوت انجماد کی کمی سے ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ بہترین دوائی ہے۔

**نسخہ**:۔ کیلسیم کلورائیڈ ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس

ایسی تین خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، دردِ سر کو بے حد فائدہ کرتی ہے۔

اگر دردِ سر کمی خون کی وجہ سے ہو، جو دردِ سر کا ایک عام سبب ہے، تو مسکن بدافع درد ادویات کے استعمال کے ساتھ مولدِ خون مثلاً مرکبات فولاد، لور ایکسٹریکٹ اور مقویات استعمال کرنی چاہئیں۔

**نسخہ**:۔ وٹامن بی ۱۲، ۲۵۰ مائیکروگرام روزانہ ایک عضلاتی انجکشن کریں۔ بہت جلد کمی خون رفع ہو کر دردِ سر دور ہو جاتا ہے۔ تجربہ کیا ہے۔

بعض اوقات خشکی کی وجہ سے بھی دردِ سر شروع ہو جاتا ہے، اس کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔

**نسخہ**:۔ دودھ آدھ سیر، روغن زرد اڑھائی تولہ، چینی پانچ تولہ، باہم ملا کر گرم کر کے نیم گرم پلانا خشکی کی وجہ سے دردِ سر کو فوری فائدہ بخشتا ہے۔ نیز سر پر بادام روغن یا گھی کی مالش بھی دردِ سر کو نافع ہے۔

حرہ مغز بادام خشکی کی وجہ سے ہونے والے دردسر کے لئے مجربات میں سے ہے۔

اگر دردسر سردی کی وجہ سے ہو، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

**نسخہ** : اسطوخودوس ۲ ماشہ، سونف ۴ ماشہ، ملٹھی ۳ ماشہ، پانی ایک پاؤ میں اندر یہ ڈال کر آگ پر جوش دیں، نیم گرم استعمال کرائیں۔ دن میں ایسی تین خوراک پلانا بے حد مفید ہے۔

صرف چائے پلانا بھی سردی کے سردرد کے لئے مفید ہے۔

نیز دارچینی یا سونٹھ کو پانی میں گھس کر کنپٹیوں اور پیشانی پر طلا کرنا سردی کے دردسر کو رفع کرتا ہے۔

بعض اوقات نظر کی کمزوری کی وجہ سے دردسر شروع ہوجاتا ہے، جو عام طور پر پیشانی پر ہوتا ہے، اور کبھی ماؤف آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ بینائی کا کام کرنے، زیادہ دیر تک پڑھنے، باریک نظری کا کام کرنے اور سینما دیکھنے سے دردسر شروع ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں آنکھوں کا امتحان کرانا تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔

اگر ضعف بصارت ہو، تو صحیح نمبر کی عینک لگوانے سے ہی درد سے نجات مل جاتی ہے۔ اگر کوئی دوسری آنکھ کی مرض ہو، مثلاً کالا موتیا، آنکھ کا زخم وغیرہ تو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

کبھی دانت کی جڑوں میں پیپ کی وجہ سے دردسر شروع ہوجاتا ہے جو عام طور پر چہرے اور کنپٹی پہ ہوتا ہے۔ دانت نکال دینے سے ہی درد کو آرام ہوجاتا ہے۔

اگر کان کی خرابی سے درد ہو، تو ایئر سکوپ سے کان میں دیکھنے سے اندر کے پردہ کا ورم یا زخم نظر آجاتا ہے۔

مسکنات استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنے سے ایک دو دن میں درد سر رفع ہوجاتا ہے۔

- پینی سی لین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی

باہم ملا کر عضلاتی انجکشن کریں۔ ایک دو انجکشن لگانے سے کان کا ورم رفع ہوجائے گا۔

سلفا ڈرگس بھی اس مطلب کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

اگر بخار کی وجہ سے درد سر ہو۔ تو بخار کی حالت میں مسکنات سے دور کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اصل بخار کا علاج کرنا ضروری ہے۔

اگر درد سر التہاب گردہ کی وجہ سے ہو۔ جس میں مندرجہ ذیل علامات مثلاً پیشاب کی قلت اور سیاہی مائل خون کے سرخ ذرات کا ملا ہوا ہونا چہرے اور تمام جسم پر ورم، بخار وغیرہ ہوتی ہیں۔ اس کا علاج گردہ کی بیماریوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اس مرض کا مریض ہر وقت درد سر میں مبتلا رہتا ہے۔ اور کبھی نکسیر بھی جاری ہوجاتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کا علاج کرنا چاہیئے۔

درد سر کے علاج کے متعلق میرا تجربہ ہے۔ کہ جتنے درد سر کے مریض ایک معالج کے پاس آتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً نوّے فی صدی شفایاب ہوجاتے ہیں۔

رسولی اور دماغی پھوڑے کی وجہ سے درد سر ہو، تو تندرست ہونا مشکل ہے۔ اور ایسے مریض شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔

درد سر ایک ایسی مرض ہے۔ کہ شاید ہی دنیا میں کوئی ایسا آدمی ہو جسے درد سر نہ ہوا ہو۔ اس لئے معالج کو درد سر کے علاج کے لئے ادویات کا اہتمام ضروری ہے۔

# مجرّبات دردِ سَر

**سفوف مسکن**: اسپرو ڈاسیلی سلاس ۲ تولہ، فناسٹین ۱ تولہ، سورنجاں ممخ ۶ ماشہ ست لوبان ۶ ماشہ، مٹھا تیلیہ سفوف ۳ ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کرلیں۔

مقدار خوراک ۲ رتی تا ۶ رتی۔ پانی چائے یا گرم دودھ کے ساتھ دیں۔

**فوائد**: بے حد مسکن و دافع درد ہے۔ درد شقیقہ، عصابہ، وجع المفاصل نزلہ، زکام، نقرس، بخار، درد اعصاب وعضلات کے لئے بہت مفید ہے۔

**کرشمہ مسیحائی** لائیکوار امونیا فورٹ ۱ تولہ، ست پودینہ ۱ رتی، دونوں کو شیشی میں باہم ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں ڈال لیں۔ کارک کھول کر مریض کو سونگھائیں۔

درد سر ہر قسم، نزلہ، زکام، ناک کا بند ہونا کے لئے فوری اثر شدہ ہے لیکن عارضی ہے۔ اصل سبب مرض کو رفع کرنا ضروری ہے۔

**اکسیر دردسر**: میگنیشیا فاس × ۱۲، کالی فاس × ۱۲، فیرم فاس × ۱۲ ہر ایک تین تین گرین۔

نیم گرم پانی کے ساتھ ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ سر درد، درد شقیقہ، عصابہ اور دیگر اعصابی دردیں، درد شکم، درد دل کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**دوائے دردسر ضربی** اسطوخودوس ۳ تولہ، نبات سفید ڈیڑھ تولہ، دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

اسطوخودوس ۵ تولہ، کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح جوش دیں۔

66664

اور مل چھان کر شہد خالص نصف سیر ملا کر قوام تیار کریں۔

سفوف خانہ ساز ۱ ماشہ کھا کر اوپر سے شربت خانہ ساز ۱ تولہ عرق بادیان ۵ تولہ میں ملا کر پی لیں

ایسی تین خوراک روزانہ استعمال کریں۔

دردِ سر ضربی یعنی چوٹ لگنے سے پیدا ہونے والے دردِ سر کے لئے بعید مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر دردِ سر ضربی**: اگر سر میں چوٹ آنے کی وجہ سے دردِ سر یا سر کی کوئی اور علامت پیدا ہو گئی ہو، تو ہومیو پیتھک دوا آرنیکا ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر تیسرے دن کھائیں۔ پہلی خوراک سے فائدہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

سر میں چوٹ لگنے سے درد اور دیگر عوارضات سر درد کے لیے اکسیری اور فوری اثرات کی حامل ہے۔

**معجون دردِ سر**: انیسون، گل سرخ، گل بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ، عود بلسان ۲۰ تولہ، صبر زرد، غاریقون، کبابہ ہر ایک ۲ تولہ، مرکی، زعفران، حلتیت خالص ہر ایک ۱ تولہ۔ جو دوائیں گوند کی قسم سے ہیں، جیسے مرکی اور حلتیت، ان کو سرکہ میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو شہد خالص کف گرفتہ [illegible] ملا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۴ ماشہ ہے۔ اس کی قوت ۴ سال تک رہتی ہے۔ مرکی اصلاح کرتی ہے۔ خواہ کھائیں یا طلا کریں یا بخور استعمال کریں۔ اسرار مخفیہ میں سے ہے۔

دردِ سر سرد کے اقسام کو نافع ہے۔ مقوی دماغ اور مقوی حواس ہے۔ نشاط لاتی ہے۔ اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ اگر گلاب خالص کے ساتھ استعمال کی جائے، تو گرم امراض میں بھی مفید ہے۔

# درد سر کا ہومیوپیتھک علاج

اکونائٹ × ۳۰: شروع شروع کے ہر ایک قسم کے درد سر میں نہایت فائدہ کرتی ہے۔
سخت سر درد، ماتھے میں گرانی، چکر آنا، صفراوی قے، بے چینی گھبراہٹ وغیرہ علامات میں بے حد مفید ہے۔

آرسنک × ۶: پیاس کی شدت، بے چینی، کمزوری، قے آنا، پیشانی پر بوجھ اور سکون کی حالت میں سر درد ہونا کے لئے مفید ہے۔

ایسڈ فاس × ۳: دماغی کمزوری کی وجہ سے سر درد ہونے کے لئے نہایت اعلیٰ دوائی ہے۔

بیلا ڈونا × ۶: چہرہ سرخ، آنکھیں درد کریں، روشنی، شور و غل، حرکت میں تکلیف زیادہ ہو، سر کے داہنی جانب درد اور پاگلوں کی سی حالت ہو، اور ہر قسم کے سر درد کے لئے بہت مفید ہے۔

اپیکاک × ۶: اگر درد سر کے ساتھ قے اور متلی ہو، اور بہت تکلیف ہو، تو یہ دوائی بہت مفید ہے۔

برائی اونیا × ۶: یہ دماغی جھلی میں سوزش ہو جانے کے لئے سر درد میں بے حد مفید ہے۔ جبکہ قبض، خشک اور سوکھا ہوا پاخانہ آوے، اور حرکت کرنے سے ہر میں زیادتی ہو، اور صبح اٹھتے ہی سر درد ہو۔

[illegible]ن × ۳: ہر دوروں اور دھوپ میں کام کرنے والوں کے درد سر میں بہت [illegible]

[illegible] دانیکا × ۶: بدہضمی، قبض، چوٹ میں بوجہ، سورج کی روشنی کے ساتھ

ساتھ درد بڑھتا جائے، اور شام کو کم ہو جائے، نیز درد شقیقہ کے لئے بھی بہت مفید ہے،

**سپائی جیلیا** ×۶: یہ دوا تقریباً ہر قسم کے سر درد میں نہایت مفید ہے،

**سلفر** ×۳۰: یہ درد سر کی بہت سی قسموں میں مفید ہے، درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

**سیپیا** ×۶: نہایت سخت سر درد، ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹ جائے گا، اور مریض چیخیں مارے، قے، متلی کا احساس، چہرہ زرد وغیرہ علامات کے درد سر میں بے حد مفید ہے،

بلسا ٹیلا، اگنیشیا، امونیم کارب، جائنا، کلکیریا کارب جلسی میم، کاکیا لیکس فاسفورس وغیرہ ادویات درد سر کے لئے استعمال کی جاتی ہیں،

**مگنیشیا فاس**: نہایت شدید درد سر جو دبانے اور گرمی سے کم ہو، سردی لگنے سے بڑھے، اس کے لئے نہایت مجرب ہے،

**کالی فاس**: دماغی کام کی زیادتی، اعصابی کمزوری اور بے خوابی کی وجہ سے سر درد کے لئے نہایت مفید ہے،

**نیٹرم سلف**: صفراوی مزاج والے مریضوں کے سر درد کے لئے بہترین دوا ہے

**نیٹرم فاس**: معدہ میں تیزابیت کی وجہ سے درد سر ہو، صبح کے وقت درد کی زیادتی، منہ سے کھٹی ہوا آئے، تو مفید ہے۔

**کلکیریا فاس**: دماغی کمزوری اور اعصابی درد سر میں نہایت بہترین دوائی ہے۔

**نیٹرم میور**: پاخانہ قبض اور سر میں شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے۔

**فیرم فاس**: سر میں اجتماع خون، چہرہ اور آنکھوں میں تمتماہٹ اور سرخی، حرکت اور جھکنے میں زیادتی، دبانے سے کمی وغیرہ کی سر درد میں نہایت بہترین دوائی ہے،

اوّل دورہ مرض کی حالت کا علاج اور
دوم دورہ سے پہلے کی حالت کا علاج

جب درد ہونے لگے، تو مریض کو آرام سے اندھیرے کمرے میں لٹا دیں، اور یہ نسخہ استعمال کریں،

نسخہ:۔ اسپرین ۵ گرین، کونین سلفاس ۳ گرین، ڈوورس پوڈر ۳ گرین ایسی ایک ایک پڑیہ ایک ایک گھنٹہ بعد، تین چار پڑیہ تک گرم دودھ یا چائے سے کھلائیں،

ہر قسم کے درد شقیقہ وعصابہ کے لئے مفید ہے۔

● ٹنکچر جلسی میم ۱۰ بوند۔ لائیکوار سٹرکنیا ۲ بوند، لائیکوار ٹرینی ٹرینا ۱۰ بوند فنی زون ۵ گرین، ایکوا کلوروفارم ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں، دفعہ کی حالت میں بے حد مفید ہے،

اکسیر شقیقہ:۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ، تخم دھنیا ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۷ دانہ تمام دواؤں کو پانی میں گھوٹ کر صاف کرکے بغیر نمک یا مصری کے سورج نکلنے یا دورہ کے وقت سے پہلے ایک خوراک استعمال کرائیں،

یہ نسخہ درد شقیقہ وعصابہ کے لئے تریاق الاثر ہے چند دن کے استعمال سے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

طلاء شقیقہ:۔ رجانگوٹہ ایک عدد پانی میں گھس کر جانب درد کی مخالف کنپٹی پر روپیہ کے برابر طلاء کریں، اس سے سوزش ہوکر آبلہ پیدا ہو جائے گا آبلہ چھید کر پانی نکال دیں، مکھن لگاتے رہیں، زخم تندرست ہو جائے گا،

یہ طلاء شقیقہ کے دورے کو روکنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے نہایت مجرب ہے۔

اس مرض کے علاج میں قبض کا خاص خیال رکھنا چاہیئے، اگر قبض ہو، تو رات کو بلیو پل ۵ گرین کھلا کر صبح کو ۴ ڈرام مگنیشیا سلفاس ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے پلاویں۔ قبض رفع ہو جائے گی،

یا اطریفل زمانی بقدر ۶ ماشہ گرم دودھ سے کھلائیں،

درد شقیقہ کے علاج میں انجکشن کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، اگر بہت شدت کا درد ہو اور آنکھ کے ڈیلوں پر دباؤ ہو، جیسے کہ باہر آ رہے ہیں، تو اسوقت معمولی مسکنات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا، ایسی حالت میں مارفین سلفاس ⅙ گرین، ہائڈروبین ₁/₁₀₀ گرین کا ٹیکہ بہت جلد جلد علامات دردکو رفع کر دیتا ہے،

**اکسیر درد شقیقہ**: وٹامن بی ۱۲ جس کا تجارتی نام سیٹامین CYTAMIN ہے، مقدار ۲۵۰ مائکروگرام ہر روز عضلاتی انجکشن کریں،

درد شقیقہ وعصابہ کے لئے بے حد مفید ومجرب ہے،

**درد شقیقہ کا ٹیکہ**: گائی نرجین GYNERGIN (سنڈوز) جس کا اصلی نام ارگوٹامین ٹارٹریٹ ہے، درد شقیقہ کے علاج میں بالخاصہ مفید ومجرب ہے،

اس کے ½ ملی میٹر اور ایک ملی لیٹر کے ایمپیول ہوتے ہیں،

شقیقہ کے حملہ کی پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی ½ ملی میٹر گائی نرجین کا زیر جلد یا اندرون جلد ٹیکہ کر دینا چاہیئے، اگر ضرورت پڑے، تو دوسرا انجکشن کریں، ورنہ ایک ہی انجکشن سے درد شقیقہ، فتور لبصارت کو دور کر دیتا ہے، اس سے ۹۰ فی صدی مریضوں کو فائدہ ہو جاتا ہے، ہر قسم کے درد شقیقہ مثلاً نقص لبصارت، ایام ماہواری، سوء مزاج خون امراض احشا یعنی بطن کے لئے بے حد مفید ہے،

نزلہ وزکام سے ہونے والے درد کو کوئی اثر نہیں کرتا،

**بیلرگال** (ساختہ سنڈوز)

مقدار خوراک ایک ٹکیہ تا دو ٹکیہ دن میں تین خوراک،

درد شقیقہ کے لئے بے نظیر پیٹنٹ دوا ہے، اس کے انجکشن بھی ہوتے ہیں، اس کا عضلی یا جلدی ٹیکہ ایک ایمپول کا کیا جاتا ہے۔

**انگریزی پلستر :- ایمپلاسٹر کنتھریڈس**

یہ ایک انگریزی پلستر ہے، جو تیلیی مکھی کا تیار کیا جاتا ہے، انگریزی دوائی فروشوں سے مل جاتا ہے،

گول کاغذی کاٹ کر اُس کے اوپر پلستر لگا کر کنپٹیوں پر لگا دیں، چار پہر کے بعد چھالا پیدا ہو جائے گا، اگر جلدی چھالا اٹھانا مطلوب ہو، تو روئی گرم سے ٹکور کریں، چھالے کو چھید کر پانی خارج کر دیں،

درد شقیقہ کا فوری علاج ہے، اوپر گھی وغیرہ لگاتے رہیں،

(نوٹ) ایک اور انگریزی دوا ایپی سپاسٹکس بھی آبلہ پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

**اکسیر شقیقہ :-** کریلے کا پانی درد کی مخالف جانب ناک میں ٹپکانا فوری اثر دکھاتا ہے، فوراً درد بند ہو جاتا ہے،

## ہدایات،

شقیقہ کے مریض کے لئے ہر قسم کی ثقیل، نفاخ، گرم اور محرک اغذیہ شراب، کباب، شوربا، مٹھائی سے پرہیز لازمی ہے، غذا زود ہضم استعمال کرنی چاہیئے،

(نوٹ)

کبھی دماغ کے پانچویں پٹھے کے ماؤف ہو جانے کی وجہ سے، کبھی ایک ابرو اور کبھی نصف چہرہ میں شدید نوعیت درد کا دورہ ہوتا ہے، اُسے درد عصابہ کہتے ہیں،

مندرجہ بالا نسخہ جات ان کے لئے بھی مفید ہیں،

# دردِ عصابہ TICDOLARUX ٹک ڈولروکس

## وجوہات و تشخیص

وجوہات و تشخیص :۔ یہ مرض گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھنا، نزلہ و زکام کا بگڑنا، بلغم غلیظ کا جمع ہونا، بمعیت ملیریا، آتشک، گنٹھیا، بدہضمی کمی خون، خرابی دانت اس کے اسباب ہیں۔

یہ درد عموماً چہرے کے ایک طرف اور ابرو کے اوپر ہوتا ہے۔ یہ درد اچانک آتا اور بڑا اشدید ہوتا ہے۔ چند سکینڈ سے چند منٹ تک رہتا ہے اور بار بار دورہ ہوتا ہے۔ درد آفتاب کے بلند ہونے پر چڑھتا جاتا ہے۔ اور اس کے زوال سے لے کر غروب ہونے تک بند ہو جاتا ہے۔ اس درد کو عصبہ سے شاخہ کا درد بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ اس پٹھے کی تینوں شاخوں میں ہوتا ہے اگر درد پہلی شاخ کے ماؤف ہونے سے ہو، تو پیشانی اور سر کے سامنے ہوتا ہے۔ اگر دوسری شاخ میں خرابی ہو، تو اوپر کے جبڑے اور رخسار کے اوپر کے حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تیسری شاخ میں درد ہو، تو نچلے جبڑے اور رخسار کے نچلے حصے میں درد ہوتا ہے۔

## علاج

علاج :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ شدت درد کو روکنے کے لئے مسکنات کا استعمال کرنا چاہیئے۔

اگر قبض کی شکایت ہو۔ تو قبض رفع کریں۔

مندرجہ ذیل نسخہ دردِ عصابہ کے لئے مستقل ہے۔

نسخہ :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس، دن میں صرف دو خوراک، دوسری خوراک پر درد بالکل بند ہو جائے گا۔ مفید و مجرب ہے۔

**تریاق عصابہ:** پوست بلیلہ کابلی ا تولہ، اسطوخودوس ۱½ تولہ، بادیان ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۹ ماشہ، مرچ سیاہ ۹ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ پوٹاسیم برومائیڈ ۶ ماشہ، ایسپرین ۳ ماشہ
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، بس تیار ہے۔
**مقدار خوراک** ۳ ماشہ پانی نیم گرم کے ساتھ صبح درد ہونے سے پہلے اور رات سوتے وقت استعمال کریں۔
یہ نسخہ اعلیٰ درجہ منقی دماغ، دافع درد اور قبض کشا ہے۔

**نسوار عجیب:** کائپھل ا تولہ، پوٹاسیم پرمنگنیٹ ا ماشہ۔
سفوف تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک چاول نسوار دیں، نزلہ و زکام کی رکاوٹ سے پیدا ہونے والے درد عصابہ کو مفید ہے۔
اکسیر شقیقہ جو شقیقہ کے ضمن میں درج ہے۔ درد عصابہ کے لئے بھی مفید ہے۔

**ٹیکہ درد عصابہ:** مارفین ¼ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ اس سے درد فوری رفع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے مریض کی حالت کا اچھی طرح خیال کر لینا چاہیئے، ضعف قلب کے مریض اور بچوں کو ہرگز نہ لگانا چاہیئے۔

**جوہر شفا:** کلورل ہائیڈراس، کیمفر منقول، تھائمول ہموزن ملا لیں، سیال بن جائے گا۔
مقام درد پر لگائیں، وقتی آرام کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔

**غذا و پرہیز:** زود ہضم غذا مثلاً دال مونگ، کھچڑی وغیرہ دیں، ثقیل نفاخ اور دیر ہضم غذا مثلاً آلو، گوبھی، بینگن، تیل والی اور ترش اشیاء گرم، اچار سے پرہیز کریں۔

جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے، کہ پٹھوں کے درد خواہ جسم کے کسی حصہ میں ہوں، وٹامن بی ا کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں،

لہٰذا یہ وٹامن جو مختلف تجارتی ناموں مثلاً بیرین وغیرہ سے ملتی ہے اس کا خوردنی طور پر اور بذریعہ انجکشن استعمال کرنا بے حد مفید ثابت ہوا ہے،

وٹامن بی ا ، ۵ ملی گرام ایک سی سی عضلاتی انجکشن کریں، روزانہ دو تین انجکشن کرنے سے درد رفع ہو جائے گا،

اگر اعصابی کمزوری شدید ہو، تو اس کے ساتھ سیٹامین ۱۰۰ مائکروگرام ملالیں، تو اور بھی زود اثر ہو جاتا ہے،

اگر یہ درد خرابی جگر اور تلی کی وجہ سے ہو، تو مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے،

نسخہ:۔ امونیم کلورائیڈ ۱۰ گرین، سوڈا سلفاس ۱۵ گرین، ایکسٹریکٹ ٹریکسا سائی ۳۰ منم، سیرپ اورنشیاٹی ۱۵ منم، ایکوا کلوروفارم ا اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، درد اعصابہ و شقیقہ کے لئے مفید ہے،

## کابوس NIGHTMARE نائٹ میئر

وجوہات:۔ اصل سبب مرض کا بدہضمی ہے، پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے، غم، خوف کثرت دماغی محنت، قبض دائمی، پیٹ کے کیڑے بھی اس کے اسباب ہیں،

**تشخیص**:۔ مریض نیند کی حالت میں کوئی بھاری چیز سینے پر پڑی ہوئی محسوس کرتا ہے، دم گھٹنا، آواز کا نہ نکلنا، حس و حرکت کا نہ ہونا، تپش قلب اور وحشتناک خواب نظر آنا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں۔ فی الحقیقت یہ صرع یعنی مرگی کا پیش خیمہ ہے۔

**علاج**:۔ اصل سبب کو رفع کریں، عام طور پر بدہضمی کا علاج کرنے اور رفع قبض کے بعد مسکن ادویہ کا استعمال شفا بخشتا ہے۔ ذیل کا ڈاکٹری نسخہ اس مرض کے لئے مفید ہے۔

**نسخہ**:۔ ایکسٹریکٹ رٹیکے سائی لیکوئیڈ ۳۰ بوند، ٹنکچر جنشن کو ۳۰ بوند، ایسڈ نائٹرو میوریٹک ڈل (؟) ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ بوند، عرق پودینہ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، بعد از غذا۔

**فوائد**:۔ خواب میں ڈرنا، کابوس، مالیخولیا، ردی گندے خیالات دماغ کو چڑھنا، مراق، سودا، خرابی ہضم، دائمی قبض، بدہضمی، ضعف جگر وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

اول معمولی جلاب دے کر اس کو استعمال کرائیں، یقیناً آرام ہو جاتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے۔

**نسخہ**:۔ تربد سفید ۶ ماشہ، تخم حنظل ۶ ماشہ، صبر سقوطری ۶ ماشہ، سقمونیا ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ

سب کو گودہ کنوار گندل ۵ تولہ میں کھرل کر کے گولیاں برابر نخود کے بنا دیں بوقت شب دو گولی ہمراہ عرق بادیان پانچ تولہ کے کھلائیں۔ بہت مجرب ہے

**دوائے کابوس**:۔ اسطوخودوس ۱ تولہ، مصری ۱ تولہ سفوف تیار کریں، مقدار ۶ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

مرض کابوس، درد شقیقہ، رعشہ وغیرہ کے لئے مفید ہے

معمولی شور و غل، و چیخ و پکار کو برداشت نہ کرنا، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے، دھوپ میں چلنے پھرنے اور زور سے گفتگو کرنے سے درد سر ہونے لگتا ہے، کانوں میں مختلف آوازیں آنا، اٹھتے بیٹھتے چکر آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، دائمی نزلہ و زکام، چہرہ کی رنگت سفید، بے خوابی اور آنکھوں کی پتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

شدید حالات میں غشی بھی طاری ہو جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے، میں نے اکثر ایسے مریض دیکھے ہیں، جو اکثر مزمن بیماریوں مثلاً ملیریا مزمن، تپ محرقہ، تپ دق، سنگرہنی، دائمی نزلہ زکام میں مبتلا ہوتے ہیں کثرت جماع اور جلق کے عادی اور عورتوں میں کثرت حیض و نفاس کی مریض میں ضعف دماغ عام طور پر پایا گیا ہے۔

درحقیقت یہ کوئی مستقل مرض نہیں، بلکہ بعض امراض کی علامت ہے۔

**علاج:** مرض کے اصل اسباب کو معلوم کر کے دور کرنا ہی اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔ اگر مرض شدید ہو اور مریض کو غشی آتے ہوں، تو مریض کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں، اور ایسی دوائیں سونگھائیں، جو دماغ کو تحریک میں لا کر مریض کو ہوش میں لائیں، قبض کی شکایت ہو، تو حقنہ کے ذریعہ قبض کو رفع کریں اور مقوی ادویات استعمال کریں۔

عام حالات میں سبب کے مطابق علاج کرنا چاہیے۔

ضعف دماغ کے علاج میں کامیابی کا انحصار [illegible] سبب مرض کا رفع کرنا اور دماغ کو قوت اور [illegible] پہنچانے پر منحصر ہے۔

**اکسیر حافظہ:** مغز بادام، مغز کدو، سونف، خشخاش سفید برابر [illegible] وزن [illegible] الائچی خورد ۲ تولہ [illegible] ۵ [illegible] مصری کوزہ [illegible] کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

خوراک ۱ تولہ ہمراہ شیر گاؤ دن میں دو بار،
فوائد :- قوت حافظ، کمزوری دماغ، دائمی نزلہ وذکام کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے،

سفوف مقوی دماغ :- کشنیز، کندر، چاول سونف، مغز بادام، مصری کوزہ، سفوف برہمی بوٹی ہر ایک ۵ تولہ،
الگ الگ کوٹ کر سفوف بنا دیں،
خوراک رات کو سوتے وقت ۲ تولہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں،
دماغی کمزوری، نسیان (بھول جانا) کے لئے عمدہ نسخہ ہے،
ضعف دماغ میں دواؤں کی نسبت غذاؤں سے تقویت کرنا زیادہ مفید ہے،

دماغی کمزوری کو دور کرنے والا نادر و نایاب نسخہ

فاسفو برین ٹانک :- ایکسٹریکٹ برین ۱۰ تولہ، طباشیر کبود ۱ تولہ، ساذج ہندی ۱ تولہ، زرانباد، بدحرج ۱ تولہ، کھٹ شیریں ۱ تولہ، درونج عقربی ۱ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ،
جملہ ادویہ کو باریک کریں، ورق نقرہ ۴ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، مسک میرٹی فیشل ۱ ڈرام، پل فاسفورس دو ڈرام (یہ فاسفورس کا مرکب ہے بعض اوقات نہیں ملتی، تو اس کی بجائے ایسڈ فاسفورک ڈائیلیوٹ مقدار خوراک کے لحاظ سے نسخہ میں شامل کی جا سکتی ہے، ایسڈ فاسفورک کی مقدار خوراک ۵ تا ۲۰ منم ہے) شامل کریں، اور بموزن جملہ ادویہ شہد خالص ملا دیں
خوراک ۴ تا ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ چائے یا دودھ
یہ ایسا نسخہ ہے، جو کمزوری دماغ کا سو فی صدی علاج ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین شئے ہے،

علاوہ ازیں دائی نزلہ و زکام، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر چکرانا کمزوری قوت باہ، جریان، احتلام کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کی ایک خوراک کھانے سے انسان گھنٹوں دماغی کام کر سکتا ہے۔ نادر روزگار ایجاد ہے۔

ترکیب ساخت اکسیر ٹیکیٹ برین،
بکرے کے سر کا مغز نکال لیں۔ ہموزن کوزہ مصری یا کھانڈ ملا کر خوب گھوٹیں حتیٰ کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر پانی کی بھاپ پر خشک کر لیں۔ بس تیار ہے شامل نسخہ کریں۔

**اکسیر مقوی دماغ**:۔ وٹامن بی ۱۲، ۱۰۰۰ مائیکروگرام ہر چار دن بعد ایک عضلاتی انجکشن کریں۔
دماغ کو طاقت دینے کے لئے اکسیری علاج ہے۔ عام مقوی جسم بھی ہے۔

**دوائے عجیب**:۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ، مغز بادام ۲۰ عدد، چار مغز ۳ ماشہ، دودھ گائے یا بکری ایک پاؤ، چینی سفید ۵ تولہ۔
جملہ چیزیں دودھ میں کھرل کریں۔ چھان کر صاف کریں۔ آگ پر گرم کر کے صبح و شام استعمال کریں۔
کمزوری دماغ، نزلہ زکام، کھانسی، سر درد، سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

**اکسیر دماغ**:۔ حب الشیر ۲ ماشہ، مروارید خالص ۱ ماشہ، کشتہ چاندی ۱ ماشہ۔ جملہ اشیاء کو متواتر چھ گھنٹہ کھرل کریں۔
خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن یا ملائی وغیرہ۔
کمزوری دماغ، قلب کا اکسیری علاج ہے۔ خفقان (دل دھڑکنا) کے لئے مجرب ہے

اگر کمی خون کی وجہ سے ضعف دماغ ہو، تو لورا ایکسٹریکٹ مع وٹامن بی ۱۲ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ کئی کمپنیوں کا تیار شدہ مختلف ناموں سے مثلاً پلاگزاون، گلیکسو، کمپولان وبائر ملتا ہے۔

مقدار استعمال:۔ ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ کریں، ہفتہ میں دو بار اور خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کریں۔

**تریاق بدنی**:۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ، ورق طلاء ۱ ماشہ، ورق چاندی ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ، کشتہ سیماب ۶ ماشہ، کشتہ جست ۳ ماشہ، کشتہ قلعی ۶ ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ ۷ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو تقریباً ۳ گھنٹہ کھرل کریں۔ تیار ہے۔

مقدار خوراک ۲ چاول مکھن یا بالائی میں ملا کر کھلائیں۔

**فوائد**:۔ ضعف اعضائے رئیسہ دل، دماغ، جگر، اعصاب، عضلات اور عام جسمانی کمزوری خاص کر دماغی کمزوری کے لئے اکسیری دوا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی کمزوری بہت جلد رفع ہوجاتی ہے۔

**اکسیر دماغ** مغز بادام ۵ دانہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں، صبح چھلکا اتار کر کسی برتن میں کھرل کریں، اس کے بعد اس میں مکھن ۵ تولہ، چینی سفید ۵ تولہ، ورق نقرہ ۵ عدد۔ ملا کر علی الصبح ناشتہ کریں، کیسا ہی دماغ کمزور کیوں نہ ہو، ۳، ۴ چار یا پانچ ہفتہ کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہوجاتی ہے۔

**نسخہ**:۔ مغز پستہ ۱ تولہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، مغز فندق ۱ تولہ، مغز بادام ۱ تولہ، تخم شلجم ۶ ماشہ، تخم گزر ۶ ماشہ، تخم لبوب ۶ ماشہ، جوز بویا ۳ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ، قرنفل ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، عاقر قرحا ۶ ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر شہد دو چند ملا کر معجون بنائیں۔
خوراک ۱ تولہ ہمراہ شربت برگ تنبول ۲ تولہ کے پلانا مفید ہے۔
دماغی تقویت اور نسیان کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔

**اکسیر دماغ** :- اجزائے ترکیبی۔ کلکیریا فاس، گینشیا فاس، فیرم فاس، نیٹرم فاس، بموزن

**علامات** :- حافظہ کمزور، بہت جلدی تھک جانا یا سیڑھیاں چڑھنے کے بعد سانس کا پھول جانا، عام کمزوری، کمی خون، میعادی بخار کے بعد کی کمزوری و ناطاقتی کے لئے بہترین دوا ہے۔

**اکسیر بدن** :- اجزائے ترکیبی، کلکیریا فاس، فیرم فاس، کالی فاس، گینشیا فاس، نیٹرم فاس بموزن۔

**علامات** :- عام کمزوری و ناطاقتی کا احساس، خون کی کمی اور لفا سمنٹ، قبض، درد سر، مریض ذکی الحس، حافظہ کمزور، ہاتھ اور پاؤں کی ہتھیلیوں میں جلن، کم خوابی، ڈرپوک اور تیز طبیعت۔
خوراک دو ٹکیاں ہر تین گھنٹہ بعد۔

**غذا** :- زود ہضم، مقوی غذائیں، مثلاً مونگ کی دال، شوربا، سبز ترکاریاں، حیوانات کے مغز، دودھ، مکھن، ملائی، انڈا، مسقی، انجیر، کھانا چاہیئے۔ سیب، امرود، انگور، سردہ، آم، میٹھا کھائیں۔

**پرہیز** :- قابض، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کثرت جماع، دماغی محنت، گرم خشک غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔ آلو، گوبھی، بینگن، لہسن، پیاز، چائے، تمباکو نوشی اور کثرت مطالعہ سے بچنا چاہیئے۔

# نزلہ وزکام

## CORYZA-CATARRAH

## (کورائیزا اینڈ کٹار)

**تعریف:** دماغ سے فضلات کے خارج ہونے کو نزلہ وزکام کہتے ہیں جب فضلات ناک کے راستہ سے بہیں، تو اسے زکام کہتے ہیں، اگر سینہ کی طرف گرے، تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔

**وجوہات:** موسمی تغیر و تبدل، دماغی کمزوری، کثرت جماع، گرم اور ترش غذاؤں کا بکثرت استعمال، زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا، سردی اور ٹھنڈی ہوا میں چلنا، سرد چیزیں مثلاً دہی، برف، قلفی، اور ٹھنڈے پانی کا زیادہ استعمال کرنا نزلہ وزکام پیدا کرتا ہے۔

جدید تحقیقات میں نزلہ وزکام ناک کی میوکس ممبرین یعنی لعابدار جھلی کا گرم ورم ہے۔

**تشخیص:** شروع مرض میں طبیعت سست اور کاہل ہو جاتی ہے۔ ماتھے پر حرکت، کنپٹیوں پر درد، ناک بند اور خشک، سر میں خفیف درد۔ بار بار چھینکیں آنے لگتی ہیں، آخر میں ناک سے پتلی اور خراش دار رطوبت بہنے لگتی ہے، اور رطوبت سفید اور غلیظ ہو جاتی ہے، اگر سردی کی وجہ سے ہو، تو رطوبت سفید اور غلیظ ہوتی ہے، اور سوزش کم ہوتی ہے، اگر گرمی کی وجہ سے ہو، تو رطوبت پتلی اور نمکین نکلتی ہے۔ چہرہ، آنکھیں سرخ، ناک اور حلق میں خراش، پیاس بار بار لگتی ہے۔

**علاج**:- اس مرض کے علاج میں مریض کی قبض کا رفع کرنا، سردی اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھنا، تسکین دینے والی ادویات کا استعمال کرنا اور مکمل آرام سے رہنا صحت یابی کا ضامن ہے۔

ابتداء میں جب کہ رطوبت جاری ہو چکی ہو۔ اس کو غلیظ کر کے خارج کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

**نسخہ**:- اے، ڈی اسپرین ۵ گرین، ڈورس پوڈر ۵ گرین۔
ایسی ایک خوراک مریض کو گرم پانی کے ساتھ کھلائیں، دو دن تک مکمل آرام کی ہدایت کریں۔

اگر قبض ہو۔ تو صبح کے وقت ۴ ڈرام گلینسیا ۲ چھٹانک پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں۔ تاکہ ایک دو دست آ کر قبض رفع ہو جائے۔

نزلہ و زکام کا تلہ روکنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔

**کورائنز مکسچر**:- لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹراس ۲ منم، وائنم انیکاک ۱۰ منم، ٹنکچر کیمفر کو $\frac{1}{2}$ ڈرام، ایکوا مقطر ۱ اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد پلائیں۔

**فوائد**:- نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر بخار ساتھ ہو۔ تو بھی وقفہ ہو جاتا ہے۔

**اکسیر نزلہ**:- قلمی شورہ ۹ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، میٹھا تیلیہ مدبر $\frac{1}{2}$ ماشہ۔
کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
**خوراک** ا گولی صبح و شام ہمراہ پانی
نزلہ و زکام کا بہترین تریاق ہے۔ بہت جلد دو تین خوراکوں سے ہی حملہ کو روک دیتا ہے۔

**دوائے نزلہ:** ٹنکچر کونین امونی ایٹڈ ½ ڈرام، سیرپ کوڈینا فاسفیٹ ½ ڈرام، ایکوا ایک اونس۔

یہ ایک خوراک ہے، ایسی دو خوراک صبح و شام دیں۔
نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔

اسپرین: اینٹی فبیرین ۵ گرین، صرف ہمراہ چائے یا دودھ گرم، تین تین گھنٹے استعمال کریں۔ نزلہ و زکام کو فوراً دور کرتا ہے۔

... مجھے اچانک شدید نزلہ و زکام کا تیار ہوا، بلغم منعقد ہو کر غلیظ ہو گیا ... کا معمولی علاج کرتا رہا لیکن آرام نہ ہوا اور علامات تیز تر ہوتی گئیں، ساتھ ہی کھانسی اور بخار شروع ہو گیا، اور کمزوری حد درجہ ہو گئی، کئی قسم کے علاج یونانی اور ہومیوپیتھک کئے، لیکن آرام نہ ہوا، آخر میں نے اسٹو مائی سین کا عضلاتی انجکشن تجویز کیا، دو تین انجکشن لگانے سے ہی تمام علامات رفع ہو گئیں، اور پھر حسب سابق صحت ہو گئی۔

اس لئے ہٹیلے قسم کے زکام میں سٹرپٹو مائی سین اور پینی سی لین کو یاد رکھیں۔

**روغن دافع نزلہ:** زردچوب ۴ تولہ، بزرالبنج ۴ تولہ۔

ایک سیر پانی میں ابال لیں، جب نصف رہ جائے، تو نیچے اتار کر ایک سیر تیل کنجد ملا کر دوبارہ جوشش دیں، جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے، تو نیچے اتار لیں۔

اس میں ۴ تولہ افیون اور ۴ تولہ کافور ملا کر گرم کریں، یہاں تک کہ حل ہو جائے، بس تیار ہے ۶ ماشہ تیل تالو پر لگا دیں۔

درد سر، نزلہ، زکام کے لئے بے حد مفید ہے۔

**ناس نزلہ** :۔ ٹیپہ صحرائی جلا ہوا، شیر مدار میں تر کر کے خشک کر کے پیس کر محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت نسوار لیں۔ سر کا بھاری ہونا کے لئے مفید ہے۔

• یوکلپٹس آئیل یا امونیا کارب کا سونگھنا نزلہ زکام کے لئے مفید ہے۔

(نوٹ) نزلہ زکام کے لئے فاقہ کرنا بہت نفع بخش ہے۔

**تریاق نزلہ** :۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ، دار چینی ۶ ماشہ، عود صلیب ۶ ماشہ، لونگ ۶ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر حب برابر ایک چاول مکھن کے ساتھ کھائیں۔

**فوائد** :۔ نزلہ، زکام دائمی کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ریشہ اور درد اعضاء کو بھی مفید ہے۔

**دوائے نزلہ دائمی** :۔ آٹا سوجی، چینی سفید مساوی الوزن، روغن زرد گاؤ باہم ملائیں۔

خوراک ۳ تولہ بوقت شام ہمراہ دودھ۔ بچوں کو حسب عمر دیں۔

**انتباہ** :۔ نزلہ زکام بظاہر معمولی مرض معلوم ہوتے ہیں، لیکن درحقیقت سل، دق، دمہ، کھانسی، نمونیہ، نفث الدم، پھیپھڑوں کی بیماریاں یا بعض دیگر امراض اسی نامراد مرض سے پیدا ہوتی ہیں، اس لئے ان کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

**دوائے زکام** :۔ لونگ ۵ عدد، مرچ سیاہ ۵ عدد، الائچی کلاں ۲ عدد۔ تینوں چیزوں کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے، صاف کر کے ۲ تولہ چینی سفید ملا کر گرم گرم دن میں دو دفعہ پلائیں۔

بد ہضمی سے پیدا ہونے والے نزلہ زکام کی کامیاب دوا ہے۔

**تریاق نزلہ** :۔ ایک عدد چوزہ مرغ کا گوشت لے کر ایک سیر پانی میں قدرے نمک ڈال کر اس قدر پکائیں، کہ پانی چوتھائی رہ جائے، چھان کر گرم گرم پی کر ہوا سے بچ کر سو رہیں۔
ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے نزلہ و زکام جڑ سے اکھڑ جاتا ہے، خاص کر جب کہ زکام کو ایک ہفتہ گذر گیا ہو۔

**جوشاندی** :۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ، برگ گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ لسوڑیاں ۱۱ عدد، سونف ۳ ماشہ۔
جملہ ادویہ کا سفوف تیار کریں۔

**مقدار استعمال** :۔ ۶ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر ۲ تولہ مصری ملا کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم پی لیں۔
اس کے تین چار مرتبہ کے استعمال سے نزلہ و زکام بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

**اکسیر زکام** :۔ افیون ۶ ماشہ، آک کی جڑ کا چھلکا ۲۰ تولہ۔
دونوں کا باریک سفوف کریں۔
بمقدار ۲ تا ۳ گرین گرم پانی سے دن میں تین بار دیں، زکام کا یک روزہ علاج ہے۔
اگر قبض کی شکایت ہو، تو رات کو قبض کشا دوائی کا استعمال کرنا سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

**اکسیر نزلہ دائمی** :۔ پھٹکڑی سفید ا تولہ کو چار پہر متواتر آک کے دودھ میں کھرل کر کے خشک کریں، پھر دوسرے دن برگ دھتورہ کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں خوب گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سفید کھیل نکلے گی۔

باریک سفوف کرلیں. خوراک ا تا ۲ رتی بالائی یا حلوے میں دیں. دو گھنٹے تک پانی نہ پلائیں. دن میں ایک خوراک دیں. نئے زکام کے لئے تین چار خوراک کافی ہیں. اور دائمی نزلہ کے لئے سات خوراک استعمال کرائیں.

نئے و پرانے نزلہ کا حکمی علاج ہے.

**نسخہ:-** گل بنفشہ ۶ ماشہ. تخم خطمی ۶ ماشہ. سپستان ۱۱ دانہ. گاؤزبان ۶ ماشہ. گل نیلوفر ۵ ماشہ. اصل السوس ۳ ماشہ. بہیدانہ ۳ ماشہ

سب کو ایک پاؤ پانی میں تر کر کے صبح نبات سفید دو تولہ ڈال کر پلانا نزلہ و زکام دونوں کو فائدہ کرتا ہے.

**تریاق نزلہ :-** اسطوخودوس ا تولہ. گل گاؤزبان ا تولہ. حب الآس ا تولہ کشنیز ا تولہ. تخم کاہو ا تولہ. بزر البنج ا تولہ. کوکنار ۲ تولہ. تخم خشخاش ۲ تولہ گل سرخ ا تولہ. کشنیز خشک ا تولہ. رب السوس ا تولہ. نشاستہ ا تولہ صمغ عربی ا تولہ. کتیرا ا تولہ.

اول کشنیز اور اس سے پہلی ادویہ کو پانی ایک سیر میں جوش دے کر نبات سفید نیم سیر ملا کر قوام کریں. اوپر سے رب السوس. نشاستہ. صمغ عربی. کتیرا باریک پیس کر ملا دیں

خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے کھلاویں. یہ تریاق نزلہ و زکام کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے.

**نصیحت الرئیس** :- نزلہ و زکام کا مریض دن میں ہرگز نہ سوئے. بھوک اور پیاس جس قدر برداشت کر سکے. کرے. اور جتنا جاگ سکے. جاگے یہ نزلہ اور زکام کا بنیادی علاج ہے.

جس شخص کو ہر موسم میں (خواہ گرما ہو یا سرما) دائمی طور پر نزلہ کی شکایت رہتی ہو. اس کے لئے حب قوقایا کا استعمال نافع ترین علاج ہے.

جبعہ کا بخور (دھونی) حابس نزلہ ہے، اور زکام کا انتہائی علاج ہے،
علامہ ابن ہبل صاحب مختارات رح اگر نزلہ سینہ پر گرتا ہو، تو اس کا علاج
یہ ہے، کہ فصد کھولیں اور ماء الشعیر میں گل بنفشہ اور اصل السوس مقشر
پکا کر شکر طبرزد سے میٹھا کر کے پلائیں
آب آلو بخارا، عناب، شربت بنفشہ اور ترنجبین سے تلیین طبیعت
کریں، اور اگر نزلہ گرم ہو، تو لعوق خشخاش اور لعاب بہدانہ ببلاب کے
ساتھ استعمال کریں،

## نزلہ و زکام کا ہومیو پیتھی علاج

نزلہ:- اگر یک لخت سردی لگنے سے یہ تکلیف ہو جائے، تو اکونائٹ ۳
دیں، اگر بیمار بہت کمزور ہو، اور پانی کی طرح خراش دار رطوبت ناک سے
بہے، تو آرسنکم البم ۶ دیں، اگر چھینکیں بہت زیادہ آئیں، اور صاف
پانی کی طرح رطوبت ناک سے خارج ہو، تو نیٹرم میور ۳۰ دیں، اگر
رطوبت ناک سے خارج ہونے کی بجائے حلق میں گرے تو ہائیڈراسٹس
دیں، اگر گلا بھی ماؤف ہو اور منہ سے بدبودار سانس نکلے، اور حلق میں زرد گرے
تو [illegible] ۳۰ دیں، اگر ناک بند ہو، اور حلق بھی خشک ہو، تو لائیکوپوڈیم ۱۰
[illegible] اگر ناک سے بہت بدبودار سانس خارج ہو، اور ناک بند ہو [illegible]
[illegible] نکلی ہوئی ہوں، اور دکھ [illegible] تو آرم میٹیلکم ۳۰ نائٹرک
[illegible] ۳۰ باری باری دیں، اگر ناک صاف کرتے ہوئے خون آئے، نیٹرم غلاظت
[illegible] تو [illegible] ۳۰ بہتر ہوگا، دو دو گھنٹہ کے بعد دوائی کا کھلانا زیادہ
[illegible] ہوتا

[illegible] نیٹرم میور، [illegible] کالی میور، [illegible]
گنیشیا [illegible] کالی [illegible] بھی نزلہ زکام کے لئے مفید ادویات ہیں،

**اکسیر کھانسی نزلہ و زکام** :۔ اجزائے ترکیبی ، فیرم فاس کالی میور ، بموزن

سر ٹھنڈا محسوس ہو ، چھینکوں کی زیادتی ، کھانسی ، سانس لینے میں تکلیف ، چھاتی میں درد ، ٹھنڈے پانی کی خواہش ، خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دو ٹکیاں ،

**اکسیر انفلوئنزا** :۔ نیٹرم سلف ۶x ، نیٹرم میور ۶x ، کالی میور ۶x ، فیرم فاس ۶x ، مساوی الوزن ملائیں ، مقدار خوراک ۵ گرین گرم پانی سے دن میں چار مرتبہ

اگر بدن میں درد شدت کا ہو ، تو میگنیشیا فاس ۶x ہمراہ دیں ، اگر کمزوری اور نقاہت معلوم ہو ، تو کالی فاس بھی ملا لیں ، انفلوئنزا زکام کا بہترین علاج ہے

**اکسیر زکام** :۔ نیٹرم میور ۶x ، نیٹرم سلف ۶x ، فیرم فاس ۶x مساوی الوزن ، مقدار خوراک ۵ گرین دن میں چار خوراک دیں ،

جب زکام گاڑھا ہو جائے ، تو کالی میور بھی شامل کر لیں ، زکام کے لئے مفید ہے ،

**علاج زکام** :۔ جو چھینکوں سے شروع ہو ، نیٹرم میور ۳۰ مجرب دوا ہے ، ۴ خوراک روزانہ لینے سے ایک دو دن میں آرام آ جاتا ہے ، کلکریا فاس ۶x کی چار خوراکیں تیسرے دن لینے سے باقی اثرات رفع ہو جاتے ہیں

موسم سرما شروع ہونے پر سرد ہوا سے زکام اور بخار ہو جائے ، رانونکولز بلبوسس ، یا ... سنک البم ۳۰ دن میں چار خوراک دیں ،

**ہدایات** :۔ نزلہ و زکام کے مریضوں کو ترش ... اشیاء ، برف ٹھنڈے پانی کا استعمال ، دودھ ، دہی ، دن کو سونا ، سرد ہوا ، کثرت جماع ، کثرت مطالعہ کتب ، دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کرنا چاہیے

**غذا** :۔ زود ہضم ، دال مونگ ، پالک ، چوزے کا شوربہ وغیرہ دینا چاہیے ،

# سرسام CERIBRITIS سیری برائٹس

**تعریف:** سرسام دماغ کے ورم کو کہتے ہیں، خواہ ورم خاص دماغ میں ہو یا دماغی جھلیوں میں، ڈاکٹری میں دماغ کے ورم کو سیری برائیٹس اور دماغی جھلیوں کے ورم کو من جائیٹس کہتے ہیں، اور کبھی دماغ اور جھلی دونوں میں ورم ہو سکتا ہے،

**وجوہات و تشخیص:** خون کی آمد دماغ کی طرف بڑھ جاتی ہے، اور اس کی واپسی کی رفتار کم ہو جاتی ہے، تو دماغ اور اس کی جھلیوں میں خون جمع ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ تیز بخار، ملیریا، محرقہ، تپ دق، چیچک طاعون، ذات الجنب، ذات الریہ وغیرہ امراض میں خون دماغ کی طرف زیادہ ہونے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی تیز دھوپ میں چلنے، پھرنے، گرم چیزوں کے کھانے، شراب کے زیادہ پینے، سر پر چوٹ لگنے، گنٹھیا، نقرس اور آتشک سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے، اور کبھی ناک یا کان کے اندرونی ورم کے بڑھنے سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات عورتوں کو بندش حیض کی وجہ سے یہ بیماری ہو جاتی ہے

اس مرض کی تشخیص میں دو چیزوں کا پیش نظر رکھنا ضروری ہے، مثلاً مہلک ملیریا، تپ محرقہ، ذات الریہ (نمونیہ) یا تپ دق وغیرہ میں مریض کے ہوش و حواس میں خلل آ جاتا ہے، مریض کی آنکھیں، منہ اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، اور بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے، اور دانتوں کو پیستا ہے۔ بستر سے کسی چیز کو پکڑنے اور بستر پر ادھر اُدھر ہاتھ مارنے لگتا ہے۔ کبھی جی متلانا، ہچکیوں کا آنا اور بار بار تشنج بھی

# کنز العلاج

## انجکشن لگانے کے مختلف طریقے
## اور اُن کے لئے بہترین مقامات کے نشانات

ANTERIOR
POSTERIOR
INTRAVENOUS
HYPODERMOCLYSIS
TO SALINE
SUBCUTANEOUS
INTRAMUSCULAR
SPINAL PUNCTURE
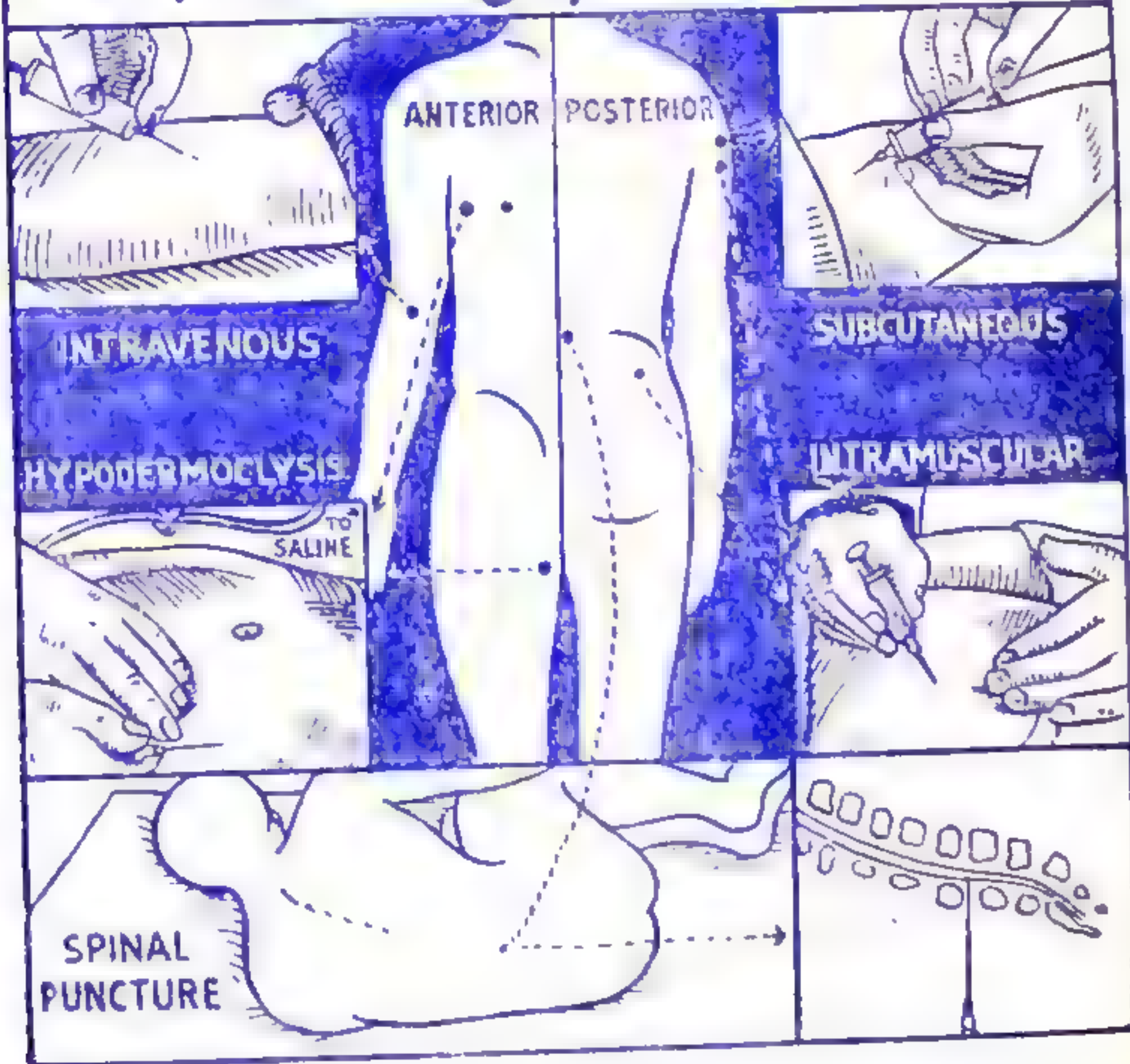
بھی ہونے لگتا ہے، جب علامات نہایت شدید ہوجائیں، مریض بالکل بے ہوش، آنکھیں سرخ اور نیم کشادہ، ہاتھ پاؤں سرد اور سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے، آخر مریض اسی بے ہوشی کی حالت میں مرجاتا ہے۔

جب مندرجہ بالا امراض کے علاوہ یہ مرض ہوتا ہے۔ تو پہلے سردرد اور سر کے گھومنے کی شکایت ہوتی ہے، مریض کی طبیعت بے چین اور سست ہوجاتی ہے۔ بچوں میں تشنج ہوکر اور جوانوں میں سردی لگ کر بخار ہوجاتا ہے۔ اور اس کے بعد سرسام کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

**علاج:-** اس مرض کے علاج میں یہ معلوم کرنا بے حد ضروری ہے، کہ اس مرض کے پیدا ہونے کا کیا سبب ہے، اصل سبب کے رفع کرنے سے ہی حاصل مرض کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے، کہ آیا سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی، کیونکہ سرسام حقیقی میں دماغ یا دماغی جھلیوں میں ورم ہوتا ہے، اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا، صرف معدہ سے ردی بخارات دماغ کی طرف چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں، جن کے اترنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے، کیونکہ دماغ میں خون کے اجتماع میں کمی واقع ہوجاتی ہے، اور اس مرض کے علاج میں یہی کوشش کرنی چاہیے، کہ خون کی آمد کو دماغ کی طرف سے کم کیا جائے۔ اور جو آچکا ہے۔ اسے اعتدال پر لایا جائے، سرسام خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس میں قبض کا رفع کرنا، پنڈلیوں کی مالش کرنا، پاشویہ کرنا یا پاؤں میں سینگیاں لگوانا بہترین تدبیریں ہیں، سرسام اگر نمونیہ کی وجہ سے ہو جو عام طور پر نمونیہ کا علاج نہ ہونے یا غلط علاج ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ نمونیہ میں بھی نیموکوکل (جراثیم نمونیہ) سے پھیپھڑوں میں التہاب ہوجاتا ہے اور اسی التہاب کا اثر دماغ پر پہنچ جاتا ہے، اور وہاں ... (جراثیم ...) سرسام۔

سے دماغ یا دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔

ایسے سرسام کے علاج کے لئے نمونیا کا علاج ہی سرسام کا علاج ہوتا ہے۔ جس کے لیے پنی سی لین اور سلفا ڈرگس کا استعمال شافی اثر رکھتا ہے جس کا مکمل طریقہ استعمال نمونیہ کے علاج کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

اگر سرسام کی حالت ملیریا بخار میں مہلک ہوجائے، تو عام طور پر یہ حرارت کے بڑھنے سے ہوتی ہے۔ اس کے علاج میں ملیریا کا علاج کرنا کونین کا استعمال اور سر پر برف لگانا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے، جب درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زائد ہو، تو کونین بائی ہائیڈرو کلورائیڈ انجکشن کا عضلاتی انجکشن لگا دیں۔

قبض رفع کرنے کے لئے گلیسرین یا ٹھنڈے پانی کا اینما کریں۔ اکثر ایک انجکشن سے ہی درجہ حرارت نارمل ہوکر سرسامی عوارضات رفع ہوجاتے ہیں، بعض اوقات اس کے علاج میں دو چار دن بھی لگ جاتے ہیں۔

اگر تپ محرقہ (ٹائیفائڈ فیور) کی وجہ سے سرسامی عوارضات پیدا ہوجائیں، جس میں مریض آہستہ آہستہ بولتا ہے، ہاتھوں کو حرکت کرتا ہے ناک، لبوں اور بستر کو نوچتا ہے، اور بے ہوش ہوجاتا ہے، تو تپ محرقہ کا ہی علاج کرنا چاہیے۔

کلورومائی سیٹین، سنتھومائی سیٹین، آریو مائی سین وغیرہ ادویات استعمال کریں، مفصل استعمال تپ محرقہ کے علاج میں ملاحظہ فرمائیں۔

اگر تپ دق و سل کی وجہ سے سرسامی علامات ظاہر ہوں، جسے سرسام سلی بھی کہتے ہیں اس میں شدید دردِ سر، گردن کا اکڑاؤ اور تیز روشنی کی برداشت کم ہوجاتی ہے، تو اس کے علاج کے لئے تپ دق کا علاج کرنا چاہیے۔

آٹے کو دودھ میں گوندھ دیں۔ گرم توے پر ایک طرف کی روٹی پکا دیں۔ باقی طرف روغن گل اور سرکہ سے چپڑ کر مریض کے سر پر باندھیں۔ اول مریض کا سر منڈھوا لینا چاہئے۔ اسی طرح تین گھنٹہ کریں۔ سرسام کی عکسی دوا ہے۔

**سرسام کی جدید دوا** :۔ پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی یا نخاعی انجکشن کریں۔ دن میں دو بار۔ جب منشا یہ دماغ میں مینجوکاکل جراثیم کی وجہ سے ورم ہو کر سرسام کی حالت پیدا ہو جائے۔ تو اس کا استعمال اکسیری اثرات رکھتا ہے۔

آج کل تو التہاب خون کی وجہ سے دماغی خلل یعنی سرسام کے عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ پنسلین کا استعمال ضروری سمجھا گیا ہے۔ تمام میڈیکل پریکٹشنروں کا معمول ہے۔

پنسلین کرسٹلائن کی بجائے پروکین پنسلین زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

**ضماد برائے سرسام** :۔ رائی ۱ تولہ، بابونہ ۱ تولہ، سرکہ ۴ تولہ

پیس کر باہم ملا کر سر پر ضماد کرنا بھی سرسام کے لئے مفید ہے۔

**اکسیر سرسام** :۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ، برگ تلسی ۲ تولہ

دونوں کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ پارے کی چمک نابود ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ تالو کے بال منڈوا کر اوپر اچھی طرح مالش کریں۔ اس کے استعمال سے ہذیان اور بے ہوشی بہت جلد رفع ہو کر مریض کو ہوش آجاتی ہے۔ سرسام کے لئے اکسیر پرتاثیر ہے۔

**نسخہ شربت** :۔ آلو بخارا ۲۵ دانہ، املی ۵ تولہ، عناب ۳ تولہ، نیلوفر ۵ تولہ، تخم کاسنی ۵ تولہ، گل بنفشہ ۳ تولہ، گل سرخ ۴ تولہ،

رات کو تمام دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت

آگ پر جوش دے کر ایک سیر چینی سفید ملا کر شربت تیار کریں،
مقدار خوراک ۲ تولہ ہر تین تین گھنٹہ بعد پانی ملا کر پلاتے رہیں
دموی، صفراوی سرسام کے لئے بے حد مفید ہے۔
**نسخہ:** گل روغن ۲ تولہ، سرکہ اصلی ۲ تولہ، بیضہ مرغ ایک عدد،
پہلے انڈے کو پھینٹ کر دونوں دواؤں کو ملالیں، مریض کے سر کے بال منڈا کر
لیپ کریں، اور پھر ۲ گھنٹہ بعد بدلتے رہیں، ہر قسم کے سرسام کے لئے مفید ہے
**ضماد کافوری:** کافور ۲ ماشہ، صندل سفید ۱ تولہ، کشنیز خشک ۱ تولہ
عرق گلاب ۹ تولہ، سرکہ اصلی ۸ تولہ،
صندل کشنیز اور کافور کو باریک پیس کر تمام دواؤں کو باہم ملالیں، مریض
کے سر کے بال منڈوا کر اس میں کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں، اور جب خشک ہو
جائے، بدلتے رہیں، سرسام صفراوی اور دموی کے لئے اکسیر ہے۔
**نسخہ:** برومائیڈ آف پوٹاشیم ۲۰ گرین، سیرپ فیرائی آئیوڈائیڈ ۱/۲ ڈرام
ایکوا ایک اونس، یہ پانچ برس کے بچہ کی آٹھ خوراک ہیں۔
ٹیوبرکلز یعنی عقود کو تحلیل کرنے میں مفید و مجرب ہے۔ اور بعد رفع
مرض تقویت کے لئے مچھلی کے تیل کے مرکبات مثلاً اسکاٹس ایملشن وغیرہ
استعمال کرنے چاہئیں،
سرسام کے مریض کے علاج کے متعلق میرا تجربہ ہے کہ پہلے سرسام کے
اسباب کو بغور مطالعہ کرنا چاہئے، جب سرسام کا صحیح سبب معلوم
ہو جائے، تو پھر علاج کرنا کوئی مشکل نہیں ہوتا۔
**نسخہ:** مرغ کا شکم چاک کر کے گرم گرم سر پر باندھنا بھی مفید ہے
اور پنڈلیوں پر بھری سینگیاں لگانا، یا شوبہ کرنا اور حقنہ کرنا بھی
مفید ثابت ہوتا ہے۔

سرسام سِلی میں ایسی ادویات استعمال کرنی چاہئیں جن سے سِلی کے جراثیم ہلاک ہوکر ٹیوبرکل کی عفونت تحلیل ہوجائیں۔

اس مطلب کے لئے قدیم ادویات میں سے پارہ اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ مفید ہیں۔

جدید ادویات میں سے سٹریپٹومائی سین بہترین فائدہ مند دوا ہے۔

## سرسام کا ہومیوپیتھی علاج

اس مرض کے شروع میں بیلاڈونا مفید دوائی ہے جب جاگنے اور خواب میں زیادہ سرسام جاری رہے۔ اگر مریض کپڑے پھاڑتا ہو، اور اُٹھ اُٹھ کر باہر دوڑتا ہو، اور کبھی تھپنے لگ جائے، اور کبھی رونے لگ جائے، اور جو کچھ منہ میں آئے، بکتا رہے، اور کبھی چپ چاپ لیٹا رہے، تو ایسی حالت میں ہائیوسائمس ۳۰ مفید ہوگا۔

اگر آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں، اور پسینہ سے مریض تر بتر ہو اور ہر وقت بکواس کرتا رہے، تو سٹرامونیم ۶ تا ۳۰ بہتر دوائی ہے۔

فیرم فاس [illegible] پہلے درجہ میں جبکہ بخار کے ساتھ نبض تیز ہو۔

کالی میور [illegible] تیز بخار کے ساتھ ہذیان ہو، بے چینی اور بے خوابی، مریض خوف زدہ [illegible] ہو

[illegible] مجبور [illegible] مریض بار بار چونکے، بڑبڑائے، بستر سے بھاگے، جھاگدار تھوک

کالی [illegible] سر [illegible] اجتماع خون کی وجہ سے سرسام ہو، دماغ میں

کالی [illegible]

# بے خوابی EN SOMINIA ان سومینیا

**تعریف** :- اس مرض میں مریض کو نیند بالکل نہیں آتی، اگر آتی ہے، تو بہت کم آتی ہے،

**وجوہات** :- اس کا سب سے بڑا سبب دماغ میں خون کی آمد کا کم ہو جانا ہے، جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند آنی بند ہو جاتی ہے، بالعموم تیز بخار، شدید درد، بدہضمی، قبض، خون کی کمی، رنج و غم، فکر و تردد، دل و دماغ کی بیماریوں کا مضر، نقرس، گنٹھیا، مالیخولیا، کثرت دماغی محنت، جلق اور جماع کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے،

نیز شراب، تمباکو نوشی، چائے، قہوہ، افیم، بھنگ، چرس، چانڈو، کوکین کے کثرت استعمال سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند کم آتی ہے۔

**تشخیص** بے خوابی کے مریض کی دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے طبیعت نہایت بے چین اور پریشان رہتی ہے، ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں، پیاس زیادہ لگتی ہے، سر میں گرمی معلوم ہوتی ہے، رات کو نیند نہیں آتی، بعض اوقات غنودگی سی آکر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے

**علاج** :- اصل سبب کو معلوم کر کے مرض کو دور کرنا چاہیئے، دماغ کو روغنیات سے تری پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، اگر نیند نہ آنے کا سبب خون کی کمی ہو، تو خون پیدا کرنے والی ادویات استعمال کرنی چاہیئیں،

**نسخہ روغن لبوب سبعہ** :- مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدو، مغز جوز (اخروٹ)،

برابر وزن کوٹ کر اور گرم کر کے خوب اچھی طرح جوڑ لیں۔ اکو کو لہو سے

تیل نکلوالیں،

فوائد :۔ دماغی خشکی کو زائل کر کے بے خوابی کو دور کرتا ہے، سرسام سوداوی میں بھی نافع ہے،

**نسخہ مکسچر خواب آور :۔** پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین سپرٹ کلوروفارم ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک خوراک سوتے وقت دیں، نہایت عمدہ خواب آور ہے۔

**نسخہ :۔** فینوباربیٹون ½ گرین، ملک شوگر ۱۰ گرین،

ایسی ایک خوراک سوتے وقت دیں، خواب آور ہے۔

**شیخ الرئیس :۔** صاحب سبات کو ایسے امور سنانے اور دکھانے چاہئیں، جو اس کو غم میں مبتلا کر دیں، کیونکہ اس قسم کی امراض میں جن میں قوت فکر ضعیف اور منجمد ہو جاتی ہے، غم نفس میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ اور اسے اصلاح کی طرف متوجہ کرتا ہے،

**علامہ داؤد انطاکی :۔** مندرجہ ذیل نسخہ جات نیند لانے کے لئے ہمارے مجربات سے ہیں،

**صفحہ :۔** خس (کاہو) خشخاش اور بیخ (ایجوائن خراسانی) ان تینوں کے پھول پتی، بیج اور چھال میں سے جو چیز چاہیں، یا جو میسر آئے ہم وزن ایک ایک حصہ (۵ تولہ) کل حصہ آس (مورد)، باقلا ہر ایک نصف جزو (۲ تولہ)، صبر زرد اور زعفران خالص ہر ایک بقدر قلیل جتنی میسر آئے، تقریباً ۶ ماشہ۔

سب کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں، کہ دوائیں مضمحل ہو جائیں، اس کے بعد صاف کر کے کسی مناسب تیل مثلاً روغن کدو یا روغن کاہو ۱۰ چھٹانک کے ساتھ اس قدر جلائیں، کہ جل کر تیل باقی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں، اس کو خواہ کسی طرح استعمال کیا جائے، نیند لانے اور درد سر کو زائل کرنے کے لئے اسرار عجیبہ ہے

جس شخص کو اس کے استعمال سے بھی نیند نہ آئے، اس کے اچھا ہونے کی توقع نہیں رکھنی چاہیئے۔

**غذا**: زود ہضم غذائیں مثلاً شوربا، یخنی، دودھ، ساگودانہ، بکھن رکھ کر خرفہ وغیرہ استعمال کریں۔ تازہ پھلوں میں انگور، سیب، خربوزہ، آم کا استعمال بھی مفید ہے۔

**پرہیز**: گرم ترش چیزیں، گرم مصالحے، بینگن، سرکہ، اچار، مچھلی، کدو، بھی، آلو، کثرت مطالعہ، دھوپ میں چلنا پھرنا، زیادہ غور و فکر اور کثرت جماع سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

## نسیان AMNESIA ایم نیسیا

**تعریف**: اس مرض میں مریض کو باتیں یاد نہیں رہتیں جو باتیں پہلے یاد ہوتی ہیں، ان کو بھی بھول جاتا ہے۔

**وجوہات**: جب رطوبات کی زیادتی سے دماغ نرم پڑ جائے یا ان کی کمی سے سخت ہو جائے، تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ عموماً جاگنا، کثرت جماع، شراب کا کثرت استعمال، غم و غصہ، رنج و فکر، سر پر چوٹ لگنا، دائمی نزلہ زکام، ضعف دماغ، ورم دماغ، دھوپ میں عرصہ تک رہنا یا آگ کے پاس دیر تک بیٹھے رہنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ زیادہ سونے اور خاص کر دن کے وقت سونے سے خون میں بلغمی رطوبتیں زیادہ شامل ہو جاتی ہیں جن کے باعث دماغ کے نرم ہونے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بدبودار مقامات میں رہنے سے خون میں زہریلی کیفیت پیدا ہو کر نسیان ہو جاتا ہے۔

**تشخیص**:- مریض کے نتھنے خشک، نیند کا نہ آنا، قبض رہنا، تھوڑی محنت کرنے سے سر میں درد ہونا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں نیند کا زیادہ آنا، ناک اور منہ سے رطوبت کا زیادہ نکلنا، منہ کا مزا پھیکا اور چہرہ پر بھر بھراہٹ کا ہونا پایا جاتا ہے۔

**علاج**:- مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ قوت ہضم کی اصلاح کرنا، خون پیدا کرنے والی اور دماغ کو طاقت دینے والی ادویات اور پنیر کو استعمال میں لانا چاہیے۔

جوہر برہمی کا استعمال اس مرض کا شافی علاج ہے۔

**جوہر برہمی**:- برہمی کے تازہ پتے مع جڑ حسب ضرورت لے کر ان کا پانی نکال لیں۔ آگ پر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو کر خشک ہو جائے۔ سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۱ رتی ۲ چھٹانک مکھن کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کی دماغی کمزوری، جریان، احتلام اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ ذیل دوا بھی نسیان کے واسطے مجرب ہے۔

**صفت**:- کندر ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ، باریک کوٹ چھان کر ۴ ماشہ روزانہ صبح نہار منہ استعمال کریں۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت:- مندرجہ ذیل دوا حفظ کو بڑھانے اور صحت و شباب کو باقی اور قائم رکھنے کے لئے نافع ہے۔

صفت:- بلادر (بھلاواں) ۱۰ تولہ لے کر توڑیں، اور ٹکڑے کر لیں، اس کے بعد پگھلے ہوئے گھی سے خوب اچھی طرح دھوئیں، اور سایہ میں خشک کر لیں، پھر حبۃ الخضرا ۱۰ تولہ، ساذج ہندی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ... قرنفل، بسباسہ ہر ایک ۴ ماشہ ... کر کوٹ چھان لیں، اور شہد کف گرفتہ

اور روغن گاؤ ہموزن میں دوائیں اور بلاوہ مذکور ملا کر اور اخروٹ کے برابر لڈو
بنالیں ۔ اور چالیس دن تک روزانہ نہار منہ گائے کی دہی کے ساتھ کھائیں
**نسخہ :-** وٹامن بی ۱۲ اور بی کمپلیکس اور مرکبات فولاد اور کچلہ بھی اس
مرض کے لئے مفید ہیں ۔
**غذا و پرہیز :-** خون کی کمی کی صورت میں شوربا، چپاتی، چوزہ مرغ اور
پرندوں کا گوشت، نیم برشت انڈا، دودھ، مکھن، ملائی، سیب، آم
خربوزہ وغیرہ کا استعمال کرنا نہایت مفید ہے ۔
دماغی اور جسمانی محنت، کثرت جماع، گرم، خشک، غلیظ اور بادی
چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے ۔ رطوبتوں کے غلبہ کی صورت میں برف اور
سرد چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

# نیند کی زیادتی SAMNOLENIC سامنولینس

**تعریف :-** اس مرض میں مریض طبعی نیند سے زیادہ سوتا ہے ۔ اور ہر وقت
نیند میں بے ہوش پڑا رہتا ہے ۔
**وجوہات :-** اس مرض میں دماغ میں رطوبتوں کی زیادتی ہوتی ہے ۔ یا دماغ
رگیں خون سے پُر ہو کر دماغ پر دباؤ پڑا رہتا ہے ۔ زیادہ ٹھنڈی چیزوں کا کثرت
استعمال، بدہضمی، نزلہ، زکام، شراب، افیون وغیرہ کا استعمال بھی گہری نیند
لاتا ہے ۔ اور کبھی خون کی کمی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ۔ جسم سے
زیادہ خون نکل جانا، دائمی، طویل فاقہ کشی، دستوں کی کثرت، کسی لمبی مرض میں
مبتلا ہو کر کمزور ہو جانا، کثرت جماع، کثرت دماغی محنت، نیز تشنج، مرگی،
باؤ گولہ، خون کا زہریلا ہونا اور سمیت بول ذیابیطس وغیرہ سے دماغ اور

اعصاب کے سست اور کمزور ہو جانے کی وجہ سے نیند کا غیر معمولی غلبہ ہو جاتا ہے۔

**تشخیص** سر بوجھل، چہرے پر پھر پھراہٹ، پپوٹے پھولے ہوئے، ناک سے رطوبت کا جاری ہونا، مریض گہری نیند میں سوتا رہتا ہے، اگر جگایا جائے تو مشکل سے جاگتا ہے اور سوال کا جواب دے کر پھر غنودگی میں سو جاتا ہے۔

**علاج**: اصل سبب مرض کا معلوم کر کے اس کا علاج کریں، اگر خون کی زیادتی ہو تو کنپٹی پر جونکیں لگوانا، فصد کھولنا بہترین تدبیر ہے۔ قبض کو رفع کریں، روغن کدو کی سر پر مالش کرنا بھی مفید ہے۔ [illegible] دینے سے بھی نیند کی زیادتی کم ہو جاتی ہے۔ تمام دل اور دماغ [illegible] ہونے سے [illegible] ادویہ مثلاً سونا، چاندی، مروارید، عنبر، کستوری کے مرکبات کھانا مفید ہے۔
اگر شراب اور افیون کی کثرت استعمال سے ہو تو ان کا چھوڑ دینا ہی بہترین علاج ہے۔

**غذا و پرہیز**: کثرت نیند کے مریض کو ایسی غذائیں دینی چاہییں جو زود ہضم ہوں لیکن رطوبت کو پیدا نہ کریں، کمزوری جسم کی صورت میں زود ہضم اور مقوی غذائیں شوربا، یخنی، دودھ، گھی، مکھن، ملائی بھی مفید ہے۔

## دوران سر GIDDINESS گیڈنس

**تعریف**: یہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں مریض کو کھڑا ہونے یا معمولی حرکت کرنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔

یا چکر آنے لگتا ہے، جیسے اردگرد کی تمام چیزیں گھوم رہی ہیں،

**وجوہات** خون کی کمی اور اس کا زہریلا ہونا، کثرت جماع، کثرت حیض، چوٹ کی وجہ سے خون کا زیادہ نکل جانا، بدہضمی قبض، منشیات کا استعمال، شراب، تمباکو، افیم، اور دماغی چوٹ کی وجہ سے بھی یہ تکلیف ہو سکتی ہے۔ اور فی الحقیقت یہ مرض دوران خون کی تبدیلیوں کے باعث ہوتی ہے،

**علامات** :- آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، سر چکرانا، اور جب یہ کیفیت بڑھ جائے، تو سر گھومنے لگتا ہے، اور مریض کو سب چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں، فی الحقیقت مرض ایک ہی ہے، لیکن علامات کی کمی بیشی کے لحاظ سے سدر اور دوار کہتے ہیں،

**علاج** :- اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں، اگر دماغی کمزوری ہو، تو دماغ کو طاقت دینے والی ادویات استعمال کریں، اگر کمی خون ہو، تو خون پیدا کرنے والی ادویات دیں، عام صورتوں میں اطریفل کشنیز اور اطریفل اسطوخودوس کا استعمال مفید ہے،

**اکسیر دوران سر** :- فینو باربیٹون ½ گرین، ملک شوگر ۵ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، دوران سر کے لئے بے حد مفید ہے،

(نوٹ) :- جن آدمیوں کو اکثر دماغی چکر آتے ہیں، اور ہر چیز گھومتی نظر آئے اور ان کے لئے اٹھ کر چلنا پھرنا بھی دشوار ہو جائے، تو یہ عام طور پر صرع (مرگی) کا پیش خیمہ ہوتا ہے،

**نسخہ** :- کشنیز خشک ۷ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ، ہلیلہ زرد ۳ ماشہ، آملہ مقشر مسفوف ۴ ماشہ،

اس کی دو خوراکیں کریں، ایک خوراک صبح اور ایک شام،

**نسخہ:**۔ پوٹاس بائیکارب ا ڈرام ٹنکچر جنشن کمپونڈ ۴ ڈرام ٹنکچر کارڈیم ۴ ڈرام، انجامنففاییپ ۸ اونس

سب ادویات کو ملا کر رکھ لیں بس تیار ہے، روزانہ تین بار ایک چمچہ صبح، دوپہر، شام دیں،

اگر خون کی کمی ہو تو فولاد اور کچلہ کے مرکبات دیں، اور لیورائکٹریکیٹ کے انجکشن کریں،

**غذا و پرہیز:**۔ شوربہ، مونگ کی دال اور چپاتی، ڈبل روٹی، ساگودانہ کی کھیر، شلغم، پالک اور توری وغیرہ دیں،

سگریٹ نوشی، چائے، شراب، لہسن، شکرقندی، پیاز، مچھلی، بیضہ مرغ وغیرہ اور کثرت مطالعہ سے پرہیز کریں،

# عصبی کمزوری NEURASHENIA

## (نیورس تھینیا)

**تعریف:**۔ اس مرض میں مریض کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے کئی طرح کی علامات ظاہر ہوتی ہیں،

**وجوہات و تشخیص:**۔ یہ مرض کثرت جماع، نشہ آور چیزوں کا استعمال، رنج و غم، تفکرات اور تیز بخاروں کی وجہ سے ہو جاتا ہے،

**علامات:**۔ معمولی کام سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے، اکثر بے خوابی، پریشان خیالی، وسوسے اور وہم ہوتے ہیں، دل دھڑکتا ہے، چہرہ بے رونق، مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے،

**علاج** :- اس مرض کے علاج میں اصل سبب کا رفع کرنا ضروری ہے
اعصاب کو پہلے سکون پہنچانا۔ بعد میں تقویت پہنچانا ہی اس کا اصل علاج
ہے، مسکن ادویات میں سے پوٹاسیم برومائیڈ، فینوباربیٹون بہترین مسکن
ادویات ہیں۔

**اکسیر اعصاب** :- وٹامن بی ۱ (بیری بیری) ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی
انجکشن کریں، بہترین مقوی اعصاب ہے۔ آج کل پٹھوں کو طاقت دینے
کے لئے یہی دوا استعمال کی جاتی ہے۔ نیز یہ دوا انجکشن کے علاوہ خوردنی
طور پر بھی استعمال ہوتی ہے

• وٹامن بی ۱۲ (سیاناکوبالامین) ۱۰۰۰ مائکروگرام ہر تیسرے دن عضلاتی
ٹیکہ کریں۔ پٹھوں کو تقویت دینے کے لئے آج کل اس کا بہت استعمال
ہو رہا ہے، جو کہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ نیز وٹامن کے علاوہ مخلوط
وٹامن کی گولیاں بھی دستیاب ہوتی ہیں جو تقویت اعصاب کے لئے استعمال
کی جاتی ہیں۔

**نسخہ** :- ٹنکچر جنشن کو ۳۰ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، ٹنکچر ذیلیرین ۳۰ منم
ایکوا ایلینے سالی ایک اونس۔
ایسی ایک خوراک دن میں دو مرتبہ طعام کھانے کے بعد دینی چاہئے
تقویت اعصاب کے لئے بہترین دوا ہے۔

**حب کچلہ** :- کچلہ مدبر ۱ تولہ، کشتہ صدف مروارید ۲ تولہ، کشتہ سونا
۲ رتی، کشتہ فولاد ۲ تولہ
گوند کیکر کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک ایک گولی یا دو گولی دن میں تین مرتبہ کھانا کھانے
کے بعد دیں۔

**غذا و پرہیز**:- مقوی اور لطیف، زود ہضم غذا دینی چاہیے، ترش، بادی، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں، نیز کثرت مشاغل، کثرت جماع، تفکرات اور نشہ آور چیزوں سے پرہیز لازمی ہے،

عصبی کمزوری کے علاج میں یہ بات نہایت ضروری ہے کہ مریض کو اپنے معالج کے علاج پر پورا پورا اعتقاد اور اعتماد ہو۔ اور مریض کو معمولی کام میں ہر وقت مشغول رہنا چاہیے،

مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات عصبی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہیں

(۱) مینا ڈیکس (گلیکسو) بمقدار ایک چمچہ چائے طعام دن میں تین خوراک

(۲) فیلوز سیرپ، گلیسرو فاس، فیشن کمپونڈ، ایسٹرز سیرپ، ڈیشنز سیرپ آف ہیموگلوبین سیرپ، بی جی فاس، فاسفوزین،

ان تمام ادویات کی مقدار خوراک ان کے اوپر تحریر ہوتی ہے، اس کے مطابق استعمال کریں، اس مرض کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے، لیکن آرام اکثر دیر سے ہوتا ہے، اس لئے طبیب کو مریض کا مستقل طور پر علاج کرنا چاہیے۔

# تشنج CONVULSION کن ولیشن

**تعریف**:- اس مرض میں جسم کے کل یا بعض عضلات جلد جلد اور باری باری کھنچے جاتے ہیں، اور معمولی بیہوشی بھی ہو جاتی ہے، بذات خود کوئی مرض نہیں، دوسری مرض کی ایک علامت ہے،

**وجوہات**:- دماغی چوٹ، کمی خون، ورم دماغ، دماغی رسولی، سکتہ، مرگی، منشیات، شراب، بھنگ زہریلا پن، کچلے کی زہر، پیشاب کا زہریلا پن،

حلق، کثرت مباشرت، حیض اور نفاس کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے
بچوں کا دانت نکالنا، قبض، پیٹ کے کیڑے، سردی لگنا اور ڈر سے بھی
تشنج پیدا ہوجاتا ہے۔

**تشخیص** مریض دفعتاً بے ہوش ہوجاتا ہے۔ چہرہ، ہاتھ، پاؤں
اور جسم کے دوسرے عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں، اور جسم
اکڑ کر سخت ہوجاتا ہے، چہرہ کا رنگ پہلے سرخ اور پھر نیلا ہوجاتا ہے۔
سانس مشکل سے آتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔

**علاج**:۔ اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ عام طور پر اس مرض کے علاج
میں پہلے قبض کو رفع کرنا ضروری ہے۔ جس کے لئے گرم پانی، صابن
یا گلیسرین کا حقنہ کرنا بے حد مفید ہے، اور مریض کو بستر کے بل چت
لٹانا چاہیئے، گریبان کے بٹن کھول دیں، سر پر برف لگائیں
تشنج رفع کرنے کے لئے دافع تشنج ادویات مثلاً پوٹاسیم برومائیڈ
کلورل ہائیڈریٹ اور مارفین کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے خاص کر جب
دل کی حرکت کمزور نہ ہو۔ ایک جوان آدمی کے لئے ½ گرین، دو سال کے
بچے کے لئے ½ گرین استعمال کی جاسکتی ہے۔ بذریعہ جلدی انجکشن، اگر
انجکشن نہ کرنا ہو، تو لائیکوار مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک ڈرام، جوان مریض
کے لئے کافی ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دے سکتے ہیں
اور دو سال کے بچے کو دو قطرے فی خوراک دن میں دو بار۔

**نسخہ**:۔ امونیم برومائیڈ ۵ گرین کلورل ہائیڈریٹ ۲ گرین، سیرپ
اورنشیائی ½ ڈرام، ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں، تشنج رفع کرنے کے لئے
بے حد مفید مجرب ہے۔

میں نے تشنج کے سینکڑوں مریض دیکھے ہیں، جن میں عام طور پر بچے،
عورتیں زیادہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ اور جن میں ہسٹیریا، دماغی چوٹ، مرگی،
بے ٹے نس، ام الصبیان، پیٹ کے کیڑے، قبض اور خسرہ کے مریض پائے
گئے ہیں، اس لئے اس مرض کی صحیح تشخیص کرنے کے بعد اس مرض کو
صحیح علاج کرنے سے تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

اکثر اوقات بچوں کے تشنج میں گلیسرین کا انیما یا معمولی قبض کشا دوائی
کا استعمال اکسیری اثر دکھاتا ہے۔

اگر تشنج امتلائی ہو، تو مریض کو بخار پیدا کر دینا بھی مفید ہے۔ چنانچہ
بخار پیدا کرنے کے لئے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں، ان میں سے ایک
یہ ہے، کہ جند بیدستر اور حلتیت خالص بوزن لے کر باریک کریں، اور
شہد خالص میں ملا کر بقدر جائفل گولی بنا کر کھلا دیں۔ یہ بخار پیدا کر کے
تشنج کو فوراً زائل کرتی ہے۔

تشنج از یبس:۔ اگر تشنج خشکی کی وجہ سے ہو، تو اس کا علاج دشوار
ہوتا ہے، کیونکہ یہ تشنج رطوبت عزیزیہ کے فنا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے،
اور رطوبت عزیزیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر بدن میں پیدا نہیں کی جا سکتی،
مگر بہر صورت علاج کرنا چاہیئے، تاکہ مرض ترقی نہ کرے۔ موافق ترین
علاج اس کا یہ ہے، کہ مرطب تری پیدا کرنے والا آبزن کرایا جائے،
اور مرطب روغنوں کی مالش کی جائے۔ اور بار بار یہ تدابیر عمل میں لائی جائیں
لیکن یہ اس وقت کرنا چاہیئے جب مریض کو ایسا لازم بخار نہ ہو جو کسی وقت نہ اترے،
جب بخار نہ ہو، آبزن اور مالش کے وقت جوڑوں کو ترطیب پہنچانے کا خاص خیال رکھیں
اگر آبزن ممکن نہ ہو، تو دودھ سے کریں، ورنہ پانی میں برگ بید سادہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر،
تراشہ کدو، تراشہ خیار جوش دے کر آب کدو آب ککڑی شامل کر کے آبزن کریں،

# فالج PARALYSIS پیرالے سس

**تعریف** :- مریض کے تمام جسم یا آدھے جسم میں کامل بے حسی پیدا ہوجاتی ہے ، اور اُس حصہ کی طاقت زائل ہوجاتی ہے ،

**وجوہات** :- فالج کا اصلی سبب نظام عصبی کے "حرکتی مرکز" کا معطل اور بیکار ہوجانا ہے ، عموماً یہ بیماری "سکتہ" کے سبب ہوجاتی ہے ، اور کبھی نخاع کی خرابی ، آتشک ، بادگولہ ، رعشہ ، مرگی ، دماغی پھوڑا یا رسولی ، شراب خوری ، سردی لگنا ، رنج وغم ، دلی صدمات ، کمر پر چوٹ لگنا ، معدہ یا انتڑیوں کی خرابی ، بچوں میں دانت نکلنا ، پیٹ کے کیڑے ، محرقہ بخار ، سیسہ یعنی سکہ کی جسم میں سرایت ، کثرت جماع ، عیاشی ، منشیات کے استعمال اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے بھی فالج ہوسکتا ہے ، نیز کاتبوں کو کثرت کتابت کی وجہ سے بھی ہوجاتا ہے ،

بلحاظ اسباب وعلامات اس کی بہت اقسام ہیں ،

(۱) فالج مقامی :- اس میں کوئی ایک حصہ جسم مفلوج ہوجاتا ہے ،
(۲) فالج جسم اسفلی :- اس میں کمر کے نیچے کا دھڑ شل ہوجاتا ہے ،
(۳) فالج نخاعی :- اس میں مریض گفتگو اچھی طرح کرسکتا ہے ،
(۴) فالج خناقی :- یہ مرض ڈفتھیریا (خناق) سے ہوتا ہے ،
(۵) مونوپلیجیا :- اس میں صرف ایک بازو یا ٹانگ کی حس وحرکت زائل ہوجاتی ہے
(۶) فالج معہ رعشہ :- یہ فالج اکثر بوڑھوں کو ہوتا ہے ،
(۷) فالج آتشکی :- یہ آتشک کی وجہ سے ہوتا ہے ،
(۸) فالج سربی :- یہ سیسہ یعنی سکہ کے زہر کی وجہ سے ہوتا ہے ۔

(۹) فالج الکحلی :- یہ شراب کی وجہ سے رونما ہوتا ہے۔
(۱۰) فالج کاتباں :- یہ قسم کا فالج کاتبوں، محرروں، کمپازیٹروں اور بابوؤں کو ہوتا ہے۔
(۱۱) فالج بصری :- اس میں طبقہ شبکیہ نورانی پردہ مفلوج ہو کر بصارت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔
(۱۲) فالج سماعی :- اس میں عصب سماعت مفلوج ہو کر قوت سماعت ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔
(۱۳) فالج شامی :- اس میں قوت سامعت کا عصبہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ قوت شامہ ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔
(۱۴) فالج ذوقی :- اس میں عصب ذائقہ کے مفلوج ہونے سے قوت ذائقہ ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔
(۱۵) فالج نقرسی :- یہ فالج نقرس سے ہو جاتا ہے۔
(۱۶) بچوں کا فالج :- یہ بچوں میں نخاعی امراض کے سبب ہوا کرتا ہے۔
(۱۷) فیشیل پریلے سس (FACIAL PRALYSIS) لقوہ
اس مرض میں چہرہ کے ایک جانب کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، اور چہرہ ایک طرف ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے۔

**تشخیص و علامات** :- اس مرض میں مریض کے تمام جسم یا نصف حصہ کی حرکت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک بازو یا ٹانگ یا چہرہ کی ایک طرف اور کبھی دونوں بازو اور دونوں ٹانگیں بے حس و حرکت ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے، کہ مریض صبح کو سوتا ہوا اٹھتا ہے۔ تو ذرا ذرا سر درد کی شکایت کرتا ہے۔ پھر ایک دم سے آکر فوراً فالج ہو جاتا ہے۔ اور مریض کے حرکت، وحواس میں فرق آ جاتا ہے۔ یا سہارے سے اٹھنا، بیٹھنا

چلنا، پھرنا مشکل ہوجاتا ہے، کیونکہ ماؤف اعضا، خاص کر ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں، گوشہ دہن لٹک جاتا ہے، اور بیمار ٹھیک طور پہ بول بھی نہیں سکتا۔ عموماً اس مرض میں عمر رسیدہ بلغمی اشخاص مبتلا ہوتے ہیں۔

اگر نچلے دھڑ کا فالج ہو، تو پہلے مریض کی کمر میں درد ہوتا ہے، پھر پاؤں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بیمار لڑکھڑا کر چلتا ہے، اور دونوں ٹانگیں شل ہوجاتی ہیں، بچوں کو عام طور پہ یہ مرض دفعتہً ہوتا ہے، بچہ رات کو سوتا ہے، اور صبح کو ایک یا دونوں ہاتھ پاؤں مفلوج ہوجاتے ہیں۔

بعض اوقات خسرہ، چیچک، محرقہ اور ملیریا بخار کے اتر جانے کے بعد بھی یہ نقص واقع ہوجاتا ہے۔

اگر سکتہ کی وجہ سے فالج ہو، تو اس میں اکثر دائیں ہاتھ میں علامات دفعتہً یا آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہیں، اور زیادتی مرض میں دونوں ہاتھ لٹک جاتے ہیں۔

اس مرض کی تشخیصی علامت یہ ہے، کہ مسوڑھوں کے کناروں پہ ایک نیلی لکیر پڑجاتی ہے۔

اگر چہرہ کی ایک جانب کا فالج ہو، تو ماؤف جانب کا چہرہ تندرست جانب کی طرف کھنچ جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ نیچے کی طرف لٹک پڑتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، ایک آنکھ کھلی رہتی ہے، اور مریض کے ہنسنے اور رونے میں منہ بالکل ٹیڑھا ہوجاتا ہے، اور نہ تھوک سکتا ہے، نہ ہی سیٹی بجا سکتا ہے، اور نہ ہی پھونک مار سکتا ہے، آنکھ سے پانی بہنے لگتا ہے۔

اگر کتابت کی وجہ سے فالج ہو، تو ابتدا میں دائیں ہاتھ کی انگلیوں اور بازو میں درد ہوتا ہے، اور لکھتے وقت ہاتھ جلد تھک جاتا ہے، جب

مرض بڑھ جائے، تو قلم ہاتھ میں پکڑتے ہی انگوٹھا ہتھیلی کی طرف مڑ جاتا ہے، اور لکھنا محال ہو جاتا ہے۔

انتڑیوں پر فالج کا اثر ہو، تو پاخانہ خودبخود نکل جاتا ہے، اگر مثانہ پر ہو، تو پیشاب خودبخود خارج ہو جاتا ہے۔

چونکہ اس مرض میں دماغی مراکز اور نخاعی مراکز کے حرکتی اعصاب میں خلل واقع ہو جاتا ہے، اس لیے ان کی تعریف لازمی ہے۔

(۱) **دماغی مراکز کا مرض**:۔ فالج کا اثر حرکات پر ہوتا ہے، نہ محض عضلات پر

(۲) بہت کم لاغری عضلات میں واقع ہوتی ہے۔

(۳) عضلات میں سختی بدستور رہتی ہے۔

(۴) کسی قسم کی نشوونمائی تبدیلیاں جسم میں نہیں ہوتیں۔

(۵) انعکاسی حرکات زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔

(۲) **نخاعی مراکز کا مرض**:۔ (۱) عضلات مجموعہ عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

(۲) عضلات میں لاغری زیادہ ہو جاتی ہے۔

(۳) عضلات کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

(۴) جلد میں نشوونما کی کمی ہو جاتی ہے۔ زخم پیدا ہونے نیز جلد ٹھنڈی اور نیلگوں ہو جاتی ہے۔

(۵) انعکاسی حرکات نہایت کم یا بالکل گم ہو جاتی ہیں۔

**علاج**:۔ جس وقت مرض کے آثار ظاہر ہوں، مریض کو بالکل آرام سے بستر پر لٹا دیں، اور حرکت نہ کرنے دیں، سر کو قدرے اونچا رکھیں، اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں۔

سب سے پہلے قبض رفع کریں جس کے لیے سوپ واٹر اور گرم پانی کا حقنہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر قبض نہ ہونے دیں، اور چند دن بعد ملین مسہل دیں۔

غذا میں پانی کی بجائے تین دن تک ماء العسل پلائیں، اور بطور دوا یہ نسخہ دیں،
پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین۔ پانی ایک اونس، ایسی تین خوراک روزانہ پانچ دن تک پلائیں،
یاد رہے بتدریج مرض میں مقوی اور محرک ادویات مثلاً کچلہ سنکھیا، فولاد، کونین وغیرہ استعمال نہیں کرنا چاہیے، اور خاص کر جب کہ دماغ اور حرام مغز میں خراش اور اجتماع خون ہو۔ تو کچلہ کا استعمال ممنوع ہے،
جدید تحقیقات کی رو سے وٹامن بی اکی کمی کو اس مرض کا سبب قرار دیا گیا ہے، اور وٹامن بی ا اس مرض کے علاج میں مفید ثابت ہوتی ہے لیکن تاحال اس کا فوری شافی علاج معلوم نہیں ہوا، نیز اس مرض میں بجلی لگانا اور تیلوں کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں،
نسخہ: ۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ ۱۰ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر ہائیو سائمس ۵ منم، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ایکوا ۱ اونس،
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں، پچھلے دھڑ کے لئے بے حد مفید ہے،
اگر رعشہ مع فالج ہو۔ تو یہ نسخہ بے حد فائدہ کرتا ہے
نسخہ: ۔ لائیکر آرسنک ۵ منم، ٹنکچر ہائیو سائمس ۲۰ منم۔ ٹنکچر ویلیرین ۳۰ منم، گلیسرین ۳۰ منم، ایکوا ایک اونس،
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار غذا کے بعد دیں، رعشہ مع فالج کے لئے بے حد مجرب ہے۔

اگر سبب یعنی سکہ کی وجہ سے فالج ہو، تو رفع قبض اور مسہل کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ :- پوٹاسیم آئیوڈائڈ ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس ملا کر (ایسی) تین خوراک روزانہ دیں۔ اور ایک ہفتہ کے بعد میگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام، ایکوا ۲ اونس ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ ایک دو جلاب آنے سے سبب کا تمام اثر زائل ہو کر مرض رفع ہو جائے گا۔

اگر کثافت کی وجہ سے فالج ہو، تو کثافت ترک کرا دیں، اور مرکبات کیلشیم، فولاد، کونین اور سنکھیا استعمال کرائیں۔

وٹامن بی ۱ اور وٹامن ب ۱۲ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر چہرے کے ایک طرف فالج ہو جسے لقوہ بھی کہتے ہیں، تو اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ ماؤف جانب کے کان کے پیچھے کنتھرڈیس کا پلاسٹر لگائیں۔ جب چھالا پیدا ہو جائے، تو اس سے پانی نکال کر ڈریسنگ لگائیں۔ کیتلی میں گرم پانی ڈال کر ماؤف کان میں بھاپ پہنچائیں قبض رفع کریں۔

اگر کان میں زخم ہو، تو کان کا علاج کریں۔ اگر دانت خراب ہو، تو اسے نکال دیں۔ ماؤف جانب یعنی منٹ ترپن تائن کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔

اس مرض کا جدید ترین علاج وٹامن بی ۱ ہے، کا تجارتی نام بیرین ہے۔ ایک سی سی ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ خوردنی طور پر بھی اس کی ٹکیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

اس صورت میں بجلی لگانا بھی مفید ہے۔

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کرنا بھی مفید ہے لیکن جب اس مرض کو چھ ماہ گذر جائیں تو تقریباً یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے ہمارا ایک عزیز اس مرض میں مبتلا ہے، ہزاروں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی وہ تندرست نہیں ہو سکا، حالانکہ ملک کے بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں اور ہسپتالوں میں مہینوں زیر علاج رہ چکا ہے۔

**لقوہ کا مجرب علاج**: لقوہ کے مجرب معالجات میں سے ایک علاج یہ بھی ہے کہ ریٹھہ (فندق) کا مطبوخ استعمال کرایا جائے، خصوصاً ریٹھہ کا بالائی پوست اس مقصد کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر اس کو سعوط کے طور پر استعمال کیا جائے، تو تب بھی نفع بخشتا ہے۔ تین دن تک استعمال کرانا چاہیئے، اس سے مریض کے نتھنوں سے بہت سی بلغمی رطوبات بہ کر نکلتی ہیں، اور تیسرے دن مریض اچھا ہو جاتا ہے، مجرب علاج ہے۔

علاوہ لقوہ کے دردسر، شقیقہ، مرگی، جنون اور مالیخولیا کے لئے بھی مفید و مجرب ہے۔

لقوہ کے مریض کے لئے روشنی مضر ہے، اس لئے اس کو ہر وقت تاریک مکان میں رہنے کی ہدایت کریں۔

**نوٹ**: فالج کے مریض کے لئے غذائی تدبیر بھی ضروری ہے۔ فالج کی ابتداء میں دو تین دن صرف ماء الشعیر یا ماء العسل وغیرہ کی قسم کی لطیف اور زود ہضم غذا پر اکتفا کریں۔ بلکہ اگر مریض کی قوت برداشت کر سکے، تو پورے دن تک کوئی دوسری غذا نہ دیں، لیکن اگر مریض برداشت نہ کر سکے تو ہلکے پرندوں مثلاً تیتر، بٹیر، کبوتر کا شوربا دیں، نیز مریض کو بھوکا رکھنے اور خشک غذائیں کھلانے کے بعد دوپہر تک پیاسا رکھنے کی کوشش کریں۔

نیز فالج کے مریضوں کے لئے تنک چھکنی کا لفوخ بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

صاحب کنز الحکما نے لکھا ہے کہ بلادر (بھلانواں) اور اس کے مرکبات فالج، استرخا، اعصاب کے لئے عجیب چیز ہے۔

اسی طرح ہینگ (حلتیت) کو بھی فالج اور خدر کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

**اکسیر فالج**:- گندھک آملہ سار ۲ تولہ لے کر پانی ایک پاؤ میں خوب جوش دے کر پارچہ میں صاف کرو۔ لبعدازاں اس کے وزن کے برابر ۲ تولہ سیماب ملا کر کھرل کرو۔ جب کھرل خوب ہو جائے، تو ہڑتال طبقی ۲ تولہ، پھٹکڑی مدبر ۲ تولہ ملا کر سب کو عرق لیموں کاغذی میں آٹھ پہر کھرل کرکے گولیاں ماش کے دانہ کے برابر بناؤ۔ بعد مسہل کے صبح و شام ہمراہ پانی کے کھلاؤ اور شوربا مرغ یا آب نخود غذا دو۔ انشاء اللہ دو ہفتہ میں فالج و استرخا دور ہو جائے گا۔

یہ نسخہ نہایت اکسیر ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔ بلکہ صدہا مرتبہ ضعف باہ میں اس کا استعمال نہایت قوی پایا گیا ہے۔

**اکسیر فالج**:- قلعی یعنی رانگہ ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ، جست ۱ تولہ، پھٹکڑی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ۔

اول جست اور رانگہ کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ جب جست پانی کی طرح ہو جائے، تو پھٹکڑی کو ڈال کر کھرل کرو۔ بعد میں فلفل سیاہ ملا کر تین روز تک خوب کھرل کرتے رہو۔ اس کے بعد ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھو۔ بوقت ضرورت ایک چاول شہد ۱ تولہ میں رکھ کر دو۔

فالج کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

**حب سیماب دافع فالج** :۔ سیماب ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۱ تولہ، دونوں کو آب ادرک ۵ تولہ میں خوب کھرل کریں، دو روز بعد گولیاں بقدر مونگ کے بنا دیں، صبح و شام ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ کے دیں، سات روز میں انشاء اللہ قدرت خدا نظر آجائے گی۔

**روغن فالج** :۔ چربی ریچھ، چربی سانڈہ، چربی شیر، چربی گرسفند، بیر بہوٹی، خراطین خشک ہر ایک ایک تولہ، موم سفید ۵ تولہ، روغن کنجد ۲۰ تولہ سب کو ملا کر بدن پر مالش کرنا فالج اور لقوی کے لئے اکسیر ہے۔

## فالج کا ہومیو پیتھی علاج

جیلسی میم ۳۰x :۔ دماغی حالت خراب ہو، دل، پھیپھڑوں کا فعل کمزور ہو۔ اعصاب مفلوج ہوں حس زائل ہو چکی ہو، کمزوری سستی اور جسم کانپنے کے لئے مفید ہے۔

آرنیکا ۳x :۔ دماغ ہل جانے اور چوٹ کی وجہ سے فالج کے لئے اکسیر ہے۔

کاسٹیکم ۶x :۔ نصف حصہ یا چہرہ کے فالج کے لئے مفید ہے جب ٹھنڈک لگنے سے یہ تکلیف ہو۔

اگنیشیا :۔ دماغی جذبات، شب بیداری کے بعد فالج ہو، ہسٹریا کے فالج کے لئے بھی اکسیر ہے۔

لیکیسس ۳۰x :۔ بیمار کو چھونے اور دبانے سے تکلیف ہو، جسمی تکلیف نیند سے زیادہ ہو، کے فالج کے لئے اکسیر ہے۔

اوپیم ۳۰x :۔ ٹانگوں کا فالج، محسوس ہو جائیں، پاخانہ، پیشاب بند، آنکھیں نیم وا ہوں،

تو مفید ہے۔

کاکولس ۳ :- ایک جانب کے فالج کے لئے مفید ہے، کمر درد، اعضا میں کڑکڑاہٹ، شانے ہلانے سے اکڑے ہوئے ہوں،
اکونائٹ ۳ :- لقوہ کا مرض دفعتہً حملہ کرے۔ یا سردی لگنے سے فالج کی تکلیف ہو، تو مفید ہے،
کالی کاربر ۶ :- جب لقوہ بائیں جانب ہو۔ اور ذکاوت بڑھ گئی ہو،
گریفائیٹس، جب منہ پر مکڑی لگنے کا احساس پایا جائے، تو مفید ہے،
کالی فاس :- یہ ہر قسم کے فالج کے لئے اکسیر ہے۔
مگنیشیا فاس :- یہ رعشہ معہ فالج ہر قسم کے لئے بے حد مجرب ہے
کلکیریا فاس :- ٹھنڈک یا سن ہونے کا احساس، ٹانگوں میں رینگنے والا فالج،
اکسیر لقوہ :- (کالی فاس × ۶ (۲ گرین) مگنیشیا فاس × ۶ (۲ گرین) کلکیریا فاس × ۶ (۲ گرین) تمام دواؤں کو ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں چھ مرتبہ دیں۔ فالج کے لئے مفید ہے،

## خدر ANACSTESIA انس تھیزیا

**تعریف** :- اس مرض میں مقام ماؤف کی حس بالکل زائل یا ناقص ہو جاتی ہے،

**وجوہات** :- یہ بیماری عموماً حس لامسہ کی خرابی سے ظہور میں آتی ہے، اور فی الحقیقت یہ بعض عصبی بیماریوں کی ایک علامت ہوتی ہے، اور کبھی مخدرات کونین وغیرہ کے زیادہ استعمال کرنے سے بھی حس زائل ہو جاتی ہے۔

**تشخیص**:۔ ابتدا میں عضلاتی ریشوں میں گدگدی ہوتی ہے، اور اس مقام پر سردی یا گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ حس ناقص ہو جاتی ہے اور کبھی حس بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اگر اس مقام کو کاٹ بھی دیا جائے تو بالکل درد معلوم نہیں ہوتا۔

**علاج**:۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، اور مقام ماؤف میں حس پیدا کرنے کی تدابیر خواہ ادویات یا مالش کے ذریعہ کرنا ہی کامیاب علاج ہے۔

**دوائے مالش**:۔ لینی منٹ ٹرپنٹائن کی مالش کریں۔

لینی منٹ امونیا بھی اس کے لئے بے حد مفید ہے۔

اور خوردنی طور پر مقوی و محرک ادویات استعمال کریں، مثلاً مرکبات فولاد، کچلہ، سنکھیا مناسب مقدار میں کھلائیں۔

**نسخہ**:۔ لائکوار آرسنک ۵ منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں، خدر کے لئے مفید ہے۔

**نوٹ**: چونکہ یہ مرض کبھی فالج کے پہلے اور کبھی فالج کے ہمراہ لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں فالج کی تمام ادویات مفید ثابت ہوتی ہیں۔

عضو ماؤف کی ریاضت، مالش اور ورزش کرنا اور اس کو ہلاتے جلاتے رہنا خدر کے لئے فائدہ مند علاج ہے۔

**نسخہ**:۔ فرفیون ۱ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ۔ باہم ملالیں، مقام ماؤف پر مالش کریں، خدر اور فالج کے لئے نہایت مفید ہے۔

**حب کچلہ**:۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں دو بار بعد از غذا۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور حذر کا کامیاب علاج ہے۔

حذر یا سن بہری ایک عصبی مرض ہے۔ اعصاب حسیہ کے مبدا پر دباؤ پڑنے سے یہ اعصاب اپنا فعل صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکتے۔ اس لئے اس دباؤ کا رفع کرنا ہی اس کا کامیاب اور شافی علاج ہے۔ جو ادویات کے علاوہ آپریشن سے بھی رفع کیا جا سکتا ہے۔

## رعشہ CHOREA کوریا

**تعریف** :- اس مرض میں جسم کا کوئی عضو لرزتا اور کانپتا ہے۔ اور عام طور پر گردن اور ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

**وجوہات** :- عصبی کمزوری، کمی خون، سرد اشیاء کا کثرت استعمال فکر و تردد، کرم شکم، کثرت شراب خوری، کثرت جماع، ضعف دماغ و نخاع، سے پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر بڑھاپے کی عمر میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے، لیکن عورتوں اور بچوں میں بھی یہ مرض پایا جاتا ہے۔

**علاج** :- شروع مرض میں ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں، بے اختیار اور بے قاعدہ حرکات شروع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ حرکات عموماً سر اور ہاتھوں میں ہوتی ہیں، چلنا، پھرنا اور ہاتھ میں کسی چیز کا پکڑنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ اگر حرکات شدید ہوں، تو مریض کو حرکت کرنے سے منع کریں، مرض رعشہ چونکہ اعصاب کی کمزوری کا اظہار ہے، اس لئے اس کے علاج میں تقویت اعصاب کا خاص خیال رکھیں۔

نسخہ :- فینو باربیٹون سوڈیم ½ گرین، کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین

سیرپ آرلنیاٹی ۱ ڈرام، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دو بار پلائیں،

مرض رعشہ کے شدید دورے کو روکنے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے، فوری اثر کرتی ہے،

حب کچلہ اس مرض کے علاج میں نہایت مفید ہیں، حذر کے بیان میں نسخہ ملاحظہ فرمائیں،

رعشہ کا ٹیکہ :۔ ہائیوسین ہائیڈرو برومائیڈ ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی انجکشن روزانہ کریں، رعشہ کی شدید حالتوں میں بے حد مفید ہے،

نسخہ :۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ کا سفوف تیار کریں، شربت کے ساتھ کھلانا رعشہ کے لئے مفید ہے، خاص کر جب کہ ساتھ ہی دردسر بھی ہو۔

## رعشہ کا ہومیوپیتھی علاج

مگنیشیا فاس × ۶ :۔ اس مرض کی بہترین دوا ہے، شدید حالتوں میں ہر آدھ گھنٹہ بعد دینا چاہیئے، جب علامات میں کمی ہو جائے، تو پھر دوائی دہرانے کا وقفہ بڑھاتے جائیں،

اکسیر رعشہ :۔ مگنیشیا فاس × ۶ (۲ گرین)، کلکیریا فاس × ۶ (۲ گرین)، نیٹرم فاس × ۶ (۲ گرین) نیٹرم میور × ۶ (۲ گرین)، سلیشیا × ۶ ۲ گرین

ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار یا چھ مرتبہ دیں، اور مرض کی کمی بیشی کے لحاظ سے دوائی دیں،

مرض رعشہ کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے، ایک دو دن میں مکمل آرام آجاتا ہے،

# تمدد۔ کزاز TE TANUS ٹیٹنس

**تعریف:** اس مرض میں جسم اکڑ کر تیر کی مانند سیدھا یا کمان کی مانند ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** اس مرض کا سبب ایک متعدی جرثومہ "بیسی لس آف ٹیٹنس" ہے۔ جسے جراثیم کزاز بھی کہتے ہیں۔ یہ حیوانات کی لید کے باعث گلی کوچوں اور کھیتوں، سڑکوں میں بہت پائے جاتے ہیں۔ اور اس کی سرایت زخموں کے راستہ ہوتی ہے۔ خاص کر گھوڑوں کے پاؤں میں زخم آنے سے بہت جلد سرایت ہو جاتی ہے۔

**تشخیص:** چوٹ لگنے کے بعد سر چکرانا، جمائیاں آنا، پھر بخار ہو کر بدن اکڑ جاتا ہے۔ اور سخت درد کرتا ہے۔ گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے۔ دانت بالکل مل جاتے ہیں۔ پانی نگلنا اور بولنا بھی محال ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی علامات کچلہ کے زہر سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن کچلہ کے زہر میں تمام جسم میں اکڑاؤ ہوتا ہے لیکن منہ کی دانتی نہیں لگتی۔ منہ کھل سکتا ہے۔

**علاج:** یہ مرض نہایت عسر العلاج ہے۔ ابتدائی علاج سے شفا کلی یا جزوی ہو سکتی ہے۔ شدید مرض میں علاج محال ہے۔

جس وقت زخم ہو اسی وقت بطور حفظ ماتقدم اینٹی ٹیٹنس سیرم ۱ تا ۳ ہزار یونٹ کا فوراً عضلاتی انجکشن کریں۔

بطور علاج مرض کی تشخیص ہونے کے بعد اینٹی ٹیٹنس سیرم ۲، ۳ لاکھ یونٹ کا وریدی انجکشن کر دیا جائے۔

ہر روز ایسا ایک انجکشن کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ تمام علامات رفع ہو جائیں۔

اور رفع تشنج کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین ، ایک ایک اونس ہر چھ گھنٹہ بعد پلائیں ، تشنج زائل کرنے کے لئے کلوروفارم بھی سونگھایا جاتا ہے ،

شدت تشنج میں ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ۱/۱۰۰ گرین کا زیر جلدی انجکشن کرنا تشنج رفع کرنے میں مفید ہے ،

مرکبات افیون بھی رفع تشنج کے لئے مفید ہیں ،

چونکہ یہ مرض مشکل العلاج ہے ، اس لئے عام میڈیکل پریکٹیشنروں کو اگر ایسے مریض کے دیکھنے کا اتفاق ہو تو ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دینا چاہیئے ،

**حب کزاز :** ست لوبان ۳ ماشہ ، کچلہ مقشر ۱ ماشہ کونین ۱ ماشہ مشک ۱ ماشہ ، مال کنگنی ا تولہ ،

سب کو شیرہ برگ پان پانچ عدد میں کھرل کر کے گولیاں برابر مونگ کے بنا کر ہمراہ شہد کے گھس کر حلق میں ڈالنا تمدد کے لئے مفید ہے ،

**دوائے تمدد :** میگنیشیا فاس ۵ × ۲ گرین ، رفع تشنج کے لئے مفید ہے ،

**غذا :** اسپغول ، دودھ ، پھلوں کا رس گلوکوز وغیرہ دینا چاہیئے ،

# اختلاج

**تعریف :** اس مرض میں تمام جسم یا بعض اعضاء خود بخود پھڑکنے لگتے ہیں ، یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے ، بلکہ کسی اور مرض کی علامت ہوتی ہے مثلاً اگر کسی شخص کا چہرہ ہمیشہ پھڑکتا رہتا ہے ، تو لقوہ ہونے کی علامت ہے

اگر پیٹ میں پھڑکن ہو، تو مرگی کا پیش خیمہ ہے، اگر تمام بدن کے عضلات میں پھڑکن ہو، تو یہ سکتہ ہونے کی علامت ہے، اگر پہلو میں اختلاج ہو تو ورم پہلو کی علامت ہے۔

شکم کے عضلات میں اختلاج کا ہونا مالیخولیا کا پیش خیمہ سمجھا جاتا ہے۔ اور پیٹ میں ریح کی علامت ہے۔

**وجوہات** :۔ عام طور پر اختلاج ریح کے رک جانے اور بلغمی مواد کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

**علاج** :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنا ہی اس کا کامیاب علاج ہے، اور مقام ماؤف کو سینک دینے سے بھی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

**دوائے اختلاج** :۔ کبابہ اول، کشنیز اول، سفوف تیار کریں، روزانہ ۱۰ ماشہ صبح و شام کھلائیں، رفع اختلاج کے لئے بجد مفید ہے۔

## ہذیان DELIRIUM ڈی لیریم

**تعریف** :۔ اس مرض میں قوائے عقلیہ میں فتور آجاتا ہے، یہ مرض نہیں، بلکہ بعض امراض کی علامت ہے۔

**وجوہات** :۔ شدید بخار، خون کا زہریلا ہو جانا، دماغی ساخت میں خرابی ہونا، اعصابی کمزوری، جنون، مالیخولیا وغیرہ۔

**تشخیص** ابتدا میں مریض کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے، لیکن شدید حالات میں بہت بولنے لگتا ہے، اور کئی قسم کی چیزیں جن کا

خارجی وجود نہیں ہوتا ۔ اُن کو خیالی طور پر دیکھ کر کہتا ہے کہ وہ یہ ہے ، یہ ہے
**علاج** :۔ اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں ، اگر
شدت بخار ہو ، تو سر پر برف لگائیں ، حتیٰ کہ ٹمپریچر نارمل ہو جائے ۔
اگر ملیریا بخار ہو ، تو اس کو علاج کریں ۔ اگر محرقہ یا نمونیہ ہو تو ان کا
علاج کریں ، شدید ہذیان میں پوٹاسیم برومائیڈ استعمال کریں
ضعف قلب کی حالت میں مقویات اور محرکات مثلاً لونین ، سپرٹ
امونیا وغیرہ استعمال کریں ۔ سر پر سرکہ ، عرق گلاب ، گل روغن کی پٹی بھگو کر
رکھیں ۔ اگر سسٹم اندم کی وجہ ہو ۔ تو اس کا علاج کریں ۔

## ہذیان کی ہومیوپیتھی ادویات

بیلا ڈونا × ۳ :۔ مارنے ، دوڑنے ، کپڑے پھاڑنے ، کبھی ہنسنے ، کبھی
چیخنے ، اپنے آپ کو مارنے ، نیند بیداری میں یکساں دماغی حواس خراب
ہونے کے لیے مفید ہے ، چہرہ سرخ اور شدت بخار ہو ۔
ہائیوسائمس ۳۰ :۔ دماغی خرابی ، بڑبڑاہٹ ، خود بخود باتیں کرنا ، سر میں
انجماد خون ہو ، چڑچڑاپن کے لیے مفید ہے ۔
سٹرامونیم ۳۰ :۔ مجنونانہ حالت میں اُٹھ کر بھاگنا ، چہرہ سرخ ، گرم ،
ہنسنا ، دماغ میں دوران خون کی تیزی کے لیے مفید ہے ۔

## لُو لگنا سن سٹروک SON STROKE

**تعریف** :۔ اس مرض میں شدت گرمی سے خون میں جوش آجاتا ہے ۔

سخت کمزوری ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ فی الحقیقت یہ مرض سکتہ کی ہی ایک قسم ہے۔

**وجوہات:۔** دھوپ میں باہر پھرنے، جسمانی اور دماغی محنت کرنے غرضیکہ اس کا واحد سبب شدت حرارت ہے۔

**تشخیص** مریض شدت حرارت سے بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے، اور درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، وقت تنفس ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے، چونکہ اس کی علامات دل و دماغ اور درجہ حرارت سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے اس کی تین اقسام کی گئی ہیں، ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان لکھا جاتا ہے۔

## (۱) سکتہ حرّیہ قلبیہ

اس میں گرمی کا اثر مریض کے قلب پر پہنچتا ہے، اور دل کی حرکات پر اثر پڑتا ہے، چنانچہ اگر حملہ خفیف ہو، تو سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، نبض کا کمزور چلنا، درجہ حرارت کا کم ہو جانا، سینہ میں حکڑطن تے متلی کا آنا، سخت کمزوری، نقاہت کا ہونا، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانا اس کی علامات ہیں۔

اگر یہی حالت شدید اختیار کر جائے، تو مریض پر غشی طاری ہو جاتی اور حرکت قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے، اس کی علامات سکتہ اور قوما سے ملتی ہیں۔ اس لئے ان میں امتیاز کرنا ضروری ہے، قوما میں مریض کا چہرہ، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔

## (۲) سکتہ حرّیہ دماغیہ

اس میں تمام سابقہ علامات ہوتی ہیں، لیکن شدید ہوتی ہیں، اور یہ شدید علامات دفعتہً ظاہر ہو جاتی ہیں، اس میں غشی کے علاوہ سانس میں بہت

زیادہ تنگی ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے، اور بخار اس میں بھی نہیں ہوتا اس کی علامات بھی سکتہ اور خونا سے ملتی جلتی ہیں۔

(۳) **سکتہ حریہ محرقہ** :۔ اس میں نہایت شدید بخار ہوتا ہے، درجہ حرارت ۱۰۸ سے ۱۱۰ تک پہنچ جاتا ہے، سخت بے چینی، بے قراری اور پیاس لگتی ہے، دل کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں، نبض تیز اور پر ہوتی ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، اور ہذیان بھی ہوتا ہے، غشی طاری ہونے کے بعد موت واقع ہو جاتی ہے، کوئی خوش قسمت مریض اس سے بچ سکتا ہے، اگر کوئی بچ جائے، تو اس میں بھی دماغی عوارضات باقی رہ جاتے ہیں۔

اس کی علامات ملیریا بخار اور محرقہ بخار سے ملتی جلتی ہیں، لیکن اس میں فرق یہ ہے، کہ ملیریا اور محرقہ میں درجہ حرارت اس قدر نہیں بڑھ سکتا، اور نہ ہی سانس کی تنگی ہوتی ہے۔

(نوٹ) :۔ عموماً اس مرض میں دھوپ میں کام کرنے والے کمزور، بوڑھے اور شرابی اشخاص مبتلا ہوتے ہیں۔

## علاج :۔

(۱) **سکتہ حریہ قلبیہ** :۔ اس کا مکمل علاج مریض کو گرمی سے محفوظ رکھنا، اور گرمی کے اثرات کو رفع کرنا ہے، مریض کو فوراً سرد اور ہوادار جگہ پر لے جائیں، اور آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں، گرمی کو رفع کرنے کی کوشش کریں، ربڑ، معہ اور گدی پر برف بھر ائیں، سرد پانی برف ملا ہوا پلائیں، دل کو طاقت دینے کے لئے کورامین بذریعہ انجکشن ۲ سی سی عضلاتی ٹیکہ کریں، یا خوردنی طور پر پانچ پانچ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں، گلوکوز عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں، شربت صندل، فالسہ اور شربت انار وغیرہ پلائیں۔

چاروں مغز کاہو، خرفہ، کاسنی، بادام کی سردائی تیار کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ یہ نسخہ بھی بے حد مفید ہے۔

نسخہ:- سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۶۰ منم، سپرٹ ایتھر ۲۰ منم سپرٹ آف لیونڈر ۳۰ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک ہر دو تین گھنٹے بعد پلائیں حتیٰ کہ علامات رفع ہو جائیں۔ بےحد مقوی قلب ہے۔

## (۲) سکتہ حریہ دماغیہ

چونکہ اس میں گرمی کا اثر دماغ پر ہوتا ہے۔ دماغ سے گرمی کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔
مریض کو سرد جگہ اور سایہ پہ لا کر بستر پہ لٹائیں۔ اور منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ اور ایک دو شکیں پانی کی سر پہ دھاریں۔
اگر کمزوری زیادہ ہو، اور نبض کمزور چلے، اور سرد پسینہ آئے، تو پانی کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اور محرکات مثلاً کورامین ایک سی سی بذریعہ عضلاتی انجکشن استعمال کریں۔
سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ کا جلدی ٹیکہ بھی کمزوری میں مفید ہے اور مندرجہ بالا سکتہ قلبیہ والا نسخہ استعمال کریں۔
اگر قبض ہو۔ تو گرم پانی کا حقنہ کریں۔
مریض کو ہوش آنے کے بعد میگنیشیا یا کوئی اور مسہل دیں۔

## (۳) سکتہ حریہ محرقہ

اس میں بخار بہت شدید ہو جاتا ہے۔ اس لئے بخار کی شدت کو کم کرنا ہی اس کا علاج ہے۔
سر اور ریڑھ کی ہڈی پہ برف پھیریں۔ اور سرد پانی کا حقنہ کریں

اور برف یہاں تک پھیریں، کہ درجہ حرارت ۱۰۸ ڈگری کی بجائے ۱۰۲ درجہ پر آجائے۔

کبھی اس مرض میں تشنج اور بے چینی بھی شدید ہوتی ہے، پوٹاسیم بروما یئڈ ۱۰ گرین، الکوہل ایک اونس پانی میں ملا کر دیں، تشنج اور بے چینی رفع کرنے کیلئے مفید ہے

سرد پانی برف ملا ہوا، شربت فالسہ، گائے کی لسی پلانا بھی فائدہ مند ہے کافور ۱ ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے سر پر لگانا بے حد فائدہ کرتا ہے، کمزوری رفع کرنے کے لئے خمیرہ مروارید، دوا المسک بارد کھلائیں

اگر باوجود ٹھنڈا پانی ڈالنے اور برف لگانے سے بھی افاقہ نہ ہو تو کھوپڑی پر کینتھریڈس پلاسٹر لگا کر چھالا اٹھائیں۔ چھالے سے پانی خارج کر دیں، جن اشخاص کو سن سٹروک کی مرض ہو چکی ہو، اُن کے لئے بہ احتیاط لازمی ہے کہ وہ گرمی میں چلنے، پھرنے اور کام کرنے سے پرہیز کریں،

غذا زود ہضم، سیال اور ٹھنڈی دیں،

## سن سٹروک کا ہومیوپیتھی علاج

نیٹرم میور × ۱۲ :۔ سن سٹروک یعنی گرمی لگنے کے برے اثرات کے لئے بے نظیر دوا ہے، گرمی کا حملہ ہو جانے میں اس دوا سے بالکل آرام ہو جاتا ہے جب کہ یکبارگی اعضا کی رطوبت خشک ہو جائے، اور تمام بدن میں خشکی کی علامات پیدا ہوں

کالی فاس :۔ گرمی کے برے اثرات زائل ہونے کے بعد دماغی خرابیوں کو درست کرنے کے لئے یہ مفید و مجرب دوا ہے،

**اکسیر سن سٹروک** :۔ نیٹرم میور × ۶ (۳ گرین) کالی فاس × ۶ (۳ گرین) ایسی ایک خوراک دن میں چھ مرتبہ دیں، گرمی لگنے کے تمام عوارضات اور ہذیان کیلئے مفید ہے

نیز بیلاڈونا جیلسیمیم، گلونائن، نکس وامیکا، کالی کارب بھی مفید ادویہ ہیں،

# سر میں پانی بھر جانا HYDROCEPHALUS
## ( ہائڈرو کیفلس )

**تعریف:** اس مرض میں دماغی پردوں کے اندر آب خون جمع ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** دماغ کی وریدوں پر کسی رسولی وغیرہ کے دباؤ پڑنے سے یا دماغ کے جوف کی سوزش ہونے یا دماغ کے سیلان خون سے یہ مرض ہوتا ہے۔ اور یہ اس کے داخلی اسباب ہیں۔ عام طور پر جنین میں یا چار پانچ ماہ کے بچوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ شرابی، خنازیری، آتشکی والدین کی اولاد اس مرض میں اکثر مبتلا ہوتی ہے۔

نیز صدمہ دماغ، دانتوں کا نکلنا، پیٹ کے کیڑے، چیچک خسرہ وغیرہ کسی جلدی مرض کا اچانک غائب ہو جانا، کان کی سوزش کا دماغ تک پھیل جانا وغیرہ اس کے خارجی اسباب ہیں۔

**تشخیص:** حالت جنین میں جب یہ مرض ہوتا ہے، تو وضع حمل میں نہایت مشکل پیش آتی ہے۔ اگر پیدائش کے بعد ہو، تو مریض کا سر بڑا ہو جاتا ہے، اور بلا سہارے ٹھہر نہیں سکتا۔ سر کی ہڈیوں کے درز کھل جاتے ہیں، تالو ابھر جاتا ہے۔ پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی تنگ ہو جاتی ہے۔ سر درد، چکر آنا، بے خوابی، دماغی قوٰی کا ناقص رہ جانا وغیرہ علامات ہیں۔ کبھی آنکھیں کھلی، پتلیاں بے حس، بھینگا پن، دست، سوتے، تشنج کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ غلبہ مرض میں غنودگی بڑھ جاتی ہے اور آخر بے ہوشی یا تشنج کی حالت میں مریض مر جاتا ہے۔

**علاج:** اکثر یہ مرض لا علاج ہے۔ اگرچہ عمل جراحی سے سر سے پانی نکال لیا جاتا ہے، لیکن یہ عمل کرنا نہایت خطرناک ہے۔

اور مریض کا بچنا نہایت مشکل ہے۔ اگر خارجی اسباب سے دماغ میں رطوبت جمع ہو گئی ہو، تو پھر علاج معالجہ سے مرض میں تخفیف اور آرام ہو جاتا ہے:
نسخہ :۔ ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری ۵ گرین ، وبری لین ایک اونس ملا کر مرہم تیار کر کے اس کی سر پہ مالش کریں۔ اور خوردنی طور پر مرکبات فولاد دکاڈ لیور آئل تیل وغیرہ دیں۔

# مرگی EPILEPSY ایپی لیپسی

**تعریف** :۔ اس مرض میں آلات حس و حرکت میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور عضلات میں تشنج ہو کر مریض زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں کھینچے جاتے ہیں، اور منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ اکثر یہ مرض معدہ سے آتی ہے

**وجوہات** :۔ اکثر یہ مرض موروثی ہوتی ہے۔ اور عام اسباب مرض یہ ہیں، کثرت جماع، جلق، دماغ پر چوٹ آنا، دماغی رسولی، ورم دماغ، کثرت محنت دماغی، شراب خوری، آتشک، نقرس، سمیت خون دبول، وجع المفاصل، رحم کی خرابیاں، فتور حیض، اعراض نفسانیہ، بچوں کا اچانک خوف کھا جانا، پیٹ کے کیڑے، دانت نکلنا۔ اور دانتوں کی خرابی سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

**تشخیص** ابتدا میں جسم کے کسی حصہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے، سر درد، چکر آنا اور ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں، پھر مریض ایک چیخ مار کر بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو کر چہرہ نیلا ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں، سانس مشکل سے آتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے، پیشاب اور پاخانہ

بے اختیار نکل جاتا ہے، اور ہاتھ پاؤں کو جھٹکا لگتا ہے، مریض سرد آہیں بھرتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ دورہ کی مدت تین منٹ سے لے کر آدھ گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔

بعض مریضوں کو ہر روز دورہ پڑتا ہے، اور بعض کو دن میں کئی کئی بار، اور کبھی کئی ماہ اور سال گذر جاتے ہیں۔

مرگی کے دورے پانچ درجہ پر ہوتے ہیں۔

(۱) جسم کے کسی حصہ میں سرسراہٹ اور جیسے چیونٹیوں کا رینگنا، ڈراؤنی شکلیں نظر آنا (۲) اس کے بعد چیخ مارنا (۳) تشنج ہو جانا (۴) سارے جسم کا اکڑ جانا اور جھٹکے لگنا (۵) بے ہوش ہو جانا (بے ہوشی عموماً نیند میں تبدیل ہو جاتی ہے اس کے بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے)۔

مرگی اور ہسٹریا کے دورے کی علامات بالکل متشابہ ہوتی ہیں، اس لئے معالج کو ان کا فرق جاننا ضروری ہے۔

مرگی بالعموم مردوں کو ہوتی ہے اور ہسٹریا عورتوں کو۔

مرگی کے دورہ سے پہلے سرسراہٹ ہوتی ہے۔ دورہ کے دوران مکمل بے ہوشی ہوتی ہے۔ دورہ ہر جگہ پڑ سکتا ہے، دورہ کے وقت مریض زبان کاٹ لیتا ہے، اور غیر ارادی طور پر بول و براز خارج ہو جاتا ہے۔ تشنج کی حرکات منظم ہوتی ہیں، لیکن ہسٹریا کے دورہ سے پہلے ایسی کوئی علامت نہیں ہوتی۔

**علاج:۔** اس مرض کا علاج تین حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) دورہ کی علامات شروع ہوتے وقت علامات رفع کرنے کا علاج کرنا۔ تاکہ دورہ رک جائے۔

(۲) دورہ شروع ہونے کے بعد دورہ رفع کرنے کا علاج۔

(۲) مرض کا مکمل استیصال اور شافی علاج،

بطور حفظ ماتقدم جس وقت دورہ کی علامات شروع ہوں، اور جس جگہ سرسراہٹ شروع ہو، اُس جگہ کو مضبوط باندھ دیں، یا چٹکی بھریں، یا اُس جگہ سردی یا گرمی پہنچائیں، یا بجلی لگائیں، اور اُس جگہ پلاسٹر لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔ اعضاء کو زور سے کھینچنا، اچھلانا، حقنہ کرنا، قے کرانا جلاب دینا وغیرہ علامات کو روکنے کے لیئے بہترین تدابیر ہیں،

ان تدابیر کا تعلق مریض یا مریض کے گھر والوں سے ہے، اور طبیب کے پاس پہنچنے تک یہ تمام مراحل گذر کر دورہ پڑ چکا ہوتا ہے، اگر ایسی صورت میں طبیب کے پاس مریض آئے، تو اس کو ان مندرجہ بالا تدابیر پر عمل کرنا چاہیئے،

**علاج دورۂ مرض** :۔ دورہ کی حالت میں مریض کو صاف کھلی اور ہوادار نرم جگہ پر لٹائیں، سر کو اونچا رکھیں اور زبان کو دیکھیں کہ کہیں دانتوں کے نیچے آکر کٹ نہ جائے، دانتوں کے درمیان کپڑے کی گدّی یا بوتل کا کارک دے دیں، منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں، سر پر برف لگائیں، ایمائیل نائٹریٹ سونگھائیں، اگر کامل بے ہوشی ہو جائے، تو ہوش میں لانے کی کوشش نہ کریں، تھوڑی دیر بعد مریض خود بخود ہوش میں آجائے گا، دورہ دور ہونے کے بعد اگر سر درد ہو، تو کوئی مسکن دوا اسپرین وغیرہ دے دیں،

## مرض کا مکمل استیصال اور شافی علاج

اصل مرض کے سبب کو معلوم کر کے اُسے دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں، محرکات، شراب، چائے، قہوہ، تمباکو اور جوش جذبات سے پرہیز کرائیں،

اگر پیٹ کے کیڑوں کی وجہ ہو، تو ان کو رفع کریں، معدہ، امعا، جگر کے افعال کو درست کریں۔

مرگی کے علاج میں تمام ادویات سے برومائیڈ کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ روزانہ ۲۵ سے ۹۰ گرین تک برومائیڈ دی جا سکتی ہے اور دورے رک جانے کے بعد بھی تقریباً دو سال تک یہ دوا جاری رکھنی چاہیے۔

چنانچہ دورے رک جانے کے بعد ۱۵ گرین سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا شروع کریں۔ پھر حسب ضرورت اس کی مقدار کو گھٹایا یا بڑھایا جا سکتا ہے۔ اگر ۳۰ گرین کی روزانہ تین خوراکیں دینے سے دورہ نہ رکے، تو پھر اس دوا کا فائدہ کم ہوتا ہے۔ اور یہ اکثر دوا کے ناقص ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس دوا کا بہترین وقت دورہ شروع ہونے کی ابتدا ہے۔ مثلاً دورۂ مرض سے تین چار گھنٹے پہلے ایک بڑی خوراک پلائیں۔

رات کو نیند میں دورہ پڑتا ہو، تو ۳۰ گرین کی ایک خوراک سوتے وقت کھلائیں۔

اگر صبح کو بیدار ہوتے وقت دورہ پڑتا ہو، تو اس کو سوتے وقت ایک خوراک اور ایک صبح بیدار ہوتے ہی پلا دیں۔ دورہ رک جائے گا۔

برومائیڈ کا استعمال اس وقت تک جاری رکھنا چاہیے جب تک کہ اس کا پورا پورا اثر نہ ہو جائے۔ اگر اس کے کچھ زہریلے اثرات ظاہر ہوں، تو کچھ عرصہ کے لئے اس کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔ دوران استعمال مریض کو غذا بے نمک دینی چاہیے۔

اس کے استعمال سے اگر دورہ مرض رک جائے، تو دورہ رکنے کے بعد بھی دو سال تک متواتر اس دوائی کو استعمال کرنا چاہیے۔ پھر آہستہ آہستہ کم کرتے جانا چاہیے۔ اور کبھی کبھی ناغہ کر لینا چاہیے۔

**اکسیر صرع** :۔ پوٹاسیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ، امونیم برومائیڈ، سٹرونشیم برومائیڈ، لیتھیم برومائیڈ، ہر ایک مساوی الوزن باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔
مقدار خوراک ۵ اگرین سے ۳۰ گرین روزانہ تین خوراک دیں۔

**اکسیر صرع جدید** :۔ ابانوٹن کیپسول ½ اگرین
ایک ایک کیپسول دن میں تین بار غذا کے بعد دیں۔ مرگی کے دورے روکنے اور اس کے مکمل علاج کے لیے بہترین دوا ہے۔

**دوائے جدید** :۔ فینی ٹوئن ٹیبلٹ ۳ گرین۔ ایسی ایک ٹکیہ دن میں دو بار کھلائیں۔ مرگی کے لئے مفید ہے۔

**مکسچر** پوٹاسیم برومائیڈ ۵ اگرین، سوڈا بائی کاربونیٹ ½ ۷ گرین، ٹنکچر آرسینی کیلس ۳ منم، ایکوا ایک اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں۔

**سفوف صرع** :۔ لیومینال ½ گرین، اٹروپین ¼ گرین، ملک شوگر ۵ گرین۔ ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں۔ ہر پانچ چھ دن کے استعمال کے بعد دو دن کا وقفہ دے لیا کریں۔ صرع (مرگی) کے لئے مفید ہے۔
اگر برومائیڈ کے استعمال سے مرگی کو فائدہ نہ پہنچے تو بورکیس کے استعمال سے مرگی کی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔
مقدار خوراک ۱۰ گرین سے شروع کر کے بڑھا کر ۵ اگرین تک پہنچا دیں۔

**اکسیر صرع** :۔ باجرہ ۵ تولہ لے کر اول اس کو گدھے کے پیشاب ۲۰ تولہ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد اس باجرہ کو ہاتھی کے پیشاب میں اسی طرح تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔

اسی طرح باجرہ کو انسان کے پیشاب میں تر کر کے خشک کریں، پھر اس باجرہ کو شہد ۱۰ تولہ میں ملا کر سگ سیاہ کو پکڑ کر جبراً کھلا دیں، اور اس کو باندھ رکھیں، جب دوسرے روز پاخانہ نکالے، تو اس کو صاف کرا کر اس میں سے باجرہ کے دانوں کو سالم نکلوا لو۔

ان میں سے ایک دانہ وقت نوبت کے مریض صرع کو کھلا دیں، اور یہ ہولاس بھی جو لکھی جاتی ہے، ناک میں دلویں، انشاء اللہ تمام عمر کے واسطے اس موذی مرض سے نجات ہو جائے گی، مجرب ہے، یہ نسخہ میرا تجربہ شدہ نہیں ہے۔

ہولاس:۔ سرگیں گرگ خشک ۱ تولہ، استخواں کاسہ سر آدمی ۱ تولہ تمباکو سورتی ۱ تولہ، سرگیں فیل ۱ تولہ۔

سب کو خشک کر کے باریک پیس کر رکھ چھوڑیں، وقت نوبت کے مریض کے ناک میں بقدر ۲ رتی کے ڈال دیں (بذریعہ نلکی)

خداوند اپنا فضل کر دے گا، مجرب ہے۔

## مرگی کی پیٹنٹ ادویات

ڈائی لنٹین (پارک ڈیوس)

مقدار خوراک ایک کیپ سول دن میں تین بار دیں، مرگی کیلئے مفید ہے

## ٹرائی ڈیوڈن

مقدار خوراک ایک کیپ سول دن میں دو بار، خفیف مرگی کے لئے بہت مفید ہے۔

(نوٹ) یہ زہریلی دوا ہے، احتیاط سے استعمال کریں۔

مائی سولین (ٹیبلٹ)

مقدار خوراک تین ٹکیہ صبح و شام دیں، بچوں کو نصف ٹکیہ دن میں دو بار دیں، یہ ایک جدید دافع تشنج دوا ہے، شدید مرگی کے لئے بے حد مفید ہے

ڈائی فنیل ہائی ڈنٹوبئین سوڈیم ،
مقدار خوراک ایک کیپ شول دن میں تین بار ، یہ شدید مرگی میں بہت موثر اور مفید ہے ، جب کہ شدید دورے پڑ رہے ہوں ،
مسل لوٹین ڈسپنیڈوز )
شروع علاج میں نصف ٹکیہ روزانہ ایک بار ہر ہفتہ ، اس کی مقدار خوراک بڑھاتے جائیں ، یہاں تک کہ ایک ٹکیہ دن میں تین بار دی جا سکے ، یہ خطرناک دوا ہے ، کسی ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی استعمال کرنی چاہیئے ،
سرپینیا SERPINA
مقدار خوراک ½ تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں ، بے خوابی ، مرگی ، تشنج کے لئے مفید ہے ،
سرپاسیل SERPACIL
یہ بھی مرگی کے لئے مفید ہے
علاوہ ازیں انگیزر برومائیڈ ، دیلیریئن ، عنبری برومائیڈز ، کیلسیم برومینٹ سوڈیم رائیل ، ایمی نال وغیرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں ،
مکسچر برائے صرع ، پوٹاشیم برومائیڈ ۵ اگرین ، سوڈیم برومائیڈ ۱۰ اگرین امونیم برومائیڈ ۵ گرین ، لائیکوار آرسینی کیلس ۲ منم ، ٹنکچر کلمبا ۳۰ منم ، ایکوا اا اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ، دو خوراک صبح وشام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد اور تیسری خوراک رات کو سوتے وقت آدھے گلاس پانی میں ملا کر دیں ، مرگی کے لئے مفید ومجرب ہے ،
اکسیر مرگی ، سوڈیم لیومینال ½ گرین ، ملک شوگر ۵ گرین صبح وشام پانی کے ساتھ ایک ایک خوراک دیں ، ہر پانچ دن کے بعد دو دن دوائی کا ناغہ کریں ، اور تقریباً دو ماہ استعمال کریں ، مرگی کیلئے بینظیر مجرب دوا ہے ، سدر دوار کو بھی مفید ہے ،

مرگی کے مریض کو ملیریا بخار کی صورت میں کونین سلفیٹ نہیں دینی چاہئے
فینو باربیٹون سوڈئم بھی اس مرض کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
آتشک کی وجہ سے ہونے والی مرگی کے لئے پوٹاشیم آیوڈائیڈ
بے نظیر دوا ہے۔

## مرگی کا ہومیوپیتھی علاج

دورہ کے وقت امائیل نائٹرائس سونگھانے سے دورہ رفع ہوجاتا ہے۔
ہر ایک قسم کی مرگی کے لئے بیلاڈونا ۲۰ مفید ہے، بچوں میں
خصوصیت سے پرانی مرگی کے لئے خاص کر جبکہ کسی حصہ سے پیپ
یا رطوبت نکلتی ہو، تو سلیشیا ۳۰ دیں، جبکہ بیلاڈونا کے استعمال سے فائدہ
نہ ہو، تو سلفر ۳۰ کا استعمال بہت مفید ہے
جدید اور خفیف دورے کے (خصوصاً دائیں طرف) اور دورے کے
درمیان اگر پیشاب خود بخود خارج ہوجائے، تو کاسٹکم از حد مفید ہے دورے
کے پہلے چکر آئیں، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں، چہرہ نیلگوں ہو، تو
ہائیوسائمس دیں
اگر سر کی چوٹ کی وجہ سے مرگی کی علامات پیدا ہوجائیں، ہر حادثہ
حالتوں میں آرنیکا ۳۰ دن میں تین خوراک ایک ہفتہ تک کھلانا اس مرض کا
شافی علاج ہے، اگر مرض مزمن ہو، تو اونچی طاقت میں ۲ نیکا استعمال
کریں۔ معمول و مجرب ہے،
نیز کلکیریا کارب ۳۰، اگنیشیا ۳۰، آرسینک البم ۳۰،
نکس وامیکا ۳۰ بھی مرگی کے لئے مفید ادویہ ہیں،

# سکتہ APOPLEXY اپوپلیکسی

**تعریف** :- اس مرض میں دماغ کے اندر جریان خون ہو کر ہوش و حواس معطل ہو جاتے ہیں۔ اور مریض مثل مردہ کے ہو جاتا ہے، لیکن حرکت قلب اور سانس بدستور رہتا ہے۔

**وجوہات** :- اس مرض کا سب سے بڑا سبب دماغ کے اندر بعض مقامات میں کم و بیش خون یا آب خون کا جاری ہونا ہے۔ جو موروثی طور پر بھی ہوتا ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل اسباب سے بھی ہو سکتا ہے۔
خون کا زہریلا ہونا، خواہ کسی سبب سے ہو، دماغی چوٹ، دماغ میں اجتماع خون، جسم میں خون کی زیادتی، دماغی شریانوں کے پردوں کا چربی وغیرہ میں تبدیل ہو جانا، شراب اور افیون کا زہریلا اثر، عیش و عشرت اور ورزش زیادہ کرنا، زور سے کھانسنا، چھینکنا، شدید گرمی یا سردی کا لگنا، زیادہ غصہ آنا، دل کا دھڑکنا، مرطوب چیزوں کا زیادہ استعمال کرنا، تنگ گریبان وغیرہ کا دباؤ پڑنا۔
نیز یہ مرض چالیس سال اور اس کے بعد کی عمر میں زیادہ ہوتا ہے۔
اس مرض کی چار اقسام ہیں۔

(۱) سکتہ دموی (سنگوئی نس اپوپلیکسی)
(۲) سکتہ بلغمی (سیرس اپوپلیکسی)
(۳) سکتہ اعصابی یا بخاری (نروس اپوپلیکسی)
(۴) سکتہ احتقانی (کنجسٹو اپوپلیکسی)

سکتہ دموی :- یہ عام طور پر خون کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

سکتہ بلغمی :۔ یہ بلغم کی زیادتی سے ہوتا ہے۔
سکتہ اعصابی یا بخاری :۔ یہ بخار کی زیادتی اور اعصابی دباؤ سے ہوتا ہے۔
سکتہ خنقانی :۔ یہ دماغی خون کی زیادتی اور اس کے دباؤ کے رک جانے سے جریان خون ہوکر ہوتا ہے۔

**تشخیص و علامات :۔** مریض بالکل بے ہوش ہوجاتا ہے، اور مثل مردہ کے ہوتا ہے۔
سانس دقت اور خراٹے سے آتا ہے، ہاتھ، پاؤں سرد، آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوتی ہیں، دونوں پتلیاں بے حس کشادہ ہوجاتی ہیں، منہ کے جبڑے بند ہوجاتے ہیں۔ کوئی چیز منہ کے ذریعہ اندر نہیں جاتی، اور یہ حالت پانچ منٹ سے لے کر ۲۷ گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔

عام طور پر یہ مرض تین طرح پر ہوتا ہے۔
۱۔ مریض اچانک بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے۔ چہرہ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔
۲۔ اچانک درد سر ہوکر آدھے جسم کا فالج ہوجاتا ہے۔ رنگ زرد، جی متلاتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں۔ سر چکرا کر آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے اور یکایک بے ہوشی ہوجاتی ہے۔ ہاتھ، پاؤں سرد اور نبض کمزور ہوجاتی ہے۔
۳۔ اچانک آدھے جسم کا فالج ہوجاتا ہے، شروع مرض میں مریض کو ہوش ہوتا ہے لیکن آہستہ آہستہ بے ہوش ہوجاتا ہے۔
مرض سکتہ کے وقوع میں آنے سے پہلے مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔ بار بار سر درد، سر چکرانا، بصارت میں فرق آجاتا ہے۔

ایک چیز کی دو دو نظر آتی ہیں۔ قبض۔ خواب میں ڈرنا۔ اعصاب کی کمزوری بر لیے وقت غلط۔ مہمل الفاظ بولنا۔ کبھی کبھی ناک سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ چہرہ کا ایک طرف فالج ہو کر چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور کبھی اعضائی فالج ہوتا ہے۔

**علامات فارقہ:** سکتہ کی مرض دیگر امراض کے متشابہ ہوتی ہے۔ اس لیے اس کی تشخیصی علامات کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

مثلاً مرگی پیشاب کا زہر بلا پن۔ غشی۔ شراب۔ افیون۔ مرگی میں مریض کے ہاتھ۔ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ سکتہ میں تشنج نہیں ہوتا۔ غشی عموماً نازک مزاج عورتوں اور مردوں کو ہوتی ہے۔ جو چند منٹ میں رفع ہو جاتی ہے۔ سکتہ کا مریض بالکل مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے۔

پیشاب کا زہر بلا پن: پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ منہ سے پیشاب کی بو آتی ہے۔ اور غشی میں تشنج بھی ہوتا ہے۔ سکتہ میں یہ علامت نہیں ہوتی۔ شراب کے زہر میں مریض کے منہ سے شراب کی بو آتی ہے۔ مریض کو زور سے جگانے سے ہوش کرتا ہے۔ سکتہ میں نہیں۔

افیون کے زہر میں بے ہوشی میں سانس خراٹے دار نہیں ہوتا۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ مریض کو ہلانے جلانے اور بلانے سے ہوش آ جاتی ہے۔ سکتہ میں ہلانے جلانے سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔

**رموزِ تشخیص** (مریض سکتہ کا یہ معلوم کرنا کہ آیا مردہ ہے یا زندہ)

مریض اگر زندہ ہو تو

(۱) مریض کے ناک کے قریب روئی کا ہلکا سا ٹکڑا رکھنے سے حرکت کرتا ہے۔
(۲) آنکھوں میں چراغ کی روشنی اور دیکھنے والے کی صورت کا عکس نظر آتا ہے۔

(۳) پانی کا پیالہ بھرا ہوا سینہ پر رکھنے سے حرکت کرتا ہے۔

(۴) سینہ پر آلہ اسٹیتھسکوپ لگا کر بھی دل کی حرکت اور تنفس کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اگر مریض مر چکا ہو

(۱) آنکھیں نرم اور اندر کو دھنس جاتی ہیں۔

(۲) آنکھوں کے آگے جالا سا معلوم ہوتا ہے۔ اور عکس دکھائی نہیں دیتا۔

(۳) مردہ کی تمام علامات پائی جاتی ہیں۔

**علاج** سکتہ کا علاج کرنا نہایت مشکل ہے۔ شاذ و نادر مریض اس سے جانبر ہوتے ہیں۔ ورنہ اکثر مر جاتے ہیں۔

مریض کو ہوادار جگہ پر آرام سے لٹائیں، سر کو اونچا رکھیں، گلے اور سینہ کی بندش کھول دیں۔ مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں، اور ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں، اور سر پر برف لگائیں، اور مریض کے پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں۔

گرم پانی کا حقنہ کریں، اگر دماغ کی طرف خون کا جوش زیادہ ہو تو کروٹن آئیل ۲ قطرے گلیسرین ملا کر مریض کی زبان پر مل دیں۔ اس سے دو چار دست آ جائیں گے، اور دماغ سے بوجھ اتر جائے گا۔

اگر چھ سات گھنٹے تک پیشاب نہ آئے، تو آلہ کیتھیٹر کے ذریعے پیشاب خارج کریں۔ جب تک ہوش نہ آئے، غذا وغیرہ نہ دیں۔

اگر یہ معلوم ہو جائے کہ مریض سکتہ کی حالت بہتر ہو رہی ہے تو ربڑ کی نالی کے ذریعے معدہ تک رقیق غذائیں مثلاً دودھ یا یخنی وغیرہ [illegible] سکتہ [illegible] کرنا اور پنڈلیوں پر سینگیاں کھنچوانا [illegible] مریض کے [illegible]

سکتہ طبعی میں قے کرانا، سعوط دینا، سر پر نطول اور ضماد کرنا اور محرک دمقوی ادویات کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے،
سر کے بیان میں نسوار کے نسخے درج ہیں،
سکتہ کے مریض کو غذا شوربا، چوزہ مرغ، پرہیز دینا چاہئے۔

## سکتہ کا ہومیوپیتھی علاج

سکتہ کے مریض کو اگر چکر آئیں، درد سر اور سر میں بھراؤ ہو، تو اس حالت میں نکس وامیکا ۳ مفید ہوگا،
اگر ہاتھ پاؤں میں اکساہٹ اور سرسراہٹ ہو، اور سُن ہونے کا احساس ہو، تو اکونائٹ ۳ مفید ہے،
اگر سر میں بھراؤ ہو، تپکن اور چہرے پر تمتماہٹ ہو، تو بیلاڈونا ۳ دیں، اور سر پر سینک کریں،
چہرہ پر سُرخی اور سر میں حار ورمی کیفیت کی علامات کے لئے بیلاڈونا بہت مفید ہے،
جب غذا کی غلطیوں سے ہوا ہو، بخار اور ورمی کیفیت کی نمود کم ہو، تو نکس وامیکا ۳ ہر پندرہ منٹ بعد دیں،
اگر نبض تیز اور بھری ہوئی ہو، تو اکونائٹ ۳ ہر ۱۵ منٹ کے بعد دیتے رہیں،
اگر چہرہ کا رنگ ہلکی ہو، غنودگی حد سے زیادہ ہو اور خراٹے آئیں، تو اوپیم ۶ ہر ۱۵ منٹ بعد دیں، اگر ورمی کیفیت کا نام ونشان نہ ہو تو آرنیکا ۳ دیں۔
اگر اس کے بعد فالج ہو جائے، تو فالج کا علاج کریں،

# اختناق الرحم HESTERIA ہسٹریا

یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔ چونکہ اکثر رحم کی مشارکت سے ہوتا ہے، اسی لئے اس کا نام اختناق الرحم ہے۔
مفصل بیان عورتوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

# عطاش CHOLERA (کالرا)

یہ بچوں کا ورم دماغی ہے۔ اس کا مفصل بیان بچوں کی بیماریوں کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

# ام الصبیان INFANTILE CONVULSIONS (انفنٹائیل کن ولشنز)

یہ بچوں کا مشہور مرض ہے
بچوں کی بیماریوں کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

# مالیخولیا MELAN CHOLIA (میلن کولیا)

**تعریف:۔** اس مرض میں خیالات فاسدہ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

**وجوہات:۔** اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ کثرت جماع، جلق، کثرت محنت دماغی، رنج و غم، ہاضمہ کی خرابی، بواسیر کا خون بند ہو جانا، زیادہ جاگنا، عورتوں میں خون حیض کی بندش اور کبھی سرسام یا شدید بخاروں کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔

**تشخیص و علامات**: مریض عموماً سست اور متفکر رہتا ہے۔ دائمی قبض۔ بھوک کا نہ لگنا، ہاضمہ کی خرابی، معدہ، جگر پر بوجھ اور درد کی شکایت کرنا، ریح پیدا ہو کر دماغ کو چڑھنا، اور دل میں قسم قسم کے خیالات دافکار فاسدہ پیدا ہونے لگتے ہیں۔ بعض مریض کی طبیعت بالکل وہمی اور وسواسی ہو جاتی ہے۔

مریض اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنے لگتا ہے، اپنے آپ کو کبھی بادشاہ اور کبھی پیغمبر سمجھتا ہے، کبھی خاموش اور کبھی رونا، پیٹنا شروع کر دیتا ہے، مختلف آوازیں نکالتا ہے، اس مرض کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) **مالیخولیا دموی**: یہ خون کے احتراق کی وجہ سے ہوتا ہے، اس کا مریض خوش و خرم رہتا ہے۔

(۲) **مالیخولیا صفراوی**: یہ صفرا کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، اس کا مریض ہمیشہ حیران و پریشان، بدخلق، لڑاکی، غضبناک اور بدحواس ہوتا ہے اور بے خوابی میں مبتلا رہتا ہے۔

(۳) **مالیخولیا بلغمی**: یہ بلغم کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے، اس کا مریض کاہل سست اور ایک جگہ خاموش بیٹھا رہنا پسند کرتا ہے، اور گرم بالکل نہیں ہوتا۔

(۴) **مالیخولیا سوداوی**: یہ سودا کی زیادتی سے ہوتا ہے، اور اس کا مریض ہمیشہ خیالات فاسدہ اور افکار ردیہ میں مبتلا رہتا ہے، پریشان، خائف، متفکر اور بدحواس ہوتا ہے، بعض وقت ہنستا، روتا اور رنج کرتا ہے سب سے زیادہ عام ہونے والی یہی قسم ہے۔

**علاج**: اصل سبب مرض کو رفع کریں، مریض کو کسی اچھے، عمدہ ہوادار اور پرفضا مقام پر رکھیں، رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں،

دماغ کو تر رکھیں، مادہ محترقہ جس کی وجہ سے مالیخولیا پیدا ہوا ہو۔ اُس کا تنقیہ کریں۔ میرے پاس ایسے کئی مریض آئے ہیں، جن کا کافی علاج کیا گیا مگر علامات میں معمولی فرق ہوا۔ آخر کار اُن کو دماغی ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا گیا۔ جس میں تھوڑی مدت کے علاج سے وہ تندرست ہو گئے، کیونکہ یہ ایک عسر العلاج مرض ہے، اور علاج کرنے میں بھی کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ ایک عام میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس اتنی دیر ایک مریض علاج نہیں کرا سکتا، کیونکہ ایسے مریض کے علاج کے لئے ماحول کا موافق ہونا بھی ضروری ہے، اور یہ تمام باتیں ایک اعلیٰ، وسیع دماغی ہسپتال میں ہی میسر آ سکتی ہیں۔

نیز اس مرض میں مندرجہ ذیل کا استعمال بھی مفید ہے۔

(۱) دماغ کو تراوت پہنچانے کے لئے روغن کدو یا روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(۲) اگر سودا کا غلبہ ہو، تو ماء الجبن کرانا مفید ہے۔

(۳) اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو آتشک کا علاج کرنا چاہیئے۔

**اکسیر مالیخولیا** :- افتیموں (صرع لبستہ) ۲ تولہ، بسفائج فستقی ۱ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ، گاؤزبان ۱ تولہ، گل گاؤزبان ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، گل نیلوفر ۱ تولہ، تخم کاسنی ۱ تولہ، تخم خیارین ۱ تولہ، آلو بخارا ۱۰ دانہ، ترنجبین ۳ تولہ۔

بنات: سفید تین پاؤ، عرق گاؤزبان ایک سیر۔

سب کو عرق میں بھگو کر قوام کر کے شربت تیار کریں، بعد مسہل یہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے چند روز استعمال کریں۔

مالیخولیا کے لئے نہایت اکسیر دوا ہے۔

خمیرہ مروارید ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کھلائیں، مالیخولیا کے لئے مجرب ہے۔

آج کل اس مرض کا علاج بجلی کے کرنٹ سے مریض کو صدمہ پہنچایا جاتا ہے۔ اور ہفتہ بعد ذرا پہلے سے زیادہ صدمہ پہنچایا جاتا ہے۔ عموماً چار پانچ دفعہ صدمہ پہنچانے سے مریض تندرست ہو جاتا ہے
اس علاج کے علاوہ قبض نہ ہونے دیں ہاضمہ ٹھیک رکھیں جسمانی کمزوری رفع کرنے کے لیے مرکبات فولاد استعمال کرائیں مریض کو خوش و خرم رکھیں۔ روزانہ غسل کرائیں، سیر و تفریح کھیل تماشے دکھلائیں غذا زود ہضم دیں۔ گرم خشک غذاؤں اور جماع سے قطعاً پرہیز کرائیں

# جنون
## IN SANITY MAMA
## (ان سینیٹی ماینا)

**تعریف**:- اس مرض میں انسانی عقل میں خرابی ہو جاتی ہے۔ اور غیر پسندیدہ حرکات کرتا ہے۔

**وجوہات**:- کثرت جماع جلق کثرت شراب نوشی۔ فاقہ کشی خانگی پریشانیاں، رنج اور روحانی پریشانیاں۔ اور اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے

**تشخیص و علامات** ایسے مریض کا حافظہ کمزور، بے چینی، بدحواسی چڑچڑاپن بے خوابی اور سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پست ہمت اور پریشان خیال رہتا ہے۔
شدید حالات میں مریض کو زیادہ شور و غل، اچھلنا، کودنا، گالیاں دینا، دوسروں کو نقصان پہنچانے کی رغبت ہوتی ہے۔

**علاج**:- اصل سبب کو دور کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ نیند لانے کی کوشش کریں۔

**اکسیر جنون:** ۔ چھوٹی چندن کا سفوف ۱۰ رتی ، کیپ شول میں ڈال کر ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ، پانی ایک چھٹانک میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلائیں ، ہفتہ عشرہ میں جنون کی علامات دور ہو جائیں گی ، بہترین دوا ہے ۔

اس مرض میں مار الجبن کرانا بھی مفید ہے ۔ شدید حالات میں ہائیو سین ہائیڈرو برومائڈ کا زیر جلد ٹیکہ کریں ۔ عمدہ خواب آور اور رفع جنون ہے

(۱) ہر قسم کے جنون کے علاج میں مریض کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

(۲) مریض کے ساتھ کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہیئے ، جس سے کہ طبیعت میں جوش پیدا ہو ۔

(۳) نیند لانے کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین ، ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں ۔

(۴) نیمبوٹال (پنٹو باربی ٹال) ½ اگرین کا ایک کیپ شول پانی کے ساتھ کھلائیں ۔

یہ مسکن اور خواب آور دوا ہے ۔ ذہنی تناؤ ، بے چینی کم خوابی ، ہذیان ، پاگل پن ، جنون میں بہت مفید و مجرب ہے دماغ کو سکون بخشتی ہے ۔

(نوٹ) :۔ مریض کے شفا یاب ہو جانے کے بعد کم از کم ۶ ماہ مریض کو آرام اور چین سے رکھنا چاہیئے ۔

ہر حال میں مریض کو خوش رکھنا ، معتدل جگہ پر بٹھانا ، اور غذا اسے کھلانا بہت مفید ہے ۔

# گردن میں بل پڑنا WRYNECK (رائی نیک)

**تعریف** :- اس میں گردن کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔

**وجوہات** :- عام طور پر یہ تکلیف سرد گرم ہو جانے یا ایک طرف سونے سے ہو جاتی ہے۔ کبھی گردن کے پھوڑے، خنازیر، اور غدود کا، وجع المفاصل، کن پیڑے یا مہروں کی مرض سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔

**تشخیص و علامات** اس مرض میں گردن کے دونوں طرف یا ایک طرف کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔ اور گردن ادھر اُدھر نہیں پھر سکتی۔ اگر پھرائی جائے تو درد ہوتی ہے

**علاج** :- اصل سبب کو رفع کریں۔ اگر ویسے ہی بل پڑ گیا ہے، تو مقام ماؤف پر سینک کریں۔ اور لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں۔ روغن کچلہ کی مالش بھی اس درد کے لئے مفید ہے۔

عام طور پر اس درد کے لئے رفع درد ادویات مثلاً اسپرین، سیٹرین کوڈین وغیرہ اور ان کے مرکبات، پیرے سار میڈان، اکوزدیا یا ارگریپن وغیرہ پیٹنٹ ادویات بھی مفید ہوتی ہیں۔

اگر کن پیڑوں کی وجہ سے ہو، تو ان کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر گلے کے غدود بوجہ سل غدی بہت زیادہ متورم ہو چکے ہوں، تو سٹریپٹو مائی سین پی۔ اے۔ ایس، آئسو نیکس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر گنٹھیا کی وجہ ہو، تو سوڈا سیلی سلاس اور بیوٹا زولیڈین بہترین ادویہ ہیں بعض پرانی صورتوں میں بجلی بھی لگانی پڑتی ہے عام طور پر کمزور آدمیوں کے پٹھوں میں بل پڑتے ہیں، اس لئے ایسے مریضوں کو طاقتور ٹانک بھی استعمال کرانی چاہییں

# مراق

## HYPO CHOLNDRIASIS

## (ہائپوکانڈرائیس)

**تعریف:-** اس مرض میں مریض کے دماغی حواس صحیح نہیں رہتے، ہر وقت سست، متفکر اور غمگین اپنے خیالات میں مست رہتا ہے۔

**وجوہات:-** دراصل یہ بھی مالیخولیا کی ایک قسم ہے، مالیخولیا کے اسباب سے پیدا ہوتی ہے۔

**تشخیص و علامات** مالیخولیا کے مریض کی تمام علامات اس میں موجود ہوتی ہیں۔ مریض کاہل، سست، متفکر، خود پسند اور ہر ایک بات کو بڑھا چڑھا کر بہت اخذ سے بیان کرتا ہے، مرض کے زیادہ ہوجانے کی صورت میں تنہائی پسند ہوجاتا ہے اور اپنے خیالات میں گمن رہتا ہے۔

**علاج** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں۔ قبض کا خاص خیال رکھیں، اگر خون کی زیادتی ہو، تو فصد بھی کر سکتے ہیں۔

**کبدون:-** ایکوا ٹیکیٹ رنکس سائی ۲۰ منم، ٹنکچر جنشن ۳۰ منم، السیڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈائل ۱۰ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، ایکوا منتھا پپراٹا ادنس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں بعد از غذا۔ یہ نسخہ معدہ اور جگر کی کمزوری اور مراق کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**حب مراق:-** کچلہ مدبر ۱ تولہ، رب افسنتین رومی ۲ تولہ، شہد میں حبوب نخودی تیار کریں۔

**مقدار خوراک** دو گولی کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔ یہ دوا مراق، تبخیر اور ضعف ہضم مزمن کی وجہ سے غیر طبعی علامات وہم، فکر اور پریشان خیالات کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

اس مرض میں ماء الجبن بھی بے حد مفید و مجرب ہے۔

**ماء الجبن بنانے کا طریقہ:** سرخ یا کالے رنگ کی تندرست اور جوان بکری جس نے ابھی دو بچے جنے ہوں اور بچہ پیدا ہوئے ابھی دو ماہ گذرے ہوں اس کو تقریباً ایک ہفتہ دھنیا، شاہترہ، کاسنی، سولف، خرفہ اور دوسری سرد سبزیاں کھلائی جائیں، اس بکری کا تازہ دودھ لے کر ایک قلعی دار برتن میں ڈالیں، نرم آنچ پر دو تین جوش دیں، اور پورے جوش کے وقت آب لیموں کاغذی ۲ تولہ دودھ میں ڈالیں، انجیر کی تازہ لکڑی یا چمچہ سے دودھ کو ہلاتے رہیں، حتیٰ کہ دودھ پھٹ جائے، پھر چولھے سے اتار لیں، تین تہ کی صافی سے اس کا پانی ٹپکائیں، اس پانی کو سات تولہ سے شروع کریں، اور روزانہ ایک تولہ اضافہ کرتے جائیں، جب آدھ سیر تک پہنچ جائیں، پھر بدستور ایک تولہ روزانہ گھٹاتے جائیں، اور سات تولہ پر آ کر اس مقدار کو تین دن استعمال کر کے چھوڑ دیں، یاد رہے کہ ماء الجبن کے دوران بھی بکری کو سرد سبزیاں کھلائیں، مراق، سودا، مالیخولیا کے لئے قدیم مجرب علاج ہے۔

## ہزال نخاع TABES DORSALIS
ٹے بیز ڈارسیلس

**تعریف:** اس مرض میں نخاع کے اندر فساد پیدا ہو کر [illegible] گلنے لگتی ہے۔

**وجوہات:** اس مرض کا سبب [illegible] آتشک، کثرت جماع [illegible] جسمانی کمزوری اور اعصابی کمزوری ہے، اور [illegible] سے بھی ہو جاتی ہے۔

**تشخیص:** علامات [illegible]

ایک جانب پھر دوسری جانب بھی جھٹکے لگنے شروع ہو جاتے ہیں، کمر میں درد ہوتی ہے، پیشاب کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ سیدھی لکیر پر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ آخر کار مرض بڑھ جانے کی صورت میں مریض کی حرکت بالکل بند ہو جاتی ہے اور لیٹا رہتا ہے۔
تشخیص کے لیے حرام مغز کی رطوبت کا کیمیائی امتحان کرانا ضروری ہے

**علاج** :۔ مقام درد پر گرم ٹکور کریں۔ اگر پیشاب بند ہو، تو مدرات سے جاری کریں۔ اگر پھر بھی جاری نہ ہو، تو کیتھٹر کے ذریعے پیشاب خارج کریں۔

اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو آتشک کا علاج کریں۔

**حب عجیب** :۔ ارگوٹین ۲ گرین، اکسٹریکٹ بیلاڈونا ۱/۴ گرین، اکسٹریکٹ جنشن ۱ گرین، یہ ایک گولی کا وزن ہے۔
ایسی ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

اگر اعصابی کمزوری ہو، تو اعصاب کو تقویت دیں۔ اگر سل ظہری کی وجہ سے ہو، تو مرض سل کا علاج کریں۔ اعصاب کی تقویت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

جو ادویات فالج کے بیان میں درج ہیں، وہ اس میں بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

وٹامن بی ۱، وٹامن بی ۱۲، کیلشیم آسٹلین، مرکبات فولاد، روغن ماہی کے مرکبات، وٹامن اے، ڈی اس مرض میں بے حد مفید ہیں۔

یہ مرض بھی عسیر العلاج ہے، شاذ و نادر مریض ہی اس سے تندرست ہوتے ہیں۔

# دماغ کا نرم پڑ جانا

SOFTENIG OF THE BRAIN

## (سافٹننگ آف دی برین)

**تعریف:** اس مرض میں دماغ نرم پڑ جاتا ہے۔

**وجوہات:** یہ عام طور پر کثرت محنت دماغی یا دماغی سدہ کی وجہ سے ہوتا ہے عام طور پر بوڑھے اشخاص اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

**تشخیص و علامات:** اس مرض میں ہوش و حواس میں خرابی واقع ہو جاتی ہے مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے، ہمت پست ہو جاتی ہے، اور مریض خورد سال بچوں کی طرح باتیں کرتا ہے۔ کبھی کبھی رو پڑتا ہے۔

میرے خیال میں بچوں کا زیادہ رونا دماغ کے نرم ہو جانے کی وجہ سے ہی ہوتا ہے، چونکہ جس طرح انسان کے دماغ میں پختگی اور سختی ہو جاتی ہے رونا بھی کم ہو جاتا ہے۔ بچوں اور عورتوں میں یہ بات عام طور پر دیکھی گئی ہے۔

**علاج:** اس مرض کا علاج اصل سبب کو رفع کرنے میں مضمر ہے۔ لیکن دماغ کو تقویت دینے والی ادویات کا استعمال اس مرض میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

مریض کی صحت عامہ کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کسی قسم کا رنج و فکر نہیں کرنے دینا چاہیئے۔ قبض رفع کریں۔ غذا خوب زود ہضم اور مقوی دیں۔ جو نسخے دماغی کمزوری کے بیان میں درج کئے گئے ہیں، وہ اس مرض میں نہایت مفید ہیں۔

عام طور پر اس مرض میں کچلہ اور فولاد کے مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں۔ اگر بے خوابی زیادہ ہو تو برومائیڈ اور خواب آور ادویات کا استعمال کریں

گرم خشک، باد انگیز اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز لازمی ہے۔
ایسٹن سیرپ، فیلوز سیرپ، میناڈ مکس، فولاد اور کچلہ کے مرکبات
اور وٹامنز اس مرض کے علاج میں استعمال کئے جاسکتے ہیں۔
نسخہ:- ٹنچر سٹ ایسیڈ سائٹراس ۵ گرین، لائیکوار سٹرکنین ہائیڈرو
کلورائیڈ ۲ منم، ٹنکچر کارڈیمم کو ۲۰ منم، ایکوا منتھا پپ ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار غذا کے بعد دیں۔
کشتہ مرجان مقدار ۲ رتی، خمیرہ مروارید ۲ ماشہ باہم ملاکر ایسی تین
خوراک روزانہ دودھ کے ساتھ دیں۔ بہترین چیز ہے
بطور غذا جانوروں کے بھیجے، گوشت، شوربا، گھی، مکھن، انڈے
خوب کھلائیں۔

## اکسیر دماغ۔

ہلیلہ زرد، آملہ، بہیڑہ، برہمی (سایہ میں خشک شدہ) ہر ایک ایک سیر
لے کر کسی مٹی کے برتن میں اچھی طرح بند کریں، اور گل حکمت کر کے
اس قدر آگ دیں، کہ خاکستر ہو جائے۔
اب اس خاکستر کو ۲۵ سیر صاف پانی میں بھگودیں۔ اور دن میں
دو تین بار ہلادیا کریں۔ چوتھے دن اس کا زلال لے کر آہنی کڑاہی میں
ڈال کر اس قدر پکائیں، کہ سفید سا نمک باقی رہ جائے۔ اسے باریک
کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک ۴ رتی یہ نمک صبح نہار منہ ۲ تولہ مکھن تازہ میں ملاکر دیں۔
دماغ کے لئے خاص چیز ہے، اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے، معدہ
کو قوی اور خون کو صاف کرتا ہے۔ بواسیر کو نافع اور قبض کشا ہے، کسی
طبیعت کے خلاف نہیں۔

# مجرّبات

**اکسیر نسیان:** آب افشردہ برہمنڈی تازہ نصف سیر، روغن مالکنگنی آدھ پاؤ، روغن گاؤ ایک پاؤ، روغن پستہ آدھ پاؤ۔

چاروں اجزاء کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ برہمنڈی کا پانی خشک ہو جائے، اب روغن کو محفوظ رکھیں۔

**ترکیب استعمال و مقدار خوراک:** ۱ تولہ تا ۲ تولہ صبح و شام دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔ یا روٹی پر لگا کر کھائیں۔

**فوائد:** دماغی طاقت اور قوت حافظہ کے لئے یہ دوا اکسیر الاثر ہے، قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے۔ نسیان کا شافی علاج ہے، سرعت انزال، جریان، قوت باہ، ضعف اعصاب کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**تریاق نزلہ:** تخم خشخاش سفید ۳ تولہ، ریوند خطائی ۱۰ تولہ، گوند کیکر ۱ تولہ، سونٹھ ۹ ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ گولی ہمراہ حریرہ خشخاش، یا بادام دودھ میں تیار کر کے کھائیں۔ دماغی نزلہ اور کمزوری دماغ کا شافی علاج ہے۔ قریباً دو ہفتہ استعمال کریں۔

**اکسیر جنون و مالیخولیا:** اسطوخودوس، تربد سفید مجوف، بسفائج، افتیمون، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، لاجورد مغسول ہر ایک ایک تولہ، مصری ۸ تولہ، شہد ۱۶ تولہ۔

اول شہد اور مصری کو عرق بید مشک میں قوام بنا کر تمام ادویات باریک شدہ ملا کر معجون تیار کریں۔ لاجورد مغسول بعد میں ملا دیں۔ ۹ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان سے دیں۔ تمام امراض سوداوی مالیخولیا، جنون، پاگل پن کے لئے اکسیر ہے۔

# باب دوم
# آنکھوں کی بیماریاں

## آنکھ دکھنا OPTHALMIA (افتھیلمیا)

**تعریف:-** اس مرض میں پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور کبھی ڈھیلے کے اوپر کی جھلی سرخ ہو جاتی ہے۔

**وجوہات:-** نزلہ زکام کا ہونا، تیز دھوپ یا شدت گرما، سرد ہوا کا لگنا، دھواں اور گرد و غبار کا آنکھوں میں پڑنا، شیر خوار بچوں میں دانتوں کا نکلنا، نیز خسرہ، خناق، خنازیر اور چیچک سے بھی آشوب چشم ہو جاتا ہے۔

**تشخیص و علامات:-** آنکھ کے پردہ ملتحمہ کے اندر سوزش اور سرخی ہو جاتی ہے، پپوٹے سوج جاتے ہیں، آنکھ بھاری ہو جاتی ہے، مریض دھوپ اور روشنی برداشت نہیں کر سکتا، اور آنکھیں رطوبت غلیظ سے جڑ جاتی ہیں، خارش، جلن، رڑک اور درد ہر وقت رہتی ہے۔ آنکھوں سے پتلی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

عام طور پر آشوب چشم اور آنکھ کی دوسری بیماریوں مندرجہ ذیل بیماریوں سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔

ورم عنبیہ (آئی رائیٹس) اس میں آنکھ گہری، سرخ اور قرنیہ کے گرد گلابی حلقہ معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ اور سر میں درد ہوتا ہے۔ اور پپوٹوں کے اندر کی جھلی سرخ نہیں ہوتی۔

ورم قرنیہ (کیرائیٹس) اس میں قرنیہ کے ارد گرد گہری سرخی ہوتی ہے آنسو بہت نکلتے ہیں، اور مریض روشنی کی طرف بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ بصارت کم ہو جاتی ہے۔

ورم صلبیہ (اپی سکلیرائیٹس) اس میں عام طور پر سرخی ملتحمہ کے نیچے ہوتی ہے، اور یہ سرخی دیر تک رہتی ہے۔ آنکھ میں معمولی درد ہوتا ہے۔

**علاج** اصل سبب مرض کو رفع کریں، پانی سے آنکھوں کی صفائی کریں، اگر کوئی بیرونی چیز آنکھ میں پڑی ہو، تو اسے نکال دیں، اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں، کیسٹر آئیل اس کے لیے بہترین جلاب ہے، حسب عمر دیں۔

آشوب چشم کے علاج میں آنکھوں کی صفائی، قبض کا رفع کرنا اور دافع درد ادویات استعمال کرنا کامل شفا پانی ہے۔

سب سے پہلے آنکھ کو بورک لوشن، اگر یہ نہ ہو تو نیم گرم پانی سے خوب دھوئیں، گرد و غبار، رطوبت غلیظہ، میل اور جالے وغیرہ سب صاف کر دیں۔ اور لوشن نیم گرم سے ٹکور بھی کرتے جائیں، جب صاف ہو جائے تو تر روئی کو نچوڑ کر آنکھ کو خشک کریں۔

رات کو سوتے وقت سادہ ویزلین یا پنسلین آئی آئنٹ منٹ یا بسازول آئی آئنٹ منٹ لگا دیں، تاکہ پلکیں آپس میں چپک نہ جائیں۔

اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک بنا کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

**زنک اوپیم لوشن** :- زنک سلفیٹ ۲ گرین ، ایسڈ بورک ۱۰ گرین ، ٹنکچر اوپیائی ۱ ڈرام ، ایکوا ڈیسٹی لیٹا ایک اونس ،
اس دوا کے چند قطرات صبح و شام آنکھ میں ڈالیں ، جب آنکھ میں درد زیادہ ہو ، تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے ،

**سفید لوشن** :- زنک سلفاس ۳ گرین ، بورک ایسڈ ۲۰ گرین ، عرق گلاب ایک اونس ، لوشن تیار کر لیں ، اور صبح و شام دو دو قطرے آنکھ میں ڈالیں ،
آنکھ دکھنا ، سرخی اور خارش چشم کے لئے مفید ہے ،

**سوڈا لوشن** :- سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ، ایکوا کیمفوری ایک اونس
اس دوا کے چند قطرات دن میں چار بار آنکھ میں ڈالیں ، جب آنکھ میں سوزش یا ورم کم ہو ، مرض کمی پر آ جائے ، تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے

آج کل آشوب چشم کا جدید ادویات سے علاج کیا جاتا ہے ،
**پنسلین لوشن** :- پنسلین ایک لاکھ یونٹ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ سی سی ، باہم ملا لیں تیار ہے ، ہر دو سرے گھنٹے ڈراپر سے آنکھ میں ٹپکائیں ، لوشن کو سرد جگہ رکھیں
آشوب چشم ، رگڑوں اور ورم کے لئے بہت مفید و مجرب ہے ،

**اکسیر لوشن** :- بورک ایسڈ ۱۰ گرین ، زنک سلفاس ۳ ، [illegible] ، [illegible] ۲ گرین
ایکوا [illegible] ایک اونس ،
ایک قطرہ دن میں تین چار دفعہ ٹپکائیں ، یہ لوشن آشوب چشم اور درد آنکھ چشم کے لئے بہت مفید ہے ، فوری تسکین دیتا ہے ، اگر درد زیادہ ہو تو اسپرین کی ٹکیہ یا ڈوور پاؤڈر حسب عمر ایک خوراک کھلائیں ، سارپیڈون اور کوڈوپائرین بھی درد کے لئے مفید ہیں ،
سلفا ادویات [illegible] سلفا ڈایازین اور سلفامیرازین بھی آشوب چشم

لوشن تیار کر کے ڈراپر سے ڈالیں۔ دھندلا، غبار، جالا، خارش، سرخی،
پانی بہنا، آنکھ دکھنا کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**مرہم:** پیلو آئنٹمنٹ (مینٹ آف مرکری) ۲ گرین، سفید ویزلین ایک اونس
مرہم تیار کریں، دن میں دو بار آنکھ میں لگائیں۔
پھنسی دار آنکھ دکھنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

**طبی لوشن:** قلمی شورہ ۴ تولہ، پھٹکڑی خام ۱ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ،
کافور خالص ۳ ماشہ، عرق گلاب ایک بوتل۔
تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب کی بوتل میں ڈال لیں، بس تیار
ہے۔ دن میں تین چار دفعہ قطرہ قطرہ ڈالیں۔
آنکھ دکھنا، آشوب چشم، خارش، سرخی اور درد چشم کے لئے بے حد
مفید و مجرب ہے۔

**ٹکور برائے آشوب چشم:** آشوب چشم کے لئے بہترین سادہ علاجات میں سے یہ
بھی ہے کہ نیم گرم پانی میں اسفنج یا صاف کپڑا ترکر کے اس سے آنکھوں پر ٹکور
کریں۔ بعض دفعہ اس طرح صرف دو تین دفعہ ٹکور کرنے سے مرض اچھا ہو جاتا
ہے۔ البتہ اگر مرض شدید ہو تو زیادہ مرتبہ سینکنے کی ضرورت پڑتی ہے۔
بہرحال اس سے جلد یا بدیر فائدہ ضرور ہو جاتا ہے۔ مرض کی قوت اس کے
ضعف پر موقوف ہے۔
اگر بجائے نیم گرم پانی سادہ کے اکالپٹس اور ملٹھی کے جوشاندے
سے ٹکور کریں تو زیادہ مفید ہے۔

**نسخہ درد چشم:** مندرجہ ذیل نسخہ آشوب چشم اور درد چشم کے لئے اطباء کا
معمول ہے اور بے حد مفید ہے۔ کبھی خطا نہیں ہوا۔
زردی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل ۶ ماشہ، دونوں کو اچھی طرح مخلوط

کریں ۔ اور زعفران خالص محلول ۱۰ ماشہ ملا کر حسب ضرورت لیپ کریں ۔ شدت مرض کی صورت میں تین چار گھنٹے کے بعد دوسرا لیپ کر دیں ۔ سکون درد کے لئے عموماً دو مرتبہ سے زیادہ لیپ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ آشوب چشم میں صبح و شام لیپ لگائیں ۔

**ذرور چاکسو :۔** چاکسو مدبر ۱ تولہ ، مصری ۱ تولہ ، ماشیران چینی ۶ ماشہ باریک سفوف بنا دیں ۔ اور آنکھوں پر بطور ذرور لگائیں ۔

یہ نسخہ آشوب چشم کو بے نظیر فائدہ کرتا ہے ۔ خصوصاً جب کہ آشوب چشم کو چند دن گذر گئے ہوں ۔

**چاکسو مدبر کرنے کی ترکیب :۔** چاکسو ۵ تولہ ، پوٹلی میں باندھ کر گندم آدھ سیر کو دو سیر پانی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں ۔ اور درمیان میں پوٹلی رکھ دیں ۔ جب گندم گل جاوے ، تو اتار کر چاکسو صاف کر لیں ۔ بس تیار ہے ۔ بعض گدھے کی لید میں بھی مدبر کرتے ہیں ۔

**اکسیر سرخی چشم :۔** برگ مہندی ۵ تولہ ، انار دانہ ۲۰ تولہ ، دونوں کو نصف سیر پانی میں بھگو دیں ۔ اور ۱۲ گھنٹے کے بعد خوب مل کر چھان لیں ۔ کشتہ جست ۲۰ تولہ ، مہندی کا پانی ڈال کر کھرل کریں ۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو جائے ۔ دوائے مبارک تیار ہے ۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔ سرخی چشم جو کسی دوائی سے ہٹنے کا نام نہ لیتی ہو ۔ اس کے چند دنوں کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے ۔

**دیسی لوشن :۔** انار دانہ ۵ تولہ ، عرق گلاب ۲۰ تولہ ۔ رات کو دونوں ادویہ بھگو دیں ۔ صبح مل کر صاف کر کے مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں ۔

رسونت ۲۰ تولہ ، پھٹکری سفید بریاں ۶ ماشہ ، افیون خالص ۲ ماشہ کافور ۱ ماشہ ملا کر رکھ لیں ۔ بس تیار ہے ۔ بطور لوشن آنکھ میں ٹپکائیں ۔

اس کے استعمال سے آشوب چشم، سرخی، درد چشم وغیرہ کو فوراً
آرام ہو جاتا ہے۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

**زنک اوپتھلمک لوشن**: زنک سلفاس ۳ گرین، ایسڈ بورک ۱۰ گرین،
ٹنکچر اوپیائی ۱ ڈرام، پروکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ گرین، عرق گلاب ایک اونس
ڈراپر سے چند قطرات صبح و شام یا بوقت ضرورت آنکھ میں ڈالیں۔
جب آنکھ میں درد، سرخی اور سوزش ہو، تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

بعض اوقات وبائی طور پر آشوب چشم کی مرض ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہی
بار بہت سے آدمیوں کو ہو جاتی ہے، اس کے علاج کے لئے آشوب چشم
کی تدابیر اختیار کریں۔

بعض اوقات سوزاک کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی اور ورم ہو جاتا ہے
اس کے علاج کے لئے سلفا ڈرگس اور پنسلین کا استعمال شافی معالجہ ہے

بعض اوقات نوزائیدہ بچوں کو بھی آشوب چشم کی بیماری ہو جاتی ہے، اور
یہ چھوت کی مرض ہے۔ عام طور پر سوزاک کے مریض والدین کی اولاد کو یہ مرض
ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کے لئے پنسلین لوشن آنکھ میں ٹپکانا مفید ہے۔

اگر خسرہ یا چیچک کی وجہ سے یہ تکلیف ہو، تو قرنیہ اور ملتحمہ مقام
اتصال پر چھوٹے چھوٹے ابھار یا پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں
بورک لوشن سے آنکھ کو دھوئیں، اور بعد میں کیلومل چھڑکیں۔

اگر نزلہ کی وجہ سے آشوب چشم ہو، تو نزلہ کا علاج کریں، اور آشوب چشم
کی ادویات استعمال کریں۔

**پرہیز**:۔ آشوب چشم کے مریضوں کو گرم، ترش غذا کھانے، دھوپ
میں چلنے، پھرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غذا زود ہضم، دودھ، چاول،
دال مونگ پتلی، دلیا دیں۔

# سفیدی چشم

OPACTTYOFTHECARNEA

(اوپیسٹی آف دی کارینہ)

**تعریف:** طبقہ قرنیہ کے اندر زخم ہو جانے کے بعد داغ رہ جانے کی وجہ سے آنکھ میں سفید داغ رہ جاتا ہے۔

**وجوہات:** ککروں، پڑبال یا قرنیہ طبقہ میں سوزش ہو کر زخم بن جانا وغیرہ سے سفیدی (پھولا) بن جاتا ہے۔

**تشخیص:** طبقہ قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد آنکھ میں سفید نشان باقی رہ جاتا ہے۔ جسے چٹا یا پھولا کہتے ہیں۔

**علاج:** گولڈن آئنٹ مینٹ یلو اوکسائڈ آف مرکری ۴ گرین ویزلین مصفیٰ ایک اونس۔

مرکری کو گلیسرین میں حل کریں، اور ویزلین ملالیں بس تیار ہے سلائی سے صبح و شام لگائیں

سفیدی چشم، آنکھوں کے بال گرنا، پھنسی نکلنا، پرانی سرخی چشم، کو دور کرتا ہے۔ آنکھ کے زخم کے لئے بھی مفید ہے۔

**نسخہ سفیدی چشم:** شہد خالص ۲ تولہ کو ہلکی آنچ پر پکائیں، اور جھاگ اتارتے رہیں، جب صاف ہو جائے، تو اس میں ۶ تولہ سفید پیاز کا پانی ملا کر پکائیں، اس کے بعد اتنا ہی مولی کا پانی شامل کر کے پکائیں۔ آخر میں اسی قدر جوشاندہ صعتر ڈال کر پکا کر اتار لیں، اور شیشہ کے برتن میں بحفاظت رکھیں۔ گرم مزاج مریضوں میں گلاب خالص) یا شیرزن کے ساتھ اور سرد مزاج مریضوں میں تنہا آنکھ میں ٹپکائیں۔

قطع بیاض (سفیدی) کے لئے اور آنسو بہنا کو زائل کرتا ہے۔
نیز ظلمت (تاریکی)، قرحہ (زخم) سبل (جالا) کے لئے مجرب ہے۔
**اکسیری سرمہ** :۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ، لیموں کا پانی حسب ضرورت۔
جملہ ادویہ کو کوٹ کر لیموں کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ بنا دیں، اور سلائی سے صبح و شام آنکھ میں ڈالیں۔
ہر قسم کا جالا پھولا چند دن کے استعمال سے نیست و نابود ہو کر آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں، طب یونانی کا معجز اثر نسخہ ہے۔
**اکسیر دافع جالا و پھولا** :۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، خون چوزہ یا جوان مرغ میں چند روز حل کر کے آنکھ میں لگانا ہر قسم کے پھولے کو دور کرتا ہے

● خبث الحدید ۳ ماشہ، چینی سفید ۳ ماشہ، کاجل سفید ۳ ماشہ مس سوختہ ۳ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ، تخم سرس ایک تولہ سب کو آب انار ترش ایک پاؤ میں ہفت روز کھرل کر کے بطور سرمہ لگانا مجرب ہے، ہر قسم کے جالا و پھولا کو دور کرتا ہے، بہت مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔

● کشتہ بیضہ مرغ ایک ماشہ، شہد ۶ ماشہ میں ملا کر سلائی لگانا سفیدی چشم کے لئے مفید ہے، صدہا مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے۔
آنکھ کے ابتدائی زخم میں اگر پنسلین کی مرہم استعمال کی جائے تو زخم جلد درست ہو کر نشان بھی اتر جاتا ہے۔
**جوہر بیاض** :۔ پھٹکڑی، قلمی شورہ، نوتا تھی، سہاگہ، نوشادر ہر ایک مساوی الوزن لے کر سب کو جوکوب کریں، اور ایک مٹی کے پیالے کوزے میں ڈال کر دوسرا پیالہ اس کے اوپر ڈھانپ کر گل حکمت کر

کونپلوں کی نرم آنچ پر رکھ کر بدستور جوہر اڑائیں۔ اور صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں،
جٹ، پھولا، دھند، غبار کے لئے مجرب المجرب ہے،
اگر سفیدی غلیظ اور قرنیہ کے مرکز میں ہو، تو پھر یہ عمل جراحی سے ہی درست ہو سکتی ہے، جو ایک ماہر امراض چشم ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے،

# ککرے GRANULARLIDS

## (گرے نولر لیڈس)

**تعریف:** اس مرض میں اوپر کے پپوٹوں کے اندر گول، گول، چھوٹے چھوٹے، سرخ رنگ کے دانے ہوتے ہیں،

**وجوہات:** یہ مرض کثیف آب و ہوا، خراب غذا، دھواں، گرد و غبار میلا کچیلا رہنا، آنکھوں میں کوئی چیز پڑ جانا اور آشوب چشم کے بعد بھی ہو جاتا ہے، یہ چھوت دار مرض ہے،

**تشخیص و علامات:** بالائی پپوٹوں اور کبھی دونوں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں، آنکھ میں خارش، رڑک اور ہر وقت پانی بھرا رہنا روشنی کا برا لگنا، صبح کے وقت آنکھیں چپکی ہونا اس کی خاص علامات ہیں، اکثر یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے، اور کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتا ہے، یہ مرض حاد اور کبھی مزمن ہوتا ہے،

**علاج:** آنکھوں کو گرد و غبار سے محفوظ رکھنا چاہیے، صبح و شام بورک لوشن سے ضرور دھونا چاہیے،

اکسیر گکرہ ۱، نیلا تھوتھا ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ
گلیسرین ۲ تولہ میں حل کر کے رکھ لیں، بذریعہ سلائی صبح و شام
آنکھوں میں لگائیں۔ گکروں اور روہوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔
اگر آنکھ میں چونہ (قلعی) یا اور کوئی خراش دار چیز پڑ جائے، تو
کیسٹر آئل کے چند قطرے آنکھ میں ڈالنا بہت مفید ہے۔
کاسٹک لوشن ۱، سلور نائٹریٹ ۱۰ گرین، ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس
نیلی شیشی میں لوشن بنا دیں، پپوٹوں کو الٹا کر ان پر پھریری سے
کاسٹک لوشن لگا دیں
پھر سالٹ لوشن ۱۰ گرین، نمک ایک اونس والے لوشن سے دھو
ڈالیں، پھر صاف ویزلین پلکوں کو لگا دیں، اس طرح کرنے سے شدید
روہوں کو آرام آجاتا ہے۔
پھر صبح و شام بورک لوشن سے دھو کر پروٹارگول لوشن (پروٹارہ گرین
ایکوا ایک اونس) والا لوشن صبح و شام ڈالیں۔
اگر سوج زیادہ ہو گئی ہو، تو بورک لوشن سے دھو کر سلفونمائیڈ پوڈر باریک
پپوٹوں پر لگا دیں، بالکل آرام ہو جائے گا۔
کاپر آئنٹمنٹ ۱، کاپر (نیلا تھوتھا) ۱۰ گرین، ویزلین ایک اونس، مرہم
تیار کریں، پرانے گکروں کے لئے بے حد مفید ہے۔
اکسیر گکرے ۱، اوخنثم نائٹریکم (ایک ہزار کی طاقت والا) کی واحد خوراک
گکروں کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ بقدر ضرورت ہفتہ بعد دوسری خوراک
دے سکتے ہیں۔ خارجی طور پر ایک دو دن بورک لوشن نیم گرم سے آنکھیں صاف کریں
اکسیر گکرہ ۱، سبز دوائی ڈرسنگ پوڈر ۱ ڈرام، ایسڈ بورک ۱ ڈرام، شکر ایلی
۲۰ گرین۔ ملا کر سرمہ بنا دیں، سلائی یا انگلی سے استعمال کریں۔

نئے و پرانے ککرے، آشوب و خارش چشم کے لئے از حد مفید ہے۔

**سرمہ لوز:** زعفران خالص ۱۰ ماشہ، افیون خالص ۱۰ ماشہ، سرمہ سیاہ، زنگار، لونگ، سمندر جھاگ، سبز کانچ، میل سونا، میل چاندی ہر ایک ۳ ماشہ۔ جست کا پھول ۹ تولہ۔

سب کو علیحدہ علیحدہ کھرل میں پیس کر اور چھان کر باہم ملا لیں، اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں، پرانے ککروں کے لئے مفید ہے۔

**سنگِ خداداد:** نیلا تھوتھا، پھٹکڑی، قلمی شورہ ہر ایک ۲ تولہ، کافور ۰۳ تولہ۔ سب کو ملا کر گرم کر کے شیاف بنائیں، بوقتِ ضرورت پلکوں کو الٹ کر رشیاف لگا دیں، اور نیچے کوکین لوشن ڈال لیں، بعد میں پیلو آئنٹمنٹ لگا دیں، اس سے پلکیں بھی نہیں چپکتیں، اور ککروں سرخی چشم وغیرہ کو آرام آجاتا ہے۔

**اکسیر ککرہ:** کشتہ جست، پھٹکڑی بریاں، مصری کوزہ ہموزن لے کر کھرل کریں، اور محفوظ رکھیں، بوقتِ ضرورت سلائی یا پھایہ سے پلک الٹ کر دوائی لگائیں، ککروں کے لئے بہترین دوا ہے۔

**سرمہ مقوی نظر:** کشتہ جست ۱۰ ماشہ، سمندر جھاگ ۰۲ تولہ، چینی پھل کردہ ۱۰ تولہ، جمبہ کے پھول ۰۲ تولہ، چھلکا ریٹھہ ½ عدد، نوشادر ا تولہ، دار فلفل دراز ا تولہ، تمام ادویہ آب لیموں میں ایک ہفتہ کھرل کریں، بس تیار ہے۔

**ترکیب استعمال:** صبح و شام سلائی سے استعمال کریں۔

**فوائد:** ابتدائی موتیا بند، ککرے، آشوب چشم، پڑبال، خارش، کمزوری نظر کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

یہ وہ سرمہ ہے جس کو ڈاکٹر نے ہزاروں آنکھ موتیا بند کا سفید سرمہ مشہور کر رکھا تھا، اور اپنے مریضوں کو استعمال کرایا

کرتے تھے، یہ نسخہ بہت محنت سے ہاتھ آیا تھا بخیل کے
مقفل صندوق کو توڑ کر پبلک کے سامنے رکھ دیا ہے، ضرورت
مند اصحاب بنا کر فائدہ اٹھائیں اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں

اگر کوئی صاحب خود نہ تیار کر سکیں، تو ہمارے دواخانہ تجازی ٹوبہ ٹیک سنگھ
سے ایک روپیہ فی شیشی کے حساب سے منگا سکتے ہیں۔

**البو سڈ آئی ڈراپ:** یہ سلفا سیٹا مائڈ کا لوشن ہے، جو آنکھوں
کی امراض کے لئے بے نظیر ہے، ڈراپر اس کے ساتھ ہوتا ہے، دن میں
چار دفعہ قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں، دو تین دن کے استعمال سے ککروں
سے نجات مل جاتی ہے۔

ککروں کے علاج میں ہمارا روزمرہ کا معمول یہ ہے، کہ اول مریض کو لٹا کر
ککرے اُلٹ کر کاسٹک لوشن ۱۰ گرین والے سے ٹچ کیا جاتا ہے، اگر ککرے
زیادہ ہوں، تو بعض اوقات خون بھی نکل آتا ہے، اس کے بعد نمکین سلوشن
جو ۱۰ گرین فی اونس کے حساب سے پہلے ہی تیار کر لیا ہوتا ہے، سے
آنکھوں کو دھویا جاتا ہے، آنکھوں کو خشک کر کے پنسلین آئنٹمنٹ (جو
بنی بنائی ٹیوب مل جاتی ہے) پلکوں پر لگا دی جاتی ہے، یا پنسلین سلوشن
جو پانچ ہزار یونٹ ۱۰ سی سی میں تیار ہوتا ہے، دو دو گھنٹے بعد ڈالا
جاتا ہے، اگر درد زیادہ ہو، تو پر دکین لوشن ۲ گرین فی اونس آنکھ
میں ڈالیں، دو تین دن کے اندر ہی اندر تمام سوزش، ورم اور ککروں کو بالکل
آرام ہو جاتا ہے۔

اگر آنکھ کو ورم بہت زیادہ ہو گیا ہو، تو اول نیم گرم بورک لوشن سے
دھو کر پنسلین سو لوشن آنکھ میں گھنٹہ گھنٹہ بعد ڈالنے سے ورم
بالکل اتر جاتا ہے۔

آنکھ دکھنے کی گولیاں سباززل یا ایم۔ بی ۷۶۰
مقدار استعمال ایک سال کے بچے کو ایک ٹکیہ دن میں تین حصے کر کے کھلائیں۔ گکرے، آشوب چشم، سرخی، درد وغیرہ کے لئے بحد مفید و مجرب ہیں۔
**سباززل آئنٹمنٹ** :۔ یہ مرہم ٹیوب کے اندر ہوتی ہے۔ دن میں تین چار دفعہ آنکھوں کو صاف کر کے لگائیں۔ پانچ سات دن کے استعمال سے ہی گکروں سے نجات مل جاتی ہے۔
**جدید دوا** :۔ ٹی مین آف تھلمک آئنٹمنٹ (ساختہ بار بیلجیم)
یہ بھی مرہم ہے۔ گکروں اور آشوب چشم کے لئے بے حد موثر ہے۔
**کیپرداله جنٹنگ آئنٹمنٹ** :۔ یہ مرہم سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگائی جاتی ہے۔ پرانے گکروں کے لئے مفید ہے۔
اگر مذکورہ بالا علاج سے پرانے گکروں کو آرام نہ ہو۔ تو ان کا شافی علاج اپریشن ہی ہے۔ جو ایک ماہر امراض چشم ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

# موتیا بند CATARACT (کٹریکیٹ)

**وجوہات** :۔ بڑھاپا، آنکھوں پر چوٹ لگنا، امراض گردہ، ذیابیطس، کسی غیر چیز کا آنکھ میں چلے جانا اور کبھی یہ موروثی بھی ہوتا ہے۔
**تشخیص وعلامات** آنکھ کا بغور ملاحظہ کرنے سے پتلی کے پیچھے سفید خاکستری مائل یا نیلگوں، سفیدی مائل یا عنبریں رنگ کی شئے دکھائی دیتی ہے۔ مریض کو ہر چیز دگنی معلوم ہوتی ہے ایک چیز کی دو دو نظر آتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے جالا سا معلوم ہوتا ہے۔

**علاج:** اس مرض کا شافی علاج صرف اپریشن ہی ہے۔ لیکن ادویات کے استعمال سے صرف بینائی کے بند ہونے کی مدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

**اکسیر موتیا بند:** سنکس سینی ایریا میرتھا ہومیوپیتھک دوا ہے۔ شروع موتیا بند میں ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھ میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔ موتیا بند کا اکسیری علاج ہے۔ تین ماہ کے استعمال سے مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

اگر کہیں ترقی یافتہ ہو تو سوائے اپریشن کے دوسرا کوئی علاج کارگر نہیں ہو سکتا۔

**اسپیرنگ کٹار ڈراپس:** ایسڈ اسی ٹک ڈائیلیوٹ ۲ منم، ایڈرینے لین ۲۰ منم، ٹنکچر اوپیم ۲۰ منم، زنک سلفاس ۲ گرین، ایکوا ایک اونس لوشن بنائیں۔ دو دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔

**فوائد:** سرخی، خارش چشم، دمعہ، ڈھلکا، نزول الماء وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

**کنٹریکٹ آئنٹمنٹ:** ڈائیونین ۱ گرین، ییلو اوکسائیڈ آف مرکری ۴ گرین، گلیسرین ۱ ڈرام، ویزلین خالص ایک اونس۔

مرکب: ڈائیونین کو گلیسرین میں حل کر کے ویزلین میں کھرل کر لیں بس تیار ہے۔ محفوظ رکھیں۔ دن میں دو بار سلائی سے لگائیں۔

فوائد: سفیدی چشم، ابتدائی موتیا بند، پتلیوں کا پھیل جانا، کمزوری نظر وغیرہ کے لیے خاص دوا ہے۔ آئی سپیشلسٹ ڈاکٹروں کا معمول ہے

**مرہم روشن چراغ:** صابن فنیل ایک ٹکیہ، طوطیا سبز ۴ رتی، ویزلین صابن سے نصف وزن،

ترکیب :۔ اول ½ اونس پانی میں طوطیا کو حل کر کے اس میں صابن ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں، اور آگ پر یہاں تک پکائیں، کہ بالکل دہی کی مانند ہو جائے، اب ویزلین ملا لیں، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر خشخاش دوائی ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے دونوں آنکھوں میں ڈالیں، دو تین منٹ آنکھیں بند رکھیں، نہایت لیسدار پانی خارج ہوگا،

فوائد :۔ دھند، خارش، ککرے، پلکوں کا گرنا، آنکھوں کا گندا پن ابتدائی نزول الماء، موتیا بند کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

بعض اوقات نزول الماء کی علامات سبز موتیا بند یعنی گلاکوما سے ملتی ہیں، چنانچہ گلاکوما کی علامات یہ ہیں، پتلی کی رنگت کا سبز ہونا، جھیلا پتھر کی مانند، آنکھ اور کنپٹی میں سخت درد، پتلی سست اور بعید نظری کی شکایت ہو جاتی ہے۔

اس مرض کا بہترین اور شافی علاج عمل جراحی یعنی اپریشن ہی ہے۔

# زخم قرنیہ

## (السرز آف دی کارینہ)

**وجوہات :۔** آنکھ میں کسی غیر جنس کا پڑ جانا، گرد وں کا زیادہ ہونا، آشوب چشم، چوٹ لگنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** آنکھ کے کسی حصہ میں ڈھیلے کے اوپر زخم کے نشان موجود ہوتے ہیں، آنکھوں سے پانی بہتا ہے، اور درد ہوتا ہے، نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔

**علاج** :۔ اصل اسباب کو رفع کریں، زخمی آنکھ کو کھلا نہ چھوڑیں بورک ۱۰ گرین فی اونس لوشن یا کاربالک ۲ بوند اونس کے لوشن میں کپڑے کی گدی بھگو کر آنکھ پر پٹی باندھیں،

اٹروپین ۲ گرین فی اونس لوشن آنکھ میں ٹپکائیں،

**مرہم برائے زخم** :۔ پنسلین آئی آئنٹمنٹ دن میں تین دفعہ آنکھ میں لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں، قرنیہ کے زخم کے لئے بے نظیر دوا ہے، علاوہ ازیں گکرے اور آشوب چشم میں بھی فائدہ مند ہے،

**اکسیر زخم قرنیہ** :۔ ہاتھ پر روغن بنفشہ ڈال کر اس پر سیسہ رگڑیں، اور اس کا میل آنکھ میں لگائیں، اس کی خاصیت یہ ہے، کہ طبقہ قرنیہ کے زخم کو پُر کرتا ہے،

**دوائے زخم قرنیہ** :۔ اقلیمیا، نقرہ محرق (سوختہ) مغسول نحاس محرق (مس سوختہ) ہر ایک ۷ ماشہ، اقاقیا، صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ سفیدہ کاشغری ۳۰ ماشہ، سب کو اچھی طرح باریک کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر شیاف بنا کر رکھ لیں، اور بوقت ضرورت لڑکے والی عورت کے دودھ یا سفیدی بیضہ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں،

یہ شیاف آنکھ کے زخموں کا بہترین علاج ہے، اور بہت ہی نافع ہے،

**گولڈن آئنٹمنٹ** :۔ دن میں دو بار زخمی آنکھ میں لگائیں، زخمی آنکھ کے لئے مفید ہے،

اگر زخم پرانا ہو گیا ہو، تو کاسٹک لوشن ۱۰ گرین والے میں پھریری تر کر کے احتیاط سے زخم کی جگہ لگائیں، اور اوپر سے کیسٹرائیل مصفیٰ یا روغن کنجد کے ایک دو قطرے آنکھ میں ڈال دیں،

(نوٹ)، زخمی آنکھ میں زنک لوشن، کاسٹک لوشن، آئی ڈراپ ہرگز نہ ڈالیں، ورنہ خراش زیادہ ہو کر زخم زیادہ ہو جائے گا۔

**اکسیر نشان قرنیہ:-** پرانی ہڈی عرق گلاب میں قدرے حل کر کے زخم کے نشانات پر لگائیں، آنکھ کے زخموں کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

**اکسیری مرہم:-** پائیڈرا رجرائی اوکسا ئیڈ فلیواڈ گرین، ایٹروپین سلفیٹ ۴ گرین، ایسڈ بورک ۸ گرین، وریزلین ایک اونس۔

سب کو بخوبی مخلوط کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں، بطریق معروف آنکھ میں ٹپکائیں، آنکھ کے پردہ کی سوجن اور حلقہ عنبیہ قرنیہ کے زخموں کے لئے عجیب الاثر مرہم ہے، درد کو بھی رفع کرتی ہے۔

**پرہیز:-** گرم، مصالحہ، مرچ، نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ غذا زود ہضم دودھ، چاول وغیرہ دیں۔

# آنکھ میں کچھ پڑ جانا

FOREIGN BODY IN THE EYE

(فارن باڈی ان دی آئی)

**تعریف:-** اس مرض میں کوئی بیرونی چیز آنکھ میں پڑ کر تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔

**وجوہات:-** کوئلہ، تنکا، ریت، کنکر، شیشہ، لوہا، بارود کا ذرہ آنکھ کے اندر پڑ کر ڈھیلے کے اوپر جم جاتا ہے، اور کبھی پلکوں کے ساتھ چمٹ جاتی ہے۔

**تشخیص:-** آنکھ میں سختی، رڑک اور خراش ہوتی ہے، مریض آنکھ نہیں کھول سکتا، اور آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ شدت حالات میں

آنکھ میں سرخی اور درد بھی ہوتا ہے

علاج :۔ پلک کو الٹا کر باریک سلائی کے ذریعہ آنکھ میں داخل شدہ چیز کو نکال دیں۔ بعض اوقات اگر داخل شدہ چیز ذرا اوپر ہو تو روئی سے بھی نکالا جا سکتا ہے۔ اگر وہ ذرہ قرنیہ کے اندر جم گیا ہو تو پہلے آنکھ کو بے حس کرنا پڑتا ہے۔ اور اس مطلب کے لئے پروکین لوشن بہت مفید ہے۔

مریض کو میز پر لٹا کر آنکھ میں پروکین لوشن ڈالیں، اور جب آنکھ بے حس ہو جائے، تو پلک کو الٹا کر غیر جنس کو نکالنے کی کوشش کریں، اگر پلک اٹھا کر نکالنے میں کامیابی نہ ہو، تو آئی سپیکولم سے آنکھ کو کھول کر باریک چمٹی سے نکال لیں،

بعض اوقات غیر جنس قرنیہ کے اندر داخل ہو جاتی ہے، جس کا نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تو کسی آنکھوں کے ہسپتال میں کسی لائق آئی سرجن کے پاس جانے کا مشورہ دینا چاہیئے،

اگر آنکھ میں چونہ پڑ گیا ہو، تو فوراً آنکھ کو سرد پانی سے دھوئیں، اور کیسٹر آئیل کے دو چار قطرے آنکھ میں ڈالیں، چونے کے اثر کو زائل کرنے کے لئے تلوں کا تیل (تیل شیریں) بھی بہت اثر رکھتا ہے،

اگر لوہے کا ذرہ اندر داخل ہو جائے، تو مقناطیس آنکھ کے قریب لے جائیں، ذرہ خود بخود مقناطیسی کشش سے باہر آجائے گا،

اگر آگ یا گرم پانی سے آنکھ جل جائے، تو میٹھا تیل اور چونے کا پانی ہموزن ملا کر مرہم تیار کر کے اس میں پٹی تر کر کے آنکھ پر لگا دیں اور پٹی خشک نہ ہونے دیں، انشاء اللہ پہلی دفعہ پٹی لگانے سے ٹھنڈک ہو کر مریض کو تمام تکالیف سے نجات مل جاتی ہے،

بعض اوقات کینسٹرائیل کے دوچار قطرے آنکھ میں ڈالنے سے غیرجنس خودبخود نکل آتی ہے، اگر غیرجنس سے آنکھ میں زخم ہوگیا ہو، تو ہومیو پیتھی دوا آرنیکا ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک ہر تیسرے دن کھلانی چاہیے، تاکہ مابعد کے اثرات زائل ہوجائیں، تازہ زخموں، چوٹ اور صدمات کے لیے آرنیکا اکسیری دوا ہے،

## آنکھ پر چوٹ لگنا

## CONTUSIONN OF THE EYE

## (کن ٹیوژن آف دی آئی)

**تعریف:** آنکھ پر کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے،

**وجوہات:** بعض اوقات اتفاقی طور پر اور کبھی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے،

**تشخیص:** چوٹ لگنے سے آنکھ میں خون بھر جاتا ہے، اور کبھی آنکھ سے رطوبت خارج ہوتی ہے، اور کبھی بینائی بالکل زائل ہوجاتی ہے، کبھی ابرو، پپوٹے اور ڈھیلے پر زخم بھی ہوجاتا ہے، اور درد شدید ہوجاتا ہے،

**علاج:** اول یہ ملاحظہ کریں، کہ چوٹ کس نوعیت کی لگی ہے، اس کے بعد پپوٹے یا ابرو پر زخم ہوگیا ہو، تو اسے سی دیں، اور بورک لوشن سے پٹی تر کرکے زخم کے اوپر رکھیں، اور مریض کو مکمل آرام کی ہدایت کریں،

اگر درد شدید ہو، تو دافع درد ادویات مثلاً اسپرین، کوڈین، امیڈو پائرین وغیرہ ادویات کھلائیں،

دوائے اکسیر :۔ اگر آنکھ میں چوٹ لگ جائے ، تو یہ دوا اکسیر ہے
تمام علامات کو رفع کر دیتی ہے ۔
آرنیکا ۳۰ × دن میں چار مرتبہ دیں ، اگر بعد میں خراش نہ ہو ، تو
آرنیکا ۱ × دس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں
اگر جلد پھٹ گئی ہو ، تو ہیمے میلس مدر ٹنکچر ۵ قطرے ایک اونس
پانی میں ملا کر استعمال کریں ۔
اگر آنکھ میں چوٹ لگ جانے کی وجہ سے آنکھ سے پانی نکلے ،
خواہ کتنی دیر کی چوٹ ہو ، آرنیکا بے حد مفید و مجرب دوا ہے ، اگر تازہ
چوٹ ہو ، تو نچلی طاقت استعمال کریں ، اگر دیرینہ چوٹ ہو ، تو اونچی
طاقت میں آرنیکا کا استعمال اکسیر ہے ۔

## گوہانجنی STYE (رسٹائی)

**تعریف** :۔ آنکھ کے بالائی اور زیریں پپوٹوں پر دانے دانے
نکل آتے ہیں ۔

**وجوہات** :۔ خون کی خرابی ، بدہضمی ، خراب آب و ہوا ، خراب غذا
خنازیری مزاج کے بچوں اور بڑوں کو یہ مرض ہوتا ہے ، کبھی بینائی کا
زیادہ کام کرنے سے بھی ہو جاتا ہے ۔

**تشخیص** :۔ پپوٹوں کی جڑوں میں پہلے ورم اور سوزش ہو کر سرخی ہو جاتی
ہے ، اور پھر وہاں پھنسی نکل آتی ہے ، جس میں پیپ پڑ جاتی
ہے ، جو دو تین دن تک خود بخود پھٹ جاتی ہے ، اور کبھی خود دبا کر پیپ
نکالنی پڑتی ہے ، کبھی ایک اور کبھی بار بار نکلتی رہتی ہے ۔

**علاج** :۔ شروع مرض میں بورک لوشن کی ٹکور کریں، اور جہاں گوہانجنی نکل رہی ہو، اس مقام سے ایک دو بال اکھاڑ دینا بھی فائدہ مند ہوتا ہے، اگر پھنسی پک گئی ہو تو پھنسی کو دبا کر یا معمولی چیرا دے کر پیپ کو نکال دیں، اور پنسلین آئنٹمنٹ لگائیں

گوہانجنی کے مقام پر کاسٹک لوشن ۲۰ گرین فی اونس والا لگانا بھی مفید ہوتا ہے،

ٹ کبھی سندھور لگانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے

**چٹکلہ** :۔ ناگرموتھا کی تازہ جڑ پانی میں گھس کر گوہانجنی پر لگانے سے فوراً جلن، سوزش اور درد بند ہو جاتا ہے،

**ملپسٹلا** : گوہانجنی جب بار بار نکلے، تو اس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے دن میں چار خوراک۔

**ہیپر سلفر** :۔ جب دانے بار بار نکلیں، بدن ذکی الحس ہو، اور پیپ پڑ چکی ہو، تو اس کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

**مرکیوری ایس** اور سٹافی سیگیریا بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں

**فیرم فاس ۶x** : درد، سوزش اور گوہانجنی کے لئے مفید ہے،

# بامھنی PLEPHARITIS بلی فرائیٹس

**تعریف** :۔ اس مرض میں آنکھ کے پپوٹوں کے کناروں میں ورم ہو کر بال گر جاتے ہیں۔

**وجوہات** :۔ گرد و غبار، دھوئیں کی خراش، آنکھوں کا غلیظ رہنا

جو میں پڑ جانا ، خسرہ ، سرخ بخار ، چیچک وغیرہ ، نقص بصارت ، آنسوؤں
کی تھیلی کی سوزش ، قریب نظری یا بعید نظری وغیرہ اس کے اسباب ہیں

**تشخیص** اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہو جاتے ہیں ،
اور ان میں درد ، سوزش اور جلن ہوتی ہے ۔ اور کچھ
دنوں کے بعد پلکوں کی جڑوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں ، جن
کے پھوٹ جانے سے زخم بن جاتے ہیں ، اور زخموں پر کھرنڈ بن جاتے
ہیں ، پیپ نکلنی شروع ہو جاتی ہے اور وہ تمام کناروں پر لگ جاتی
ہے ، جس کی وجہ سے زخم سارے کناروں پر پھیل جاتا ہے ، اور صبح
بیدار ہونے پر پلکیں بالکل چپک جاتی ہیں ، پپوٹوں کے کنارے سرخ ،
گول اور موٹے ہو کر باہر پلٹ جاتے ہیں ، آنکھوں میں سرخی ، درد اور پانی
بہتا رہتا ہے ،

**علاج** : اول پپوٹوں کو بورک لوشن یا سوڈیم لوشن نیم گرم سے
آہستہ آہستہ مل کر دھوئیں ، جس سے زخموں کے کھرنڈ صاف ہو جائیں ،
اور اگر بال کناروں میں پھنسے ہوئے ہوں ، تو اُن کو کسی چمٹی سے نکال دیں ،
اور صاف کر کے پنسلین آئنٹمنٹ لگا دیں ،

میرے زیر علاج اکثر اسی مختصر علاج کے ذریعے اس مرض کے مریض
تندرست ہو جاتے ہیں ، اور بعض اوقات پلکوں کے کھرنڈوں کو صاف کر کے
کاسٹک لوشن ۲ گرین فی اونس ڈالنے سے بھی آرام آ جاتا ہے ،

**نسخہ** : پروٹارگول ۳۰ گرین ، ایکوا ایک اونس ، لوشن تیار کریں ،
تین چار دفعہ قطرہ قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں ،

**نسخہ** : کشتہ صدف مروارید باریک پیس کر لگانا بھی اس مرض کے
لیے مفید ہے ،

**اکسیر سردور:** سیماب ۱ تولہ، سکہ ۱ تولہ، سرمہ سیاہ، کشتہ جست، رسونت، نیلا تھوتھا، فلفلدراز ہر ایک ایک تولہ،
اول سیسہ کو پگھلا کر سیماب میں ملا کر گرہ تیار کریں، پھر اس میں تمام ادویات باری باری ملا کر کھرل کرتے جائیں، جب تمام دواؤں کا سفوف تیار ہو جائے، تو سبز سونف کا پانی ایک بوتل یا عرق سونف ایک بوتل میں کھرل کر کے خشک کر دیں، خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں،
سلائی سے صبح و شام سرمہ کی مانند لگائیں، یہ سرمہ پڑبال، بامھنی اور پلکوں کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے،

# پڑبال DISTICHIASIS
## (ڈسٹی کالی ایسس)

**تعریف:** پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑ کر آنکھ کے اندر خراش پیدا کرتے ہیں،
**وجوہات:** پپوٹوں کے کناروں کی مزمن سوزش، ککرے پڑنا، چوٹ لگنا، گرم پانی یا آگ سے جل جانا،
**تشخیص** پلکوں کے بالوں کو بغور دیکھنے سے بآسانی معلوم ہو جاتا ہے کہ پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑے ہوئے نظر آتے ہیں، اور ان کی رگڑ سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے، اور آنسو جاری رہتے ہیں، کچھ دنوں کے بعد ڈھیلے پر زخم ہو جاتے ہیں، اور کبھی آنکھ میں سفیدی پڑ جاتی ہے،
**علاج:** اس مرض کا دو طرح علاج ہو سکتا ہے،

ایک عارضی اور دوسرا مستقل۔
پلکوں کو موچنے سے اکھاڑ دینے سے عارضی فائدہ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ بال دوبارہ نکل آتے ہیں۔ ایک ایک بال پکڑ کر اکھاڑنا چاہیئے۔
اور اس مرض کا مستقل علاج اپریشن ہی ہے۔ جو ایک تجربہ کار ماہر سرجن ہی کر سکتا ہے۔

## بھینگاپن SCUINT (سکوئنٹ)

**تعریف:** اس مرض میں مریض آنکھ کو گھما کر اور اوپر نیچے کر کے دیکھتا ہے۔
**وجوہات:** بخار۔ کمزوری، معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں، دانت نکالنا۔ پیٹ کے کیڑے۔ نظر کی کمزوری، گوہانجنی اور بھینگے پن کی نقل اتارنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔
**علاج:** اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بعض اوقات مقویات کے استعمال سے یہ مرض رفع ہوجاتی ہے۔ ورنہ اس مرض کا شافی علاج اپریشن ہی ہے۔
کمزوری نظر کی وجہ ہو، تو عینک لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

## نظر کی خرابی ASTIGMATISM (ایسٹگماٹزم)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں کبھی ایک طرف اور کبھی دونوں طرف کی بینائی میں نقص واقع ہوجاتا ہے۔ اس مرض کا شافی علاج نظر کا صحیح امتحان کرانے کے بعد صحیح نمبر کی عینک لگوانا ہے۔

# قریب نظری MYOPIA (مائی اوپیا)

# بعید نظری HYPER METROPIA (ہائی پرمٹروپیا)

**تعریف** :- قریب نظری میں مریض کو نزدیک سے اچھا نظر آتا ہے، اور دور سے صحیح نہیں دیکھ سکتا۔

بعید نظری میں دور سے اچھا نظر آتا ہے، اور نزدیک سے صحیح دکھائی نہیں دیتا۔

**وجوہات** :- کبھی آنکھ میں پیدائشی اور موروثی نقص ہوتا ہے، باریک بینی، خراب روشنی میں لکھنا پڑھنا، اور کبھی اعصابی کمزوری بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

**تشخیص** قریب نظری میں آنکھ کے موتی کی قوت بڑھ جاتی ہے، جن لفظوں کو تندرست آدمی بیس فٹ سے پڑھ سکتا ہے قریب نظری کا مریض پانچ فٹ کے فاصلے پر پڑھ سکتا ہے

بعید نظری میں باریک بینی میں دقت تکلیف اور درد سر ہوتا ہے، اور دھندلے معلوم ہوتے ہیں، اور دور کی چیزیں آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔

**علاج** :- اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، اگر اعصابی کمزوری ہو، تو تقویت اعصاب و دماغ کی کوشش کریں، ورنہ اس مرض کا شافی علاج بینائی کا صحیح امتحان کرانے کے بعد صحیح نمبر کی عینک لگوانا ہے۔

# اندھاپن (ایماروسس) AMAUROSIS

**تعریف :-** اس مرض میں اچانک یا آہستہ آہستہ بینائی زائل ہوجاتی ہے۔

**وجوہات :-** عصب بصارت کی خرابی یعنی سدہ پڑجانا۔ شدید بخار ملیریا و محرقہ۔ شدید سقے کا آنا۔ آنکھوں میں پانی اتر آنا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ دماغ اور نخاع میں ورم ہونا۔ پھوڑا۔ رسولی۔ آتشک خناق۔ دماغی جریان خون۔ رطوبت کا جمع ہونا۔ شدید دردسر۔ اعصابی کمزوری۔ دوران سر۔ عورتوں میں بندش حیض۔ شراب نوشی۔ تمباکو لفاح اور سنیہ کی زہر سے بھی اندھاپن ہوجاتا ہے۔

**علاج :-** اصل سبب مرض کو معلوم کرکے رفع کریں۔

اگر عصب مجوف میں سدہ پڑگیا ہو، تو اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں، جس کے لئے پوٹاسیم آیوڈائڈ، سوڈیم آیوڈائیڈ امونیم آیوڈائیڈ وغیرہ کے مرکبات مفید ہیں۔

اگر موتیا کی وجہ ہو، تو اس کا اپریشن کرانا ہی صحیح علاج ہے۔

اگر اعصابی کمزوری ہو، تو مرکبات فولاد، کچلہ، کونین وغیرہ مفید ہیں۔

اگر بندش حیض کی خرابی ہو، تو اس کو رفع کریں۔

اس مرض سے بہت کم مریض شفایاب ہوتے ہیں۔ اس لئے عام میڈیکل پریکٹیشنر کو ایسے مریضوں کو صحیح مشورہ دینا چاہیئے۔ کہ وہ کسی قابل آئی سرجن EYE SRGAN ماہرامراض چشم کو صحیح تشخیص کراکر علاج کرائیں۔

ہمارے دوست ڈاکٹر عبدالغنی صاحب دین پوری کو یہ مرض ملیریا بخار کے بعد ہوئی تھی، پاکستان کے تمام آئی سرجنوں کے علاج کے باوجود بھی صحت یاب نہیں ہو سکے۔
اس لئے عام میڈیکل پریکٹیشنر کو مریض کو صحیح مشورہ دینا چاہیئے۔

## اندھراتا HEMERALOPIA (ہیمی رل اوپیا)

**تعریف:** اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ نظر نہیں آتا۔

**وجوہات:** عام جسمانی کمزوری، ملیریا کا زہر، تھکاوٹ، آنکھوں پر شدت گرمی اور دھوپ کا اثر۔

**تشخیص:** مریض اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن نظر کچھ نہیں آتا۔

**علاج:** مریض کو طاقت دینے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں۔

**روغن رتوندا:** کا شک ۲ گرین، الکحل ایک اونس، لوشن بنا رکھیں
ایک دو قطرے آنکھ میں ڈال کر آنکھوں پر پٹی باندھ دیں۔ اور دن بھر پٹی بندھی رہنے دیں، رات کو کھول دیں۔
ایک دو دفعہ کے استعمال کرنے سے رات کو نظر آنے لگتا ہے۔
وٹامن اے کے مرکبات کا استعمال بھی اس مرض کے لئے مجرب ہے۔
ایسٹن سیرپ یا مرکبات کچلہ، فولاد، کونین وغیرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

**سشیاف شبکوری :-** بادیان، نمک لاہوری۔ ہر ایک دو دو تولہ باریک سفوف تیار کریں،
سالم کلیجی کی چھوٹی چھوٹی بوٹیاں کاٹ کر برتن میں ڈالیں، اور نیچے آگ جلائیں، جب گرم ہو جائے، تو سفوف کو اوپر چھڑکتے جائیں، حتیٰ کہ کلیجی کا تمام پانی علیحدہ ہو جائے،
پانی کو علیحدہ نکال لیں، اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ فلفل سفید، فلفل سیاہ، دارفلفل ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر پانی ملا کر کھرل کرتے جائیں، حتیٰ کہ شیاف بنانے کے قابل ہو جائے، شیاف تیار کر کے خشک کر لیں، بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں،
شب کوری کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم حافظ جلیل احمد صاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور کی اختراع ہے۔
**اکسیر شبکوری :-** فلفل سفید، فلفل سیاہ، دارفلفل، زنبیل ادویہ ہموزن لے کر نہایت باریک سفوف تیار کریں، سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں، شب کوری کے لئے مفید ہے،
**دوائے شب کوری :-** بکرے کی کلیجی لے کر اس میں چند دارفلفل چبھو دیں، اور آگ پر رکھ کر گرم کریں، اور جو رطوبت اس سے بہے، سلائی سے لگا کر آنکھوں میں لگائیں،
اور یہی رطوبت شیشی میں جمع رکھیں، اور ہر روز سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں،
شب کوری کے لئے مجرب ہے،
شب کوری کے مریض کے لئے جانوروں کے جگر کا کھلانا بھی بیحد مفید ہے،

# ڈھلکہ EPIPHORIA (اپی فوریا)

**وجوہات و تشخیص** :- اس مرض میں آنکھ سے ہمیشہ آنسو جاری رہتے ہیں۔ یہ مرض آنکھ کی خارش، ہاضمہ کی خرابی، آنکھ کی کمزوری آنکھوں کے گرے یا گرد و غبار سے ہو جاتا ہے۔

**علاج** :- اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ بورک لوشن یا ایلم لوشن سے آنکھوں کو دھوئیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

**نسخہ** :- سنبل الطیب ۱ تولہ۔ ایسڈ گیلک ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی ۱ ماشہ۔ سرمہ کی مانند باریک پیس لیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں صبح و شام لگائیں۔

مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔

# نظر کی کمزوری ASTHENOPIA (استھی نوپیا)

**وجوہات و تشخیص** :- اس مرض میں نظر کمزور ہو جاتی ہے کثرت مطالعہ، دماغ اور پٹھوں کی کمزوری۔ دائمی نزلہ و زکام، بدہضمی، نشہ آور چیزوں کا استعمال کرنا۔ شوقیہ عینک لگانا وغیرہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**علاج :-** اصل سبب مرض کو تلاش کریں، اور مکمل تشخیص ہونے کے بعد سبب مرض کو رفع کریں، دماغ کو طاقت پہنچانا۔ نظر کا صحیح امتحان کرائیں۔ اور نظر کو تیز کرنے والے نسخہ جات استعمال کریں مجربات امراض چشم میں ملاحظہ فرمائیں۔

# ناخونہ PTERYGIUN (ڈلٹریجیئم)

**وجوہات و تشخیص :-** اس مرض میں طبقہ ملتحمہ پر زائد گوشت پیدا ہوجاتا ہے، اور اس کی جڑ عموماً ناک کی طرف ہوتی ہے، یہ طبقہ قرنیہ کی طرف بڑھتا جاتا ہے، جیسے کہ بڑھ کر طبقہ قرنیہ کو ڈھانپ لیتا ہے، یہ مرض عام طور پر خرابی معدہ، گرد و غبار، آشوب چشم اور قرنیہ کے زخم سے پیدا ہوتا ہے۔

**علاج :-** ابتدا میں اس مرض کا علاج ہو سکتا ہے، جب یہ مرض بہت بڑھ جائے، تو سوائے اپریشن کے اس مرض کا کوئی علاج نہیں۔

اگر پیٹ کی خرابی سے ہو، تو اطریفل کشنیزی۔ اطریفل زمانی۔ اطریفل اسطوخودوس بے حد فائدہ کرتی ہے۔

بعض ڈاکٹر ناخونہ پر کاپر سلفیٹ لگاتے ہیں۔

گولڈن آئی آئنٹمنٹ ناخونہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

# روز کوری NEC TALOPIA (نکٹال اوپیا)

**وجوہات و تشخیص:۔** اس مرض میں مریض کو رات کو نظر آتا ہے، اور دن میں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ مرض کثرت مطالعہ، انساع ثقبہ کثرت جماع، باریک خط پڑھنے اور آشوب چشم وغیرہ کے دیکھنے سے ہوجاتا ہے۔

**علاج:۔** وٹامن "اے" کا استعمال اس مرض کا شافی علاج ہے، ملٹی وٹامنز بھی مفید ہیں، فولاد کے مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں، غذا مقوی دینی چاہیئے۔

**نسخہ:۔** پھٹکڑی سفید، نوشادر ہر دو تولہ تولہ نہایت باریک سرمہ کی طرح پیس لیں، اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، روزکوری کے لئے نہایت مفید ہے۔

# ناسور چشم

**وجوہات و تشخیص:۔** اس مرض میں آنکھ کے کویوں میں ناسور اور ورم ہوجاتا ہے۔ عام طور پر پہلے معمولی ہوتا ہے۔ جو علاج نہ کرنے کی صورت میں ناسور کی شکل اختیار کرجاتا ہے۔ اور یہ آنسوؤں کی تھیلی کا پھوڑا ہوتا ہے۔

**علاج**

اکسیر ناسور چشم:۔ کلکیریا کارب ۰۰۰ طاقت۔

ہر پندرہ دن کے بعد ایک خوراک دیں، دو تین خوراکوں کے استعمال سے ناسور ختم ہوجاتا ہے۔

شیخ بوعلی سینا اپنے قانون علاج میں لکھتے ہیں، کہ برگ سداب کو انار کے پانی میں پیس کر لگایا جائے۔ اس کے لگانے سے سوزش پیدا ہوتی ہے۔ لیکن سوزش کا خیال نہ کیا جائے۔ اور اچھا ہونے تک مسلسل استعمال کیا جائے۔ ناسور چشم کا عجیب علاج ہے۔

اگر ناسور ہڈی تک پہنچ چکا ہو، تو یہ مندمل کردیتا ہے۔ ایک دو دفعہ لگانے کے بعد سوزش بھی پیدا نہیں کرتا۔

## خارش چشم

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں آنکھ میں شدید خارش ہوتی ہے عام طور پر گندی اور غلیظ جگہ پر بیٹھنے اور آنکھوں کی صفائی نہ کرنے سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

**علاج**:۔ آنکھوں کو خوب بورک لوشن یا ایلم لوشن سے دھوئیں اور مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال کریں۔

**اکسیر خارش چشم**:۔ پیتل کا کھلا برتن لے کر اس میں قدرے پانی ڈال کر کچور کی ایک گانٹھ سے گھسنا شروع کریں۔ جب پانی خشک ہونے پر آئے، تو قدرے اور ڈال دیں دو تین دن تک یہی عمل روزانہ تین چار گھنٹے جاری رکھیں، بعد از اں خشک ہونے دیں۔ احتیاط سے کھرچ کر سفوف بنالیں۔ اور اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، پلکوں اور آنکھوں کی خارش اور گکروں کے لئے لاثانی دوا ہے،
جست کا کشتہ بھی خارش چشم کے لئے مفید ہے،

## مجرّبات امراض چشم

اکسیر گکرے، ور قرنفل ۲ تولہ، خوب باریک پیس لیں، پلک کو اُلٹا کر روہوں پر لگائیں، پلک اُلٹے رہنے دیں، اور سفوف اوپر لگا رہنے دیں،
اگرچہ اس کے استعمال سے سخت تکلیف ہوگی، لیکن اس کے بعد گکروں کی تکلیف باقی نہیں رہتی، مجرب ہے،
**سرمہ خاص**، سرمہ سیاہ ایک پاؤ، قلمی شورہ ۲ تولہ، سمندر جھاگ ۱ تولہ، فلفل سفید ۳ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، کشتہ جست ۵ ماشہ پھٹکڑی ۱ تولہ، زنگار ۴ ماشہ، سفیدہ ۸ ماشہ، ست لیموں ۲ تولہ نیلا تھوتھا ۹ ماشہ، سرد چینی ۲ تولہ، عرق سونف ایک پاؤ، عرق گلاب ۲ پاؤ،
سب کو باریک کر کے عرقیات میں اچھی طرح کھرل کر کے سرمہ بنائیں،
**ترکیب استعمال** صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں،
امراض چشم، خارش، ضعف بصارت، پانی بہنا، گکروں کے لئے بے حد مفید ہے، بینائی کو تیز کرتا اور عینک کی عادت تک کو چھڑا دیتا ہے،

**ضماد رسوت افیون والا**:۔ رسونت زرد ۶ ماشہ، پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ، زعفران خالص ۲ ماشہ، افیون خالص ۱ ماشہ
عرق تکو کے پانی میں حل کر کے آنکھ کے اوپر لیپ کر دیں، آشوب چشم، درد، رڑک اور سرخی چشم کو بہت جلد زائل کرتا ہے۔

**زعفرانی سرمہ**:۔ زعفران، افیون ہر ایک ایک ماشہ، زنگار، سرمہ سیاہ، سمندر جھاگ، لونگ، سونا مکھی، روپا مکھی، سبز کانچ ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ جست ۵ تولہ،
سب دواؤں کو نہایت باریک سرمہ کی مانند کھرل کریں، ایک سلائی روزانہ لگائیں، اگر گکرے زیادہ ہوں، تو پلکوں کو الٹا کر یہ سرمہ سلائی سے لگا کر گکروں پر مل دیں،
دھند، غبار، جالا، سفیدی چشم، گکروں کے لیے کا سٹک سے بڑھ کر مفید ہے،

**ضماد اورام چشم**:۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، رسونت زرد، گل ارمنی، صندل سرخ ہم وزن لے کر ہرے دھنیئے کے پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں، آنکھوں کے زیادتی ورم کے لئے اکسیر ہے، اگر ورم کی وجہ سے پوٹے الٹ گئے ہوں، تو ایک دن میں درست ہو جاتے ہیں،

**اکسیر سرخی و درد چشم**:۔ رسونت ۶ ماشہ، پھٹکڑی ۴ ماشہ، رسونت ۱ ماشہ، اناردانہ ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، پوست خشخاش ۱ ماشہ، پھوپھلا ۱ ماشہ، گنڈی باد تی ۳ ماشہ، عرق گلاب ۲۰ تولہ،
تمام دواؤں کو کوٹ لیں، اور ایک صاف کپڑے میں تمام ادویہ ڈال کر پوٹلی باندھ کر عرق گلاب میں بھگو دیں،

**ترکیب استعمال**:۔ صبح ، دوپہر اور رات کو سوتے وقت پوٹلی کو آنکھوں پر لگائیں ، اور پلکوں کو الٹ کر یہی پانی ایک دو قطرہ آنکھوں میں ڈال دیں ، سرخی ، رڑک اور درد چشم کے لئے مجرب ہے ۔

**دوائے بھینگاپن**:۔ سرمہ سیاہ ۱ تولہ ، بندق ہندی ایک تولہ ، کھرل کر کے سرمہ کی مانند کریں ، سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔ بھینگاپن کے لئے مفید ہے ۔ علامہ سویدی رح کا مجرب ہے ۔

**اکسیر موتیا**:۔ کلکیریا فلوریکا × ۶ (۵ گرین) روزانہ ۴ خوراک دیں ، یہ موتیا بند کی بہترین دوا ہے ۔ جبکہ پتلی میں ورم اور آنکھوں سے پانی جاری ہو ، تو نہایت مفید ہے ۔

**اکسیر نزول الماء**:۔ کشتہ جست ۱۰ تولہ ، سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ ، افیون ۱ ماشہ ، زنگار ۹ ماشہ ، سمندر جھاگ ۳ ماشہ ، سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ
تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملا کر کھرل میں ڈال کر عرق سونف اور عرق گلاب نصف نصف بوتل میں کھرل کریں ۔
یہ سرمہ موتیا بند ، نزول الماء کے لئے بے حد مفید ہے ، ابتدائی حالتوں میں اکسیر ہے ۔
دیگر امراض چشم ، کمزوری نظر ، جالا ، پھولا ، ناخونہ وغیرہ امراض چشم میں بھی مفید ہے ۔ یہ نسخہ حکیم نورالدین قادیانی کا مجوزہ ہے ۔

**اکسیر ددقہ**:۔ ددقہ کو جڑ سے اڑا دیتا ہے ۔
رسوت ۳ ماشہ ، طوطیا ۳ ماشہ ، تخم حنظل ۲ ماشہ ، لعاب اسبغول ایک تولہ میں شیاف بنا دیں ۔
شیر عورت میں گھس کر آنکھ میں لگانا بہت مجرب ہے ۔

اکسیر توتہ :۔ شورہ قلمی ا تولہ ، پھٹکڑی ا تولہ ، نوشادر ا تولہ
نیلہ تھوتھا ا تولہ ،
سب کو عرق لیموں تین تولہ میں کھرل کر کے ایک کھیا گلی میں گلکت
کر کے پانچ سیر اپلہ کی آگ دیں ، جب سوختہ ہو جائے ، تو باریک پیس
کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں ، اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ،
توتہ کے لئے بہت مجرب ہے ،
اکسیر بصارت افزا ( نورانی سرمہ ) :۔ ضعف بصر کے
واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ،
مروارید نا سفتہ ۳ ماشہ ، مشک ا تولہ ، طوطیا بریاں ۳ ماشہ
کافور ۲ ماشہ ، سوہن کھی ، تیلنی کھی ہر ایک ۱ ماشہ ،
سب کو عرق بادیان ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے بطور سرمہ بنا کر آنکھوں
میں لگانا نزول الماء تک کو فائدہ کرتا ہے ،
دوائے اندھراتا :۔ رکاسنگ ہو گرین ، الکحل ا ا ڈرس ، باہم ملائیں ،
ایک دو قطرے ڈال کر اوپر پٹی باندھ دیں ، رات کو کھول دیں ، رات کو
صاف نظر آنے لگتا ہے ، اندھراتا کے لئے نہایت مفید ہے ،
اکسیر نزول الماء :۔ حلتیت ۳ ۔ ماشہ لے کر کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں
اور آب چنہ کا ۵ ایک برتن میں ڈال کر گرم کریں ، اور اس میں حلتیت کی پوٹلی
آہستہ آہستہ ملیں ، یہاں تک کہ تمام ہینگ اس میں حل ہو جائے ، اس کے بعد
اس میں روغن بلساں ۳ ۔ ماشہ ڈال کر رکھ دیں ، یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے
اس کے شیاف بنا کر رکھ لیں ، بوقت ضرورت گھس کر آنکھ میں لگائیں ،
ابتدائے نزول الماء ، قاطع بیاض اور انتشار کو سود مند ہے ،

# باب سوم
# کان کی بیماریاں

## کان درد EARACHEOTALGIA
### (ایرک اوٹیلجیا)

**تعریف:** اس مرض میں کان کے اندر درد ہوتا ہے۔

**وجوہات:** سردی لگنا، پھنسی کا ہونا، عصبی درد، خرابی دانت، پانی پڑ جانا، وجع المفاصل وغیرہ سے کان درد ہوتا ہے۔

**تشخیص:** درد کی ٹیسیں کان سے چہرے اور پیشانی تک ہوتی ہیں۔ مریض بے چینی کی حالت میں ہوتا ہے۔

**علاج:** جس سبب سے درد ہو، اُس سبب کو معلوم کر کے رفع کریں، عام طور پر یہ درد عصبی ہوتا ہے۔ اس لئے دافع درد ادویات سے فائدہ ہوتا ہے۔

**اکسیر درد کان:** ٹنکچر بیلاڈونا ½ ڈرام، ٹنکچر اوپیم ½ ڈرام، گلیسرین ایک اونس، جملہ ادویہ کو ملا کر نیم گرم کر کے کان میں دو دو قطرے ڈالیں، درد کان ہر قسم کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

اگر کان میں ورم آگیا ہو، تو اینٹی فلو جیسٹین یا السی کا پلستر بنا کر باندھیں، اندرونی طور پر اکسیر بالا کے دو دو قطرے ڈالیں، آرام ہوگا، کان کی میل بھی دور ہو جائے گی۔

**ایئر لوشن ڈرالیس** :- ایسڈ بورک ۴۰ گرین، زنک سلفاس ۲ گرین، انجری فلیوین ۱ گرین، رکٹیفائڈ سپرٹ ۴ ڈرام، الکوحل ڈسٹلڈ ۴ ڈرام، لوشن بنائیں، درد کان، کان کا بہنا، سوزش، پھوڑا پھنسی اور دیگر امراض کان کے لئے مجرب ہے۔

اگر درد خرابی دانت کی وجہ سے ہو، تو خراب دانت کو نکال دینا چاہیئے۔

اگر مریض کو کمزوری ہو، تو دوا مقوی دیں، اور مقوی جسم مرکبات فولاد، کچلہ، ایسٹن سیرپ وغیرہ دیتے رہیں۔

اگر کان کے اردگرد سوزش اور ورم ہو، تو خوردنی طور پر سبازول کی ٹکیاں ہر ۴ گھنٹے بعد ایک ٹکیہ دیں، شدید حالات میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا انجکشن کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔

کان کو ٹکور کرنا بھی دافع درد ہے۔

**دوائے درد گوش** :- بورک ایسڈ ۵ گرین، کاربالک ایسڈ ۷ بوند، پروکین ہائیڈرو کلوراس، سپرٹ رکٹیفائڈ ۲۰ بوند، مارفیا ہائیڈرو کلوراس ۳ گرین، گلیسرین ایک اونس، تمام ادویہ کو باہم ملا لیں۔

اول کان کو صاف کر کے مندرجہ بالا دوائی کے ۲، ۲ قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں، خواہ کیسا ہی سخت کان درد ہو، ۵ منٹ کے اندر آرام آجاتا ہے۔

**اکسیر درد**: بعض اوقات مریض کو بیرونی ادویات کے استعمال سے تدرے فائدہ نہیں ہوتا، اس وقت رفع درد کے لئے اندرونی طور پر اسپرو، سارپڈان، کوڈوپائرین، سونجین بمقدار ایک یا ۲ ٹکیہ دیں، یا اسپرین یا ڈوورس پوڈر ۱۰ گرین کی مقدار میں کھلانا فوری اثر کرتا ہے، بعدازاں اچھی طرح تشخیص کر کے اصل سبب کو رفع کریں،

**روغن بابونہ**: گل بابونہ ۵ تولہ، تیل شیریں ۱۵ تولہ، شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، جب پھول گل جائیں، نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں، پھر صاف کر کے چار پانچ قطرے کان میں ڈالیں، کان درد اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے،

**اکسیر درد**: افیون ½ ماشہ، جندبیدستر ½ ماشہ، روغن زیتون ۱ تولہ میں حل کر لیں، اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں، درد کان کے لئے اکسیری دوا ہے،

**روغن ترب**: مولی کا پانی ۴ تولہ، روغن شیریں ۱۰ تولہ میں ملا کر جوش دیں، جب پانی جل کر روغن رہ جائے، نیم گرم کان میں دو قطرے ڈالیں، کان درد کو آرام ہوگا،

**اکسیر الاذن**: کاربالک ایسڈ لیکوئیڈ ۲ بوند، پروکین ہائڈروکلورائڈ ۵ گرین، گلیسرین ۲ ڈرام، باہم ملا کر تین قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں، فوراً درد کان رفع ہوگا، بے نظیر دوا ہے،

**سفوف اکسیری**: بورک ایسڈ ۱ ڈرام، آیوڈوفارم ۱ ڈرام، ملا کر ۳ - ۴ گرین کان میں پھونک دیں، اور کان کے سوراخ میں ذراسی ولایتی روئی رکھ دیں،

رطوبت کو خشک کرنے اور زخم کو مندمل کرنے کے لئے مفید نسخہ ہے۔

**امراض کان کی لاثانی دوا** :۔ مرکری کروم ۵ گرین۔ بورک ایسڈ ۱۰ گرین سپرٹ رکٹیفائڈ ۲ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر ۴ ڈرام۔

سب کو ایک شیشی میں ڈال کر حل کریں۔ بوقت ضرورت دو قطرے کان میں ڈالیں۔ جملہ عوارضات کان مثلاً درد گوش، ریم گوش، زخم کان بہرا پن اور دیگر عوارضات گوش کے لئے بہترین چیز ہے۔

بعض اوقات کمی خون کی وجہ سے کان بجنے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں مرکبات فولاد اور لیور ایکسٹریکٹ کا استعمال مفید ہے۔

**ہدایات** :۔ (۱) اول کان کا ائیر سکوپ سے معائنہ کر لیں۔ اگر دھونے کے قابل ہو، تو پانی نیم گرم کر کے پوٹاشیم پرمنگنیٹ یا بورک ایسڈ حسب ضرورت ڈال کر پچکاری سے کان دھو کر دوائی ڈالیں۔

(۲) اگر کوئی چیز پھنسی ہوئی ہو، تو نکال لیں۔

(۳) اگر میل بہت سخت ہو، تو پہلے گلیسرین وغیرہ ڈال کر نرم کر لیں۔

سفید پیاز کا عرق کان میں ٹپکانا درد کو ساکن کرتا ہے۔

بکری کی مینگنیاں ذرا گرم کر کے کان پر باندھنا درد کو تسکین دیتی ہیں۔

کان میں ہمیشہ نیم گرم دوا ڈالنی چاہیئے، کیونکہ ٹھنڈی دوائی سے عصب سمع کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

کان کو میل سے ہمیشہ صاف رکھنا چاہیئے۔

---

# کان درد کا ہومیوپیتھی علاج

اگر کان میں ورم اور درد ہو، تو بیلا ڈونا ۳۰ دیں، اکونائٹ ۱x بھی بہترین دوائی ہے، بعض حالتوں میں یہ دوائی کیمومیلا ۳، پلسٹلا ۳۰ سے بھی بہتر ہے، اگر افاقہ عارضی ہو، تو چند گھنٹوں کے بعد مرکیوری ایس ۳۰ دیں۔

اگر کان کی تکلیف دوبارہ ہو جائے، اور اس طرح آرام ہونے کے بعد بار بار تکلیف ہو، اور کان سے زرد رنگ کا مواد بھی بہتا رہے، تو پلسٹلا ۳۰ دیں، اگر یہ دوا مستقل طور پر فائدہ نہ کرے، اور سردی سے تکلیف زیادہ ہو جائے، تو ڈلکامارا ۳۰، اور رسٹاکس ۳۰ دیں۔

صبح و شام سلفر ۳۰ کی دو خوراکیں دینا بھی بہت مفید ہیں، اگر کان میں اعصابی درد ہو، تو پلینٹیگو میجر مدر ٹنکچر دیں، یہ دوائی بوسیدہ دانت کے خلا میں رکھنے سے بھی درد میں نمایاں افاقہ ہو جاتا ہے پلینٹیگو میجر مدر ٹنکچر کے پانچ دس قطرے اتنے ہی پانی کے قطروں میں ملا کر رکھیں، اور گرم کر کے ایک گھنٹہ کے بعد ایک دو قطرے درد والے کان میں ڈالتے رہیں، بہت جلد افاقہ ہو جائے گا۔

مولین آئیل کے ایک یا دو قطرے ایک ایک گھنٹہ کے بعد کان میں ڈالتے رہیں، جب تک کہ تکلیف رفع نہ ہو جائے۔

کان درد، بہرا پن، کان بہنا کے لئے ہومیوپیتھک علاج کی مسلمہ دوا ہے۔

# کان بہنا OTORROEA (اوٹوریا)

**تعریف:** کان کی بیرونی نالی کی جھلی میں سوزش ہو کر کان سے پیپ بہنے لگتی ہے۔

**وجوہات:** بچوں میں دانت نکلنا، چوٹ لگنا، غیر جنس کا کان میں پڑنا، سردی، بد ہضمی، مرض خنازیر اور بعض جلدی امراض کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔

**تشخیص:** ابتداً کان کی نالی متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے، کان میں درد ہوتا ہے، بوجہ درد کے نیند نہیں آتی۔ دو تین دن کے بعد رطوبت خارج ہونے لگتی ہے، پھر پیپ بن جاتی اور کان بہنے لگتا ہے۔

**علاج:** ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ کے چند قطرے کان میں ڈال دیں، اُبل کر پیپ باہر آجائے گی۔ کان کو اچھی طرح صاف کر کے بورک ایسڈ ڈال کر اوپر گلیسرین پیور کے چند قطرے ڈال دیں۔ اکثر اس طرح دوائی استعمال کرنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

بورک ایسڈ ۱۰ گرین، ایکوا کے لوشن نیم گرم سے کان میں آہستہ آہستہ پچکاری کریں، اور پھر کان کو خشک کر کے بورک ایسڈ اور آیوڈوفارم مساوی الوزن سفوف کان میں ڈالیں، اور کان کے اوپر روئی رکھ دیں۔

بورک لوشن کی بجائے مرکری لوشن سے بھی کان صاف کیا جاتا ہے۔

**اوٹورائن**:۔ کاربالک آئل اونس، سبازول ڈسٹنگ پوڈر ڈرام باہم ملاکر حل کرلیں، اول ہائڈروجن سے کان صاف کر کے چند قطرے دوائی مذکور کے ڈالیں، اور اندرونی طور پر سلفونمائیڈز یا سبازول گولیاں بڑے آدمی کے لئے دن میں ۴ گولیاں دیں،
کان بہنے کے لئے اکسیر بے نظیر علاج ہے۔

**کاربالک آئل**:۔ کاربالک ایسڈ ۵ بوند، روغن شیریں ۴۰ بوند دونوں کو ملادیں۔ بورک ایسڈ اور آئیوڈوفارم مساوی سفوف بنا کر کان میں پھونک دیں، اور اوپر سے گلیسرین یا کاربالک آئل ڈال دیں، کان بہنے کو آرام ہوگا،

**کان بہنے کی اکسیری دوا**:۔ پھٹکڑی باریک شدہ یا انزروت شہد خالص میں ملادیں، اول کان کو ہائیڈروجن سے صاف کرلیں۔ ململ کے صاف پارچہ سے فتیلہ بنا کر لت پت کر کے کان میں رکھیں، دن میں تین فتیلہ رکھیں، معمولی مرض دو تین دن میں، پرانا مرض کان بہنا سات دن میں مکمل طور پر زائل ہوگا،

**تریاق الاذن**:۔ کلوروفارم پیور ۲ ڈرام، روغن تارپین ۲ ڈرام، دونوں کو ملاکر کان، ناک یا کسی اور جگہ کیڑے پڑ گئے ہوں، ۱۰، ۱۵ قطرے ماؤف جگہ میں ڈال دیں، نصف گھنٹہ بعد کان صاف کر دیں، تمام کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے، زخم بھرنے کے لئے بھی یہی دوائی استعمال کرتے رہیں جسم سے کیڑے مارنے کی اول درجہ کی دوا ہے۔
**دیگر**: نیازبو کے سبز پتوں کا پانی کان میں ڈالنے سے تمام کیڑے مرجاتے ہیں،

**اکسیر سیلان الاذن**:۔ ہڑتال ورقیہ نہایت باریک پیس کر ایک سیر عجنہ

سرسوں کے تیل میں ملا کر اس قدر پکائیں، کہ تیل سے دھواں نکلنے لگے، تب آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے نتھار کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔
کان صاف کر کے چند قطرے روزانہ کان میں ڈالیں، پڑانے سے پرانا کان بہنا کا چند دنوں کے استعمال سے مفید ہو جاتا ہے، بے نظیر دوا ہے۔

**کان بہنے کی ٹکیاں** سبازول یا ایم، بی ۷۶۰، یہ بھی کان بہنے کے لئے اکسیر ہیں، مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے دن میں ۶ گولی صبح دوپہر، شام پانی کے ساتھ دیں۔

**کان بہنے کا ٹیکہ**: پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی باہم ملالیں، دن میں تین بار عضلاتی انجکشن کریں، ایک ہی دن میں کان بہنے سے بند ہو جائے گا۔
بعض دفعہ ۵ لاکھ یونٹ کے دو انجکشن صبح و شام نصف نصف کرائے جاتے ہیں۔
نوٹ، بچوں کے کان اکثر پھنسی نکلنے کی وجہ سے بہتے ہیں، اس لئے بچوں کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

**ٹیکہ نمبر ۲**: ڈی ہائڈرو سٹر پٹو مائی سین ½ گرام، ڈسٹلڈ واٹر اسی سی، صبح و شام نصف نصف انجکشن کریں، کان کی اندرونی پھنسی اوٹائٹس میڈیا کی اکسیری دوا ہے، ایک دن کے استعمال سے کان بہنا رک جاتا ہے۔
نوٹ، اگر کان کے ڈھول میں سوراخ ہو، تو کان میں پچکاری نہیں کرنی چاہیئے، کیونکہ اس طرح پانی اندر جا کر بہت سخت ورم پیدا کر کے سخت تکلیف کا موجب ہوتا ہے، نیز مندرجہ بالا انجکشن کرنے سے پیپ کا اخراج بند ہو جاتا ہے، قوت سامعت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کلورومائی سیٹین ٹاپیکل (پارک ڈیوس)، ایک ایک قطرہ ہر چار گھنٹے بعد کان میں ٹپکائیں۔
کان کی سوزش، ورم، کان بہنا، اخراج مواد اور رطوبت کے لئے بہترین دوا ہے۔
متواتر کان بہنے سے دماغ میں سوزش ہو کر کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اس لئے سیلان الاذن کا علاج جلد کرنا چاہیئے۔

## کان بہنے کا ہومیوپیتھی علاج

اول ہائیڈروجن کے چند قطرے ڈال کر کان کو اچھی طرح صاف کریں، بعد میں مولین آئل کا استعمال کریں۔ کانوں کی خشکی، زخم، کان بہنا خارش، کان بجنا، کان سے پیپ خارج ہونا اور بہرا پن کے لئے اکسیر ہے، دو تین قطرے دن میں تین بار ڈالتے رہیں۔
پلانٹیگو مدر ٹنکچر ۱ ڈرام، بورک ایسڈ ½ ڈرام، گلیسرین ایک اونس میں ملالیں۔ کان بہنے کے لئے لاجواب چیز ہے۔
پلسٹلا ۳۰، کالی میور ۱۲ کا استعمال کان بہنے کے لئے مفید ہے، خارجی استعمال کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔
بورک ایسڈ ۱۰ گرین، ملک شوگر ۱۰ گرین، پلانٹیگو مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے کھرل میں خوب گھوٹ کر خشک کریں۔ نلکی سے کان کے اندر پھونک دیں۔
ہیپر سلفر ۳۰ کان بہنے کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے۔ آرسنکم آیوڈائڈ ۳۰ سل و دق یا کمزوری بیماری سے ہو، تو فائدہ کرتا ہے۔ بیرونی ضرب، صدمہ یا خوف اور گرج کی وجہ سے ہو، تو آرنیکا ۳۰ مفید ہے۔

WEX IN THE EAR

# کان میں میل پڑ جانا

(ویکس ان دی ایئر)

**تعریف**:۔ اس مرض میں کان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔

**وجوہات**:۔ گرد و غبار، مٹی اور کان میں بے فائدہ تیل وغیرہ ڈالتے رہنا۔

**تشخیص**:۔ مریض کو بہرا پن یعنی سنائی کم دینے لگتا ہے۔ ایئر سکوپ سے دیکھنے سے میل نظر آجاتی ہے۔

**علاج**:۔ کان میں تیل یا گلیسرین نیم گرم ڈالیں۔ جب میل نرم ہو جائے، تو نیم گرم پانی سے کان میں پچکاری کریں۔ دو تین دفعہ پچکاری کرنے سے میل خارج ہو جاتی ہے۔ اگر میل سخت ہو، اور خارج نہ ہو، تو روزانہ گلیسرین نیم گرم کان میں ڈال کر پچکاری کریں۔ میل خارج ہو جائے گی، اور کان صاف ہو جائے گا۔ اگر میل سخت نہ ہو، تو ہائڈروجن پر اوکسائیڈ ڈالنے سے ہی ابل کر میل نکل جاتی ہے۔

کئی آدمی بعض دفعہ کان بھاری ہونے سے کان میں دیا سلائی، سر مچو یا کسی اور باریک لکڑی سے کان کو صاف کرنے لگتے ہیں، جس سے کان صاف ہونے کی بجائے بعض دفعہ خراش ہو کر سخت تکلیف ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات بے احتیاطی سے کان کا پردہ بھی پھٹ جاتا ہے۔ اس لئے کان صاف کرنے میں احتیاط ضروری ہے۔ نیز کان کو پچکاری سے صاف کرنے میں سختی نہیں کرنی چاہیئے۔ نہایت آہستگی سے پچکاری لگانی چاہیئے۔

# کان میں کچھ پڑجانا

FOR EIGN BODY
IN THE EAR
(فارِن باڈی اِن دی ایئر)

**تعریف**: اس مرض میں کان کے اندر کوئی غیر جنس داخل ہو جاتی ہے۔
**اسباب**: کان میں کیڑا مکوڑا، گندم یا چنے، مٹر کی کا دانہ یا کوڑی رتی، کنکر اور پنسل کا ٹکڑا چلا جاتا ہے۔
**علامات**: کان میں غیر جنس کے داخل ہونے سے کان میں سرسراہٹ اور سننا بند ہو جاتا ہے۔
**علاج**: کان کو ابئر سکوپ سے غور کے ساتھ دیکھیں، اگر غیر جنس کان کے سوراخ کے قریب ہی دکھائی دیتی ہو، تو باریک فارسیپس یعنی موچنے یا سلائی وغیرہ سے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اگر غیر جنس سوراخ سے دور ہو، تو کان میں پانی کی پچکاری کرنے سے وہ چیز نکل جائے گی، اگر پھر بھی نہ نکلے، تو کان میں گلیسرین یا تیل ڈالیں، ایک دو دن کے بعد خود بخود نکل جائے گی۔ اگر نہ نکلے، تو پچکاری سے نکالیں۔ اگر کان میں پانی پڑ جائے تو خالی پچکاری سے کھینچ لیا جاتا ہے۔

**کان سے پانی نکالنے کا آسان طریقہ**: جُونج یا کانے کی نالی لے کر اُس کے ایک سرے پر روئی لپیٹ لیں۔ اور روئی کو تیل سرسوں میں تر کر کے دیا سلائی سے آگ لگا دیں، دوسرا سرا کان میں لگا کر ہاتھ سے پکڑ رکھیں، دھوئیں کے زور سے کان کے اندر کا پانی باہر نکلنا شروع ہو جائے گا، جب تمام پانی نکل جائے۔ تو نالی کو علیحدہ کر دیں۔

(ع۔ ۲) جب کان میں پانی پڑ جائے۔ تو مریض کو تھوڑی سی نسوار دینی چاہیئے۔ تاکہ چھینک آئے، اور جب چھینک آنے لگے، تو ناک اور منہ کو بند کرنے کی ہدایت کریں۔ اور سر کو پانی والے کان کی طرف جھکا دیں، ایسا کرنے سے اکثر پانی اور داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے۔ اگر کان میں کوئی کیڑا وغیرہ ہو، تو ہائیڈروجن ڈالنے سے فوراً مرجاتا ہے، اور بعد میں پانی کی پچکاری کر کے نکال دیں۔

## کان بجنا TINNITIS (ٹنائی ٹس)

**تعریف:** اس مرض میں دماغ کے اندر دماغی دوران خون کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔

**وجوہات:** کمی خون اور خون کا پتلا ہونا، کونین کا زیادہ استعمال کرنا۔ بدہضمی، نفخ شکم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**علامات:** اس مرض میں کان میں پانی کے کھولنے کی آواز اور ٹیں ٹیں ہوتی ہے۔

**علاج:** مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔

اکسیری دوا: فینو باربیٹون سوڈیم ۱/۴ گرین، ملک شوگر ۲ گرین، ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں۔ کان بجنے اور دوران سر کے لئے بے حد مفید ہے۔

(ع۔ ۲) پوٹاشیم برومائیڈ ۱۰ گرین، ایکوا ادلس ۱، ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، مفید ہے۔

اگر قوت ہضم کی خرابی سے ہو، تو ہاضمہ کی اصلاح کریں۔

سوڈا منٹ ۵ گرین کی دو ٹکیہ بعد غذا دن میں دو بار دیں،
یا نمک سلیمانی ا ماشہ صبح وشام غذا کے بعد دیں،
اگر کمزوری کے سبب ہو، تو ملٹی وٹامنز، وٹامن بی ۱۲، ایسٹن سیرپ،
زودگر، سیٹاٹون، واٹربریز کمپونڈ، وغیرہ استعمال کرنا مفید ہے۔
اگر خشکی کی وجہ سے ہو، تو دماغ کو ترطیب اور تقویت دینے والی
ادویات استعمال کریں،
نسخہ :۔ گل روغن، روغن بادام، روغن خشخاش مساوی الوزن ملا کر سر پر
مالش کریں، اور کان میں بھی ڈالیں،
اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں،
کثرت جماع، کثرت محنت، تمباکو، شراب، افیون سے پرہیز کریں،
(نوٹ) :۔ بوڑھوں میں یہ مرض لا علاج ہوتا ہے،

## بہراپن DEAFNESS (ڈیف نیس)

**تعریف** :۔ اس میں مریض کو یا تو بالکل یا کم سنائی دیتا ہے،
**وجوہات** :۔ کبھی کان میں میل بھر جانے سے کان بند ہو جاتا ہے، اور
اونچا بولنے اور تیز بلند آواز سے کان کے پردے کو صدمہ پہنچنا، خرابی خون
دماغی کمزوری، ورم حلق، خناق، کلسوئے، وجع المفاصل، نقرس، چیچک
آتشک وغیرہ امراض سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے
**تشخیص** کانوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں، قوت سامعت کم ہو جاتی ہے،
اور بالکل کبھی ختم ہی ہو جاتی ہے
**علاج** :۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں

عام طور پر کان میں میل بھر جانے سے یہ مرض ہوتا ہے، اس لیے ایئر سکوپ سے دیکھ کر پچکاری کے ذریعے میل کو خارج کریں،
اگر کان کا پردہ پھٹ چکا ہو، تو اکثر یہ لا علاج ہوتا ہے۔ یا مصنوعی پردہ لگوالیا جائے، تو قدرے فائدہ ہوسکتا ہے۔ ہر ایک سبب کے مطابق علاج کریں،
اگر دماغی کمزوری ہو، تو دماغ کو طاقت دینے والی ادویات اور غذائیں استعمال کریں، حریرہ مقوی دماغ نہایت مفید ہے۔
اگر او بجا بجنے اور تیز سخت آواز کی وجہ سے بہراپن ہو تو ۳ آرنیکا ۲ کی ہر تیسرے دن ایک خوراک بے حد مفید ثابت ہوتی ہے، اکثر دو تین خوراکیں کافی ہوتی ہیں،
دوائے بہراپن :۔ بادام روغن ۲ تولہ، روغن تارپین ۱ تولہ، باہم ملائیں نیم گرم قطرہ قطرہ کان میں ٹپکائیں۔ ثقل سماعت، بہراپن کے لئے مفید ہے۔ درد کان کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

# کان کا ورم

## OTITIS MEDIA
## (اوٹائٹس میڈیا)

**تعریف** :۔ اس مرض میں کان کے جوف اور پردہ میں ورم ہو جاتا ہے،

**وجوہات** :۔ کان میں زور سے پچکاری کرنا، سردی لگنا، نقرس، پٹھوں میں خراش ہونا، سرخ بخار، خنازیر، گنٹھیا وغیرہ اس مرض کے وجوہات ہیں،

**تشخیص** :۔ شروع مرض میں کان کے اندر گرانی محسوس ہوتی ہے، پھر کان میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور مختلف قسم کی آوازیں سنائی دینے لگتی ہیں قوت سماعت میں کمی آجاتی ہے۔ اور ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے۔ کان کی اندرونی نالی اور پردہ سرخ، متورم ہو جاتا ہے۔ اگر مرض زیادہ ہو جائے، تو درد شدید ہوتا ہے۔ اور کبھی جوانوں کو ہذیان اور بچوں کو تشنج ہو جاتا ہے، بعض اوقات اس مرض سے کئی مریضوں کو لقوہ بھی ہو جاتا ہے۔ اگر یہ سوزش دماغ کی طرف بڑھ جائے، تو مریض کی ہلاکت کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

**علاج** :۔ اس مرض کے علاج میں دافع ورم اور دافع درد ادویات کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

شروع مرض میں پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا ایک انجکشن مرض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ حسب ضرورت چوبیس گھنٹے بعد دوسری بار بھی لگا سکتے ہیں۔

خوردنی طور پر سیبازول، سافاڈیازین، سلفامیزاتھین بھی اس مرض کے لئے اکسیری ادویات ہیں۔ مقدار خوراک ۲ ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد حتیٰ کہ مرض رفع ہو جائے۔ بچوں کو حسب عمر مقدار خوراک کم کر دیں۔

کان کو گرم پانی یا بورک لوشن سے دھو کر خشک ہونے کے بعد کاربالک گلیسرین قطرہ قطرہ ڈالیں۔ بے حد مفید ہے۔

اگر درد شدید ہو تو اس میں پروکین ہائیڈرو کلورائیڈ بقدر ضرورت ملا لیں۔ بیلاڈونا گلیسرین بھی کان میں ڈالنا مفید ہوتا ہے۔

کان پر ٹکور کرنا، اینٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگانا بھی اس مرض میں مفید ہے شروع مرض میں کان کے پیچھے جونکیں لگوانا بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

اگر کان کے پیچھے ورم بڑھ جائے، تو عمل جراحی کریں۔ اور چیرا

دینے کے بعد آئیل کاربالک کی پٹی لگائیں، اور پنسلین کا انجکشن لگادیں، نہایت مفید ثابت ہوگا،

بعض اوقات علاج نہ کرنے یا غلط علاج کرنے سے کان کا پردہ متورم ہو کر خراب ہوجاتا ہے، اور ہڈیاں بھی مردار پڑجاتی ہیں، ایسی صورت میں کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیئے،

نسخہ :۔ سفیدی بیضہ مرغ اور گل روغن مساوی الوزن ملالیں نیم گرم کان میں ٹپکائیں، درد اور ورم کے لئے مفید ہے،

بیلا ڈونا × ۳ کان کے ورم کے لئے بے حد مفید ہے، اگر پیپ پڑ چکی ہو، تو ہیپر سلفر × ۳۰ بہت فائدہ کرتی ہے،

کلکیریا سلف بھی کان کے درد کے لئے استعمال کی جاتی ہے،

# کان کی پھنسیاں

ECZEMA OF THE EAR

## (اگزیما آف دی ایئر)

**تعریف** :۔ اس مرض میں کان کے اندر اور اردگرد پھنسیاں نکل آتی ہیں،

**وجوہات** :۔ کان کا اندرونی زخم ہونے کے باعث پیپ خارج ہوکر کان کے اردگرد پیپ لگنے سے یہ مرض شروع ہوتا ہے،

**تشخیص وعلامات** :۔ پھنسیوں پر درد اور جلن ہوتی ہے، اور ان سے زرد رنگ کی ریم نکلتی ہے، جس جگہ لگتی ہے، وہیں پھنسی پیدا کردیتی ہے،

**علاج** :۔ کان کو کسی انٹی سپٹک دوائی سے باہر اور اندر سے خوب صاف کر کے مندرجہ ذیل نسخہ جات استعمال میں لائیں۔

**نسخہ** :۔ بورک ایسڈ ۱ ڈرام ، ایکری فلیوین ۵ گرین ، سبازول ۴ ٹکیہ سب ادویہ کو ملا کر باریک کر کے سفوف بنائیں۔

**ترکیب استعمال** :۔ زخم پر پہلے کاربالک لگا کر پھر مندرجہ بالا سفوف اوپر چھڑکیں، تین چار دن میں مکمل آرام ہو گا۔

(نوٹ) آئل کاربالک ۲۵ فی صدی کا تیار کیا گیا ہو۔

سبازول بچوں کے لئے نصف گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں نہایت زود اثر ہے۔

**نسخہ** :۔ جل نم بوٹی ۶ ماشہ کو ۵ تولہ تیل شیریں میں جلا کر ۶ ماشہ موم خالص ملائیں۔ اب اسے ٹھنڈا ہونے پر محفوظ رکھیں، ہر قسم کے زخم پھنسی کے لئے نایاب مرہم ہے۔

مردار سنگ کا باریک سفوف پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

کان کی بیرونی پھنسیوں کے لیے پنسلین آئنٹمنٹ کا لگانا بھی بے حد فائدہ کرتا ہے، ایک دو دفعہ لگانے سے ہی آرام آجاتا ہے۔

سبازول ڈسٹنگ پوڈر پھنسیوں پر لگانا نہایت مفید ہے۔

اکتھیول گلیسرین ۱۰ فی صدی نصف اونس گلیسرین میں تیار کریں۔ کان کی پھنسیوں پر لگا دیں۔ اگر پھنسیاں اندر ہوں، تو بتی تر کر کے کان کے سوراخ میں رکھیں۔

## کان کے کیڑے

**تعریف** :۔ اس مرض میں کان کے اندر کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

**وجوہات:** کان بہنا اور گندہ ہوجانا اور اس پر مکھی کا بیٹھ جانا، کیڑے پیدا کرتا ہے۔

**تشخیص وعلامات** کان سے رطوبت بہتی ہے۔ کبھی درد بھی ہوتا ہے

**علاج:** کانوں کو بورک لوشن، یا کاربالک لوشن یا مرکری لوشن سے پچکاری کرکے صاف کریں۔ اور بعد میں مندرجہ ذیل نسخہ کان میں ڈالیں۔

**تریاق الاذن:** کلوروفارم پیور ۲ ڈرام، روغن تارپین ۲ ڈرام
دونوں ملاکر کان میں ڈالیں۔ آدھ گھنٹہ بعد کان صاف کردیں۔ تمام کیڑے مردہ ہوکر خارج ہوجائیں گے۔ کیڑے مارنے کی اول درجہ کی دوائی ہے۔ زخم بھرنے کے لئے بھی یہی دوائی استعمال کرتے رہیں۔

**دیگر:** پیاز بو کے سبز پتوں کا پانی بھی کان میں ڈالنے سے تمام کیڑے مرجاتے ہیں۔

**نسخہ:** اکتھیول ۱ ڈرام، ایسڈ بورک ۴ ڈرام، پیرافین مول البم ایک اونس۔ ان ادویہ کو باہم ملاکر مرہم تیار کریں۔ مقام ماؤف پر لگائیں۔ کان کی اندرونی اور بیرونی پھنسیوں کے لئے نہایت مجرب مرہم ہے۔

**سلوبرین** (ساختہ سیلگ) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ جو کان کی تمام سوزشی اور التہابی بیماریوں مثلاً سوزش، ورم، پیپ بہنا، پھنسیاں نکلنا وغیرہ کے لئے مفید ومجرب ہے۔

**ترکیب استعمال** ڈراپر سے پانچ چھ قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد کان میں ڈالیں۔ کان میں دوا ڈال کر پانچ دس منٹ تندرست کان کے بل لٹائے رکھیں۔ بے نظیر دوا ہے۔ نیز کان کی التہابی بیماریوں میں پینی سلین کا بذریعہ انجکشن استعمال کرنا بے حد مفید ومجرب ہے۔

## کلوروما ئی سٹین ٹاپیکل (ساختہ پارک ڈیوس)

کان کی اُن تمام بیماریوں کے لئے مفید و مجرب ہے، جن میں کانوں میں ورم رطوبت اور مواد خارج ہو، سوزش اور درد بھی ہو،

**ترکیب استعمال** ایک ایک قطرہ ہر چار گھنٹے بعد کان میں ٹپکائیں

**بہرہ پن کا آلہ**:- جب کان کا اندرونی پردہ پھٹ جاتا ہے، تو اس کی وجہ سے بہرہ ہو جانے کا کوئی علاج نہیں ہے، البتہ مصنوعی آلات سے کام لیا جا سکتا ہے،

**آریکل** یہ ایک چھوٹا سا آلہ ہوتا ہے، جو آواز کی لہروں کو اکٹھا کر کے کان میں منتقل کر دیتا ہے، اور کان کے ڈھول کا سوراخ بند کرنے کے لئے مصنوعی کان کا ڈھول کان میں داخل کیا جاتا ہے، جس سے آواز بخوبی سنائی دینے لگتی ہے، کاروباری آدمیوں کے لئے یہ آلہ بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، اور اس سے کافی مدد لی جا سکتی ہے،

اگر مصنوعی کان کا ڈھول نہ ہو، تو روئی کا پھویہ، گلیسرین یا پیرافین میں تر کر کے کان میں داخل کرنے سے بھی کام چل جاتا ہے،

**روغن**:- آملہ ۱ تولہ، برگ نیب ۱۰ عدد، مرچ سیاہ ۳ ماشہ، طوطیا ۱ ماشہ، تیل سرسوں ایک پاؤ،

تیل کو گرم کر کے آملہ کے سوا باقی سب دوائیں اس میں ڈال کر جلائیں، اور آملہ پیس کر ملا لیں، اس تیل کے چند قطرے کان میں ٹپکانے سے کان کے زخم درست ہو جاتے ہیں، بے حد مفید و مجرب ہے،

# باب چہارم
# ناک کی بیماریاں

## نکسیر EPISTAXIS (اپی سٹیکسس)

**تعریف:** اس مرض میں ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** ناک یا سر پر چوٹ آنا، دماغ میں خون کا جمع ہونا، شدید بخار کا ہونا، جگر میں اجتماع خون، دماغ کو گرمی پہنچنا، فشار خون، خرابی خون، تپ محرقہ، ملیریا، خسرہ اور حیض بند ہو جانا، بواسیر کا خون رک جانا، بچوں میں پیٹ کے کیڑے پڑنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ اور کبھی کسی مرض کے بحران سے بھی نکسیر پھوٹتی ہے۔ دموی مزاج آدمیوں کو گرمی یا بہار کے موسم میں بھی نکسیر آتی ہے۔

**تشخیص و علامات:** نکسیر آنے سے پہلے پیشانی پر بوجھ ہوا کرتا ہے۔ کبھی ایک نتھنے اور کبھی دونوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ کبھی قطرہ قطرہ اور کبھی دھار بندھ کر خون بہتا ہے، کبھی تھوڑی دیر کے لئے بند بھی ہو جاتا ہے، اور کبھی بہت دیر تک جاری رہتا ہے۔

**علاج**:- جب نکسیر شروع ہو جائے، پیشانی، گردن اور پشت پر سرد پانی یا برف لگانی چاہیئے، اگر شدید بخار، سخت دردسر اور دماغ میں اجتماع خون یا دموی اشخاص میں نکسیر پھوٹے، تو جب تک مریض ضعف اور کمزوری محسوس نہ کرے، اُس وقت تک نکسیر کو بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ یہ ان بیماریوں کا قدرتی علاج ہے،

اگر مریض کمزور، بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو۔ اور اُس کو نکسیر جاری ہو جائے، تو اُسے فوراً بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، مریض کے سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں، اور سر پر برف پھرائیں،

اڈرینے لین ہائیڈرو کلورائیڈ ہزار میں ایک طاقت کا لوشن لیکر اُس میں روئی کا پھایہ تر کر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو۔ ٹھونس دیں،

اگر یہ نہ ملے، تو ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ (ٹنکچر سٹیل) کا پھایہ ناک میں داخل کریں،

پھٹکری ۱۰ رتی ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے ناک میں پچکاری کرنے سے بھی نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اڈرینے لین سب سے بہتر اور قوی حابس الدم ہے،

- رسل دائیڑ یلیم ہزار میں ایک حصہ کا محلول لے کر اُس میں روئی تر کر کے ناک میں ٹھونس دیں، قوی حابس الدم ہے،

(نوٹ) یہ دوا بروس ڈرگ کمپنی کی تیار کردہ ہے

- ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں روئی کی پھریری تر کر کے ناک میں لگانا بھی مفید اور موثر ہوتا ہے،

# نکسیر کے علاج میں ہمارا معمول

سب سے پہلے نکسیر کے مریض کے جس نتھنے سے خون جاری ہو، اس میں ایڈرینے سلوشن کا پھایہ داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایڈرینے لین $\frac{1}{1000}$ طاقت ایک سی سی کا جلدی انجکشن کر دیا جاتا ہے۔ اور خوردنی طور پر کیلسیم لکٹیٹ ۲۰ گرین فی خوراک دن میں چار خوراک کھانے کے لیے دی جاتی ہیں۔

ہر قسم کی نکسیر اور دیگر جریان خون بند کرنے کے لئے بہترین اور مجرب علاج ہے۔ اکثر اس علاج سے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔

اگر نکسیر زیادہ جاری ہو، تو ایڈرینے لین انجکشن کرنے کے نصف گھنٹہ بعد "وٹامن کے" جس کا تجارتی نام کیپی لین ہے۔ ۲ سی سی کا عضلاتی انجکشن کر دیا جاتا ہے۔ اور "وٹامن کے" کی ایک ٹکیہ صبح، دوپہر اور شام کو کھلائی جاتی ہے۔ ایک دن کے علاج سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ یہ نکسیر بند کرنے کا فوری علاج ہے۔ جو کئی سال کا تجربہ شدہ ہے۔

بعض آدمیوں کو معمولی گرمی میں پھرنے سے نکسیر جاری ہو جاتی ہے ان کو چاہیئے کہ کیلسیم لکٹیٹ ۵ اگرین دن میں تین بار استعمال کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ ٹھنڈی ترکاریاں استعمال کریں۔ اس مرض سے نجات ہو جائے گی۔

**دواء الدم:** کافور خالص ۲ ماشہ، کندر، افیون، مرکی سوختہ، شادنج ہر ایک ۹ ماشہ، کاغذ سوختہ، پھٹکڑی بریاں، مازو، گلنار، دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ۔

جملہ ادویہ پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ بوقت ضرورت گھس کر

ناک میں ڈالیں۔ نکسیر کو فوراً بند کرتی ہے۔

**نفوخ نکسیر**:۔ کتھ۔ پھٹکڑی بریاں۔ کاغذ جلا ہوا، تینوں ہموزن۔ باریک کر کے ذراسی دوائی بطور نسوار چڑھائیں۔ خون نکسیر بند ہو جائیگا

**کہربا شمعی**:۔ کہربا حسب ضرورت سفوف کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرق پانی یا شربت انجبار دیں۔ ایک دو خوراکوں میں جاری خون خواہ کہیں سے آتا ہو۔ نیز کثرت حیض، بواسیر، زخم کا خون یا نکسیر وغیرہ فوراً بند ہو جاتی ہے۔ خون بند کرنے کے لئے طب یونانی کی مسلمہ دوا ہے۔

اگر نکسیر کسی طرح بھی بند نہ ہو، تو ناک کے پیچھے سوراخوں میں پلگ کرنا پڑتا ہے۔ جو ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ بعض دفعہ بجلی سے خون نکلنے کے مقام (BLEEDING POINT) کو جلا دیا جاتا ہے۔ پھر نکسیر ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتی ہے۔

"وٹامن کے" بھی خون کی انجمادی طاقت بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار استعمال ایک سی سی بذریعہ جلدی ٹیکہ روزانہ۔ اور خوردنی طور پر دن میں چار گولیاں دیں۔ جریان خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے ہو۔ فوری فائدہ کرتا ہے۔

**دوائے نکسیر**:۔ کشتہ صدف مرداریدہ ۴ رتی، مربہ پیٹھا ۲ تولہ

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار کھلائیں۔ جن کو بار بار نکسیر کی عادت ہو۔ ان کے لئے ایک ہفتہ کا استعمال بے حد مفید ہے۔

**نکسیر کا انجکشن**:۔ کیلشیم گلوکونیٹ ۱۰ سی سی ۲۵ فی صدی کا وریدی انجکشن کریں۔ روزانہ ایک بار۔ حتیٰ کہ مرض بالکل رفع ہو جائے۔

یہ بھی نکسیر بند کرنے اور دیگر جریان خون کو روکنے کے لئے بہترین مجرب انجکشن ہے۔ خون کی رقت کو دور کر کے انجمادی طاقت کو بڑھاتا ہے۔

نکسیر کے مریض کو دھوپ میں چلنے، لکھنے، پڑھنے، آگ کے پاس بیٹھنے، گرم ترش اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔
سرد اور ٹھنڈی ترکاریاں، آش جَو، تازہ دودھ، ساگودانہ اور زود ہضم غذا دینی چاہیے۔
نکسیر کا چٹکلہ: گل ارمنی (گیرو) ۲ تولے کر باریک پیس کر پانی ملا کر ماتھے پر لیپ کرنے سے بعض اوقات فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔
دیگر: کافور ۱ ماشہ، صندل سفید ۲ ماشہ، پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا نکسیر کے لیے مفید ہے۔
بعض اوقات شاذونادر نکسیر کے ایسے مریض بھی آتے ہیں جن کو نکسیر کی زیادتی کی وجہ سے ضعف قلب اور غشی شروع ہو جاتی ہے۔ ان کے لیے کورامین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اور کیلشیم گلوکونیٹ ۱۰ سی سی × ۲۰ فی صدی کا وریدی انجکشن بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔
کوگولین (سیبا) ۵ سی سی یا ۱۰ سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا بھی نکسیر کو فوراً روکتا ہے۔ اور اس کی پھریری تر کر کے نتھنے میں داخل کرنی چاہیے۔
ہیموپلاسٹین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کرنا بھی نکسیر کو روکتا ہے یاد رہے کہ اس انجکشن کے لگانے سے پہلے مریض کو گھوڑے سے بنا ہوا سیرم استعمال نہ ہو چکا ہو، ورنہ اس سے سیرم سکنس یعنی سیرمی بیماری پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔
اکثر ناک کے اندرونی حصہ ہی نکسیر کے خون بہنے کا مقام ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی آخری حصہ سے بھی خون نکلنے لگتا ہے۔
اگر خون آخری حصہ سے نکلتا ہو، تو جو پھریری ناک میں داخل

کی جائے، اُسے مضبوط دھاگے سے باندھ کر ناک کے آخری حصہ میں داخل کر دینا چاہیے۔
(نوٹ: بڑھاپے میں خون کا آنا خطرناک ہوتا ہے۔

## نکسیر کی ہومیوپیتھی ادویات

آرنیکا ۶x :- جب چوٹ یا صدمہ کی وجہ سے نکسیر جاری ہو۔ تو بے حد مفید ہے۔
بیلا ڈونا ۶x :- جب دماغ میں اجتماع خون ہو، دھوپ یا گرمی لگ جانے سے نکسیر جاری ہو، اور چہرہ سرخ ہو، تو مفید ہے۔
ہیمے میلس ۳x :- نکسیر پھوٹنے اور ہر قسم کے جریان خون کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ پھایہ تر کر کے نتھنوں میں داخل کریں۔
فیرم فاس :- جب کہ خون سرخ اور چمک دار ہو۔ خاص کر جب بچوں کو نکسیر آئے۔
کالی فاس :- سیاہ خون آئے۔ کمزور، نازک بدن، اور بوڑھے اشخاص کی نکسیر کو مفید ہے۔
فاسفورس ۳۰ :- یہ لمبے پتلے اور حسین آدمیوں کی نکسیر کے لئے مفید ہے اور ٹانک بھی ہے۔
اکونائٹ ۳x :- موٹے تازے آدمیوں کی نکسیر جب کہ بے چینی گھبراہٹ بخار اور خون زیادہ نکلے۔
نکس وامیکا ۳۰x :- جبکہ بواسیر کا خون رک جانے کی وجہ سے نکسیر جاری ہو اور علی الصبح نکسیر ہے۔
نیز اگریکس، چائنا، سیپیا، کاربو ویج، لیڈم پال وغیرہ بھی مفید ادویات ہیں

# نزلہ، زکام CORYZA CATARRAH

(کورائیزا اینڈ کٹار)

مرض نزلہ، زکام چونکہ دماغی فضلات ناک کے میوکس ممبرین سے ترادش پاکر خارج ہوتے ہیں، اس لئے ان کو سر کی بیماریوں کے ماتحت لکھ دیا گیا ہے۔ مفصل بیان اور مکمل علاج صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

# ناک کی بواسیر POLYPUS NASI

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں ناک کے اندر سفید، زردی مائل پلپلا یا سرخ رنگ مستہ سخت ریشہ دار بواسیر کی مانند پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض اکثر زکام کا شکار رہتا ہے۔ ماؤف جانب سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض گنگنا کر ناک میں باتیں کرتا ہے۔ اگر مستہ بڑھ جائے، تو نتھنا ابھر کر چہرہ بے ڈول ہو جاتا ہے۔

**علاج:** اس مرض کا علاج عمل جراحی سے ہی ہو سکتا ہے۔ مستہ کو نیزل سکوپ سے دیکھ کر چمٹی (فارسپس) سے پکڑ کر باہر کھینچ لیں۔ اگر نرم اور پلپلا مستہ ہو، تو آسانی سے کھینچا جا سکتا ہے۔ اگر سرخ رنگ اور سخت ریشہ دار ہو، تو فارسپس یعنی چمٹی سے کھینچنا مشکل ہوتا ہے۔ جو عمل جراحی سے ہی ایک ماہر تجربہ کار ڈاکٹر نکال سکتا ہے۔

# ناک کے کیڑے VERMES NASI

## (ورمیز نیزائی)

**تعریف:-** اس مرض میں ناک کے اندر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

**وجوہات:-** یہ مرض گندے اور کثیف آدمی جن کو زکام مزمن مرض پینس ہو۔ ان کے ناک میں مکھیاں داخل ہو کر کیڑے دے جاتی ہیں۔

**تشخیص و علامات** شروع میں مریض کے ناک سے سخت بدبودار اور خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ پھر اس میں کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔ اور یہ کیڑے ناک کے اوپر کے حصہ اور دوسری ساختوں میں بھی چلے جاتے ہیں۔ کبھی دماغ میں پہنچ جاتے ہیں۔ اگر کیڑے زیادہ دیر تک رہیں تو ناک بھی بیٹھ جاتی ہے۔ آتشکی مریضوں کے ناک میں بھی کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

**علاج** روغن تارپین ایک اونس، گرم پانی ۲۰ اونس دونوں کو ملا کر ناک میں پچکاری کریں۔ اس سے خود بخود کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور جو باقی رہ جائیں، نیزل فورسیپ یعنی آلہ ناک چمٹی سے دیکھ کر چمٹی سے پکڑ کر نکال دیں۔

اگر [illegible] کے پتوں کے جوشاندہ میں [illegible] ملا کر پچکاری کی جائے [illegible] مفید ہوتا ہے۔

[illegible] کا [illegible] کر ملا لیں۔

**نسخہ** اس کی نسوار دیں۔

ناک کے کیڑے نکالنے اور مارنے کے لئے اکسیر ہے

# ناک کی بدبُو OZOENA (اوزینا)

**تعریف:** اس مرض میں ناک سے سخت بدبُو آتی ہے۔

**وجوہات:** یہ مرض زکام کے پرانے ہو جانے، ناک پر چوٹ لگ جانے، چیچک، خسرہ، آتشک، کسی بیرونی چیز کے ناک میں داخل ہو جانے، خنازیری مزاج اور زخم وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔

**تشخیص و علامات:** قوت شامہ ضعیف ہو جاتی ہے، ناک بند رہتی ہے، ناک سے بدبودار رطوبت نکلتی رہتی ہے، کبھی کبھی رطوبت کے خشک پڑ جانے پر چھچھڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، بعض اوقات یہ چھچھڑے جم کر ناک سے سانس آنے کو بند کر دیتے ہیں، مریض کے سانس سے بدبو آتی ہے، اکثر ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے ہو، تو ناک کی ہڈی گل جاتی ہے۔

**علاج:** اس مرض میں ناک کی صفائی لازمی ہے۔ نیم گرم پانی میں معمولی نمک ملا کر دھونا نہایت نافع ہے۔ یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ نیم گرم پانی میں ملا کر بذریعہ ناسل کیتھیٹر یا نوزل پچکاری سے ناک کو دھوئیں۔ بورک ایسڈ پانی میں ملا کر ناک کو دھونا نافع ہے۔

ضروری ہے کہ پچکاری کرتے وقت مریض کو منہ کھلا رکھنے کی تاکید کریں، تاکہ جو پانی ناک کے ذریعہ حلق میں گرے، وہ باہر خارج ہو جائے۔

مینتھول ۱۵ گرین، پروکین ½۱ اونس، دونوں ادویہ کو ملا کر ناک میں بذریعہ ڈراپر ڈالیں، اور اوپر سے روئی ناک میں ٹھونس دیں۔

روغن کدو ناک میں ٹپکانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔
وٹامن ا ے کی دو ٹکیہ دن میں تین بار دینے سے اس مرض میں کافی فائدہ پہنچتا ہے۔
**دوائے پینس**:۔ امرت دھارا ایک تولہ، روغن شیریں ۴ تولہ، باہم ملا دیں، قطرہ قطرہ صبح و شام ناک میں ڈالیں۔ پینس، ناک سے بدبو آنا، نزلہ و زکام، درد کان، درد سر کے لئے مفید و مجرب ہے۔
**نیزل آئی ڈراپ**:۔ بینی ڈیہن ۴ گرین، پروکین ۵ گرین، منتھول ۴ گرین، گلیسرین ایک اونس۔
شیشی میں ملائیں۔ بذریعہ ڈراپر ناک میں ڈالیں۔ خارالانف (چھینکیں آنا) کے لئے مفید ہے۔
**مسٹولڈل**:۔ کیمفر، یوکلپٹس، منتھول، کلورو بیوٹل، لیکویڈ پیرا فین یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ اور سرخ رنگ کا مرکب ہے، دو تین قطرے ناک میں ڈالیں۔ نزلہ زکام، سوزش ناک، ناک سے بدبو آنا، ناک بند ہوجانا کا مجرب علاج ہے۔

## FOREIGN BODY IN THE NOSE ناک میں کچھ پھنس جانا

(فارن باڈی ان دی نوز)

**تعریف**:۔ اس مرض میں ناک کے اندر غیر جنس داخل ہوجاتی ہے
**وجوہات**:۔ چنا، مٹر، مکی کے دانے، کوڑی، کنکر، چھرے بٹن ناک میں پھنس جاتے ہیں۔ کبھی جونک یا کیڑے بھی ناک میں چلے جاتے ہیں

**اسباب** :۔ عام طور پر یہ مرض بچوں میں پائی جاتی ہے۔ کئی اور کنکروں کے ڈھیر پر کھیلتے ہوئے اتفاقاً ناک میں پھنس جاتے ہیں۔

**تشخیص و علامات** :۔ ناک سے سانس کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ مریض ناک سے سانس لینے کی کوشش کرتا ہے لیکن نہ آنے پر سخت بے تاب ہوتا ہے۔ اور اسی طرف کے نتھنے سے ناک بہتی ہے۔

**علاج** غیر جنس کو کسی فارسیپس یا موچنے سے کھینچ کر نکال لیں اگر وہ چیز چمٹی سے نہ نکل سکے۔ تو ایک خاص قسم کا آلہ ہوتا ہے۔ اس کو ناک میں داخل کر کے غیر جنس کو خارج کریں۔ یا مخالف جانب کے نتھنے کو دبا کر بچے کو کہیں، کہ زور سے ناک سنکے۔ دو تین بار ایسا کرنے سے داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے۔

اگر کوئی جاندار چیز پڑ گئی ہو، تو کلوروفارم سونگھا دیں۔ وہ چیز فوراً ہلاک ہو جائے گی۔ یا تو خود بخود خارج ہو جائے گی۔ یا فارسیپس سے نکالیں۔

بچے کو پشت کے بل لٹا کر اور بچے کا منہ بند کر کے اپنا منہ ماؤف نتھنے پر رکھ کر پھونک ماریں۔ اور اس کے بعد فوراً مخالف نتھنے میں زور سے پھونک ماریں۔ ایک دو دفعہ ایسا کرنے سے داخل شدہ چیز نکل جاتی ہے۔ بعض اوقات نسوار دینے سے چھینکوں کے آنے سے بھی غیر جنس نکل جاتی ہے۔

## نوبتی سیلان الف

PAROXYSMAL RHINOORRHOEA

(پراکسیسمل رہنوریا)

**وجوہات و تشخیص** :۔ اس مرض میں ناک سے غیر طبعی طور پر رطوبت بہتی رہتی ہے

اور چھینکیں کثرت سے آتی ہیں۔ بار بار اس مرض کا دورہ پڑتا ہے۔ کبھی مہینہ بعد اور کبھی دس پندرہ دن کے بعد دورہ شروع ہوجاتا ہے۔ سردی لگنا، تکان، فکر، تردد، دھواں گرد وغبار، تیز خوشبو وغیرہ سے یہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ عرق دموبہ کو کھولنے اور سکیڑنے والے اعصاب میں اندرونی فتور واقع ہوجاتا ہے۔

**علاج:** اس مرض کے علاج میں کامل سکون اور آرام کرنا چاہیے۔ دھواں گرد وغبار، خوشبویات محرش دماغی اشیا اور سردی سے کامل پرہیز کرنا چاہیے۔

**نسخہ:** ایفی ڈرین ½ گرین، فینوباربیٹون ½ گرین، اسپرین ۳ گرین، ڈورس پوڈر ۳ گرین

ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام گرم دودھ یا چائے سے کھلائیں۔ تقویت دماغ اور جسمانی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے سیٹامین ۱۰۰۰ مائیکروگرام ہر چوتھے دن عضلاتی انجکشن کرنا چاہیے۔ اس مرض کا مجرب علاج ہے۔

میری اہلیہ اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہے۔ مندرجہ بالا نسخہ استعمال کرنے سے علامات فوری طور پر رفع ہوجاتی ہیں، اور بہت عرصہ بعد دورہ پڑتا ہے۔ ورنہ اس علاج سے پہلے ہر دس بارہ دن بعد چھینکیں شروع ہوجاتی تھیں۔ بہترین علاج ہے۔

اگر ناک کا درمیانی کری دار پردہ ٹیڑھا ہو، لوزتین میں خرابی ہو، تو عمل جراحی کرنا چاہیے۔

انٹی ہسٹامین ادویات کا استعمال بھی فائدہ کرتا ہے۔

مرض نزلہ و زکام میں استعمال ہونے والی ادویات بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

# باب پنجم

## منہ، زبان، حلق، دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

## منہ کے چھالے

APHTHAE
THARUSH

(افیتھی تھرش)

**تعریف:** اس مرض میں منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

**وجوہات:** اکثر یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے، خاص کر دانت نکلنے کے زمانہ میں اور بچہ کو بازاری دودھ پلانے اور بدہضمی سے ہو جاتے ہیں۔

**تشخیص و علامات:** اس مرض میں چھوٹے چھوٹے چھالے منہ، مسوڑھوں زبان، ہونٹوں اور رخساروں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں، اور ان کا رنگ سفید اور خاکستری ہوتا ہے، منہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، اور بدبو آنے لگتی ہے۔ اور کبھی ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بے چینی اور پیاس لگتی ہے کھانے کو دل نہیں چاہتا، اور جب یہ چھالے مزمن ہو کر معدہ، آنتوں اور پاخانہ کے سوراخ تک پہنچ جاتے ہیں، تو کبھی قے اور دست آنے بھی شروع ہو جاتے ہیں۔

**علاج**: اس مرض کے علاج میں منہ کی صفائی بے حد ضروری ہے۔ بورک لوشن یا ایلم لوشن یا کانڈی لوشن سے کلیاں یا غرارے کرائیں سہاگہ بریاں (بورکس) منہ کے چھالوں کا خاص علاج ہے۔
اس مرض میں ہاضمہ کو درست رکھنا اور قبض کا رفع کرنا ضروری ہے۔
رفع قبض کے لیے میگنیشیا سلفاس مقدار ۴ ڈرام، ایکوا ایک دو اونس میں ملا کر پلائیں۔ بچے کو کیسٹرآئیل حسب عمر دیں۔
**بورو گلیسرین**: بورکس ۳۰ گرین، گلیسرین ایک اونس، باہم ملا دیں پھریری سے منہ کے چھالوں پر لگا دیں۔ ایک دو دن میں منہ کے چھالے ہٹ جاتے ہیں، منہ کی سوزش کے لیے مفید ہے۔
اگر بڑے آدمی کے منہ کے اندر چھالے ہوں، تو دھنیا کے دانے مٹھی بھر تھوڑے تھوڑے کر کے چبا دیں، اور لعاب نیچے گراتے جاویں چھالے ٹھیک ہو جائیں گے۔
اگر چھالے منہ میں ایک یا دو ہوں، اور سفید رنگ کے ہوں، اور ان کا زخم اچھا نہ ہوتا ہو، تو اس پر سلور نائٹریٹ لگانا چاہیئے، اور اوپر بورو گلیسرین لگا دیں، ایک ہی دفعہ کے لگانے سے آرام ہوگا۔
**دوائے قلاع**: کتھ، طباشیر، قلمی شورہ، کافور، الائچی خورد، سنگ جراح ہر ایک مساوی الوزن، سفوف بنا دیں، بچے کے منہ میں چھڑکیں اور رال بہنے دیں۔
منہ پکنا، چھالے نکلنا، زبان کا پھول جانا، امراض لب و ہونٹ وغیرہ کے لیے ازبس مفید ہے۔
**طبی چٹکلہ**: نرسی کی جڑ سفوف بنا کر منہ میں ذرور کریں، منہ کے چھالوں کے لیے مفید ہے۔

اکسیری دوا ا۔ کتھ سفید اتولہ ، گیرو اتولہ ، پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ کافور ۳ ماشہ ، سلفوتھا ۴ رتی ،
جملہ دواؤں کو باریک پیس کر رکھ لیں ، اور منہ میں دھوڑا دیں ،
منہ ، زبان ، ہونٹ پر چھالے خواہ کسی وجہ سے پڑے ہوں ، اس کو پانی میں ملا کر غرارے کرنے سے رفع ہو جاتے ہیں ،
اگر منہ کے اندر چھالوں کی سفید تہ جمی ہوئی ہو ۔ تو ایسی حالت میں دوائی پانی میں حل کر کے روئی سے آہستہ آہستہ منہ کو صاف کریں نیم گرم سادہ پانی کے غرارے کریں ، ہر قسم کے چھالے ، منہ پکنے کا مرض دور ہو جائیں گے ، بہترین دوا ہے ، مجرب ہے ،
چٹکلہ ، ر، سلفوتھا زیاں بقدر ایک ماشہ ایک سیر پانی میں حل کر کے اس سے غرارے کرانے سے ہر قسم کے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں
دوا سے آکلہ ، ر، اکثر بچوں کے منہ کے اندر ایک چھالا سا نکلتا ہے ۔ جو مسوڑھوں اور رخساروں کو اندر کی طرف سے کھانا شروع کر دیتا ہے ، اور باہر سوراخ ہو جاتا ہے ، اور بہت سخت بدبو آتی ہے ۔ زخم صاف کر کے صرف روغن تارپین لگا دیں ، دن میں دو بار
خواہ کسی طرح کا زخم ہو چند دنوں میں آرام ہوگا ۔ اور اندرونی طور پر سلفونا ئیڈ حسب عمر دیں ، ہمراہ آب ،
بعض اوقات سنگرہنی کی وجہ سے منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں ان کے لئے سنگرہنی کا علاج کریں ،

## ہومیوپیتھی علاج

کالی میور ۲x ، ر، اس مرض کی کامیاب دوا ہے ، چند دفعہ کے استعمال سے

منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ :۔ کالی میور، فیرم فاس ہر ایک پانچ پانچ گرین، ایک اونس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں، منہ کے چھالوں کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

کالی میور، گلیسرین میں ملا کر بھی منہ میں لگائی جا سکتی ہے۔

مرکیوری ایس ۳۰ منہ کے چھالوں کے لئے اکسیر ہے۔ دن میں دو تین دفعہ دینا فائدہ کرتا ہے۔

بیلا ڈونا ۳۰ منہ میں سفید چھالے، ورم گلو متورم، حلق خشک اور سرخ ہو، تو مفید ہے۔

اکونائٹ، کالی بائی کرومیکم بھی مفید ادویہ ہیں۔

# منہ آنا STOMA TITIS
## (سٹومے ٹائیٹس)

**تعریف** :۔ اس مرض میں منہ کی اندرونی جھلی سرخ ہو کر متورم ہو جاتی ہے۔

**وجوہات** :۔ منہ، حلق، ناک کی سوزش، بد ہضمی، بچوں میں دانت نکالنا۔ سرخ بخار، خسرہ، ملیریا بخار، اور مرض سل کے آخری درجہ میں یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کھاری، تیز اور چرپری چیزوں کے استعمال سے منہ میں خراش ہونا۔ پارہ، سنگرف کا استعمال اور سگریٹ پینا، زیادہ مرچ، گرم مصالحہ اور گرم گرم غذا کا کھانا، کسی شکستہ دانت سے منہ میں زخم ہو جانا۔

**تشخیص** منہ کے اندر مسوڑھوں، رخساروں اور لبوں کی میوکس ممبرین لعاب دار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔

تھوک کثرت سے آتی ہے اور منہ سے پانی بہتا ہے۔ سانس سے بدبو آتی ہے، کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے، اور زبان بھی قدرے سرخ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی رخسارے بھی سوج جاتے ہیں، اور آخر میں منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم بن جاتے ہیں۔

**علاج :-** اس مرض میں جس سبب سے منہ میں خراش پیدا ہوئی ہو۔ اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

دافع تعفن انٹی سپٹک ادویات سے غرارے یا کلیاں کرائیں عام طور پر بورک لوشن، کانڈی لوشن، ایلم لوشن مفید ہوتا ہے۔

**نسخہ :-** ٹینک ایسڈ ۱ ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس، باہم ملالیں، پھریری سے منہ میں لگائیں۔

**نسخہ :-** سہاگہ بریاں ۱ ڈرام، شہد ۴ ڈرام، باہم ملالیں، پھریری سے منہ میں لگانا اس مرض کے لئے مفید ہے۔

نیز منہ کے چھالے کے بیان کی ادویات اس مرض میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

**نسخہ :-** کاربالک ایسڈ لیکوئیڈ ۵ منم، پانی ۴ اونس میں ملا کر مریض کو کلیاں کرائیں، منہ کے زخموں کے لیے بے حد مفید ہے۔

**دوائے غرغرہ :-** پوٹاشیم کلوراس ۱ ڈرام، ٹنکچر مرہ ایک ڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام، عرق گلاب ۵ اونس، یہ ایک شیشی میں باہم ملا کر رکھ لیں،

**ترکیب استعمال :-** ایک اونس دوائی مذکور لے کر دو اونس گرم پانی میں ملا کر غرغرے یا کلیاں کرائیں، منہ کے زخموں کو رفع کرنے میں عجیب الاثر اور مجرب ہے۔

**اکسیر قلاع الفم :-** طباشیر، کتھ، مغز کنول گٹہ، دانہ الائچی خورد،

کباب چینی، زہرمہرہ، گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ، کافور ۳ ماشہ
سب کو باریک پیس کر منہ کے زخموں پر چھڑکیں، منہ کے چھالوں اور زخموں کے لئے اکسیر ہے۔

بعض مریضوں کے منہ میں خطرناک قسم کی سوزش ہو جاتی ہے، جس سے ایک رخسارے میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور وہ زخم بن کر گنگرین کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور وہ جگہ مردار ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور گل کر جھڑنے لگتی ہے۔

اس کے علاج میں زخم پر کاربالک ایسڈ خالص پھریری سے لگانا چاہیئے۔ تیزاب شورہ بھی لگایا جا سکتا ہے۔

دن میں تین چار دفعہ بورک لوشن یا ہائیڈروجن لوشن سے غرغرے کر لئے جائیں، اور بعد میں روغن تارپین کی پھریری لگائیں۔ یا آیل یوکلپٹس لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

اس مرض میں کمزوری بہت لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لئے مریض کو مقوی ادویات ایسٹن سیرپ، فیلوز سیرپ اور کونین، کچلہ اور فولاد کے مرکبات اس مرض میں مفید ہیں۔

بعض مریضوں کے منہ میں سفید زخم پیدا ہو جاتے ہیں، اور ان کا سبب ایک پھپھوندی ہوتی ہے، یہ زخم گوشت دہن اور لبوں کے اندر ہوتے ہیں۔

اس زخم کو بھی نیم گرم بورک لوشن سے صاف کرنا چاہیئے، اور منہ کے چھالے کی تمام ادویات اس کے علاج میں استعمال کی جا سکتی ہیں، اور مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید ہے۔

دوائے قلاع:- قلمی شورہ، کتھ سفید، الائچی خورد، گل سرخ،

ہر ایک ۴ ماشہ ، کافور ۲ ماشہ ، نیلہ تھوتھا سبز بریاں ۱۰ ماشہ ،
تمام ادویات کو باریک پیس کر منہ کے اندر چھڑکیں ، دن میں دو تین بار ۔ چھالوں کے لئے نہایت مجرب ہے ۔
اگر پارے کی وجہ سے منہ میں چھالے ، سوج اور ورم آگیا ہو ، تو پارے کا استعمال بند کردیں ، اور سیلائن مکسچر کا جلاب دیں ۔
نسخہ :۔ مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام ، ایکوا ۲ اونس ، دن میں دو تین مرتبہ پلائیں ، دو تین دست آجائیں گے ۔
نسخہ غرغرہ :۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ ، پانی ایک پاؤ میں ملاکر غرغرے کرائیں ، پارہ سے منہ آنے کو مفید ہے ۔
نسخہ :۔ بیری کی جڑ کی چھال ، کیکر کی جڑ کی چھال ، کچنار کی جڑ کی چھال ہر ایک تولہ تولہ ، ایک سیر پانی میں جوش دیں ، ٹھنڈا کر کے دن میں تین چار مرتبہ غرغرے کرائیں ،
اگر اس میں ۲ تولہ پھٹکڑی بریاں ملالیں ، تو یہ نسخہ اور بھی مفید ہو جاتا ہے ۔ انڈے کی سفیدی اور دودھ باہم ملاکر دیں ۔
نسخہ :۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ، سوڈا سلفاس ۱ ڈرام سپرٹ امونیا ایرومیٹ ۳۰ منم ۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ، ایکوا منتھا پپ ایک اونس ،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔
پارہ کی وجہ سے منہ کے تمام عوارضات منہ کے چھالے ، منہ آنا وغیرہ میں مفید ہے ۔
ٹنکچر گمبیرین کا منہ میں لگانا بھی مفید ہے ۔

# منہ سے بدبو آنا FETORORIS
(فیٹر اورس)

**تعریف**:۔ اس مرض میں منہ سے بدبو آتی ہے۔

**وجوہات**:۔ اس مرض کا سب سے بڑا سبب ماسخورہ یعنی پائیوریا ہے اور کبھی پھیپھڑوں کے زخم سل کے آخری درجہ میں بھی بدبو آنے لگتی ہے معدہ اور زخم میں متعفن خلطوں کا جمع ہونا، لہسن، پیاز، مولی اور میگ وغیرہ کھانے سے بھی منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔

**تشخیص** مریض کے منہ اور سانس سے اس قدر بدبو آتی ہے۔ کہ پاس بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

**علاج**:۔ مرض کے اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔
اگر ماسخورہ کی وجہ ہو، تو ماسخورہ کا علاج کریں۔ اس کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ اگر سل کی وجہ ہو، تو سل کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر ہاضمہ کی خرابی ہو، تو یہ نسخہ مفید ہے۔

**نسخہ**:۔ نوشادر، فلفل دراز، الاچی سفید ہر ایک مساوی الوزن، باریک سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ غذا کے بعد دن میں دوبار۔

# سرطان لب CANICER OF THE LIP
(کینسر آف دی لپ)

**تعریف**:۔ یہ مرض عموماً نچلے لب پہ ہوا کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے لب سخت اور سیاہ ہو کر موٹا ہو جاتا ہے۔ اور اندر کی طرف جڑیں ہو جاتی ہیں

**اسباب**:۔ یہ مرض ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ جو مٹی کے بنے ہوئے چھوٹے مخنتے پیتے ہیں۔ اس کے باربار پینے سے لب پر خراش پیدا ہوکر سرطان کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔
یہ مرض عموماً پیدائشی ہوتا ہے۔ جو بڑے ہوکر بڑھنے لگ جاتا ہے اور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

**تشخیص و علامات** ہونٹ بڑھ کر سخت ہوکر متورم ہوجاتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ایک خبیث پھوڑا بن جاتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے۔ تو گردوں کے غدود پھول کر گانٹھیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اور نچلے جبڑہ کو مرض میں مبتلا کر کے زہریلا اثر پیدا کر دیتا ہے۔ جو ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔

**علاج**:۔ اس کا علاج عمل جراحی سے کیا جاوے۔ بیمار لب کو کاٹ کر نکال دیا جائے۔ تو اکثر آرام ہوجاتا ہے۔

## ہونٹ کا پھٹنا CRACKEOLIPS (کریکڈ لپس)

**تعریف**:۔ اس مرض میں ہونٹ متورم ہوکر ان سے خون نکلتا رہتا ہے

**وجوہات**:۔ سردی لگنا۔ گردوغبار۔ اولے پڑنا۔ ٹھنڈی جگہ سے یک لخت گرمی میں آنا۔

**تشخیص و علامات** یہ مرض عموماً موسم سرما میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ سردی کی راتوں میں کُہر یا اولے پڑیں۔ تو یہ مرض عام دکھائی دیتا ہے۔ ہونٹوں سے خون نکلتا ہے۔ درد اور خراش کی شدت۔ کھانا پینا دشوار ہوجاتا ہے۔

**علاج** :۔ مقام ماؤف پر چربی یا ویزلین لگائیں۔ مینڈک کی چربی متورم لب کو فوراً آرام بخشتی ہے۔
سلور نائٹریٹ کے ہلکے لوشن سے دھونا بھی نہایت مفید ہے۔
روغن گل میں سفید موم ملا کر لگانا نافع ہے۔ اگر قبض ہو تو قبض رفع کریں۔ اور مقام مرض پر پنسلین آئنٹمنٹ لگائیں۔ دن میں دو تین بار لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ سبازول آئنٹمنٹ لگانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔
اگر بخار کے بعد ہونٹوں پر پھنسیاں اور چھالے نکل آئیں۔ ہونٹ پھٹ گئے ہوں۔ تو روغن گاؤ گرم کر کے مقام مرض پر لگانا فائدہ کرتا ہے۔ سفیدی بیضہ مرغ کو گل روغن میں ملا کر لگانا بھی نافع ہے۔ مکھن میں قدرے کافور ملا کر لگانے سے جلن، سوزش اور زخم کو آرام آجاتا ہے۔

## ہونٹوں کے چھالے

HER PES LABI ALIS

(ہرپز لیبی الیس)

**تعریف** :۔ اس مرض میں ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے چھالے نکل آتے ہیں۔

**اسباب** :۔ یہ مرض پھیپھڑے، جگر اور معدے کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے۔ شدید بخار، سردی لگنے اور خراش سے بھی ہو سکتی ہے۔

**تشخیص و علامات** اس مرض میں کبھی دونوں لب اور کبھی نیچے کے لب پر چھالے نکل آتے ہیں۔ جن پر خارش ہوتی رہتی ہے۔ ان کے اندر سفید رطوبت دکھائی دیتی ہے۔

جو جلد ہی پیپ کی صورت اختیار کر کے زخم بنا دیتی ہے، ہونٹ قدرے
سوج جاتے ہیں، جس سے مریض کو بولنا، کھانا، پینا دشوار ہو جاتا ہے
**علاج**:۔ متورم لبوں پر زنک آئنٹمنٹ لگائیں، یا بورک چھڑکیں
اگر قبض ہو، تو رات کو ۵ گرین کیلومل کھلا کر صبح کو نمکین مسہل
دیں۔
متورم زخموں پر پنسلین آئنٹمنٹ لگانا فوری اثر کرتا ہے۔
سپازول کی دو ٹکیہ باریک پیس کر ۱۰ گرین بورک ایسڈ ملائیں، زخموں
پر اس کو چھڑکیں۔
نہایت مجرب سفوف ہے۔
سنگ جراحت کا سفوف چھڑکنا بھی فائدہ کرتا ہے۔
اگر منہ اور ہونٹوں پر سٹر پٹوکوکل سٹیفلوکوکل یا گونوکوکل جراثیم کی وجہ سے سوجن
اور چھالے ہوں، تو یہ نسخہ جات نہایت مفید و مجرب ہیں۔
(۱) پینی سلین پروکین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں، دوسرا
انجکشن ۲۴ گھنٹہ بعد کریں، ایک دو انجکشنوں سے ہی تمام علامات رفع ہو جائیں گی
(۲) سلفاڈایازین پہلی خوراک ۴ ٹکیہ دیں، پھر ہر چوتھے گھنٹہ
بعد دو ٹکیہ دیں، منہ کی تمام عفونتی امراض کے لئے مجرب ہے۔
(۳) پینی سلین کی لوزنجز چوسنے والی ٹکیاں بھی اس مرض کے
لئے مفید و مجرب ہیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسائیں
بے حد مفید ہیں۔
پلا لوز فارم (ساختہ مے بیکر)
یہ منہ میں رکھ کر چوسنے والی ٹکیاں ہیں، منہ کی سوزش سوجن
درد وغیرہ کے لئے مفید ہیں۔

# دانتوں کی بیماریاں

## درد دانت TOOTHACHE (ٹوتھ ایک)

**وجوہات** :۔ دانت کا خراب اور بوسیدہ ہونا۔ کیڑا لگنا، بدہضمی، دانت کی جڑ میں ورم ہونا۔ سرد، میٹھی، کھٹی چیزوں کا زیادہ کھانا، مسواک وغیرہ نہ کرنا، پارہ کا استعمال کرنا اور حاملہ عورتوں کو حمل کے دوران میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**تشخیص** دانت میں سخت درد ہوتا ہے، مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور منہ پر سوج ہو جاتی ہے۔ کبھی رخسارے اور جبڑے پر بھی ورم آجاتا ہے، منہ ہلانے سے درد میں شدت ہوتی ہے۔

**علاج** :۔ اکسیر مسکن، کلورل ہائیڈریٹ ۴ ماشہ، کافور ۴ ماشہ کوکین یا پروکین ۴ رتی۔

سب دواؤں کو شیشی میں ڈال کر گرم کریں، حل ہو جائیں گی۔ مقام درد پر پھریری سے لگائیں۔ درد دانت نیز دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹے کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

**درد بند** :۔ اگر داڑھ میں سوراخ ہو، تو اس میں قدرے افیون ڈال کر گرم سلاخ سے افیون کو پگھلا دیں۔ لیکن سوراخ کو پہلے صاف کر لیں۔ درد دانت فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اور کافی عرصہ تک آرام رہتا ہے۔

**نسخہ عجیب:** بار ہنگ حسب ضرورت اس کی چھ چھ ماشہ کی پوٹلیاں بنا دیں۔ تھوڑے سے پانی کو گرم کر کے ان پوٹلیوں کو پانی میں ڈال دیں جب پوٹلی گرم ہو جائے۔ تو درد والے دانت پر ٹکور کریں۔

درد دور کرنے کا بہترین علاج ہے۔

**چٹکلہ:** کلوروفارم خالص یا سپرٹ کلوروفارم کا پھایہ تر کر کے ماؤف دانت پر لگائیں۔ فوراً درد بند ہو جائے گا۔

نیز کریازوٹ۔ ایتھر۔ روغن لونگ۔ روغن دارچینی کسی ایک دوائی میں روئی تر کر کے درد ناک دانت میں لگانا بے حد مفید ہے۔

**دوائے درد دانت:** ٹنکچر آئیوڈین۔ ٹنکچر اکونائٹ ہر ایک مساوی الوزن باہم ملا کر پھریری سے دانت پر لگائیں۔ اگر مسوڑھے درد کرتے ہوں۔ یا سوزش ہو۔ تو بے حد مفید ہے۔

اگر گنٹھیا کے سبب دانت میں درد ہو۔ تو گنٹھیا کا علاج کرنا چاہیے۔ جس کے لئے سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین دن میں تین خوراک دیں۔

اگر پارہ کے استعمال کی وجہ ہو۔ تو پارہ کا استعمال بند کر دیں۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳ گرین۔ ایکوا ایک اونس۔ دن میں تین خوراک دیں

**نسخہ:** کتھہ ۶ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ گل روغن ۲ تولہ میں حل کر کے دانتوں پر ملیں۔ دانتوں کے شدید درد کے لئے نہایت مفید ہے۔

**دیگر:** ہینگ گرم کر کے داڑھ میں دبانے سے کیڑے کی وجہ سے ہونے والی درد داڑھ کو فوری تسکین ہوتی ہے۔

**دیگر:** عقرقرحا کا سفوف بنا کر درد ناک دانت پر ملنے سے درد کو فوراً آرام ہوتا ہے۔

**موتی منجن :-** پھٹکڑی بریاں ۵ تولہ، مازو ۲۰ تولہ، سپاری ۲۰ تولہ، کتھہ سفید ۲۰ تولہ، مصطگی رومی ۲۰ تولہ، خون سیاؤشاں ۲۰ تولہ، کافور ۵ ماشہ ست اجوائن ۱۰ ماشہ، ست پودینہ ۱۰ ماشہ۔

سب کو خوب باریک پیس کر منجن بنا دیں۔ اور روزانہ استعمال کریں۔ درد دانت، مسوڑھے پھول جانا، کیڑا لگنا، پانی لگنا، دانت کھٹے ہونا وغیرہ جملہ عوارضات کے لئے مجرب المجرب ہے۔

**دیگر :-** داڑھ درد پر امرت دھارا لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

**نسخہ مجرب :-** کاربالک ایسڈ ۱ ڈرام، سپرٹ رکٹیفائڈ ۱ ڈرام، باہم ملا کر شیشی میں ڈال لیں۔ چھوٹا سا پھایہ دوائی میں تر کر کے سوراخ میں بھر دیں۔ دانت کی شروع بوسیدگی اور درد دانت کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

**سنون عجیب :-** پھٹکڑی ۸ تولہ، نیلہ تھوتھا ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ۔

اول مٹی کا پیالہ لے کر آدھی پھٹکڑی نیچے پھر اس کے اوپر نیلہ تھوتھا اس کے اوپر افیون پھر آدھی پھٹکڑی اوپر رکھ دیں، نیچے آگ جلا دیں جب پھٹکڑی کھیل ہو جائے، تو اتار لیں، اور پیس کر محفوظ رکھیں، صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

درد دانت، کیڑا لگنا، خون آنا وغیرہ امراض دنداں کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر درد دانت :-** فلفل سیاہ، عاقرقرحا، منقٰی، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ گل ارمنی ۱۰ تولہ، باریک پیس کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔
درد دانت، مسوڑھوں کی سوزش اور ورم کے لئے مفید ہے۔

## دانتوں کی اہمیت :-

دانت جسم انسانی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ غذا کا کھانا چبانا انہیں پر منحصر ہے۔ اور پہلا ہضم انہیں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اور غذا کو اس قابل بنا دیتے ہیں، کہ معدہ با آسانی ہضم کر سکے۔ اور یہی غذا جزو بدن ہو کر جسم کی پرورش کرتی ہے۔ در اصل تندرست زندگی قوت ہضم کے فعل پر ہے اور ہضم کا فعل دانتوں سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے ان کو درست حالت میں رکھنا ضروری ہے۔ اگر یہ بیمار ہوں گے، تو ان کی بیماری کا اثر غذا میں مل کر تمام جسم کو بیمار کر دے گا۔ اس لئے شروع ہی سے ان کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ اور بچوں کو بھی دانت صاف کرنے کی تنبیہ کرنی چاہیئے، کیونکہ جب کوئی اعضا ایک دفعہ خراب ہو جاتا ہے۔ تو اس کا اصلی طبعی حالت پر آنا مشکل ہے۔

میں نے کئی بچے دیکھے ہیں، کہ جن کے دودھ کے دانت گرنے والے ہوتے ہیں، ان کو یہ پتہ نہیں ہوتا، کہ یہ دانت اکھاڑنے ضروری ہیں، اور وہ دانت اوپر اسی طرح رہتے ہیں، اور نئے دانت ٹیڑھی شکل میں نکل آتے ہیں، دانتوں کی خوب صورتی زائل ہو جاتی ہے۔ اور منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔

اس لئے والدین کو چاہیئے، کہ بچوں کے دانت اکھڑنے کے زمانہ میں خیال رکھیں، اور جب دانت اچھی طرح ہلنے لگیں، تو نکال دیں، تاکہ دانت سیدھے اور اچھی طرح نکل آئیں،

روزانہ دانتوں کو مسواک سے صاف کرنا چاہیئے، کھانا کھانے کے بعد کلی کر کے دانتوں کو صاف کر دینا چاہیئے، بہت سرد یا گرم کھانا پینا اچھا نہیں، برف کے چبانے، شراب، پان اور تمباکو نوشی سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں

**اکسیر درد داڑھ:** پھٹکڑی سفید بریاں ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۱۰ تولہ، گیرو ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ داڑھ درد اور مسوڑھوں کی لاثانی دوا ہے۔

**امراض دنداں کی اکسیر دوا:** مرکی ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، قرنفل ۱ تولہ، عقرقرحا ۱ تولہ، نیلا تھوتھا سبز بریاں ۱ تولہ، افیون خالص ۱ تولہ، بانزد ۳ ماشہ، پوست ببول تازہ ۵ تولہ، کافور ۱ تولہ، مائیں ۳ ماشہ، پھٹکڑی ۳ ماشہ، ایسڈ کاربالک لیکوئیڈ ۱½ تولہ، سپرٹ رکٹیفائیڈ ۲ اونس۔

سب ادویہ کو پیس کر شیشی میں ڈال دیں۔ تین دن کے بعد فلٹر کریں۔ بوقت ضرورت روئی کا پھایہ تر کر کے دانت اور مسوڑھوں پر لگا دیں۔ امراض دانت اور مسوڑھوں کے لئے مجرب ہے۔

**امرت دھارا**

کافور ۲ تولہ، ست اجوائن ۱ تولہ، ست پودینہ ۱ تولہ۔

ایک شیشی میں ملا لیں، روغن ہو جائے گا۔

مقام ماؤف پر روئی کا پھایہ تر کر کے لگائیں، دانت کا درد فوراً زائل ہو جائے گا۔

**برائے مضبوطی دانت**

مسوڑ کی پتیاں، بابڑنگ، کباب چینی، جھاؤ کی چھال، ہر ایک ۱ تولہ لے کر ایک چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو نیم گرم سے کلیاں کریں۔

دانتوں کے درد کو دور کرتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

# درد دانت کا ہومیوپیتھی علاج

مرکیوری ایس ۳۰ بہت ہی فائدہ کرتی ہے۔
حضوعیت سے جب سانس اور حلق سے بدبو آئے، اگر اس سے فائدہ نہ ہو، تو پلنیٹگو مدرٹنکچر ۶ دیں۔
اگر گرم چیز کھانے سے تکلیف ہو، تو کیمومیلا ۳ دیں، اگر دانت نکالے جانے کے بعد درد ہو، تو آرنیکا ۳۰ دیں۔
مگنیشیا فاس ۶x روزانہ چار خوراک درد دانت کے لئے مفید ہے

# دانتوں پر میل جمع ہوجانا TAR TAR ٹار ٹار

**تعریف:** اس مرض میں دانتوں پر میل جمع ہوجاتی ہے، اور دانت بدرنگ ہوجاتے ہیں۔

**وجوہات:** دانتوں کو صاف نہ کرنا، معدہ کی خرابی اور دائمی قبض سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

**تشخیص و علامات:** دانتوں کے اوپر اور جبڑوں میں بھورے رنگ کی میل جمع ہوجاتی ہے۔ اور دانتوں کا رنگ خراب ہوجاتا ہے۔ خاص کر دانتوں کی اندرونی سطح پر میل جم کر مواد کی شکل اختیار کرجاتا ہے، جو کئی امراض کا پیش خیمہ بنتا ہے۔

**علاج:** ہر روز دانتوں کو نرم مسواک سے صاف کرنا چاہئے، کھانا کھانے کے بعد خوراک کے تمام ذرات دانتوں کے خلاؤں سے نکال دینے چاہئیں، اگر میل زیادہ جم گئی ہو، تو دانتوں کو کسی

دندان ساز سے صاف کرالینا چاہیئے، تمام جسم کی صفائی کی طرح دانتوں کی صفائی نہایت ضروری اور اہم چیز ہے۔

# مسوڑھوں کی سوجن

GINGIVITIS

(جنجی وائیٹس)

**تعریف**:۔ اس مرض میں مسوڑھوں میں سوج ہوجاتی ہے۔

**وجوہات**:۔ دانت کی خرابی، کمزوری، مادہ آتشک، خنازیر، سکروی وغیرہ، پارہ کا کھانا، بچوں میں دانت نکلنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص** مسوڑھے متورم ہوجاتے ہیں۔ اور ان میں درد ہوتا ہے کبھی اس وجہ سے تشنج، پھیپھڑوں میں ورم اور دماغ میں بھی ورم ہوجاتا ہے۔

بچوں میں مسوڑھوں کی سوزش سے دست آنے لگتے ہیں۔

**علاج** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں۔ اگر قبض ہو، تو رفع کریں۔

**دوائے مجرب**:۔ لائیکوار آرسینی کمیس ۲ ڈرام، ٹنکچر آف اپیکاک ۲ ڈرام۔ بذریعہ پھریری دن میں تین بار مسوڑھوں پر لگائیں۔ مسوڑھوں کی سوجن کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔

بچوں میں جب دانت نکل رہے ہوں، تو متورم مسوڑھے پر شگاف دینا ہی بہتر ہے۔

بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں نمک اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر لگانے سے بچہ دانت آسانی سے نکال لیتا ہے، اور مسوڑھوں کی سوزش کم ہو جاتی ہے۔
اگر کوئی دانت خراب ہو جائے تو اسے نکلوا دیں، اگر آتشک یا خنازیر، سکروی یا سیماب کھانے کی وجہ سے ہو، تو ان امراض کا علاج کریں۔
نسخہ :- ٹنکچر مرھ ۴ ڈرام، ٹینک ایسڈ ۳۵ گرین، عرق گلاب ۱½ اونس، سب کو ملا لیں، اور پھریری سے مسوڑھوں پر لگائیں۔
یونانی نسخہ :- دھنیا، سپاری، سماق، صندل سرخ، گلنار، حب الآس، مسور، ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔
سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، اور دن میں چار دفعہ کلیاں کرائیں۔
نیز اس مرض میں وٹامن سی کا استعمال بے حد مفید ہے
مفصل مرض سکروی کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

## ماسخورہ PYORRHOEA (پائیوریا)

**تعریف** :- اس مرض میں مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں، اور ان سے پیپ آنے لگتی ہے۔
**وجوہات** :- منہ اور دانتوں کی صفائی نہ کرنا، دانتوں پر میل جم جانا، کھانا کھانے کے بعد غذا کے ذرات دانتوں کے خلا میں پھنس جانا۔

اور متعفن ہوجانا۔ گنٹھیا اور نقرس کے مریض اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

**تشخیص و علامات** ابتدائے مرض میں مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ اور ان سے جریان خون ہوتا ہے۔ مسوڑھے گلنے شروع ہوجاتے ہیں۔ پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور دانتوں کی جڑیں ننگی ہوجاتی ہیں۔ آخر ہلنے شروع ہوجاتے ہیں۔ اور بوسیدہ ہوکر گرنے لگتے ہیں۔ منہ اور سانس سے سخت بدبو آنے لگتی ہے۔

**علاج:** اس مرض کے علاج میں دو صورتیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔ بطور حفظ ماتقدم مرض اور بطور علاج مرض۔

**بطور حفظ ماتقدم** منہ اور دانتوں کو صاف رکھنا چاہیئے۔ کھانا کھانے کے بعد دانتوں کا خلال کرنا چاہیئے۔ اور نرم مسواک کیکر یا نیم کی کرنی اس مرض سے محفوظ رکھتی ہے۔

اس مرض میں مبتلا ہونے والے مریض کو بالوں کا ٹوتھ برش نہیں کرنا چاہیئے۔

**بطور علاج** اس مرض میں منہ کی صفائی اور قابض اور کرم کش ادویہ کا استعمال کرنا شافی علاج ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کے لئے مندرجہ ذیل دافع تعفن ادویات عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

**ہائیڈروجن پر اُکسائیڈ:** اس کے غرارے روزانہ کرنے چاہئیں۔ اور دو تین دفعہ غرغرہ کرکے پانی سے کلی کرلینی چاہیئے۔

سوڈیم کلورائیڈ ۱۰ گرین ، ایکوا ۱۰ اونس ملاکر روزانہ غرغرے

کرنے سے بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔
**پائیوریں:** کافور ۲ تولہ، ایسڈ کاربالک ا تولہ، ٹنکچر آیوڈین ۹ ماشہ
منتھول ۴ رتی، کریازوٹ ۴ قطرے، جملہ ادویہ ملالیں۔
**ترکیب استعمال:** رات کو اول نمک پانی میں حل کرکے غرارے
کریں، پھر یہ دوائی روئی سے لگا کر دانتوں پر لگادیں، پانی وغیرہ سے
کلی نہ کریں، صبح گرم پانی (جس میں نمک ملا ہو) سے کلی کریں، ایک
ہفتہ متواتر کریں۔
انشاء اللہ درد دانت، کیڑا لگنا، پائیوریا دور ہو جائے گا۔
**گم پینیٹ:** ایسڈ کاربالک ۵ منم، ایسڈ ٹینک ۲۰ گرین، آیوڈین
رکٹیفائیڈ ا ڈرام، ٹنکچر اکونائٹ ½ ڈرام، تھائیمول ۵ گرین، گلیسرین
½ اونس، ملالیں، دن میں ایک دفعہ لگائیں۔
پائیوریا اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے مفید ہے۔
**اکسیر پائیوریا:** ٹنکچر آیوڈین ا ڈرام، ٹنکچر مرمہ ا ڈرام، ٹنکچر اکونائٹ
ا ڈرام، کافور ا ڈرام، ٹنکچر سٹیل ا ڈرام، روغن لونگ ا ڈرام، آئیل
یوکلپٹس ا ڈرام، کریازوٹ ا ڈرام، ایسڈ کاربالک ا ڈرام، کلوروفارم
ا ڈرام، منتھول ا ڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام۔
پہلے منتھول اور کافور کو ملا کر حل کرلیں، بعدہٗ جملہ ادویہ ملالیں،
اور پھر روئی سے مسوڑھوں پر لگائیں۔
یہ دوائی ناسورہ کے لئے اکسیر ہے، علاوہ ازیں درد دانت
مسوڑھوں کا پھول جانا، خون اور پیپ کا بہانا وغیرہ کے لئے بے حد
مفید و مجرب ہے۔
**دوائے پائیوریا:** مردہ سنگ، انزروت، دانہ الائچی خورد ہر ایک ا تولہ

تمام دواؤں کو باریک سفوف کر کے رکھ لیں، اور بطور منجن دانتوں پر برش یا مسواک سے لگا دیں، تھوڑی دیر بعد گرم پانی سے کلی کر دیں۔
ماسخورہ (پایوریا) اور مسوڑھوں کی سوجن کے لئے سب سفوفوں کا سرتاج ہے۔
جب اس مرض کو کسی دوائی سے آرام نہ ہو، تو سوائے دانت اکھاڑنے کے کوئی چارہ نہیں۔
مرض پایوریا کا جلد علاج کرنا چاہیئے، ورنہ اس کا زہر معدہ میں غذا کے ساتھ مل کر خون میں مل جاتی ہے۔ جس سے بہت امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
پایوریا کے مریض کو گوشت، مچھلی، انڈے، دہی اور لسی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

## ماسخورہ کا ہومیوپیتھی علاج

مرکیوری ایس سالو اس کے لئے بہترین دوائی ہے۔
اس دوائی کے تحت میں منہ سے پانی نکلتا ہے، اگر خون کا رنگ سرخ اور بو دار ہو، تو فاسفورس ۳۰ بھی فائدہ کرتی ہے۔
اگر پیپ نکلتی ہو، تو ہیپر سلفر ۳۰ اور سلیشیا ۳۰ مفید ہو گا۔
یاد رہے، کہ مرکیوری ایس کے بعد سلیشیا ہرگز نہ دیں، ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔

---

چٹکلہ پایوریا: نیلہ تھوتھا بریاں ۲ ماشہ پانی میں حل کر کے غرارے قریباً ایک ماہ کریں، پایوریا کا بہترین علاج ہے۔

**دانت نکالنا:** بعض آدمی شدت درد کی وجہ سے مضبوط دانت نکلوانے کے خواہش مند ہوتے ہیں، لیکن یہ سخت غلطی ہے۔ کہ مضبوط دانت کو نکلوانا نہیں چاہیئے، بلکہ علاج کرانا چاہیئے کیونکہ مضبوط دانت نکالتے وقت اکثر اوقات ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض اوقات جبڑے کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے، منہ سوج جاتا ہے۔ کبھی آنکھ کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اس لئے جب تک تمام علاج بے سود نہ ہو جائیں، دانت نہیں نکلوانا چاہیئے۔ اگر درد زیادہ ہو اور کیڑا لگ گیا ہو، اور لا علاج ہو چکا ہو۔ تو پھر دانت نکلوانا ہی بہتر ہے۔

**دانت اکھاڑنے کا طریقہ:** بعض اوقات دردناک دانت یا داڑھ کا نکالنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر بعض مریض شدت درد کی وجہ سے مضبوط دانت نکلوانے کے خواہشمند ہوتے ہیں، مضبوط دانت کو نکلوانا سخت غلطی ہے، بلکہ طبیب کو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ اور مریض کو سمجھانا چاہیئے کہ یہ دانت علاج کرنے سے تندرست ہو جائے گا، ورنہ مضبوط دانت نکالتے وقت اکثر اوقات ایک آدھ جڑ ٹوٹ کر جبڑے میں رہ جاتی ہے۔ اور شاذ و نادر جبڑے کی ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ عام صورتوں میں منہ پر سوجن آ جاتی ہے۔ اور کبھی آنکھ کو بھی تکلیف جا پہنچتی ہے۔ کبھی خرابی خون کی وجہ سے شدت جریان خون ہو کر مریض کے لئے جریان خون ہی موت کا باعث بن جاتا ہے۔

جس داڑھ یا دانت کو اکھاڑنا مطلوب ہو، اس کے اردگرد کوکین، نووکین، پلانوکین یا پروکین ہائیڈروکلورائیڈ کسی ایک دوا کا ڈینٹل سرنج سے ٹیکہ لگائیں۔ ان کے تیار شدہ ایمپیول مل جاتے ہیں، جن میں مناسب مقدار دوائی حل شدہ ہوتی ہے۔ اور جریان خون کو کم کرنے کے لئے ان میں لائیکوار ایڈرینے لین شامل کیا ہوا ہوتا ہے۔ جب اچھی طرح ٹیکہ

لگ چکے، تو ایک دو منٹ بعد داڑھ بالکل بے حس ہو جائے گی، داڑھ کے بے حس ہونے کے بعد نشتر جسے گم لنسٹ GUM LENCIT کہتے ہیں، اُس کے ساتھ داڑھ کے اردگرد سے مسوڑھے کو گرشت چھڑا دیں یہاں تک کہ زنبور داڑھ کی جڑوں تک پہنچ سکے۔ پھر زنبور داڑھ کو ڈال کر مضبوط پکڑ کر داڑھ کو پہلے اندر کی جانب پھر باہر کی طرف ہلائیں جب داڑھ اپنی جگہ سے ہل جائے، تو پھر تھوڑا سا زور لگا کر اوپر کو کھینچ لیں، داڑھ آسانی سے نکل آئے گی، اگر داڑھ کے اوپر زنبور ڈال کر سیدھا کھینچنا شروع کر دیں گے، تو داڑھ کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے، اور مریض کو سخت تکلیف ہو گی، یہ طریقہ داڑھ نکالنے کا بالکل آسان اور سہل ہے، تمام دانتوں اور داڑھوں کو نکالنے کے لئے انگریزی دوافروشوں سے علاوہ علیحدہ زنبور مل سکتے ہیں،

جب داڑھ نکل جائے، تو پھر پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۲ گرین ایک گلاس پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں، اور مقام ماؤف کو صاف کر کے ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ یا ٹنکچر بنزوئن کا پھایہ سوراخ میں لگا دیں بعد میں گھی میں نمک ڈال کر گرم کر کے روئی کا پھایہ تر کر کے سوراخ میں رکھیں،

سرد پانی اور ثقیل نقصان دہ چیزوں سے پرہیز رکھیں، اگر بعد میں درد شدت کی ہو، تو کوڈو پائرین، سارایڈان یا اسپرین، اگرین کی ایک خوراک گرم چائے یا دودھ سے دیں، اگر منہ پر سوجن آ جائے، تو پنسلین ۵ لاکھ کا ٹیکہ عضلاتی کریں، سوزش وغیرہ رفع ہو جائے گی،

میرا یہ داڑھ نکالنے کا اپنا عملی تجربہ ہے۔ اور مجھے کبھی ناکامی نہیں ہوئی،

یاد رہے، عام طور پر ۸۰ فیصدی ایسے داڑھ نکلوانے والے مریض ہوتے ہیں جن کی داڑھیں ہلتی ہیں، جو نکالنی بہت سہل ہوتی ہیں،

# زبان کا سوج جانا GLOSSITIS
(گلوسائی ٹس)

**تعریف :** اس مرض میں زبان کو سوج پڑجاتی ہے۔

**وجوہات :** معدہ اور انتڑیوں کی خرابی۔ کثرت تمباکو نوشی، مرض آتشک سیماب اور اس کے مرکبات کا استعمال کرنا، سنگرہنی، چیچک، خناز یر شدید بخار، کمی خون، تیز مصالح دار گرم اشیاء کا کھانا، زبان پر زہریلے جانوروں کا کاٹنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص :** زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ اور اسے سخت تکلیف ہوتی ہے کبھی زبان باہر نکل آتی ہے اور منہ سے رطوبت بہتی ہے۔ کبھی بخار بھی ہوجاتا ہے اور کھانا پینا مشکل ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری ہوجاتی ہے۔

**علاج :** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ سب سے پہلے قبض رفع کریں۔ اور ایلم لوشن سے غرغرے یا کلیاں کرائیں۔

کسٹر آئیل ۵ تولہ پلائیں۔ تاکہ ایک دو دست آجائیں۔ یا صابن کو پانی میں حل کر کے انیما کریں۔

اگر مرض شدید ہو، تو زبان پر جونکیں لگوائیں۔ زبان کے ورم کی حالت میں پنسلین ۵ لاکھ کا عضلاتی انجکشن کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر آتشک کی وجہ ہو، تو پوٹاسیم آیوڈائڈ ۲ گرین، ا لجو ا ا اونس دن میں تین چار خوراک دیں۔

اگر شدید علامات ہوں، تو اے، سی، اے۔ بی کے وریدی انجکشن کرنا مفید ہیں، لیکن ان کے استعمال سے پہلے خون کا امتحان کرانا ضروری ہے۔
اگر سنگ منی کی وجہ سے ورم زبان ہو، تو وٹامن بی ۱۲ لیور ایکسٹریکٹ اور فولک ایسڈ کا استعمال کرنا شافی علاج ہے۔ اگر کمی خون ہو، تو مرکبات فولاد دیں۔

## تندوا RANULA (رے نیولا)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں زبان کا اگلا حصہ (جسے زبان کا لگام کہتے ہیں) نیچے کے حصہ کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے، جس سے مریض کے لئے گفتگو کرنا اور بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور زبان بھی باہر نہیں نکال سکتا۔
اکثر یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے، جس کی وجہ سے بچے بول نہیں سکتے۔ اور عام طور پر یہ مرض زبان کے نیچے کی جھلی کے ملنے سے ہوتا ہے۔ کبھی رسولی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔
جھلی تو پیدائشی ہوتی ہے اور رسولی اور گلٹی بعد میں منہ پکنے سے ہو جاتی ہے۔

**علاج:** اس مرض کا علاج عمل جراحی ہے۔
اگر جھلی نیچے کے گوشت سے ملی ہوئی ہو، تو مریض کو لٹا کر قینچی سے اس جھلی کو کاٹ دیں۔ جس سے زبان باہر نکلنے لگتی ہے۔ اور بچہ بولنے لگ جاتا ہے۔
اگر رسولی وغیرہ ہو، تو اس کا اپریشن کریں۔

# شگاف زبان

FISSURE OF THE TONGUE

(فشر آف دی ٹنگ)

**تعریف** :۔ اس مرض میں زیادہ خراش دار چیزیں کھانے سے زبان میں شگاف پڑ جاتا ہے۔

**وجوہات** :۔ زیادہ ترش چیزوں کا استعمال، خرابی معدہ، تیز مصالحدار اشیاء کا استعمال پان میں چونا کا زیادہ استعمال کرنا اس مرض کے اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** زبان کے جگہ جگہ سے پھٹ جانے پر کھانے پینے اور بولنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض سرطان کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

**علاج** اس مرض میں اگر قبض ہو، تو کیسٹر آئیل پلائیں، یا کوئی اور ملین مسہل دیں۔

زبان پر بورک گلیسرین یا ایکری فلیوین اینڈ گلیسرین لگائیں۔

ناریل کا ٹکڑا چبانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

زبان پر مکھن لگانا بھی نافع ہے۔

اگر کوئی دانت خراب ہو جائے، تو اسے نکلوا دینا چاہیئے۔

سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگانے سے جلدی سرطان ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

# سرطان زبان
# CANCER OF THE TONGUE
## (کینسر آف دی ٹنگ)

**تعریف:** یہ ایک ہلاکت کن مرض ہے، اگر اس کا بر موقع علاج نہ کیا جائے، تو مریض تین چار دن کے اندر مر جاتا ہے۔ یہ ایک خبیث قسم کا زخم ہے۔ جو زبان پر ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** بوسیدہ دانت کے زخم، خراش کن اشیاء کا استعمال، زبان پر خراش پیدا ہو کر یہ مرض ہو جاتی ہے معمولی زخم کو اگر علاج نہ کیا جائے، تو سرطان کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

**تشخیص و علامات** یہ مرض عموماً آتشک کے مریضوں کو ہوتی ہے، اس مرض کا زخم ایک ہوتا ہے جس کے کنارے بے قاعدہ ابھرے ہوئے اور باہر کی طرف بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، منہ سے رطوبت بہتی ہے، زخم کی درمیانی سطح گہری ہوتی ہے۔ مریض کو کھانا پینا، بولنا دشوار ہو جاتا ہے، درد کی شدت سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

**علاج:** انٹی سیپٹک ادویات سے غرارے کرائے جائیں اطباء کا خیال ہے، کہ اگر مریض کی زبان کاٹ کر نکال دی جائے تو معمولی آرام ہو جانے کی توقع ہے۔

اکثر یہ مرض لاعلاج ہی تصور کی جاتی ہے

## زبان کا بڑا ہو جانا MACRO GLOSSIA
(میکرو گلاسیا)

تعریف :۔ اس مرض میں زبان اپنی اصلی حالت سے بڑی ہو جاتی ہے۔

اسباب :۔ یہ مرض عموماً پیدائشی ہوتی ہے کبھی کسی مرض کے سبب سے زبان بڑھ جاتی ہے۔ کلکنت والوں کی زبان اکثر بڑی ہوتی ہے۔

علامات :۔ مریض کو کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے۔ اور بول نہیں سکتا۔

علاج :۔ اگر پیدائشی ہو، تو اس کا اپریشن کیا جائے، اگر کسی مرض کی وجہ سے ہو، تو زبان پر نوشادر باریک پیس کر ملیں۔

نسخہ :۔ عقر قرحا، نوشادر دونوں کو باریک سفوف بنا کر صبح و شام ملنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ اس نسخے رطوبت خارج ہوتی ہے

## تھوک کا زیادہ آنا TTYALISM
(ٹایالزم)

تعریف :۔ اس مرض میں مریض کے منہ سے تھوک بکثرت آتی ہے

وجوہات :۔ سوزش زبان، پارہ کے مرکبات کا زیادہ استعمال معدنی ادویات کا استعمال کرنا بھی تھوک لاتا ہے۔ خراش منہ اور مرض کن پیڑا میں بھی تھوک اکثر آتی ہے۔

کیپسول کے کھانے کے بعد اگر کوئی نمکین مسہل نہ دیا جائے، تو تھوک کثرت آتی ہے۔

**تشخیص و علامات** تھوک کثرت سے پیدا ہونے پر مریض کو بولنا کھانا، پینا دشوار ہوجاتا ہے، اس مرض میں مریض دبلا پتلا ہوجاتا ہے۔ پارہ کے مرکبات استعمال کرنے پر منھ سے تانبے کا ذائقہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔

**علاج:** پھٹکڑی ۱ ڈرام، آٹھ اونس پانی میں ملاکر غرارے کرائیں۔ اگر پارہ کے مرکبات سے تھوک زیادہ آئے، تو میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر پلانا نہایت مفید ہے۔

**اکسیر کثرت تھوک:** ٹنکچر بیلاڈونا، ممم، ایک ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ اس کے پلانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

# لکنت (سٹیمیرنگ) STAMMERING

**تعریف:** اس مرض میں مریض اٹک اٹک کر بولتا ہے۔

**اسباب:** سخت بخار، لقوہ، فالج، رعشہ کے باعث اکثر ہوجاتی ہے۔ ایک دوسرے کی نقل کرنے سے بھی یہ مرض ہوجاتی ہے۔ کبھی زبان کے نیچے رباط کے بڑھ جانے سے بھی یہ مرض ہوتی ہے۔ کچلہ کے مرکبات استعمال کرنے سے اس مرض کا دورہ ہو سکتا ہے۔

**علامات و تشخیص:** یہ مرض اکثر پانچ سال کے بچوں کو ہوتا ہے۔

**علاج:** اگر زبان کے نیچے رباط بڑھے ہوئے ہوں، تو گول منہ والی قینچی سے کاٹ دیے جائیں۔

عقرقرحا اور رائی ملا کر باریک کر کے زبان پر ملنا قدرے درد کو کم کرتا ہے۔

وٹامن بی کمپلیکس ۲ سی سی کا انجکشن ہر تیسرے دن لگایا جائے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

وٹامن بی ۱۲ بھی اس مرض میں قدرے فائدہ کرتا ہے۔

## گلے پڑنا TONSILLITIS (ٹانسلائیٹس)

**تعریف:** اس مرض میں گلے کے غدود پھول جاتے ہیں، اور ان میں درد ہوتا ہے۔

**وجوہات:** بچپن اور جوانی میں سردی لگنا، بارش سے بھیگنے یا بدبودار ہوا کے سونگھنے سے یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ وجع المفاصل، نقرس بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

جدید تحقیقات کے لحاظ سے یہ مرض جراثیم سے پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ مرض وبا کے طور پر بھی پھیل جاتی ہے۔

**تشخیص:** گلے کے غدود سوج کر درد کرتے ہیں، باہر کی طرف نچلے جبڑے کے نیچے ٹٹولنے سے غدود بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں کبھی کوا بھی بڑھ جاتا ہے۔ نگلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اکثر بخار بھی ہوتا ہے۔ زبان گندی اور بدبودار سانس آتی ہے۔ کبھی چار یا پانچ دن میں ورم

تحلیل ہوجاتا ہے۔ اور کبھی اس میں پیپ پڑجاتی ہے۔

**علاج** اگر موسم گرم ہے تو برف کا چوسنا اور گلے پہ لگانا درد و تسکین اور غدود کو کم کرتا ہے۔ اگر سردی کا موسم ہے، تو پلٹس وغیرہ کی ٹکور کرنی چاہیئے۔

آئرن گلیسرین :۔ ٹنکچر فیرائی پرکلور ۲ ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس۔ دونوں کو شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں، اور پھریری سے گلے میں لگائیں۔

معمولی گلے اور بچوں کی ٹھنڈی کے لیے ازبس مفید ہے۔

رفع قبض کے لیئے کیسٹرائیل پلائیں۔ یا رات کو ۵ گرین کیلومل کھلا کر صبح کو میگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام پلائیں۔ تاکہ دو تین دست آجائیں۔

گلینڈز پوڈر :۔ ایسڈ ٹینک، ایسڈ آسیٹائیل، سیلی سلک ایسڈ، اسپرین، اونس، کھلے منہ والی شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روئی کی پھریری بنا کر گلیسرین یا پانی میں ڈبو کر پھر پوڈر میں لت پت کر کے گلے کے اندر لگائیں۔

فوائد :۔ رکیوٹ نزلہ زکام کی وجہ سے حلق کا متورم ہونا، سردی کی وجہ سے گلا بیٹھ جانا، گلینڈز کا بڑھ جانا، کوا لٹک جانا، آواز کا بند ہوجانا کے لیئے ازبس مفید ہے۔

گلینڈز لوشن :۔ سلور نائٹریٹ ۳۰ گرین، الکوا ایک اونس، نیلے رنگ کی بوتل میں حل کریں۔ پھریری بنا کر گلے میں لگا دیں، اوپر سے پھٹکڑی ایک چمچہ یا نمک ایک چمچہ گلاس پانی میں ملا کر غرارے کریں۔

مینڈلس پینٹ :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۱۰ گرین، آیوڈم ۲ گرین، منتھول ۲ گرین، گلیسرین ایک اونس،

سب اجزا کھرل میں رگڑ کر گلیسرین ملا دیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں، سخت سے سخت گلے، سوزش اور ورم کو دُور کرنے کے لئے مجرب ہے۔
**پیپس کی گولیاں**:۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کی دو یا تین ٹکیاں منہ میں رکھ کر چوسی جاتی ہیں۔
فوائد:۔ گلا بیٹھ جانا، گلے کی خارش، درد، سوجن، نزلہ کھانسی انفلوئنزا، دمہ، تنگی سانس، انجماد سینہ وغیرہ میں مفید ہے۔
**دیگر**:۔ سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، دو اونس پانی میں حل کر کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینے سے گلے کی امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔
**دیگر**:۔ املتاس ۵ تولہ یا حسب ضرورت، آدھ سیر دودھ ۵ تولہ مصری میں ابال کر نیم گرم دودھ صاف کر کے رات کو پی لیں، صبح ایک دو اجابتیں ہو کر گلے کی امراض، خنازیر وغیرہ دُور ہوں گی۔
**دیگر**:۔ مغز املتاس ۵ تولہ لے کر سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر غرارے کرائیں۔ گلے آنا، خناق وغیرہ کا حکمی علاج ہے۔ اطباء دہلی کا معمول ہے۔
**اکسیر گلو**:۔ طباشیر نقرہ، الائچی خورد، مغز کنول ڈوڈہ، کتبابل، کتھ سفید گیرو، زیرہ سفید، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر برابر وزن جملہ ادویہ مصری ملا لیں۔ بوقتِ ضرورت بچے کے گلے پر انگلی سے لگائیں گلے کے تمام امراض کے لئے مفید و مجرب ہے۔
**اکسیر گلو (۲)**:۔ سلفا میرازین پہلی خوراک چار ٹکیاں، بعد ازاں دو ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں، اور پانی زیادہ مقدار میں پلائیں۔
اگر گلا زیادہ متورم ہو، تو انٹی فلو جسٹین پلاسٹر گلے پر لگا کر گرم ٹکور کریں، گلے کے ورم اور ٹانسلائیٹس کے لئے بے نظیر علاج ہے۔
(نوٹ)جب اس مرض کا بار بار حملہ ہو کر لوزتین بڑھ جائیں، یا ان میں

پیپ پڑ جائے، تو اس کا اپریشن کرانا ہی بہترین علاج ہے۔

**گلے کی گولیاں:** سبازول ایم بی ۶۹۳ بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ خوراک ۲ گولی، دن میں چھ گولیاں تک دے سکتے ہیں، زیادہ مقدار میں پلائیں۔

**گلے کی دوا:** (ٹینک گلیسرین) ٹینک ایسڈ ۲۳ گرین، گلیسرین ۱ اونس، باہم ملائیں۔ برش یا روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں۔ گلے کے ورم، ورم لوزتین وغیرہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

اگر مرض شدید ہو چکا ہو، تو گلے کا ٹیکہ لگائیں۔

**گلے کا ٹیکہ:** پنسلین ۵ لاکھ یونٹ صبح و شام عضلاتی انجکشن کرنا بے حد مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر پیپ پڑ چکی ہو، تو پیپ کے اخراج کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آدھ سیر پانی کو نیم گرم کر کے ایک چمچہ خوردنی نمک ملا کر غرغرے کرنے سے منہ میں لیسدار بلغم اور ورم گلو کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔

پنسلین لوزنجز فی ٹکیہ ۵۰۰ یونٹ منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسیں۔ دن میں چھ سات ٹکیہ کافی ہیں۔ کم شدید حالتوں میں اکثر اس دوا سے گلے کی تمام خرابیوں کو دو تین روز میں مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

اگر غدد میں پیپ پڑ جائے، تو کسی ماہر تجربہ کار ڈاکٹر سے چیرا دلوانا چاہیئے۔

**غذا:** منہ اور گلے کے مریضوں کو غذا لطیف اور زود ہضم کھلانی چاہیئے۔

**پرہیز:** ہر قسم کے مرغنات، گرد و غبار، دھوئیں، تمباکو نوشی اور ترشی سے بچنا بے حد ضروری ہے۔

# کوّا گرنا

ELONGATION OF THE UVULA
(الانگیشن آف دی یوولا)

**تعریف:** اس مرض میں کوّا لٹک جاتا ہے۔

**وجوہات:** حلق کی جھلی کمزور ہو کر لٹک جاتی ہے۔ حلق کی پرانی سوزش۔ گنٹھیا یا فرنگ کے مادہ کا جسم میں سرایت کر جانا۔ عموماً اس کے ساتھ معمولی بخار بھی ہوتا ہے۔ بچوں میں سخت سردی یا گرمی سے کوّا لٹک جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر سردی کے موسم میں ہوتا ہے۔

**تشخیص:** کوّا لمبا اور ڈھیلا ہو جانے کی وجہ سے حلق میں خراش پیدا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ اور کبھی کھانسی کی زیادتی کی وجہ سے قے اور متلی بھی ہوتی ہے۔ اور اکثر لیٹے جانے سے کوّا حلق میں لگنے کی وجہ سے کھانسی زیادہ ہوتی ہے
اگر گرمی اور غلبہ خون سے ہو، تو پیاس لگتی ہے۔ اگر نزلہ اور بلغم کی وجہ سے ہو، تو پیاس کم ہوتی ہے۔

**علاج:** پھٹکڑی ۲ ماشہ، پانی ۵ اونس میں حل کر کے غرغرے کرائیں۔

**اکسیر لہات:** سفوف پھٹکڑی ۲ ماشہ، شہد ۱ تولہ، باہم ملا لیں، روئی کی پھریری دوائی میں لت پت کر کے کوّے پر لگائیں۔ دن میں تین مرتبہ۔ استرخاء اللہات کے لئے اکسیر ہے۔

(نوٹ) یہ دوائی گلیسرین میں ملا کر بھی بنائی جاتی ہے۔

نسخہ :۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۳۰ گرین ، ایکوا ایک اونس
ملا کر غرغرے کرائیں ۔ اس مرض کو مفید ہے ۔
نسخہ :۔ ٹینک ایسڈ ۱۰ گرین ، گلیسرین ۴ ڈرام ، باہم ملا کر شیشی
میں ڈال لیں ، پھریری سے گلے میں لگائیں ۔
گلے کے امراض کی ادویات بھی اس مرض میں مفید ہیں ۔
اگر کسی طرح بھی آرام نہ ہو ۔ تو عمل جراحی کرنا ہی سودمند ہے ۔ اس کو
½ حصہ کاٹ ڈالیں ۔
سلور نائٹریٹ ۲۰ گرین ، ایکوا ایک اونس ملا کر آہستہ سے
کوتے پر لگانا نافع ہے ۔
کبھی کبھی ٹنکچر آیوڈین یا ٹنکچر سٹیل کی پھریری کوتے پر لگانے
سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے ۔
مندرجہ ذیل دوا اس مرض کے لئے تمام حالات اور اوقات میں عمدہ ہے ۔
صفتہ :۔ شب یمانی تین حصہ ، زرورد دو حصہ ، قسط ایک حصہ
سب کو باریک کر کے رکھیں ، اور پر کے ذریعہ یا مرفع اللہاۃ (کوتے
کو اوپر اٹھانے کا آلہ) سے لہاۃ پر یہ دوا لگائیں ۔
نسخہ :۔ عدس مسلم (مسور) ، پوست اخروٹ اور برگ توت تازہ
بقدر مناسب پانی میں پکا کر غرغرے کرائیں ۔
ورم لہات و لوزتین کے لئے مجرب ہے ۔
ضرورت کے وقت اس میں دوسری قابض دوائیں جیسے گلنار
اور مازو سے سبز وغیرہ کا بھی اضافہ کر لیا جاتا ہے ۔
ورم لہات کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں ، اور
جلد آرام ہو جاتا ہے ۔

# درد گلو
ACUTE PHARYNGITIS
(ایکیوٹ فرنجائیٹس)

تعریف :۔ اس مرض میں گلے میں درد ہوتا ہے۔

اسباب :۔ کسی خراش کن چیز کا حلق میں چلے جانا۔ کثرت تمباکو نوشی حلق کی سوزش، خناق، گرد و غبار کا پڑنا، منشا وغیرہ، زکام، خسرہ، چیچک وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

تشخیص و علامات حلق میں خراش ہوتی ہے۔ بار بار کھانسی کا دورہ پڑتا ہے۔ بولنا کھانا دشوار ہو جاتا ہے درد اور پیاس، آواز کا بھاری ہو جانا۔ حلق کی جھلی کا پھٹ جانا۔ منہ کا مزا خراب اور بدبودار سانس نکلتا ہے۔ معمولی لرزے سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کا جلدی علاج نہ کیا جائے، تو مرض کی شدت کے باعث دم گھٹ کر مرجانے کا خطرہ ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں، یا سر کی طرف مسٹرڈ کا بلسٹر کرنا مفید ہے۔

اگر قبض ہو، تو ۵ گرین کیلومل رات کو کھلا کر صبح کو نمکین مسہل دیں، اگر نزلہ، زکام اور معمولی بخار بھی ہو، تو کونین سیلی سلیٹ یا سیلی سلین ۲ گرین دن میں تین چار بار پانی کے ساتھ کھلائیں۔

یوکلپٹس اینڈ کوکین لوزنجز چوسنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

گلے میں گلیسرین ٹینک ایسڈ لگایا جائے، برگ توت سیاہ کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرغرے کرائے جائیں۔

گلسرخ اور املتاس دودھ میں جوش دے کر پلائے جائیں۔

شربت توت، شربت عناب پلایا جائے، تو فائدہ کرتا ہے۔
سٹرپٹومائی سین، پینی سلین کا عضلاتی انجکشن کرنا معجزنما اثر رکھتا ہے
پروکین پینی سلین ۵ لاکھ یونٹ ہر چوبیس گھنٹے بعد عضلاتی انجکشن کریں۔ دو تین انجکشن کافی ہوتے ہیں۔
سٹرپٹومائی سین اگرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں، شدید تپ دق وسل کی وجہ سے درد گلو ہو، تو بے حد مفید ہے۔
**مینڈلز پینٹ**:۔ آیوڈین ۵ گرین، آئیل منتھا پپ ۵ منم پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲۵ گرین، گلیسرین ایک اونس۔
پھریری سے گلے میں لگائیں، دن میں دو تین بار۔
ورم حلق اور درد گلو کے لئے مفید ہے۔
اگر درد شدید ہو، تو اسپرین ۵ گرین کی ٹکیہ کھلائیں۔
**پینی سلین لوزنجز** کا چوسنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔
شدید حالات میں گلے پر پلسٹس آف کیولین کا لگانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

# پرانا درد گلو

**تعریف**:۔ اس مرض میں گلے میں مزمن درد ہوتا ہے۔
**اسباب**:۔ شدید سوزش حلق کے سبب یہ مرض ہو جاتی ہے، کثرت تمباکو نوشی اور شراب خوری سے بھی یہ مرض ہو جاتی ہے۔ نقرس، سل اور آتشک بھی اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

**تشخیص و علامات**:۔ اس مرض کے مریضوں کو عموماً نزلہ ہوجاتا ہے مریض بلغم نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن دقت محسوس ہوتی ہے۔ بڑی مشکل سے تھوڑا سا جما ہوا بلغم خارج ہوتا ہے۔ آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ بلغم کے ساتھ گاہے گاہے خون بھی خارج ہوجاتا ہے۔

**علاج**:۔ جب حلق میں شدید سوزش ہو، اور بخار آنے پر مریض دن بدن کمزور ہوتا جائے، تو مریض کی بلغم کو ٹسٹ کرانا ضروری ہے، کیونکہ اس سے مرض سل کا شبہ ہو سکتا ہے۔

اس مرض میں ہواخوری، معمولی ورزش، ترک حقہ نوشی، ترک میخوری ضروری ہے۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

سلور نائٹریٹ ۲۰ گرین فی اونس والا لیئن روئی کی پھریری تر کر کے حلق میں صبح کے وقت لگائیں۔

زنک کلورائڈ ۱۰ گرین فی اونس میں حل شدہ حلق میں لگانا بہت مفید ہے ایڈرینلین ایک میں ایک ہزار کی طاقت کا لگانا فوری اثر دکھاتا ہے۔

رفع قبض کے لئے کوئی ملین مسہل دیں، سل ودق کی وجہ ہو۔ تو ان کا علاج کریں

**میتھورال** METHURAL (ساختہ سیلگ) یہ دوا گلے کی تکالیف مثلاً گلے کا درد، گلے پڑنا، آواز بیٹھ جانا، نزلہ زکام، کھانسی کے ہمراہ جو تکالیف گلے کو لاحق ہوتی ہیں، ان کو رفع کرنے میں عجیب الاثر ہے، نزلہ وبائی کے ایام میں بطور حفظ ماتقدم بھی استعمال کی جاتی ہے۔

**ترکیب استعمال**:۔ ایک ٹکیہ ہر دو گھنٹہ بعد منہ میں رکھ کر چوسیں۔

غذا زود ہضم دیں، محرش اشیاء سے پرہیز کریں۔

# حلق کی پھنسیاں
GRANULAR PHARYINGITIS
(گرے نیولر فرنجائیٹس)

**تعریف:۔** اس مرض میں گلے میں پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

**اسباب:۔** یہ مرض اونچا بولنے والوں کو ہوا کرتی ہے۔ واعظ، گویئے، لیکچرار اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ کثرت تمباکو نوشی شراب خوری بھی اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص وعلامات:۔** اس مرض میں حلق کے اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کھانسی اور کھرکھری بر وقت ستاتی ہے۔ علاج نہ ہونے پر اگر مرض شدید صورت اختیار کر جائے، تو پیپ خارج ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔

**علاج:۔** مریض کو ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ بولتے وقت بالکل آہستہ بولے۔ ہوا خوری اور قبض نہ ہونے دینا اس میں مفید ہے
اگر کسی طرح سے آرام نہ آئے۔ تو بجلی کی تار سے پھنسیوں کو جلا دینا چاہیئے۔ یہ کام ماہر ڈاکٹر کے سوا نہیں کرنا چاہیئے۔

**نسخہ:** گلے کی تمام خرابیوں کی شدت حالات میں پینی سی لین کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔
پینسلین کے لوزنجز چوسنے کے لئے دیں۔ یا عضلاتی انجکشن حسب عمر کریں۔

غذا لطیف اور زود ہضم دیں ہر قسم کی محرشات، گرد وغبار، تمباکو اور دھوئیں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

# آواز کا بیٹھ جانا AFONIA (افونیا)

**تعریف**:۔ اس مرض میں آواز بیٹھ جاتی ہے۔

**وجوہات**:۔ نزلہ شدید، حنجرہ کی ساخت میں خرابی کا ہو جانا، سردی لگنا، حنجرہ کا ورم، زیادہ بولنا، چیخنا، چلانا اور دق کے آخری درجہ میں بھی آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ سرمہ اور سیندور کے کھانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے

**تشخیص و علامات**:۔ اس مرض میں آواز نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اگر کوشش کی جائے، تو بہت معمولی آواز نکلتی ہے، اور مریض کانا پھوسی کرتا ہے۔

**علاج**:۔ اصل مرض کے سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔

ادرک چبانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

سرسوں کے تیل والے دیئے کا گل پان میں رکھ کر کھانا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر سیندور کھانے سے مرض شروع ہوئی ہو، تو جو ہر نمبا کو ۲ چاول پان میں رکھ کر چبانا مفید ثابت ہوا ہے۔

شربت توت اور شربت بنفشہ پینے سے آواز کھل جاتی ہے۔

بنفشہ کو چائے کی طرح پکا کر پینا اور یہی بنفشہ گرم گرم گلے پر باندھنا مفید ہے۔

گلے پر روغن بادام، روغن کدو، روغن زرد کی نیم گرم مالش کرنی چاہیئے۔

# مشکل سے نگلنا DYSPHAGIA
(ڈس فیجیا)

**تعریف:** اس مرض میں مریض کی کھانے پینے کی قوت زائل یا ناقص ہوجاتی ہے۔

**وجوہات:** یہ مرض غذا نگلنے والے پٹھوں کے ورم سے ہوتا ہے اکثر مرض لوزتین، حلق، حنجرہ، مری کے ورم سے ہوتا ہے۔ کبھی گلہڑ یا رسولی اور ہسٹریا کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

**تشخیص وعلامات:** کھانا پینا دشوار ہوجاتا ہے، اور اگر اندر نگلنے کی کوشش کی جائے، تو کھایا پیا ناک کے راستے خارج ہوجاتا ہے۔ حلق میں پھنس کر تکلیف دیتا ہے۔

**علاج:** اصل سبب مرض کو معلوم کرکے رفع کریں۔

اگر ورم لوزتین، حلق، مری، حنجرہ کی وجہ ہو، تو ان کا علاج کریں

اگر اعصابی کمزوری ہو، یا استرخا کی وجہ ہو، تو اعصاب کی تقویت کی کوشش کریں۔

اگر ہسٹریا کی وجہ ہو، تو ہسٹریا کا علاج کریں۔

اگر قبض کی شکایت ہو، تو قبض رفع کریں۔

اگر مری کی تنگی کی وجہ ہو، تو ایک خاص آلہ سے مری کو کشادہ کریں۔

عام حالتوں میں برگ شہتوت ۳ تولہ، مسور سالم ۲ تولہ، پوست خشخاش ۴ عدد، ایک سیر پانی میں جوش دے کر غرغرے کرائیں۔

اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔

# خناق DIPHTHERIA (ڈفتھیریا)

**وجوہات:** اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا جس کو "ڈفتھیریا بیسی لس" کہتے ہیں، ہوتا ہے۔

**تشخیص و علامات** تالو، حلق اور حنجرے کے اندر ورم ہو کر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے، جس سے کھانا پینا حتیٰ کہ سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ منہ سے رال ٹپکتی ہے اور ہلکا تیز بخار بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج:** اس مرض کا شافی علاج ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین ہے۔ اس کی مقدار خوراک معالج کی رائے پر منحصر ہے

شدت مرض میں ۵۰ ہزار سے ایک لاکھ یونٹ کا وریدی انجکشن کرنا چاہیئے۔ عام حالت میں دس سے پندرہ ہزار یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں۔

اس مرض میں چونکہ عام کمزوری بہت جلد ہوتی ہے۔ اس لئے گلوکوز بکثرت پلانا چاہیئے۔ اگر ضرورت ہو، تو بذریعہ وریدی انجکشن گلوکوز دے سکتے ہیں

اگر دل زیادہ کمزور ہو، تو کورامین ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کریں، شروع مرض میں پینسلین ۵ لاکھ یونٹ کا ٹیکہ بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

اگر خون کا جوش زیادہ ہو، اور ورم باہر کی طرف ہو، تو جونکوں کا لگانا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

اور ۵ تولہ املتاس کے غرغرے کرنا بالخاصہ مفید ہیں۔
مغز املتاس ۴ تولہ پانی میں بھگو کر روغن بادام ۶ ماشہ ، مصری ۳ تولہ ڈال کر پلائیں ، اور مغز املتاس کو قدرے گرم پانی میں گھوٹ کر گلے پر باندھیں۔
**اکسیر خناق :۔** ریٹھے کا چھلکا ۱ تولہ سفوف کرلیں، پانی میں حل کرکے مریض کو غرغرے کرائیں، پینے کے لئے شربت شہتوت پلائیں۔ مریض خناق کے لئے اکسیر ہے۔
( نوٹ ) جس وقت خناق پختہ ہوجائے ، تو عمل جراحی سے ہی مواد خارج کرنا پڑتا ہے۔
**دوائے خناق :۔** سلفاڈایازین ۲ ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد کھلائیں۔ اور صبح و شام پنسلین ۵ لاکھ کا عضلاتی انجکشن کریں۔
خناق کے شروع میں اگر یہ علاج شروع کیا جائے ، تو خناق سے فائدہ ہوجاتا ہے ، گلے میں مینڈلس پینٹ لگائیں ، خناق کے علاوہ ورم حنجرہ کا بھی مجرب علاج ہے۔
**ضماد خناق :۔** ریجدوار خطائی ۱ تولہ ، مغز خیارشنبر ۲ تولہ ، آب مکو ۱۰ تولہ ، میں خوب باریک پیس کر گلے پر ضماد کرنا ہر قسم کے خناق کو حکم اکسیر رکھتا ہے

## خنازیر SCRA FULA (اسکرافیولا)

**وجوہات :۔** اس مرض کا سبب مادہ سل ہے ، جو کسی نہ کسی طرح غدد جاذبہ میں سرایت کرجاتا ہے۔ مسلول ، آتشکی اور شرابی والدین کے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں ، اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

**تشخیص** :۔ اس مرض میں گردن کے غدود پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں، ابتدا میں درد نہیں ہوتا، اور گلٹیاں علحدہ علحدہ نظر آتی ہیں، لیکن بعد میں مل جاتی ہیں، اور زخم بن جاتے ہیں۔ ان میں مواد پیدا ہو کر پھٹنے لگتی ہیں، آخر ایک ہو جاتی ہیں، اگر پھیپھڑوں میں یہ مرض اثر کر جائے، تو دق ہو جاتی ہے، مریض کو بخار رہنے لگتا ہے۔

**علاج** :۔ اس مرض میں غذا صاف ستھری اور مقوی ہونی چاہیے۔

اکسیر خنازیر :۔ یہ وہ نسخہ ہے، جس کی صرف چھ سات خوراکیں کھانے سے خنجروں کا نام ونشان تک نہیں رہتا۔ اور بہت سے مریض اس دوا سے شفایاب ہوئے ہیں، بہت مشکل سے یہ نسخہ ہاتھ آیا ہے، جو ھدیہ ناظرین ہے۔

شنگرف، سم الفار، رسکپور، دارچکنا، چاروں اجزائ ہر ایک ۲ ماشہ۔ جنگلی چوہا (بھورے رنگ والا) ایک عدد۔

ترکیب ساخت :۔ چوہے کا سر، ٹانگیں اور دم علحدہ کر کے پیٹ چاک کر کے صاف کریں۔ اور جملہ ادویہ کو کوٹ کر کے چوہے کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں، آدھ سیر گھی لے کر کڑاہی میں ڈال لیں، چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں، جب چوہا جل کر سیاہ ہو جائے، نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے چوہے کے پیٹ سے ادویہ نکال لیں۔ ادویہ کو ڈبیا میں ڈال لیں، بس تیار ہے۔

خوراک ادرک ایک چمچہ شوربا میں ملا کر دیں، اوپر سے باقیماندہ گوشت کھلا دیں۔

گوشت آدھ پاؤ، گھی ایک چھٹانک، مرچ سرخ ۱۰ عدد، مصالحہ حسب مقدار ڈال کر تیار کریں۔

نوٹ: دوائی کھلانے کا موزوں موسم اسوج سے پھاگن [illegible] تک ہے۔ گرم موسم میں نہ دیں، اگر زیادہ تکلیف ہو، تو صرف ایک خوراک دے سکتے ہیں۔ بزرگوں کا مجرب علاج ہے، بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

اس مرض میں مچھلی کے تیل کا استعمال بہت مفید ہے۔ اوپر مرہم لگانے کا نسخہ باب الجراحت میں مذکور ہے۔

**کچنار گوگل:** پوست درخت کچنار ½ سیر، ہرڑ ۸ تولہ، پوست بہیڑہ ۸ تولہ، آملہ ۸ تولہ، سونٹھ ۴ تولہ، فلفل سیاہ ۴ تولہ، فلفل دراز ۴ تولہ، پوست درخت برنا ۴ تولہ، الاچی خورد ۱ تولہ، دارچینی ۱ تولہ، تیزپات ۱ تولہ۔

سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ سفوف کے برابر وزن مصفّیٰ گوگل لے کر سب کو ملا کر اس قدر کوٹیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۴ ماشہ ہمراہ جوشاندہ گل منڈی [illegible] روزانہ دو بار استعمال کرائیں۔ خنازیر، پھوڑوں کی گلٹیاں، [illegible] کی جملہ اقسام کے لئے مفید و مجرب ہے۔ آیورویدک کا مشہور معروف نسخہ ہے۔

**ڈاکٹری علاج:** سیرپ فیرائی آیوڈائیڈ ۴ ڈرام، کاڈ لیور آئل ۴ ڈرام، سیرپ آف کیلسیم لیکٹو فاسفیٹ ۴ ڈرام، [illegible] ۳ اونس۔

مقدار خوراک ½ اونس دن میں تین خوراک۔ گلے کی گلٹیوں، خنازیر کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

جدید تحقیقات کی رو سے خنازیر کے مادہ کو سلی مادہ قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں سل و دق کی ادویات شافی اثرات رکھتی ہیں۔
سٹرپٹو مائی سین ایک گرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کرنا بے حد مفید و مجرب ہے۔ گلٹیاں بالکل تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اور آئسو نیکس ٹکیاں (ساختہ وڈمنکس) روزانہ چھ عدد، ۲ صبح ۲ دوپہر اور ۲ شام کو کھلائیں۔ اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔
(نوٹ: گلٹیوں کو عمل جراحی سے بھی خارج کیا جاتا ہے۔ یا بجلی لگا کر خشک کرتے ہیں۔

# کن پیڑے گلسوئے MUMPS (ممپس)

**وجوہات:** یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جس کا سبب ایک خوردبینی کیڑا ہے، جو موسم خزاں اور بہار میں وبائی صورت میں پھیلتا ہے۔
**تشخیص:** پہلے بخار ہوتا ہے۔ ایک کان کے سامنے درد ہو کر کان کے غدد متورم ہو جاتے ہیں۔ رخسارے اور گردن سوج کر [illegible] ہو جاتی ہے۔ منہ کھولنے اور کھانے پینے میں دقت ہوتی ہے [illegible] یا چھٹے روز علامات میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔
**علاج:** [illegible] سے بچائیں۔ متورم مقام پر بیلاڈونا کا [illegible] لگا کر ٹکور کریں۔
[illegible] ہے۔ دو لاکھ یونٹ [illegible] کا

صبح و شام عضلاتی ٹیکہ کریں، اور ورم کی جگہ فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں اور یہ مکسچر پینے کو دیں۔
فیور مکسچر:۔ لائیگوار امونیا ایسی ٹاس ۳۰ منم، سپرٹ ایتھر نائٹروس ۳۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، انکوا ایک اونس سیرپ ڈلو ۱ ڈرام۔
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔
اگر درد شدید ہو، تو اسپرین یا ساریڈان یا کوڈو پا یرین یا ویجانین حسب عمر یا مقدار کے ساتھ کھلائیں۔
رفع درد کے لئے مفید ہے۔
نسخہ غرغرہ:۔ سوڈیم کلورائیڈ ۱ ڈرام، سوڈیم بائیکاربونیٹ ۱ ڈرام پانی ۱۰ اونس، اس کے غرغرے کرائیں۔
کن پیڑے یعنی گلسوئے کے مریض کے لئے بے حد مفید ہے۔
ہمارے زیر علاج اکثر مریض اس علاج سے بالکل شفایاب ہوئے ہیں۔
کئی مریضوں کے خصیئے متورم ہو جاتے ہیں، ان کے لئے پوست گل بابونہ کے جوشاندہ سے ٹکور کر کے بیلاڈونا گلیسرین لگا کر گرم گرم ٹکور کریں، ورم اتر جائے گا۔
اگر ورم شدید ہو، تو چند جونکیں لگوانا مفید ہیں۔
مینسلین اگر نہ ملے، تو سلفاڈایازین یا سلفاتھایازول کا استعمال بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔
اگر متورم غدود میں پیپ پڑ جائے، تو اسے شگاف دے کر خارج کریں، ورنہ گنگرین ہونے کا خدشہ ہے۔

جب خصیے متورم ہو جائیں، تو بیلا ڈونا گلیسرین لگاتے رہنا چاہیے، اور پٹی یا لنگوٹ کے سہارے اُن کو اوپر اٹھائے رکھنا چاہیے،
شدت درد میں نیند نہ آنے کی صورت میں مسکنات، معجون برشعشا، اسپرین نوواڈو پایرین، ویجانین، ساریڈان وغیرہ کا حسب ضرورت کھلانا مفید ہے،

## گلسوئے کا ہومیو پیتھی علاج

شروع مرض میں جبکہ بخار، پیاس، بے چینی، پریشانی اور درد ہو، تو ایکونائٹ ۳ × گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں،
جب بخار کم ہو جائے تو مرکری سال ۶ × گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں، اگر خصیے ماؤف ہو جائیں، یعنی ان پر ورم آجائے، تو پلساٹیلا ۳ × ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کرنا بے حد مفید ہے،
اگر گلسوؤں کے بعد دماغی حالت خراب ہو جائے، اور دیوانگی کی علامات پیدا ہو جائیں، تو بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد دینا مفید ثابت ہوتا ہے،
اس مرض میں بطور حفظ ما تقدم پیرو ٹی ڈینم ۳۰ دن میں دو خوراک دینا چاہیے،
اکثر مریضوں میں مرکیورس سال ۳۰ اور بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد باری باری دینے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے،
مریض کو سردی سے بچانا چاہیے۔ مقام ماؤف پر بیلاڈونا گلیسرین لگاتے رہنا چاہیے،
بیلا ڈونا ۳۰ ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیتے رہنا چاہیے اس مرض کے لئے مفید ہے،

# باب ششم

# سینے کی بیماریاں

## کھانسی COUGH (کف)

**تعریف:** کھانسی پھیپھڑوں کی حرکت ہے جو پھیپھڑوں سے تکلیف دہ مادہ کو رفع کرتی ہے۔

**وجوہات:** سردی لگنا، نزلہ، زکام کا بار بار ہونا اس مرض کا بہت بڑا سبب ہے۔ گرد و غبار، گرم، سرد خراش دار ہوا۔ خسرہ، زکام وبائی تپ محرقہ، نمونیا، پلیورسی، امراض قلب، معدہ، جگر، ورم گردہ۔
بعض دفعہ وبائی طور پر بھی یہ مرض پھیل جاتا ہے۔

**تشخیص:** پھیپھڑوں کی بڑی اور متوسط نالیوں کی اندرونی جھلی پر مندرجہ بالا اسباب سے جو اثر ہوتا ہے، اس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں غیر طبعی حرکت ہوتی ہے، اس کا نام کھانسی ہے، اور یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔

**سردی کی کھانسی :-** جو عمر رسیدہ آدمیوں کو سردی کے موسم میں ہوتی ہے
**بلغمی کھانسی :-** اس میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ تنگی تنفس بھی ہوتی ہے۔
**خشک کھانسی :-** اس میں بلغم بہت کم نکلتا ہے۔ امراض گردہ، جگر، قلب اور نقرس کے مریضوں کو ہوتی ہے۔
**شدید کھانسی :-** ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں ورم ظاہر ہو جاتا ہے بچوں، بوڑھوں اور کمزور اشخاص کو زیادہ ہوتی ہے۔
**پرانی کھانسی :-** ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں پرانا ورم ہوتا ہے جس میں جھلی موٹی، دانہ دار اور زخمی ہو جاتی ہے۔ سردی کے موسم میں بوڑھوں کو یہ مرض زیادہ ہوتی ہے۔
**کالی کھانسی :-** یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتی ہے۔ اور دورہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ کھانستے کھانستے قے بھی ہو جاتی ہے۔ چہرہ متورم اور نیلا ہو جاتا ہے۔ آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔
**نزلہ کی کھانسی :-** یہ نزلہ، زکام کی وجہ سے ہوتی ہے۔
**سل کی کھانسی :-** یہ کھانسی مرض سل کی وجہ سے ہوتی ہے۔
**بخار کی کھانسی :-** یہ بخار کی وجہ سے ہوتی ہے۔

**علاج :-** کھانسی ایک عام ہونے والی مرض ہے۔ اس لئے اس کے اصل اسباب کو معلوم کر کے دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو، تو اُسے غلیظ بنائیں، تاکہ قابل اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر کے خارج کرنے کی کوشش کریں۔

**کف مکسچر :-** امونیا کارب ۸ گرین، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، ٹنکچر کمپفر کو $\frac{1}{2}$ ڈرام، ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، خشک کھانسی جو نزلہ زکام یا کسی اور وجہ سے ہو، کے لئے بہت مفید ہے۔

**کھنسول :-** بلوگسر ہائیڈرا دست علمی ۱ تولہ، نشاستہ ۱ تولہ، گوندکیکر ۱ تولہ، افیون ۹ ماشہ،

جملہ ادویہ کو باریک کرکے پانی میں گوندھ لیں، بچوں کے لئے بقدر ماش اور بڑوں کے لئے بقدر نخود گولیاں بنائیں،

خوراک ۱ گولی دن میں ۴ بار کھانسی ہر قسم، نزلہ، کالی کھانسی کے لئے کامیاب نسخہ ہے،

**حب سکراں :-** زنجبیل، اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ ہموزن گولی بقدر نخود بنادیں،

**فوائد :-** خشک کھانسی، نزلہ، زکام، دردسر کے لئے مجرب ہے۔ اُس حالت میں جبکہ مواد رقیق ہو، حلق میں خراش اور کھانسی بار بار اٹھتی ہو۔

**جوشاندہ کھانسی :-** دارچینی ۴ ماشہ، بہیدانہ ۴ ماشہ، ملٹھی ۱ تولہ ۲ ماشہ، زوفا ۱ تولہ ۲ ماشہ، انجیر ۱۰ عدد، خشخاش ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ

آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنادیں، صاف کرکے بقدر ۵ تولہ استعمال کریں، دن میں تین بار، کھانسی ہر قسم کو نافع ہے۔

**دیگر :-** شربت اعجاز تر و خشک کھانسی کے لئے دیسی طب کی بہترین دوا ہے،

خوراک ۳ ماشہ پانی میں ملاکر پئیں، دن میں تین بار،

**میٹھی پڑیہ :-** پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، کھانڈ سفید ۱ تولہ، دونوں کو باریک پیس لیں، مقدار خوراک ۱ ماشہ خشک کھانسی والے کو

دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے دیں ، دن میں تین خوراک ،
پرانی کھانسی کے لئے بے نظیر نسخہ ہے ،
دوا ئے ناگ کیسر :۔ دانہ الاچی خورد ، دانہ الاچی کلاں ، طباشیر ، دارچینی
ناگ کیسر ہر ایک ایک تولہ ، فلفل سیاہ ۶ تولہ ، صندل سفید ۱۲ تولہ ،
چینی سفید ۲۴ تولہ ، ورق طلا ۴ رتی ، کستوری ۴ رتی ،
ورق طلا کو چینی میں کھرل کریں ، جتنے کہ چمک باقی نہ رہے
باقی ادویہ یکے بعد دیگرے ملا کر کھرل کریں ،
مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ یا تازہ پانی سے دیں ،
نئی ، پرانی ، تر و خشک کھانسی کے لئے نہایت سریع الاثر مجرب دوا ہے
( نوٹ ) یہ نسخہ ورق طلا اور کستوری کے بغیر بھی تیار ہو سکتا ہے ۔
شدید کھانسی میں جب ہوائی نالیوں میں بلغم بکثرت جمع ہو ، تو مخدر اور
قابض دوا نہیں دینی چاہیے ، بلکہ مخرج بلغم دوائیں دے کر بلغم کو
خارج کرنا چاہیئے ،
مخرج بلغم مکسچر :۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین ، امونیم کارب
۳ گرین ، ٹنکچر آف اپیکاک ۱۰ منم ، ٹنکچر سٹرامونیم ۱۰ منم ، گلیسرین ۳۰ منم
ایکوا ایک اونس ،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ، بہترین مخرج بلغم ہے
اکسیر کھانسی :۔ گھماں ، سہاگہ ، الاچی خورد ، سنڈھ ، افیون
تولہ تولہ ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر رتی رتی تیار کریں ،
مقدار خوراک ۱ گولی دن میں تین خوراک ہمراہ پانی نیم گرم دیں
کھانسی کے لئے اکسیری دوا ہے ،
کا کڑا سنگی ۱ تولہ ، شہد ۱ تولہ میں ملا کر چٹانا کھانسی کیلئے مفید ہے ۔

برائے کھانسی گرم :۔ تخم خشخاش اور پوست خشخاش بقدر مناسب پانی میں اچھی طرح جوش دے کر صاف کریں، اور نبات سفید ملا کر پکائیں یہاں تک کہ لعوق کا قوام تیار ہو جائے، مریض کو چٹائیں،
یہ جالینوس، رازی اور سولہ دوسرے حکیموں کا قول ہے، کہ گرم کھانسی کے لئے مجرب ہے۔

اگر کھانسی سر سے پھیپھڑوں کی طرف دائمی طور پر رقیق اور گرم مواد کے گرنے سے پیدا ہو، تو اس کا علاج یہ ہے کہ مریض کو منہ میں ایسی گولیاں رکھنے کی ہدایت کریں، جو مادہ میں غلظ اور لزوجت پیدا کر کے پھیپھڑوں کی طرف گرنے سے روک دیں، مثلاً نشاستہ، مغز بادام شیریں، کتیرا، آرد باقلا مقشر، تخم خشخاش، پوست خشخاش، صمغ عربی، گل ارمنی سے لعاب اسپغول میں بنائی ہوئی گولیاں چوسیں،

سفوف بلادی چورن :۔ کوزہ مصری ۱۶ تولہ، طباشیر ۸ تولہ، دارچینی ا تولہ، فلفلدراز ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ،
تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے ملالیں، تیار ہے۔
مقدار خوراک ۶ ماشہ دن میں تین بار دیں ہمراہ شربت بنفشہ یا پانی،
ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے، اور قوت ہاضمہ کو بھی تیز کرتا ہے،

پرانی کھانسی کے لئے :۔ گولر خام نصف سیر لے کر چار سیر پانی میں رات کو بھگو کر شبنم میں رکھ دیں، صبح اس قدر جوش دیں، کہ گولر گل جائیں، اس کے بعد گولر نکال کر پھینک دیں، اور نئے گولر خام نصف سیر اس پانی میں ڈال کر شبنم میں رکھیں، صبح جوش دے کر مل چھان کر بقدر مناسب چینی سفید ملا کر قوام تیار کریں۔

مقدار استعمال ایک ایک تولہ دن میں چار مرتبہ دیں، پرانی کھانسی کے لئے بے نظیر نسخہ ہے،

اکسیر کھانسی خشک :۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد، مصری ۲ تولہ، مکھن گاؤ ۲ تولہ، بوقت صبح گھوٹ کر چٹائیں، اور رات کو بالائی کھلائیں،

اگر مریض بار بار کھانستا ہو، اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ نہ نکلتا ہو، تو یہ نسخہ بڑا مفید ثابت ہوتا ہے

ورم جگر، نمونیہ، امراض قلب اور خرابی رحم کی وجہ سے ہونے والی کھانسی کا علاج ان امراض کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں،

کھانسی کا مکسچر (۱) :۔ لائیکوار امونیا سائٹراس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرڈ سائی ۲۰ منم، وائنم اپیکاک ۷ منم، ٹنکچر کیمفر کو ۲۵ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین چار گھنٹہ بعد دیں، شروع کھانسی میں مفید ہے

مکسچر ۲ :۔ امونیم کلورائڈ ۷ گرین، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۴ گرین، پوٹاسیم بائیکارب ۱۰ گرین، وائنم اپیکاک ۵ منم، ایکسٹریکٹ گلیسرائزا ۲۰ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں،

جب بلغم نہ نکلتا ہو، اور خشک کھانسی اٹھتی ہو، جیسے ٹھسکیدار کھانسی کہتے ہیں، کے لئے مفید و مجرب ہے،

حب سرفہ :۔ سفوف ملٹھی ۲۰ تولہ، کاکڑا سنگی ۱ تولہ، نشاستہ ۱ تولہ، سنگ تیغال ۱ تولہ، کھانڈ ۱۰ تولہ، ست پودینہ ۱۰ ماشہ،

سب کو ملاکر بڑی بڑی گولیاں یا ٹکیاں تیار کر لیں، منہ میں رکھ کر چوسیں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے،

**تریاق کھانسی**:۔ نوشادر، سہاگہ، میٹھا سانگھ، ست ملٹھی ہر ایک ایک تولہ، مرکی، کتیرا گوند، گوند ککر ہر ایک چھ چھ ماشہ، افیون ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں تیار کریں، مقدار خوراک ایک گولی دن میں تین خوراک شربت یا پانی سے دیں، خشک، تر، نئی و پرانی کھانسی کے لئے اکسیری دوا ہے،

**دوائے مجرب**:۔ پوست کوکنار یعنی پوست خشخاش کو باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ دودھ نیم گرم جس میں چینی ملائی گئی ہو، رات کو کھلائیں، مریض تمام رات آرام سے رہے گا، لیکن یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند بھی آئی ہو، تو بھی نہ سونے دیں،

وبائی کھانسی اور رات کو ہونے والی کھانسی کے لئے اکسیر ہے،

کالی کھانسی کے نسخے بچوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں،

**گریالٹ سیرپ**:۔ ساختہ فرانس، یہ کیلسیم اور ناسفورس کا شربت ہے

مقدار خوراک دو ڈرام صبح، دوپہر، شام،

**واٹربریز کمپونڈ ریڈ لیبل**:۔ یہ کاڈ لیور آئیل، کریازوٹ اور ہائپو ناسفاس کا مرکب ہے،

مقدار خوراک ایک تا چار چمچہ خورد دن میں تین بار،

**ڈمول کمپونڈ** (ساختہ شارپ ڈوم) :۔ یہ مالٹ کاڈ لیور آئیل لیکورس ہائپو فاسفاس، کریازوٹ اور گوائیکول کا خوشذائقہ مرکب ہے

مقدار خوراک جوانوں کے لئے ۲ تا ۴ چمچہ خورد قبل از غذا دن میں تین بار دیں، یہ تینوں شربت پھیپھڑوں کو تقویت دینے اور کھانسی نئی پرانی کو رفع کرنے میں بے حد مفید اور موثر ہیں،

ریسائل سیرپ (ساختہ سیبا) :۔
مقدار خوراک ۱ چمچہ خورد دن میں تین بار دیں کھانسی کے لیے
مفید ہے۔
کوڈ ایل :۔
مقدار خوراک ۲ چمچہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں، کھانسی ہر قسم کے لیے
بے نظیر دوا ہے۔
دیگر ادویہ " اپی سنڈرین سیرپ (سنڈوز) " سینڈ یڈول (فارب
ڈوم)، کوسوم (مرک)، سپرولین (روچی) وغیرہ پیٹنٹ ادویہ بھی
کھانسی کے لیے مفید ہیں، ہر چیز ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔
نسخہ کھانسی :۔ ایلکس ڈیبن ½ گرین، سیرپ کوڈین فاسفیٹ اڈرام
ایکوا ایک اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دن میں تین مرتبہ دیں کھانسی
کے لئے بے حد مفید ہے۔
انجکشن کھانسی :۔ پروکین پینی سیلین ۴ لاکھ یونٹ، عضلاتی انجکشن
روزانہ ایک بار، پہلے، دوسرے انجکشن کرنے سے ہوا کی نالیوں کی سوزش
اور ورم کی وجہ سے ہونے والی کھانسی کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا
ہے۔ عام طور پر چار پانچ انجکشن کرنے سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

## کھانسی کا ہومیو پیتھی علاج

اکسیر کھانسی :۔ گلے میں خراش، خشک، اونچی آواز سے اور رات کو زور
پکڑے، تو بیلا ڈونا × ۶ کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
اکونائٹ ۳ :۔ خشک کھانسی اور ابتدائی حالت میں دیں۔

اگر بلغم نکلے، تو ہیپر سلفر ۶ دیں، اگر کھانسی کے ساتھ معدہ میں بوجھ اور سر درد ہو، تو نکس وامیکا ۶ دیں،

اگر کھانسی کے ساتھ قے آئے تو اپیکاک ۳، اگر کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد ہو، تو برائیونیا ۳،

اگر کھانسی کے ساتھ گلے میں درد ہو، تو مرکیورس ۳۰، اگر کھانسی کے ساتھ پیشاب نکل جائے تو کاسٹیکم ۳۰ مفید ہے،

کھانسی کی ابتدائی حالت میں جبکہ خشک کھانسی، سینے میں درد، بلغم کے ساتھ خون کا اخراج ہو، تو فیرم فاس بے حد مفید ہے،

کالی میور، نیٹرم میور، نیٹرم سلف، مگنیشیا فاس، کالی فاس وغیرہ ادویات بھی کھانسی کے لئے مفید ہیں،

اکسیر کھانسی :۔

فیرم فاس، کالی میور، کالی فاس ہموزن

سر ٹھنڈا محسوس ہو، چھینکوں کی زیادتی، کھانسی، سانس لینے میں تکلیف چھاتی میں درد، ٹھنڈے پانی کی خواہش

خوراک ہر دو گھنٹے کے بعد ۴ ٹکیاں،

**فیرم فاس** :۔ ہر قسم کی کھانسی کا پہلا درجہ، کھانسی خشک، پھیپھڑے کی نلی میں ورم اور درد، بلغم کے ساتھ سرخ رنگ کے خون کا اخراج ہو۔

**کالی میور** :۔ زبان پر سفید یا سلیٹی مائل، سفید میل کی تہ، بلغم گاڑھا اور لیسدار،

**کالی فاس** :۔ بلغم گاڑھا، زرد، نمکین اور بدبو دار ہو، اور سینے میں درد ہو۔

# دمہ رضیق النفس ( ASTHMA ( ایستھما )

**تعریف** :۔ اس مرض میں سانس مشکل سے آتا ہے۔

**وجوہات** :۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ گرد و غبار، سرد ہوا کا لگنا، نوشادر کا بڑھ جانا، حلق و حنجرہ کے امراض، نزلہ، زکام، کھانسی، معدہ کی خرابی، دل اور پھیپھڑوں کے امراض اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں اور ڈایا فرام کے عضلہ میں تشنج ہو کر تنگی سانس کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ دمہ کا دورہ اکثر رات کو ہوا کرتا ہے۔ مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ اور سانس مشکل سے آتا ہے۔ یہ مرض مشکل العلاج ہے۔

**علاج** :۔ اس مرض کا اصول علاج یہ ہے کہ دورہ مرض کی تکلیف کو کم کریں، مدت دورہ کو گھٹائیں، اور وقفہ کی حالت میں اصل سبب مرض کو دفع کریں۔ خصوصیت سے مریض دمہ کے ہاضمہ کا خیال رکھیں، کیونکہ پہلے ہی عموماً قوت ہضم میں نقص واقع ہوتا ہے، اور نزلہ کا خاص خیال رکھیں، کیونکہ اس مرض کی اصل جڑ نزلہ ہے۔

**اکسیر دمہ** :۔ ایفیڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ ایک ڈرام، کشتہ سنکھیا ... رتی، شیر مدار والا ... ڈرام

باہم ملا کر کھرل کریں، اور سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

دورہ کے وقت ۳ رتی دوائی ہمراہ آب تازہ۔ بعد از دورہ ا رتی دن میں تین بار۔ دمہ کا دورہ توڑنے، روکنے اور اُس کی بیخ کنی کرنے کے لئے بہترین مسلم دوائی ہے۔

دیگر: افیڈرین کی گولیاں اکیلی بھی دمہ کے لئے مفید ہیں۔

خوراک ا گولی دن میں تین بار۔

**بخور دمہ:۔** شورہ قلمی، برگ خشک دھتورہ ہر ایک ۲ تولہ، ست لوبان ۳ ماشہ، آب سونف دیسی ۵ تولہ۔

جملہ ادویہ کو کھرل کر کے سفوف بنا دیں، بوقت ضرورت دہکتے کوئلوں پر ڈال کر دھواں لیں۔ یا چلم میں بھر کر حقہ پئیں۔

**محلول دمہ:۔** پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ایک اونس، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ایک اونس، ٹنکچر لوبیلیا ایتھر ایک اونس۔ بوتل میں ڈال کر حل کر لیں۔

خوراک ا ڈرام دو اونس پانی میں ملا کر دن میں دو بار استعمال کریں۔ دمہ کا کامیاب علاج ہے، دورہ کو فوراً دور کرتا ہے۔

**چٹکلہ:۔** دھتورے کے پتوں کا سگریٹ بنا کر پینا بعض حالتوں میں جادو نما اثر کرتا ہے۔ دمہ کے دورہ کو اسی وقت زائل کرتا ہے۔

**دوائے دمہ:۔** سم الفار، پارہ ہر ایک تولہ تولہ، ورق نقرہ ۴ ماشہ سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے بمقدار کنار دشتی گولیاں بنا دیں، کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا، پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ایک چاول ہمراہ پان، حلوہ یا مکھن میں استعمال کریں۔ غذا خوب مرغن کھائیں۔ زیادہ سونا اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے

پرہیز لازمی ہے۔ دمہ کے لئے بے نظیر علاج ہے۔

دمہ کا ٹیکہ :۔ اس مرض کا خصوصی ٹیکہ ایڈرینےلین ADRENALINE ہے، جو بحالت دورہ ۵ سے ۱۰ بوند کی مقدار میں جلد میں کیا جاتا ہے۔ چند منٹ میں سانس درست ہوکر دورہ دور ہو جاتا ہے۔ جب سانس صحیح ہو جائے، تو الیفڈرین یا محلول دمہ استعمال کرائیں، دمہ سے نجات ہوگی۔ دمہ کا دورہ دور کرنے کے لئے اول درجہ کا انجکشن ہے۔

حبوب تریاق دمہ :۔ سم الفار، ٹھمی بوٹی کے پانی میں بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز ہمراہ دودھ گائے دیں۔

(نوٹ) پہلے کچھ کھا کر پھر گولی منہ میں ڈالنی چاہیے۔ نہایت خطرناک، مجرب اور بے ضرر نسخہ ہے۔

دمہ کا سنیاسی تحفہ :۔ شیر تھوہر ڈنڈا، جو کا آٹا حسب ضرورت لیکر شیر تھوہر میں گوندھ کر روٹی بنا کر گرم توے پر پکائیں۔ روٹی کی دونوں طرف اچھی طرح پکائیں، پھر نیچے اتار کر آہن دستہ سے خوب زور سے کوٹیں، حتیٰ کہ یک جان ہو جائے، خشک کرکے سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب [illegible] سے قے و اسہال جاری ہوں گے۔ بلغم خارج ہو جائے گی۔ بعد میں مندرجہ ذیل ادویہ کا حریرہ بنا کر استعمال کریں۔ دمہ کا کامیاب علاج ہے۔

حریرہ :۔ سبوس گندم ۳ تولہ، چہار مغز ا تولہ، خشخاش ۳ ماشہ مغز بادام ۳ تولہ۔

حریرہ بنا کر صبح و شام کھلائیں۔ انشاء اللہ دمہ بلغمی کا نام و نشان نہ رہے گا

دیکھا یہ حریرہ کا نسخہ نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، انفلوئنزا میں بھی مفید و مجرب ہے۔

## دمہ کے علاج میں ہمارا معمول

اول دورہ کو رفع کرنے کے لئے ایڈرینےلین ADRENALINE ایک میں ایک ہزار کا ۱۲ قطرہ کا جلدی انجکشن کر دیا جاتا ہے۔ جس سے فوری طور پر سانس کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ ایک گھنٹہ بعد کیلشیم گلوکونیٹ (سنڈوز) ۱۰ سی سی کا وریدی انجکشن کر دیا جاتا ہے جس سے جملہ تکلیف دہ علامات بالکل رفع ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کو تقویت پہنچ جاتی ہے پینے کے لئے مجلول دمہ مع ایفی ڈرین دو خوراک صبح و شام استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس سے دمہ کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ اگر مریض پوری احتیاط رکھے۔ تو پھر دمہ کا دورہ جلد نہیں ہوتا۔

اکسیر دمہ۔ مریض دمہ کو جس وقت دمہ کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ تو مریض اس وقت کو اپنی زندگی کے آخری لمحات سمجھتا ہے۔ اور حیات و موت کی کشمکش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ سانس کی تنگی و رکاوٹ اس کو زندگی میں موت کا مزا چکھا رہی ہوتی ہے۔ اگر آپ ایسی حالت میں کوئی مریض دیکھیں۔ تو اس پر اس اکسیر کا استعمال کریں۔ دو چار منٹ کے بعد دمہ کا دورہ رفع ہو جائے گا۔ اور سانس درست ہو جائے گا۔ اگرچہ یہ دوا مریض دمہ کو مرض سے مستقل نجات نہیں دلا سکتی، لیکن دورے کی تمام تکالیف یکسر ختم کر دیتی ہے۔ وہ اکسیر یہ ہے۔

لانگوار ایڈرینےلین ۱/۱۰۰۰ سولیوشن مقدار ۱۲ قطرے جلدی انجکشن کریں۔ ایک انجکشن سے ہی دو منٹ میں سانس درست ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور چند منٹ میں تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ بشرط ضرورت دوبارہ بھی کر سکتے ہیں۔

ہمارا معمول یہ ہے۔ کہ ایڈرینےلین کا ٹیکہ کرنے کے بعد

جب سانس ٹھیک ہو جائے، تو کورامین ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کیا جاتا ہے۔ یا کیلشیم گلوکونیٹ (سنڈوز) ۱۰ سی سی بذریعہ وریدی ٹیکہ داخل کیا جاتا ہے۔ اس سے مریض کو ازحد تقویت پہنچتی ہے۔ اور سانس مستقل طور پر درست ہو جاتا ہے۔ دوبارہ فوری طور پر دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا۔ اور بلغم کا اخراج بھی ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) ایڈرینے لین) ایفی ڈرین کے ایک سی سی کے تیار شدہ امپیول بھی ملتے ہیں۔ ایڈرینے لین تنہا دینے سے بہتر ہیں۔

**دمہ کی اکسیری گولیاں:۔** یہ وہ گولیاں ہیں، جو دمہ کے مریضوں کی مونس، غم خوار اور سچی ہمدرد ہیں۔ دمہ کے مریضوں کو ہر وقت اپنے پاس رکھنی چاہئیں۔ یہ گولیاں فوری طور پر دورہ کے وقت ڈاکٹر کا کام دیتی ہیں۔ اگرچہ مستقل طور پر مرض دمہ کو رفع نہیں کر سکتیں، لیکن عارضی طور پر دمہ کی جملہ تکالیف کو بہت جلد رفع کر دیتی ہیں۔

**ایفی ڈرین:۔** مقدار خوراک ½ گرین تا ۲ گرین پانی کے ساتھ استعمال کریں، دورہ کے وقت مقدار خوراک میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی ہر قسم، کالی کھانسی، ارٹی کیریا (چھپاکی) جہازی قے وغیرہ میں بھی مستعمل ہیں۔

(نوٹ) ایفی ڈرین کے تیار شدہ شربت مثلاً ڈیفزول، الفیڈرین کمپ سیرپ، منڈیو، ٹونفرونا وغیرہ بھی دستیاب ہوتے ہیں، جو مندرجہ بالا فوائد کے حامل ہیں۔

**تریاق دمہ:۔** ابرک سیاہ آدھ پاؤ، قلمی شورہ ۵ تولہ، دہی [illegible] اور قلمی شورہ ملا لیں۔ اور تیلے باریک پتر ے بنا لیں۔ [illegible]

ایک تہ قلمی شورہ دی ہیں ملایا ہوا رکھیں ، اسی طرح یکے بعد دیگرے رکھتے جائیں ، بعدہٗ برتن کو گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ، سرد ہونے پر نکال کر کشتہ شدہ ادرک کو باریک پیس لیں ،

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں دن میں دو خوراک ، ضیق النفس ، دمہ ، پرانی کھانسی اور پرانے بخار کے لئے اکسیری دوا ہے ،

**سفوف عجیب** :۔ فلفل دراز ، فلفل گرد ، سوختہ ہر ایک تولہ تولہ ، بھارنگی ۶ ماشہ ، سونف ۲ تولہ ، سناکی ۳ تولہ ، نمک سانبھر ، نمک خوردنی ، نمک سیاہ ، نمک شیشہ ، جوکھار ، نوشادر ہر ایک ۶ ماشہ ،

جملہ ادویہ کو کوٹ پیس کر باہم ملالیں ،

خوراک ۲ ماشہ بعد از غذا دو وقت ہمراہ پانی ، ہضم کو تیز کرتا قبض کو دور کرنے میں بے مثل ہے ، بلغم کی پیدائش کو روکتی ہے خصوصاً دمہ بلغمی میں اکسیر ہے ، گرمی والے مریضان دمہ کو شربت بنفشہ سے کھلائیں ،

## مرض دمہ کی پیٹنٹ ادویات

**فیلسول** :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے ، ایک خوراک ایک پڑیہ میں بند ہوتی ہے ، پانی کے ساتھ کھائیں ، ایک خوراک سے دورہ رک جاتا ہے دمہ قلبی اور دمہ بلغمی کے لئے اکسیر ہے ،

**الفی زون** :۔ مقدار خوراک ایک ٹکیہ دن میں دو بار ، دمہ کے عوارضات کے لئے بے حد مفید ہے ،

**زیفر دل سیرپ** :۔ یہ ایفیڈرین کا شربت ہے ، مقدار خوراک ایک چمچہ خورد بغیر پانی ملائے ہوئے ہر چہار گھنٹہ بعد دیں ،

کھانسی، دمہ، کالی کھانسی وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

**فریڈول:** اس دوا میں الفیڈرین، تھی اوبین اور باربیٹوں شامل ہے رات کے دورہ کو روکنے کے لئے ایک ٹکیہ سوتے وقت کھلانا کافی ہے دمہ کے عوارضات کے لئے مفید ہے۔

**اسوپرین:** یہ دوا شدید بلغمی دمہ اور خراب دمہ جس کا دورہ ختم نہ ہوتا ہو۔ کے لئے بطور مخلصہ استعمال کی جاتی ہے۔

**ہدایات:** دمہ کے مریض کو کھانا کھانے کے فوراً بعد سونا نہیں چاہیے۔ بلکہ تین چار گھنٹے بعد سونا چاہیے۔

ہر قسم کی ثقیل اور نفخ پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جس غذا کے کھانے سے دورہ ہو، اُسے ترک کر دینا چاہیے۔

مریض دمہ کو سردیوں میں کاڈلیور آئیل مچھلی کا تیل اور اس کے مرکبات سکاٹش ایملشن اور ایسٹن سیرپ وغیرہ استعمال کرانا بے حد مفید رہتا ہے۔

نوٹ، اس مرض کا تاحال مکمل شافی علاج معلوم نہیں ہو سکا، البتہ اس کی تکلیف دہ علامات کو رفع کرنے کی بے شمار ادویہ معلوم کر لی گئی ہیں۔

## دمہ کا ہومیوپیتھک علاج

**بلاٹا اوری انٹیلس** مدر ٹنکچر دمہ کی خاص دوا ہے۔ دورہ روکنے کے لئے بہت مفید ہے، پندرہ بیس دن کے استعمال سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ خوراک ۳ قطرے پانی صاف میں ڈال کر دیں۔ دن میں چار مرتبہ شدت مرض بہ ضعف کے لحاظ سے کم وبیش کر سکتے ہیں۔

اکسیر دمہ :۔ میرے ہاتھوں بیسی لینم ۲۰۰ ہفتہ میں ایک بار یا نوبر
کلینم ۱۰۰۰ مہینہ میں ایک بار اس مرض کو جڑ سے کھونے کے لئے بہت
مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ حسب علامات دوسری
دواؤں کا استعمال ہونا بھی ضروری ہے۔

دوائے دمہ :۔ جہاں دمہ کی کسی قسم کی علامات نہ ملیں، اور تکلیف
زیادہ ہو، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

کالی فاس ۳x، میگنیشیا فاس ۳x، ہر پندرہ منٹ بعد ایک
خوراک دو۔ دمہ کے لئے بے حد مفید ہے (ڈاکٹر کاشی)

اکسیر دمہ :۔ ایفیڈرین ۱/۴ گرین، نیمبو باربیٹون ۱/۲ گرین، امینو فائلین
۳ گرین، ملک شوگر ۵ گرین۔
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، دمہ کے دورہ کو کم
کرنے اور ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مکسچر دمہ :۔ ایپو مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ گرین، پوٹاسیم آئیوڈائیڈ
۵ ڈرام، سیرپ چیری ۴ اونس۔
ترکیب تیاری :۔ پہلے ایپو مارفین کو ماء مقطر ۲ ڈرام میں حل کر کے تمام
دواؤں میں ملائیں
مقدار خوراک ایک چمچہ چائے بھر ہر تین گھنٹہ بعد دیں، دمہ کے مریضوں
کے لئے بےحد مفید ہے۔ دورہ اور کھانسی کو رفع کرتا ہے۔

اکسیر دمہ :۔ اپیکاک ۶، آرسنک ۶ ہر دس منٹ بعد باری باری
دونوں دواؤں کی ایک خوراک دیں، چند خوراک دینے سے دورہ کی
شدت ختم ہو جائے گی۔

مکمل افاقہ کے لئے اپیکاک ۱۰۰۰ ، اور آرسنک ۱۰۰۰ کی ایک خوراک
ہر ہفتہ بعد دینی چاہیئے۔ دمہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے بیحد
مفید و مجرب ہے۔

دمہ کے علاج میں اپیکاک ، آرسنک ، سلفر ، بلاٹا اورینٹیلس
بھی مفید ہیں۔

**نسخہ** :۔ سیماب ، گندھک آملسار ہر ایک ایک تولہ ، دونوں کو یکجا
کھرل کریں ۔ تاکہ کجلی خوب سیاہ بے چمک ہو جائے ۔ یہ کجلی خرمہرہ زرد کے
شگاف میں بھر دیں اور آٹے سے بند کر دیں

اب ان خرمہروں کو سہاگہ ۱۰ تولہ نیچے اوپر دے کر دھان کی ۴ سیر بھوسی
میں ہوا سے محفوظ جگہ میں بدستور کشتہ کریں ۔ اب اسے مع خرمہروں کے
باریک کر لیں ۔ اور اس سیاہ کشتہ کو بحفاظت رکھیں ۔

**ترکیب استعمال** :۔ دو رتی صبح دو رتی شام ہمراہ شربت زوفا
دمہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

**دیگر** :۔ ہینگ بریاں ، افیون بریاں ہر ایک ۱ تولہ ، سہاگہ ،
صبر زرد ہر ایک ۲ تولہ

تمام اجزا نہایت باریک پیس کر آب برگ سہنجنہ ۱۰ تولہ میں کھرل
کر کے بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

**ترکیب استعمال** :۔ دو دو گولی مویز منقے میں لپیٹ کر صبح و
شام بغیر دانتوں سے چبائے اتار لیا کریں ۔ دمہ کے لئے یہ گولیاں
اکسیر اعظم ہیں ۔ خوبی یہ ہے ۔ کہ نہایت سستا اور آسان نسخہ ہے
اور فوائد عظیم رکھتا ہے ۔

# ذات الریہ PNEUMONIA (LOBAR) (لوبر نمونیا)

**تعریف**:۔ اس مرض میں پھیپھڑوں میں ورم ہوجاتا ہے۔

**وجوہات**:۔ اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جراثیم ہوتا ہے، جسے فرنکلز نموکاکس یا فرنیکل صاحب کا کرم نمونیہ کہتے ہیں۔ اور عام طور پر نزلہ، زکام کی حالت میں یا بعد میں سردی لگنے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی شدید کھانسی، تپ محرقہ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں بھی ہوجاتا ہے۔

**تشخیص و علامات** اس مرض میں پھیپھڑے کی ساخت میں ورم ہوجاتا ہے۔ اور کبھی پھیپھڑے کا ایک حصہ یا سالم پھیپھڑہ اور کبھی دونوں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں، ورم کے ساتھ یکایک لرزہ سے سخت بخار ہوجاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک ہوجاتی ہے۔ اور ساتھ ہی پسلی اور بغل کے پاس دھیما دھیما درد شروع ہوجاتا ہے۔ درد سانس لینے اور کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے اور سانس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ شدید حالتوں میں تیس چالیس تک فی منٹ پہنچ جاتی ہے۔

جس طرف کے پھیپھڑے میں ورم ہو، اس طرف کا رخسار سرخ ہوتا ہے، شروع مرض میں کھانسی خشک آتی ہے۔ پھر بلغم آنا شروع ہوجاتا ہے، اور تیسرے چوتھے دن بلغم کے ساتھ خون کی آمیزش بھی آنے لگتی ہے، خون میلے رنگ کا اور بلغم غلیظ ہوتا ہے۔

آلہ اسٹے تھسکوپ کو سینہ پر لگا کر دیکھنے سے ماؤف پھیپھڑے

میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، سانس کی آواز کم، رکاوٹ اور تنگی بھی معلوم ہوتی ہے۔ سینہ کو ہاتھ سے ٹھونکنے سے پھیپھڑے کی آواز کم یا غائب ہوتی ہے طبیعت میں بے چینی، سردرد، بے خوابی، کھانسی، سینے میں درد، ہوتا ہے۔ نمونیہ کا بخار آٹھ نو دن تک چڑھا رہتا ہے۔

جدید تحقیقات کی رُو سے اس کی کئی اور اقسام بھی دریافت ہو چکی ہیں۔

(۱) ذات الریہ فصّی :- یہ اسٹریپٹو کاکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور عموماً زکام وبائی اور خسرہ کے درمیان ہوتا ہے۔

(۲) ذات الریہ بنجہ عنبیہ :- یہ سٹیفلو کوکل جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مریض بہت کمزور ہوتا ہے۔ کھانسی اور دم کشی عام ہوتی ہے۔

(۳) ذات الریہ فریڈ لینڈر :- یہ کلیب سیلا جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔

(۴) ذات الریہ جسی :- یہ وائرس نمونیہ ہے، یہ بھی وبائی زکام اور خسرہ کے درمیان یا بعد ہوتا ہے۔

(۵) ذات الریہ انفلوئنزا زکام وبائی :- اس میں ہوائی نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ زکام وبائی کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ قسم اکثر چھوٹے بچوں میں ہوتی ہے۔

(۶) ذات الریہ سعالی :- اس کو پرانکو نمونیہ بھی کہتے ہیں۔

**علاج** جب کسی مریض میں نمونیہ کی علامات پائی جائیں، تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں، گرم اور ہلکا کپڑا پہنائیں، خدا در جراثیم کی تشخیص کریں، لیکن یہ خورد بینی امتحان کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر خورد بینی سہولت میسر ہو، تو فبہا، ورنہ ظاہر علامات کو اچھی طرح دیکھ کر اندازہ لگا لینا چاہیے۔

عام طور پر نمونیہ نیوموکوکل جراثیم سے ہی پیدا ہوتا ہے. اور دوسری اقسام
شاذونادر ہی ہوتی ہیں.
اکسیر نمونیہ :- پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی، ملاکر عضلاتی
ٹیکہ کریں. صبح وشام، پہلے انجکشن سے ہی مریض نمونیہ کا درجہ حرارت
بخار، کھانسی اور درد میں کمی شروع ہو جائے گی. بارہ گھنٹے کے بعد یا
اس سے کچھ زائد وقت میں درجہ حرارت نارمل ہو کر بخار اور درد رفع ہو جائیگا
اگر درد زیادہ ہو، تو ڈوورس پوڈر ۱۰ گرین کی ایک خوراک چائے گرم
سے دیں. اگر دوبارہ ضرورت پڑے، تو دوسری خوراک دیں. ورنہ ایک
خوراک ہی کافی ہے.
مقام درد پر یعنی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں، یا پٹیس آف کیولین یعنی
انٹی فلو جسٹین کا پلاسٹر لگائیں. اور اس کے اوپر ہاٹ واٹر بوتل سے ٹکور
کریں. اس سے درد موقوف ہو جائے گا.
اگر ضعف قلب ہو، تو کورامین ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کر دیں. یا
دواءالمسک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں.
نمونیہ کے علاج میں ہمارا روزمرہ کا یہ معمول ہے، جو سینکڑوں دفعہ کا
تجربہ شدہ ہے. دو انجکشنوں سے ہی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں.
ایک دو دن میں مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے.
اگر سرسامی عوارضات بھی لاحق ہوں، تو پھر بھی پنسلین اکسیر الاثر
ثابت ہوتی ہے.
پلسٹر نمونیہ :- انٹی فلو جسٹین کے بند ڈبے انگریزی دوافروشوں سے مل
جاتے ہیں.
ترکیب استعمال :- جائے ماؤف کے مطابق کپڑا لیں. پلسٹر کا ڈبہ

گرم کر کے کپڑے پر لگا دیں ۔ سینے پر یا جس جگہ درد ہو ، لگا دیں ،
بس گھنٹے لگا رہنے دیں ، اور اوپر ٹکور کریں ، نمونیہ ، ذات الجنب
درد جگر ، موچ آجانا ، کن پیڑے ، ورم رسوجن ، دیگر سوزش امراض کے لئے
بیرونی طور پر مستعمل ہے ، جو نہایت مفید و مجرب ہے ،
دوائے نمونیہ ، سلفا پیراڈین ایم بی ۶۹۳ رساختہ مے اینڈ بیکر کمپنی )

SLFA PARADEN M·B 693

نمونیہ کی خاص دوا ہے ، بڑے آدمی کے لئے دو گولی فی خوراک ۴ ر تی
ہمراہ سوڈا بائیکاربنیٹ آب تازہ دن میں چار مرتبہ ، بچوں کے لئے ½ گولی تا
ایک گولی حسب عمر دیں ، ضرورت کے مطابق زیادہ بھی کر سکتے ہیں ،
نمونیہ ، درد پسلی ، سوزاک ، پیشاب میں خون آنا ، پیپ کا آنا ، ڈبہ اطفال
پیٹ کی متعدی بیماریاں ، خون میں پیپ پیدا ہو کر جراثیم پیدا ہو نا ،
سرسام ، ٹائیفائڈ فیور ، پھوڑے پھنسی اور کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے
ضعف قلب کی صورت میں کورامین لیکوئیڈ ۴ قطرے یا گولیاں
ایک گولی دن میں دو بار دیں ، (نوٹ ، آجکل ایم بی ۶۹۳ متروک الاستعمال ہے
یا دوا ء المسک حار ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا خمیرہ گاؤزبان عنبری
دیں ، ضعف قلب کے لئے مفید و مجرب ہے ،
سبازول گولیاں CEBAZOL رساختہ سیبا )
پہلی خوراک چار گولی دن میں ۲ گولیاں ہمراہ آب تازہ ، جس وقت
درجہ حرارت نارمل ہو جائے ، ہر چھ گھنٹہ بعد دو گولیاں دیں ،
نمونیہ ، پلیورسی ، ڈبہ اطفال پیچش ، کھانسی سوزاک کے لئے مجرب
دوا ہے ،
(نوٹ ) ایم بی ۶۹۳ یا سلفو ثانیڈ کے دیگر مرکبات اور پینی سیلین

کے دوران استعمال میں سوڈا بائیکاربب یا سوڈا سائٹراس استعمال کر سکتے ہیں لیکن میگنیشیا سلفاس سے ان کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔
مرض نمونیہ میں قبض کا خاص خیال رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر سخت قبض ہو۔ تو دوائی کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہے۔
نمونیہ کا مکسچر :- پوٹاسیم سائٹراس ۱۵ گرین، لائکوار امونیا ایسی ٹاس ۱ ڈرام، ٹنکچر سینیگا ۱۵ منم، ٹنکچر سلا ۱۰ منم، میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام، ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔
نمونیہ، درد پسلی، درد سینہ، درد جگر، بخار وغیرہ میں مفید ہے۔
نمونیہ کی جدید دوا :- سلفا ڈایازین۔ مریض نمونیہ کو پہلی خوراک ۴ ٹکیاں اس کے بعد ہر چوتھے گھنٹے بعد ۲ ٹکیاں۔
جب بخار اتر جائے۔ تو صرف ایک ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھلا کر بند کر دیں۔ نمونیہ اور اس کے جملہ عوارضات کا شافی علاج ہے۔
اگر مریض یہ دوا براہ دہن نہ لے سکے۔ تو سلفا ڈایازین سوڈیم کا وریدی انجکشن کریں۔ ہر آٹھ گھنٹہ بعد۔ دو تین انجکشنوں سے ہی درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔
نیز مندرجہ ذیل ادویہ بھی اس مرض میں بے حد مفید ہیں۔
آریو مائی سین۔ مقدار خوراک ۲۵۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔
کلورو مائی سٹین۔ ۵۰۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹہ بعد۔
ٹیرامائی سین۔ ۵۰۰ ملی گرام ہر چھ گھنٹہ بعد۔
اور عموماً ۴۸ سے ۷۲ گھنٹہ تک نمونیہ کی علامات رفع ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔
لیکن پنسلین کی موجودگی میں کسی دوسری دوا سے مرض نمونیہ کا

علاج نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی غیر موجودگی میں دوسری ادویات استعمال کر لینی چاہئیں۔

اگر بلغم بہت گاڑھا ہو، تو یہ نسخہ دیں۔

پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳ گرین، ایکوا ایک اونس، دن میں تین بار دیں۔ بلغم کو پتلا کرنے اور خارج کرنے کے لئے مفید ہے۔

درد کی شدت میں پہلے ڈین ہائیڈرو کلورائیڈ ۵ گرین دن میں ۲ خوراک دیں۔ درد کے لئے مفید ہے۔ دیگر دافع درد ادویہ بھی مفید ہیں۔

اگر ہیموفیلس رزکام وبائی کی وجہ سے نمونیہ ہو، تو سٹرپٹو مائی سین اگرام کا روزانہ انجکشن کرنا بے حد فائدہ کرتا ہے۔ ایک دو دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

آریومائی سین بھی اس کے لئے مفید ہے۔

برنکو نمونیا یعنی ذات الریہ شعبی کا علاج بچوں کی بیماریوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر نمونیہ: ر دیسی طب کا مایہ ناز نسخہ جو امراض شیبہ کے لئے اکسیر الاثر ہے

بارہ سنگا ۵ تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے چھوٹے سے برتن میں ڈال کر اس کے اوپر ایک پاؤ شہد خالص ڈال کر منہ بند کر کے چالیس دن گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر آک کے دودھ سے بھر دیں۔ پھر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر کیلے کے ڈنڈا کو چیر کر درمیان میں بارہ سنگا کے ٹکڑے رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر کوزہ گلی میں ڈال کر تھیر ڈنڈا تھوہر یا تھوہر کا پانی نکال کر ڈالیں، کہ ٹکڑے تر ہو جائیں۔ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید شگفتہ برآمد ہو گا۔

خوراک ارتی ہمراہ منقہ یا حلوہ گرم۔ دودھ یا چائے سے دیں۔ دن میں

تین خوراک ، دمہ ، کھانسی والے کو ہمراہ شربت زوفا یا بنفشہ دیں۔

نمونیہ ، درد پسلی ، درد سینہ کا یک روزہ علاج ہے۔ ایم بی ۶۹۳ سے بھی زود الاثر ہے۔ ایک خوراک کافی ہے۔ دمہ، کھانسی، وجع المفاصل، گنٹھیا بخار وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

دیسی پلستر :- شنگرف رومی ۴ رتی ، عنبر ۱ ماشہ ، زردی بیضہ مرغ ۱ عدد۔

پہلی دوائیں کا سفوف بنا کر زردی میں ملا کر مقام درد پر لیپ کریں۔ اوپر گرم ٹکور کریں ، درد فی الفور بند ہو جائے گا۔

جوشاندہ نمونیہ :- گل بنفشہ ۵ ماشہ ، عناب ۹ دانہ ، سپستان ۹ دانہ زوفا ۳ ماشہ ، ملٹھی ۵ ماشہ ، انجیر ۲ عدد ، منقہ ۵ دانہ ، ترنجبین ۲ تولہ ، پانی ½ سیر ملا کر جوش دے کر چھان لیں۔ اگر قبض ہو ، تو ۴ تولہ مغز املتاس شامل کرلیں۔ مل چھان کر پلائیں۔ جمی ہوئی بلغم اور کھانسی کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ پارہ سنگا :- پارہ سنگا ۵ تولہ لے کر کوٹوں میں رکھ کر جلا لیں، سرد ہونے پر نکال لیں، آک کے دودھ یا آک کے پانی میں کھرل کریں، ٹکیہ بنا کر آک کے پتوں کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہوگا ، پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ۱ رتی تا ۳ رتی ہمراہ دودھ گرم یا چائے ، دن میں تین بار نمونیہ ، درد پسلی ، درد سینہ ، بخار ، کھانسی ، دمہ کے لئے مجرب ہے۔

تریاق نمونیہ :- نفسٹیکن ۲ تولہ ، موڈا سیلی سلاس ۲ تولہ ، کشتہ پارہ سنگا ۱ تولہ ، ورق سونا ۵ عدد۔ سفوف بنا دیں۔

خوراک ۱ ماشہ ہمراہ چائے یا دودھ نیم گرم دن میں تین خوراک۔ سینہ کے دردوں ، جوڑوں کے درد ، سردرد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(نوٹ)، مریض کو دوران بخار غذا نرم دودھ، ساگودانہ، مونگ کی دال چھنے کا پانی دینا چاہیئے، جب بخار اتر جائے، تو مقوی غذاؤں کا دینا ضروری ہے۔

پیاس کے وقت سادہ پانی ہرگز نہ دیں، عرق گاؤزبان، عرق سونف یا سادہ پانی گرم کر کے پلاتے رہیں۔ غذا میں شوربہ مرغ، دال کا پانی یا انڈا اُبلا ہوا شہد میں ملا کر چٹائیں، دوا کی دوا اور غذا اچھی ہے۔

دوائے نمونیہ :- کشتہ پارہ سنگا ہنر مدار والا ۳ ماشہ، میٹھا تیلیہ، نوشادر جوکھار، قلمی شورہ ہر ایک ۳ ماشہ، آک کا دودھ ۵ تولہ۔

سب ادویہ کو باریک پیس کر لوہے کے برتن میں ڈال کر آک کا دودھ شامل کریں، اور کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیں، جب دودھ خشک ہو جائے، تو اتارلیں اور باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک ارق منفعہ یا بتاشہ میں رکھ کر چائے کے ساتھ دیں، نمونیہ کے لئے بے مثل دوا ہے، جو تکلیف وہ علامات کو جلد از جلد رفع کرتی ہے۔

اکسیر نمونیہ :- پنسلین کا ایک جدید ترین مرکب ایسٹوپین AS TOPIN پھیپھڑوں کے امراض، نمونیہ، پلیوریسی اور شعبی با فتوں کی خرابیوں میں خاص طور پر مفید ہے، ایک شیشی میں چار لاکھ یونٹ دوا ہوتی ہے، اس کا ایک عضلاتی انجکشن ۲۴ گھنٹے بعد کرنا چاہیئے۔

جوشاندہ نمونیہ :- فلفل دراز، پیلامول، پچوبہ، چترہ سرخ، سونٹھ ہر ایک ۵ ماشہ، جَوکوب کر کے نصف سیر خستہ پانی میں جوش دیں، جب پانی چوتھا حصہ رہ جائے تو اس کو چھان کر اس میں بقدر ۲ تولہ مصری ملا کر قدرے گرم گرم مریض کو پلائیں، اسی طرح دن میں تین مرتبہ مریض کو نسخہ پلانے سے پہلے ہی روز افاقہ شروع ہو جاتا ہے۔

# ذات الریہ کا ہومیوپیتھی علاج

سینہ کے امراض میں ہومیو پیتھک کی بعض ادویات اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔
**اکونائٹ × ۶** - مونیہ ، درد پسلی ، درد سینہ کے لئے اول درجہ کی دوا ہے جب کہ سینہ میں خون کا اجتماع ہو رہا ہو ، بخار تیز ، نبض بھری ہوئی ، سخت مضبوط اور خشک تکلیف دہ کھانسی ہو ، کچی بلغم اور درد بہت سخت ہو ، مریض بے چین ہو ، خونی مرض کی ابتدا میں جب کہ مریض موٹا تازہ ہو ، بہت مفید ہے ، اس دوائی کا استعمال ہر مرض کے ابتدا میں ہوتا ہے ،
**برائیونیا × ۶ (BRAYUONIA)**
یہ دوا مونیہ کے تمام درجوں میں کامیاب ہے ۔ خصوصاً درجہ دوم ، سوم میں بہت مفید ہے ، علاوہ ازیں دیگر امراض سینہ نفث الدم ، سل ، دق ، کھانسی ، ڈبہ اطفال ، کثرت حیض وغیرہ میں بھی مستعمل ہے ،
علاوہ ازیں فیرم فاس × ۳ ، کاربو وجی ٹیبلس ، جیلا ڈریم ، رسٹاکس ، سلفر ، لائیکو پوڈیم ، مرکیوریس ، انٹم تارٹ ، ٹارٹار امیٹک ، ہائیو سائمس وغیرہ بھی حسب علامات مفید ادویہ ہیں ،
**اکسیر مونیہ** :- کھانسنے ، سانس اندر لینے اور حرکت کرنے سے اگر سینہ میں پھاڑنے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوں ، رات کو شدت اختیار کریں ، پیاس اور قبض ہو ، تو برائی اونیا ۶ کی چند خوراکیں ہنسلین کے ٹیکہ سے بھی زیادہ مفید اثر ثابت ہوتی ہیں ،
**یادداشت** :- مونیہ ، درد پسلی کے دور ہو جانے کے بعد مچھلی کے تیل کے مرکبات سکاٹس ایملشن یا واٹر بریز کمپونڈ یا کاڈ لیور آئل بعد از غذا ایک چمچہ ہمراہ دودھ صبح و شام استعمال کرنے سے پھیپھڑے طاقتور اور جسم مضبوط ہو جاتا ہے

اکسیر نمونیہ: برفیرم فاس × ۶، کالی میور × ۶، نیٹرم میور × ۶ مساوی الوزن مقدار خوراک ۵ گولیں گرم پانی سے دن میں چار بار دیں۔ یا حسب علامات وقفہ کر دیں۔ شروع نمونیہ میں اکسیر ہے۔

اگر مرض دوسرے یا تیسرے درجہ کو پہنچ جائے۔ تو کالی میور × ۶، کالی سلف × ۶، نیٹرم سلف × ۶ دیں

اگر پیپ کی علامات ظاہر ہوں، تو کلکیریا سلف × ۶ کو بھی ملا دیں۔ نمونیہ کا مجرب علاج ہے۔

فاسفورس بھی نمونیہ کے دوسرے اور تیسرے درجہ میں اکسیر ہے۔

## ذات الجنب (دردِ پہلو) PLEURISY (پلوریسی)

**تعریف:** اس مرض میں پھیپھڑے کے غلاف میں التہاب یعنی ورم ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** یہ مرض سردی لگنا، نزلہ، زکام، خسرہ، نمونیہ، سل، تپ محرقہ، چوٹ لگنا وغیرہ سے ہوتا ہے

**تشخیص و علامات:** پہلو یا کسی پسلی کے درد، لرزے کا بخار اور کھانسی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ درد بہت شدت کے ساتھ جیسے کوئی برچھی چبھو رہا ہے۔ اور یہ درد پستان کے نیچے ہوتا ہے جس کی ٹیس بغل تک جاتی ہے۔

آلہ مسماع الصدر لگانے سے رگڑ اور گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اور حرارت عموماً ۱۰۰ سے ۱۰۲ درجہ تک رہتی ہے۔

کبھی متورم پردوں کے درمیان رطوبت جمع ہونے لگتی ہے۔ پانی جمع ہونے کی صورت میں رگڑ اور گڑگڑاہٹ کی آواز میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور کبھی پانی کے بعد پیپ پڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی ورم خشک بھی ہو جاتا ہے۔ اور عموماً نمونیہ کے پہلے یا بعد میں یہ مرض ہوتا ہے۔

**علاج** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اور رفع درد کے لیے مسکنات استعمال کریں۔ رطوبت کی تراوش کو روکیں۔ اگر پڑ چکی ہو، تو اُسے خارج کرنے کی کوشش کریں۔

نمونیہ کے علاج کی طرح پنسلین کا استعمال، پلسٹر کا لگانا، سینک وغیرہ کرنا شافی علاج ہے۔ پنسلین کی موجودگی میں نمونیہ اور پلورسی کا علاج کسی اور دوائی سے کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ اگر پنسلین نہ ملے، تو دوسری ادویات کو استعمال میں لا دیں۔ ورنہ پنسلین ان ہر دو امراض کا شافی علاج ہے۔

نمونیہ کے علاج میں پنسلین کا طریقہ استعمال ملاحظہ فرمائیں۔

**سفوف بیش یا اکونائٹ ۱۰** مثلاً بیش عمدہ لے کر اس کو باریک سرمہ کریں۔ پھر اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ مثل غبار ہو جائے۔ یہ نمبر ۱ ہے۔

پھر اس میں سے ایک ماشہ لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ملا کر مثل غبار کھرل کریں۔ یہ نمبر ۲ ہے۔

پھر اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر ۹ ماشہ کھانڈ ملا کر مثل غبار کھرل کریں۔ یہ نمبر ۳ ہے۔

نمبر ۲ اور نمبر ۳ قابل استعمال ہے۔ نمبر ۱ زہر ہے۔ اس لئے نمبر ۱ کو استعمال نہ کریں۔

مقدار خوراک ا رتی دن میں تین بار۔ ذات الجنب، ذات الریہ، درد سینہ درد سر وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ لیکن جب مرض کی ابتدا ہو۔

علاوہ ازیں خشک کھانسی، نزلہ، زکام، انفلوئنزا وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کی بجائے اکونائٹ ۳x ہومیو پیتھی بھی استعمال کیا جاسکتا ہے

مکسچر درد پسلی :۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹروسا ۲۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، وائنم اپیکاک ۱۰ منم ٹنکچر اپیکاک ۱ منم ایکوا کیمفر ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ رفع درد کے لئے بہت مفید ہے بخار اتر نے کے بعد ۵ گرین آئیوڈائیڈ پوٹاسیم اس نسخہ میں زیادہ کریں۔ جذب رطوبت کے لئے مفید ہے۔

اکسیر اوجاع :۔ پسلی کے ہر قسم کے درد، ذات الجنب، ذات الصدر، ذات الریہ وجع المفاصل وغیرہ امراض میں یہ نسخہ تیر بہدف ہے۔

اس کا نسخہ بنام "اکسیر نمونیہ" ذات الریہ کے بیان میں درج ہے

مقدار استعمال ا رتی ہمراہ عرق سونف، منقہ، حلوہ وغیرہ میں دیں۔

کشتہ سنگرف۔ نسخہ :۔ (نزلہ) بھوسے ایک سیر

آہنی توے کو چولھے پر رکھیں، اور سنگرف رکھ کر آدھے بھوسے اوپر ڈال دیں۔ نیچے تیز آگ جلائیں۔ حتیٰ کہ آگ بھوسوں کو بھی لگ جائے۔ جب بھوسے جل جائیں، سرد ہونے پر سنگرف نکال کر پیس لیویں۔ ہم رنگ اور پورے وزن کا اچھا کشتہ ہوگا۔

مقدار خوراک ۲ چاول تا ۴ چاول ہمراہ منقہ، حلوہ وغیرہ۔

(نوٹ) بھوسوں کے اوپر ایک پاؤ نیل ڈال دیں۔ درد پسلی، دیگر جسمانی دردوں کے لئے مفید ہے، قوت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

لینمنٹ ٹرپن ٹائن ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے، مقام ماؤف پر مالش کریں۔

لینی منٹ اے، بی سی لینی منٹ اکونائٹ لینی منٹ بیلا ڈونا ،
لینی منٹ کلوروفارم مساوی الوزن بر سہ ایک اونس، تیل دیسی ۲ اونس،
ملا کر جائے ماؤف پر مالش کریں، درد کو فی الفور آرام ہوگا مجرب ہے،
رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً ڈورس پوڈر یا مارفین ½ گرین کی جلدی پچکاری کرنے سے بھی شدت درد رفع ہو جاتی ہے۔

جب پھیپھڑے کے غلاف میں بہت سا سیرم یعنی آب خون نو اوونس پاکر جمع ہو جائے، تو چھٹی یا ساتویں پسلی کے درمیان پولی سوئی داخل کر کے اس کو نکال دینا ضروری ہے، لیکن یہ عمل ایک ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔
تفصیل کے لئے ہماری کتاب انجکشن گائڈ جدید ملاحظہ فرمائیں ،
شروع مرض میں یہ نسخہ استعمال کریں ،
مگنیشیا سلفاس ایک اونس، سیرپ سنخا پ ۶ ڈرام، اکوا ۱۲ اونس
باہم ملالیں، دو تین دفعہ پلائیں، اس سے اسہال آکر افاقہ ہو جائے گا،

مکسچر پلوریسی
سوڈا سیلی سلاس ۱۰ گرین، پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۵ گرین،
سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، اکوا ایک اونس ،
ایسی چار خوراک روزانہ دیں۔ مندرجہ بالا جلاب دینے کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں، اس مرض کے لئے بے حد مفید ہے،

نوٹ ۔ پلوریسی کو نمونیہ اور درد عضلات سینہ سے تشخیص کرنا ضروری ہے،
نمونیہ میں بخار، درد اور کھانسی کے ساتھ بلغم کی شدت زیادہ ہے۔
سینہ کے عضلات کے درد میں بخار بالکل نہیں ہوتا۔
اگر مادہ سِل کی وجہ ہو، تو سِل کا علاج کریں۔

تجربہ پلورسی: یہ علامت والد ماجد قبلہ حاجی سراج الدین صاحب مدظلہ کو ۱۰ اپریل ۱۹۵۲ء میں پلورسی کا مرض ہوا تھا۔ تو پینسلین اور ٹیبلٹس آف کیونین کے استعمال سے ہی صحت ہوئی تھی۔ عمل جراحی سے رطوبت کے اخراج کی ضرورت نہیں پڑی تھی۔

اس تجربے کے علاوہ اور کئی مریضوں کا علاج بھی اسی طرح کیا گیا۔ جو نہایت کامیاب رہا۔

اگر اس مرض میں بخار دیر تک رہے اور بار بار لرزہ آئے تو سمجھیں کہ پردوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔

## پلیورسی کا ہومیوپیتھی علاج

مرض کے شروع میں ایکونائٹ ۳ دیں۔ اس میں مریض بہت بے چین ہوتا ہے۔ اور بخار بھی شدت کا ہوتا ہے۔ اگر پہلو میں برچھی کی طرح کا درد پایا جائے۔ اور ہلنے جلنے سے تکلیف ہو اور درد والے پہلو کے بل لیٹا ہوا ہو۔ یا ہلنے سے تکلیف ہو، تو ایسی حالت میں برائی اونیا ۳ دیں۔ چند ہی خوراکوں سے بیماری رک جاتی ہے۔ یہ دوائی پسلی کے درد اور پلوریسی کے واسطے بہت مفید ہے۔ اگر پانی کا اخراج ہو چکا ہو۔ اور مریض جلد جلد تنفس ہوتا ہوا دکھائی نہ دے۔ سانس سے بو آئے، اور بلغم بھی بار بار خارج ہو۔ تو ایسی حالت میں سلفر ۳۰ مفید ہوگی۔ اگر پلورا جھلی میں پانی موجود ہو۔ اور مریض بہت کمزور ہو۔ پسلی کے درد کو بھی افاقہ نہ ہو۔ تو آرسنک البم مفید ہوتا ہے۔ اگر پھیپھڑے میں پیپ نمودار ہو چکی ہو اور مریض کی طبیعت کا میلان تپ دق کی طرف ہو، تو ہیپر سلفر ۳۰ مفید ہوتی ہے۔

درد والی جگہ پر فلالین کے کپڑے کو گرم پانی میں بھگو کر اور نچوڑ کر رکھیں اس سے بھی تکلیف میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

فیرم فاس، کالی میور، کنکر یا سلف، کلکیریا فاس، نیٹرم میور، بیلیڈونیا ہامیوپیتھک ادویات بھی پلورسی کے لئے مفید ہیں۔

**پلورسی کا یک روزہ علاج**: پہلے اکونائٹ ۳۰ کی چار خوراکیں ہر آدھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، پھر برائیونیا کی چار خوراکیں ہر ایک گھنٹہ بعد ایک خوراک رات کو سوتے وقت، اور دوسرے دن علی الصبح مرکیورس ۳۰ کی صرف دو خوراکیں۔

اس کورس کے بعد یہ معلوم ہوگا، کہ گویا جیسے کبھی جو ہی نہ تھا، مریض پلورسی کو جلتک اور پرہیز تک کم غذا دینی چاہئیے۔

# سینہ کا عضلاتی درد PLEURODYNIA

## (پلورڈینیا)

**تشخیص وجوہات**: اس مرض میں سینہ کے عضلات میں درد شروع ہو جاتا ہے، جو اکثر عضلات یا ریشوں کی ورم کی وجہ سے ہوتا ہے، اور اکثر کمزور اشخاص اور عورتوں کو ہوتا ہے۔

**علاج**: رفع درد کے لئے رافع درد ادویات اے پی سی پاؤڈر یا سارڈان یا کوڈین یا اسپرین استعمال کریں۔

اور مقام ماؤف پر ٹنکچر آئیوڈین یا ٹرپن تائن یا منتھول سے مالش کریں، اور گرم ٹکور کریں

اکثر اوقات تین سی سی میں ہلاکو کا انجکشن لگانے سے بھی درد رفع

ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا درد جگر سے تشخیص کرنا نہایت ضروری ہے۔

## ہومیوپیتھی علاج

اکونائٹ۔ برائیونیا۔ فیرم فاس وغیرہ ادویات اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

اکسیر درد:۔ کالی فاس ۶x، فیرم فاس ۶x، مگنیشیا فاس ۶x ہر ایک تین تین گرین۔ ایسی ایک ایک خوراک حسب ضرورت گرم پانی کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کے دردوں، سردرد، درد عضلات، شکم، سینہ، درد دل کے لئے مفید و مجرب ہے۔

## نفث الدم (خون تھوکنا) HAEMOPTYSIS
(ہیماپٹی سس)

**تعریف**:۔ اس مرض میں منہ یا کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔

**وجوہات**:۔ اکثر اس مرض کا سبب سل ریوی یعنی پھیپھڑوں کی سل ہوتا ہے۔ کبھی پھیپھڑوں کی سوزش، نمونیہ، پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا، حلق، حنجرہ کی ہوائی باریک نالی کی شریانوں کا پھٹ جانا اور دموی مزاج ہونا۔ کبھی منہ معدہ، مری کے زخم کی وجہ سے بھی خون آنے لگتا ہے۔

دماغی چوٹ، بواسیر یا خون حیض کا بند ہو جانا اور جگر کے سکڑ جانے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

**تشخیص و علامات** خون کی قے آتی ہے۔ اور کبھی کھانسی میں کھنگار خون کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے۔ اور بعض اوقات

خون کی کلیاں خارج ہوتی ہیں، اگر پھیپھڑوں سے خون آرہا ہو۔ تو اس کا رنگ شوخ سُرخ، کف دار اور بلغم میں ملا ہوا کھانسی کے ساتھ آتا ہے
اگر معدے سے آرہا ہو، تو خون اکثر قے متلی ہو کر غذا کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اور زیادہ مقدار میں نکلتا ہے۔ معدہ کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔
اگر دماغی چوٹ کی وجہ سے خون ہو، تو عام طور پر قے کے ذریعہ نکلتا ہے۔ اور خون جما ہوا، سیاہ رنگ اور لوتھڑوں کی شکل میں خارج ہوتا ہے
اگر منہ، حلق اور مسوڑھوں سے آرہا ہو، تو معمولی تھوکنے سے بھی خون آجاتا ہے۔

**علاج** اصل مرض کے اسباب کو معلوم کرکے خون بند کرنے کی کوشش کریں، سب سے پہلے مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں، سر کو نیچا رکھیں۔

**اکسیر نفث الدم**: کشتہ سنگ جراح، گل ارمنی، شادنج مغسول، کیلک انڈ کیلشیم کلیٹ ہم وزن، سفوف تیار کریں۔
خوراک ۱ ماشہ ہمراہ آب تازہ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک۔ خون تھوکنا، نکسیر، جریان الطمث، کثرت حیض یا جسم کے کسی حصہ سے خون آتا ہو۔ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**دوائے نفث الدم**: ٹنکچر ادیم ۱۰ بوند، ایسڈ سلفورک ڈائلیوٹ ۱۰ بوند پانی ایک اونس، یہ ایک خوراک ہے۔ تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔
خون تھوکنے کے لئے مجرب ہے۔

**تریاق الدم**: کشتہ صدف مرداریدی ۴ رتی، بالنہ مکہ تازہ یا خشک پتے ۳ تولہ، آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر صبح و شام پلائیں۔

پھیپھڑوں کے زخموں کی وجہ سے جو خون آرہا ہو اُس کو بند کرنے کے لئے تریاق الانژ ہے۔ بارہا کی مجرب ہے۔ طب یونانی کی مایہ ناز دوا ہے۔

**ٹیکہ نفث الدم**:- مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں اس سے خون بند ہوجائے گا۔ لیکن مریض کی قوت کو ملاحظہ کر کے مارفین کا ٹیکہ کریں۔ کمزور اور ضعف قلب کے مریضوں کو مارفین کا ٹیکہ نہیں کرنا چاہئے۔

**دیگر**:- کیلشیم آسٹلین ۱۰ سی سی کی شیشی میں بند ملتا ہے۔ روزانہ ایک سی سی کا جلدی ٹیکہ کریں۔ اس سے بھی پھیپھڑوں کا جریان خون بند ہوجاتا ہے۔

**دوائے قئ الدم**:- دھنیا، آملہ، برگ بانسہ، منقیٰ، شاہترہ، ہرایک ۵ ماشہ، جوکوب کر کے آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں قریب ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر اس میں سے نصف نکال کر اس میں قدرے مصری و شہد ملا کر استعمال کرائیں۔ صبح و شام۔ دو دفعہ۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مرض قئ الدم رفع ہوجاتی ہے۔

**تریاق نفث الدم**:- پھٹکڑی، سرمہ سیاہ، کتھ سفید، سنگ جراحت، ہرایک تین تین ماشہ، کہربا شمعی، صدف مروارید، اقاقیا ہرایک دس دس ماشہ، دم الاخوین، گوند کتیرا، گوند کیکر ہرایک سات سات ماشہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ تا ۴ ماشہ ہمراہ شربت انجبار دن میں تین خوراک۔ نفث الدم (خون تھوکنا)، کثرت حیض و نفاس، بواسیری خون، نیز ہر قسم کا خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے آرہا ہو، چند خوراکوں سے بالکل رک جاتا ہے۔

بہترین حابس دم، خون کو بند کرنے والی دوا ہے۔

## نفث الدم کے علاج میں ہمارا معمول

اگر کھانسی کے ساتھ خون آئے، تو سمجھئے کہ پھیپھڑے سے تپ دق کی وجہ سے آرہا ہے، اس کے لئے سٹریپٹو مائیسین ایک گرام کو عضلاتی ٹیکہ کریں اور آدھ گھنٹہ بعد وٹامن کے کیمپولین ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

اگر وٹامن کے نہ ملے، تو لوگولین (ساختہ سیبا) ۵ سی سی عضلاتی انجکشن کرنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ اور خوردنی طور پر کیلسیم لیکٹیٹ ۱۵ گرین ہر تین گھنٹہ بعد کھلائیں، اور کیلسیم آسٹیین ۲ سی سی کا ہر تیسرے دن ایک عضلاتی انجکشن کریں۔

کبھی لائیگوا ایڈرینےلین کا استعمال بھی کرنا پڑتا ہے ہمارے زیر علاج کئی مریض مندرجہ بالا علاج سے شفایاب ہو گئے ہیں، کم از کم دو ہفتہ تک یہ علاج جاری رکھنا چاہیئے۔

## نفث الدم کا ہومیوپیتھی علاج

جب خشک کھانسی ہو۔ اور آخر میں خون نکلے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے ایکلیفا انڈیکا ۲ اکسیری دوا ہے۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد ڈوساک دینی چاہیئے۔

اگر رات کو خشک کھانسی ہو، اور شانوں کے بیچ میں درد ہو اور خون بھی آئے۔ تو فیرم فاس ۳ تا ۲۰۰ مفید ہے، گورے پتلے، نازک مزاج اور لمبے قد کے مریضوں کے پھیپھڑوں سے خون آنے کے لئے فاسفورس ۳۰ تا ۲۰ بہتر دوا ہے۔ اگر سینے میں درد ہو، کھانسی ہو، خون آئے۔ تو کالی کارب ۳۰ ازحد مفید ہے۔

چائنا، کلکیریا فاس بھی نفث الدم کو مفید ہے۔

# سِل THYSUS (تھائیسس)

# پھیپھڑوں کی تپ دق PULMONARY TOBERCULOSIS (ٹیوبرکیولوسس)

**تعریف** :۔ اس مرض میں پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں۔

**وجوہات** :۔ اس مرض کا سبب "بیسی لس ٹیوبرکیولوسس" ایک جراثیم ہے، یہ جسم انسانی میں داخل ہو کر پھیپھڑوں کی ساخت میں جم کر ایک چھوٹی سی گانٹھ دانہ یا پھنسی بنا دیتا ہے۔ اور اس قسم کی گانٹھ کو تدرن (ٹیوبرکل) کہتے ہیں

یہ ایک متعدی مرض ہے، سل کے مریضوں سے یہ مرض تندرست اشخاص کو ہو جاتی ہے۔ اور یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے، نیز دائمی نزلہ زکام پلوریسی، ذات الجنب، رنج و غم، ناقص غذا، صاف ہوا کا میسر نہ آنا اور بخار کی حالت میں جماع کرنا وغیرہ اس کے مؤید اسباب ہیں۔

اکثر بلغم، تھوک اور پاخانہ سے اس کے جراثیم پھیلتے ہیں۔

ٹیوبرکیولوسس ایک عام مرض ہے۔ لیکن جس اعضاء میں اس کی سرایت زیادہ ہوتی ہے، اُسی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ سل کی عام اقسام درج ذیل ہیں۔

(۱) پھیپھڑوں کی تپ دق یا سل (پلمونری ٹیوبرکیولوسس)
اس میں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

(۲) انتڑیوں کی تپ دق (انٹسٹائینل ٹیوبرکیولوسس)

اس میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہو جاتی ہیں۔ ہر وقت حرارت اور دستوں کی شکایت ہوتی ہے۔

(۳) غدد کی تپ دق (گلینڈولر ٹیوبرکیولوسس)

اس میں مرض غدد یعنی گلٹیوں میں ہوتا ہے۔ اکثر گردن اور پیٹ کی غدد مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔

(۴) باریطون کی تپ دق (پیریٹونائیٹس ٹیوبرکیولوسس)

اس میں پیٹ کا پردہ جائید (پیری ٹونیم) جراثیم دق سے متاثر ہوتا ہے۔ آبی رطوبات جمع ہوکر استسقائی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

اس کے علاوہ یہ مرض گلے، جلد، ہڈی، جگر، تلی، گردہ، بلبلہ مثانہ، جوڑ، حرام مغز، دماغ اور تمام جسم میں بھی ہو سکتا ہے۔

غرضیکہ تپ دق کے جراثیم جب کسی ایک اعضا میں سرایت کرجاتے ہیں، تو تمام جسم تکالیف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

اس بیان میں ہم صرف پھیپھڑوں کی تپ دق کی تشخیص اور علاج بیان کرتے ہیں۔ باقی ہر ایک کا بیان اُن کے مقام پر درج ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کی جدید ادویات کی دریافت سے پہلے ادویاتی علاج کرنے کے باوجود کسی خاص مقام کی بلندی کی ٹھنڈی آب و ہوا اور درختوں کی خوشبو پہاڑی مقامات پر رہنے کو بہت اہمیت دی جاتی تھی۔ لیکن اب ان جدید ادویات کی موجودگی میں کسی خاص مقام کی ضرورت نہیں رہتی۔ البتہ مریض کے لئے یہ ضروری ہے، کہ وہ اپنے معالج کی نگرانی میں رہے، جہاں اُس کی روزانہ دیکھ بھال ہو سکے۔ اور اُس کے حسب حال علاج جاری رہ سکے۔

جدید علاج کو ماہرین دق وسل نے اس طرح مرتب کیا ہے،
مریض کھلی جگہ، کھلی ہوا اور روشنی میں مکمل آرام کرے، تمام دن بستر پر لیٹا رہے حتیٰ کہ پیشاب، پاخانہ بھی بیڈ پین میں کرے، اور کسی قسم کی جسمانی یا دماغی تکان پیدا نہ کرے،

## تپ دق کا جدید شافی علاج
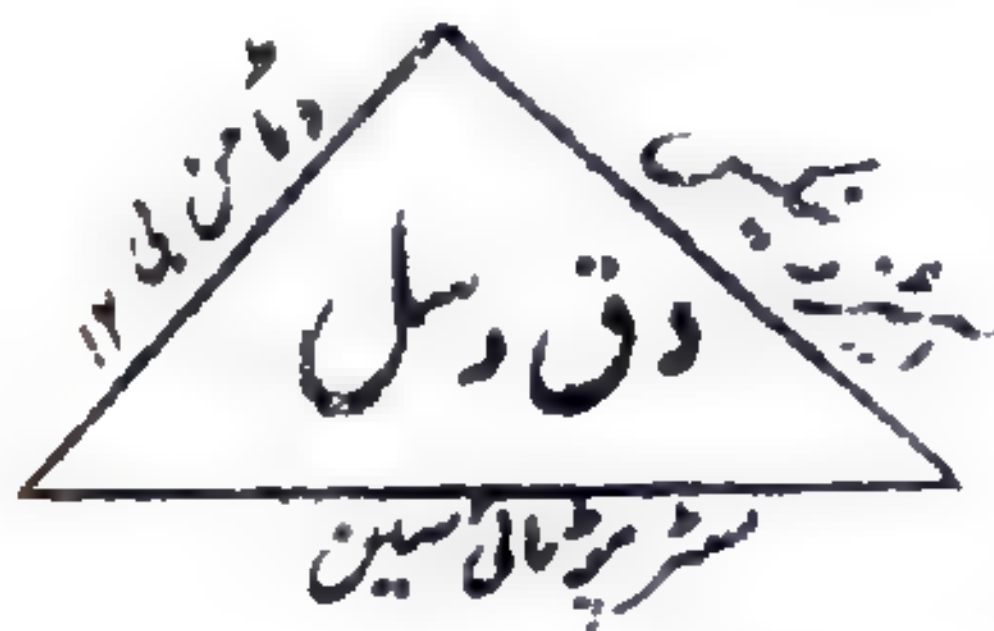
(۱) سٹرپٹومائی سین اگرام عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو بار کریں۔
(۲) آئیزونیکس یا رمی فون، پاؤڈراز اڈ دو ٹکیہ دن میں تین بار دیں،
(۳) وٹامن بی ۱۲ - ۲۵۰ مائکروگرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں آج کل ۱۰۰۰ مائکروگرام کے امپیولز ملتے ہیں، ہفتہ میں ایک بار کرنا بھی کافی ہوتا ہے،

یہ زمانہ حاضرہ کا بہترین علاج ہے، اور آج کل ماہرین تپ دق انہی ادویات سے علاج کرتے ہیں، بعض معالج پی۔ اے۔ ایس چار ٹکیاں ہر چار گھنٹہ بعد دن رات میں ۵ مرتبہ کھلاتے ہیں، اور ہفتہ میں ۵ دن کھلانے کے بعد ۲ دن ناغہ کیا جاتا ہے، کاڈلیور آئل دن میں ۲ بار غذا کے بعد ۲ چمچہ دیا جاتا ہے پھیپھڑوں کی سل ردق کا کامیاب علاج ہے اور تپ دق کی دیگر اقسام میں مفید ہے،
اگر مکمل آرام اور مندرجہ بالا علاج سے صحت میں خوشگوار تبدیلی واقع نہ ہو، اور پھیپھڑوں میں غار پڑ چکا ہو، تو کولیپس تھیراپی کا استعمال ضروری ہے، اور یہ جلدی کرنا چاہئے، ورنہ غار سے مرض پھیل جائے گا، اور شفا ہونی مشکل ہو جائے گی،

لیکن آج کل ماہر معالج دق وسل گردن میں ڈیا فرمی پٹھے (فرینک نرو) کو کاٹ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے ڈایا فرام جو سینہ اور شکم کے درمیان آڑے طور پر آلات تنفس کو آلات غذا سے جدا کرتا ہے، عارضی طور پر چھ ماہ تک مفلوج ہوجاتا ہے، اس سے ماؤف پھیپھڑے کی حرکت کم ہوجاتی ہے، جب پھیپھڑے کے نچلے یا اوپر کے حصہ میں چھوٹے چھوٹے غار موجود ہوں، تو یہ علاج نہایت کامیاب اور مجرب ہے۔

اس عمل کو فرینک کرسش کہتے ہیں، اور یہ عمل ایک ماہر اور تجربہ کار سرجن ہی کر سکتا ہے۔

پھیپھڑے ماؤف ہونے کی صورت میں ان سے خون آنا ایک خاص علامت ہے، خون تھوکنے کو روکنے کے لئے اڈرینالین، پچوٹرین، ایماٹل نائٹر اس کا استعمال بالکل بیکار ہے، البتہ "ڈٹامن کے" "کیلسیم اور ڈٹامن سی" کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے، ڈیا فرمی پٹھے کا اپریشن کرنے کے بعد مندرجہ بالا تینوں ادویات کا استعمال مفید و مجرب ہے۔

اکسیر سل و دق: مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ اصلی، سنگ یشب، کہربائے شمعی، کشتہ قلعی، کافور ہر ایک ۲ ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ، دم الاخوین ۴ ماشہ، صندل سفید، تخم خرفہ، سرطان سوختہ، نشاستہ، کتیرا، طباشیر، تخم خشخاش، رب السوس، سریشم ماہی، موئے سر انسان سوختہ ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسبغول میں تین تین ماشہ کے قرص تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک ایک قرص دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام شربت اعجاز کے ساتھ کھلائیں، مرض سل و دق کے لئے نہایت کامیاب اور بھروسہ کی بے نظیر دوا ہے، پہلے اور دوسرے درجہ کے مریض اس سے شفایاب ہوجاتے ہیں۔

# باب ہفتم

# دل کی بیماریاں

## خفقان (دل دھڑکنا) PALPITATION (پلپی ٹیشن)

**تعریف:** اس میں دل زور زور سے چلتا ہے۔

**وجوہات:** یہ مرض سوء مزاج حار قلب، فکر و غم، کثرت جماع، جلق، گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال، کمی خون وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔

**تشخیص و علامات:** دل دھڑکتا ہے۔ دل کے ساتھ سینہ پر بھی دھڑکن معلوم ہوتی ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل ڈوبا جاتا ہے، گھبراہٹ، بے چینی اور آخر کار غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔

**علاج:** دل کی اندرونی و بیرونی طور پر تبرید کریں، اور اسباب کا ازالہ کریں۔

**اکسیر القلب:** طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی، کہربا، نارجیل۔ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ عقیق ۳ ماشہ، کشتہ مرجان ۳ ماشہ، صندل سفید ۱ تولہ، کشنیز ۱ تولہ، ورق چاندی ۱ ماشہ، ورق سونا ۲ رتی، کشتہ سنگ یشب ۲ ماشہ

جملہ ادویہ باریک سفوف بنا دیں۔ پھر ایک بوتل روح کیوڑہ اور ایک بوتل روح بید مشک میں کھرل کر کے خشک کریں۔ سفوف بن جائے گا، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت انار دیں۔ بچوں کو ۲ رتی ہمراہ شیر مادر
اعلیٰ درجہ کی مقوی دل و دماغ ہے۔ ضعف دل، خفقان، دھڑکا، کمزوری دماغ، ضعف جگر، نسیان، قے، اسہال، مروڑ، پیچش، کثرت پیاس وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔ دل کی گرم امراض کے لئے اکسیر ہے۔ گویا کہ طب یونانی کا قلبی امراض کے لئے ایک معجزہ ہے۔

**ضمادِ قلب**:۔ صندل سفید ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، کافور ۱ ماشہ، کشنیز ۱ تولہ
عرق گلاب میں جملہ ادویہ کھرل کر کے مقام قلب پر ضماد کریں۔

جب مریض کی بخار کی تیزی، شدت گرمی، خفقان القلب کی وجہ سے دل کی حرکات بہت تیز ہو گئی ہوں، تو یہ ضماد بہت مفید ہے، کثرت پیاس کو بھی دور کرتا ہے۔ جب مریض ہوش و حواس کھو بیٹھے اور بیکار رہے تو بہترین نسخہ ہے۔

**نخلخہ عجیب**:۔ صندل سفید ۶ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، عرق گلاب ۲ ماشہ، عرق کیوڑہ ۲ ماشہ، عطر خس ایک ماشہ۔

ترکیب استعمال:۔ کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر ملا کر سونگھا دیں، بے ہوشی، غشی، خواہ کسی وجہ سے ہو، اس کے سونگھانے سے مریض فوراً ہوش میں آ جاتا ہے۔

**خمیرہ مروارید** ی دل کو تقویت دینے کے لئے بہترین دوا ہے۔
مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق یا شربت۔

**دیگر**:۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۱ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی ...
**دیگر**:۔ دواء المسک حار یا بارد دل کو طاقت دینے والی بہترین ادویہ میں

۳ ماشہ عرق گلاب ، گاؤزبان رکیوڑہ ، بید مشک کے ساتھ استعمال کرنا کمزوری قلب رغشی وغیرہ کے لئے اعجازِ مسیحائی رکھتا ہے۔

**تریاق القلب**: ریفرائٹ ابھوبا سائرٹس کشتہ مونگا، مسک آرٹی میشل ہر ایک مساوی الوزن لے کر خوب کھرل کر کے سفوف بنا دیں۔
مقدار خوراک ۴ رتی ہمراہ آب یا دودھ دن میں دو بار۔
یہ دوا دل کی تمام امراض ضعف دل، دھڑکا، کمزوری، غشی وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ کو قوت دے کر باہ کو بھی طاقت دیتا ہے۔

**دیگر**: کمزوری دل کے لئے عرق گاؤزبان اکیلا یا چاروں عرق بھی بہت مفید ہیں۔

**قلب یا دل** ہی ایک ایسا عضو جسم انسانی میں ہے۔ جس پر حیات انسانی کا دارو مدار ہے۔

**انجکشن قلب**: کیمفران آئیل یا دو دو ایتھر اسی سی کا عضلاتی ٹیکہ ہر روز یا ہفتہ میں دو بار کریں۔
سخت کمزوری جب کہ نبض بالکل کمزور، غشی، دل کی حرکت کمزور ہو جائے تو ایسی حالت میں مفید ہے۔

علاوہ ازیں لائیکوار ایڈرینیلین مقدار ۱۰ بوند جلدی ٹیکہ، گلوکوز سولیوشن ۱۰ سی سی کا وریدی عضلاتی ٹیکہ کرنا ہر قسم کی کمزوری قلب نبض بالکل بے قاعدہ ہو، تو بہت مفید ہے۔
اگر کمی خون ہو، تو اس کو زیادہ مقدار میں وریدی ٹیکہ کے ذریعہ داخل کرنے سے تمام جسم کو قوت پہنچتی ہے، فوری طور پر جسم کو طاقت دینے والا واحد علاج ہے۔

**جدید انجکشن**:۔ آج کل ضعف قلب اور خفقان کی حالت میں کورامین کا انجکشن اور خوردنی طور پر بھی زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ یہ بے حد مقوی اور ٹانک ہے۔

مقدار خوراک ایک سی سی جلدی ٹیکہ کریں۔ اور خوردنی طور پر ۱۰ تا ۱۷ قطرے پانی میں ملا کر دیں۔

**جواہر مہرہ یا اکسیر اعظم**:۔ یہ دوا دل کی تمام بیماریوں اختلاج، دل دھڑکنا ضعف قلب، خفقان وغیرہ کے لئے آب حیات ہے۔ ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ طب یونانی کا مایہ ناز اکسیری نسخہ ہے۔

زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ، مروارید ناسفتہ، لشبد، کہربا شمعی، یاقوت سرخ، لاجورد مغسول یاقوت کبود۔ یاقوت اصفر، سنگ یشب سبز، زمرد اخضر، عقیق سرخ، ورق نقرہ۔ مصطگی ہر ایک سات سات ماشہ، ورق طلاء جدوار خطائی، نارجیل خطائی کستوری، عنب الثعلب، مومیائی خالص ہر ایک ساڑھے تین تین ماشہ

دو ہفتہ تک تمام دواؤں کو روح گلاب میں کھرل کرلیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۲ چاول تا ۴ چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری یا مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ منعش حرارت غریزی۔ بہترین ٹانک اور زود اثر ہے۔

نوٹ:۔ کھرل عمدہ اور نہ گھسنے والا ہونا چاہیئے۔

**اکسیر قلب**:۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، ورق سونا ۱ ماشہ کشتہ سنگ یشب ۹ ماشہ کشتہ مونگا ۹ ماشہ، باہم ملا کر کھرل کریں۔

مقدار خوراک ½ رتی تا ایک رتی خمیرہ گاؤزبان بقدر ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان آدھ پاؤ پلائیں، اختلاج قلب، ضعف القلب، دھڑکن کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

**مفرح قلب** :۔ گل سرخ، برادہ صندل سفید، گل گاؤزبان ہر ایک ۶ تو ماشہ، پانی ایک پاؤ میں پکائیں، جب پانی نصف رہ جائے، تو ۳ تولہ مصری ملا کر چھان لیں۔

تخم بالنگو ۹ ماشہ پھانک کر اوپر سے مندرجہ بالا جوشاندہ پلا دیں۔ دن میں ایک یا دو بار، دل دھڑکنا خفقان، اختلاج القلب میں بے حد مفید و مجرب ہے، کم خرچ ہونے کے باوجود نہایت اکسیر چیز ہے۔

# دردِ دل

ANGAYNA PIKTORS

(انجائنا پکٹورس)

**تعریف** :۔ اس میں مریض کے دل پر سخت درد ہوتا ہے۔

**اسباب** :۔ دل پر چوٹ لگنا، اعصاب کا تشنج، جس کی وجہ سے شرائین میں کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے، اور اس وجہ سے دل پر سخت درد ہوتا ہے

**وجوہات وتشخیص** دل میں تشنج ہو کر درد کے یکایک دورے شروع ہو جاتے ہیں، دم کشی پیدا ہوتی ہے، ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، درد کا دورہ چند گھنٹے رہتا ہے، اکثر بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

**علاج** ایمائیل نائیٹریٹ کے کیپ شول اگر مل جائیں، تو رومال میں توڑ کر سونگھائیں، فوراً آرام ہوگا۔

مقام قلب پر بیلاڈونا پلاسٹر لگانا مفید و مجرب ہے۔ اور عطر گلاب کی مالش کرنا بھی درد کو دور کرتی ہے۔
ہیرا ہینگ ا رتی منقہ میں ڈال کر کھلانا درد دل کے لئے ازحد فائدہ مند ہے۔

**تریاق درد دل** ہر کشتہ بارہ سنگا دگھیکوار اور کنوار گندل والا سفید رنگ ہو۔ مقدار خوراک ۲ رتی تا ۴ رتی منقے میں رکھ کر کھلائیں۔
ہر قسم کے درد دل کے لئے تریاق الاثر ہے۔

**اکسیر وجع القلب** ہر شاخ مرجان اتولہ کو عرق بیدمشک ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر جڑ ملٹھی ۴ تولہ کا باریک سفوف کر کے ملا کر خوب کھرل کریں۔
مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ یا عرق گاؤزبان دیں دن میں تین بار۔ وجع القلب (درد دل) اختلاج القلب، ضعف قلب اور تقویت دماغ کے لئے بے حد مفید ہے۔

**مکسچر** سپرٹ ایتھر نائٹراس ۳۰ قطرے، سپرٹ امونیا ایرومٹ ۳۰ قطرے، سپرٹ کلوروفارم ۳۰ قطرے۔
ٹنکچر کارڈیم ۳۰ قطرے۔ ایکوا ایک اونس۔
درد دل کے لئے نہایت مجرب ہے۔

**ضماد درد دل**
افیون، زعفران، ہینگ ہموزن
عرق گلاب میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ درد دل کے لئے مفید ہے۔

# غشی

SYNCOPE

(سنکوپی)

**تعریف** :- اس مرض میں مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔

**وجوہات** :- اچانک خوشی یا غم کی خبر سننا۔ جریان خون کی زیادتی، نازک مزاجی، عمل جراحی کے بعد انتہائی کمزوری، صدمہ، انجکشن متناک، (ڈنگ کا صدمہ) وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ رنگ زرد ہو جانا، ہاتھ، پاؤں سرد، نبض اور سانس کمزور ہو کر عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جاتا ہے۔ مریض پسینہ میں تر بتر ہو کر بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔

**علاج** اصل سبب مرض کو رفع کریں، مریض کبھی ایک ٹھنڈی سانس لے کر خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ فوراً مریض کے منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

امونیا کارب سونگھائیں۔ یا سپرٹ امونیا ایرومیٹک سونگھائیں، اور مقدار ۶۰ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں، مریض کے جسم کو گرمی پہنچائیں۔ ہاتھ پاؤں کے تلووں کی مالش کریں، مریض کے سر کو دوسرے حصہ جسم کی نسبت نیچا رکھیں، تاکہ خون آسانی سے دماغ کی طرف جا سکے۔

**اکسیر غشی** :- جواہر مہرہ ۲ چاول، عرق گاؤزبان میں حل کر کے منہ میں ڈالیں، غشی کو فوراً رفع کرتا ہے۔

**مکسچر برائے غشی** :- سپرٹ امونیا ایروم ۳۰ بوند، ٹنکچر مسک ۲۰ بوند

سپرٹ ایتھر ۲۰ بوند، ٹنکچر لونڈر ۴۰ بوند عرق گلاب ایک اونس،
ایسی ایک خوراک پلائیں، فوراً غشی کو دور کرتا ہے۔

**ٹیکہ غشی**:۔ اگر کچھ دیر مریض غشی کو ہوش نہ آئے۔ نبض کمزور اور تنفس سست ہو، تو فوراً یہ ٹیکہ کر دینا چاہیئے۔

لانگوار ایڈرینے لین $\frac{1}{1000}$ ۵ا بوند جلدی ٹیکہ کریں۔ غشی اور اس کی علامات کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔

**ٹیکہ نمبر ۲**:۔ کورامین ایک سی سی، عضلاتی ٹیکہ کریں۔ یہ بھی ضعف قلب شاک، صدمہ، ضعف تنفس، کمزوری نبض اور غشی کے لئے مفید ہے۔

**ٹیکہ نمبر ۳**:۔ سٹرکنین سلفاس $\frac{1}{30}$ گرین کا زیر جلد ٹیکہ کرنا بھی انتہائی ضعف قلب اور غشی کو رفع کرتا ہے۔

یہ مرض اکثر عورتوں میں نازک طبع کے باعث ہوتا ہے۔ مرگ والے گھر میں جانے یا اچانک غمی کی خبر سننے سے بھی ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات عورتیں ناک وغیرہ دبا کر اس کا علاج کرتی ہیں ایسی عورتیں جن کو یہ مرض ہو جاتا ہو۔ ان کے لئے جواہر مہرہ کا استعمال بے حد مفید و مجرب ہے۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔

بعض اوقات ذیابیطس کے مریض کو انسولین کے انجکشن سے بھی غشی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک اونس گلوکوز پانی میں حل کر کے پلانا بے حد مفید ہے۔ بعض اوقات گلوکوز کا وریدی انجکشن بھی کرنا پڑتا ہے۔

راونٹ، قارورہ کے امتحان کے بغیر انسولین کا انجکشن نہیں لگانا چاہیئے۔

**ہدایات**:۔ مریض کو غشی پیدا کرنے والے اسباب سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جو مریض انجکشن سے گھبراتے ہوں، انہیں زبردستی انجکشن نہ لگانا چاہیئے ورنہ ان کو غشی کا دورہ پڑ جائے گا۔ ایسے آدمیوں کو خوردنی دوائی دینی چاہیئے۔

# دمہ قلبی CARDIAC ASTHMA

## (کارڈیک استھما)

**وجوہات و تشخیص** :- یہ دراصل دل کے فیل ہونے کی علامت ہے، اس میں سانس نہایت دقت سے آتا ہے۔ اس قسم کے دمہ کا دورہ اکثر رات کو ہوتا ہے۔ مریض سخت بے چین ہو کر بستر پر سیدھا بیٹھ جاتا ہے، کیونکہ بیٹھنے سے تکلیف میں قدرے تخفیف ہو جاتی ہے،

**علاج** :- ڈیجاکسین (ساختہ باروبلکم) ایک ایمپیول کو ۱۰ ملی لیٹر سٹرائل محلول نمکین (نارمل سیلائن) میں ملا کر وریدی انجکشن بہت آہستہ لگائیں، ۵-۱۰ منٹ میں اپنا اثر دکھائے گی، دل کی رفتار کم اور باقاعدہ ہو جاتی ہے، دل کی حرکت کو باقاعدہ اور منظم اور اس کی رفتار کو کم کرنے میں یہ ایک سریع الاثر دوا ہے، عسر تنفس (دمہ قلبی) کارڈیک استھما میں بے حد مفید و مجرب ہے،

(نوٹ) چونکہ اس دوا کا اثر جسم میں جمع ہوتا رہتا ہے، اس لئے اس دوا کے استعمال سے پہلے تسلی کر لینی چاہیئے، کہ ڈجی ٹلیس کا کوئی مرکب مثلاً ڈجی ٹالون، ڈجی فارس، ڈیجاکسین، ڈجی جو ذلین ٹنکچر ڈجی ٹلیس استعمال تو نہیں کیئے گئے، اگر دس دن کے اندر اندر استعمال کیئے گئے ہوں، تو پھر ڈیجاکسین کے استعمال سے احتیاط لازم ہے

مارفین سلفیٹ ¼ گرین کا زیر جلد انجکشن کریں، حملہ مرض میں جس قدر جلد ہو سکے، اس کا انجکشن کرنے سے دقت تنفس دور،

رفع ہو جاتی ہے، اور ڈجی ٹیلس اس سے دوسرے درجہ پر ہے،
جب تک تنگی تنفس اور کھانسی ہو، مریض آرام سے سو نہ جائے،
اسے تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اور مریض کو کم از کم دو ہفتے بستر پر
لٹائے رکھنا ضروری ہے،

## دل کی سوجن MYOCARDITIS
(مایوکارڈائی ٹس)

**وجوہات و تشخیص** :۔ اس مرض میں دل متورم ہو جاتا ہے، دل کے مقام پر گرانی، درد اور بے چینی کا احساس ہوتا ہے، دل کے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے،

**علاج** :۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنا چاہیے، قلب کے اوپر برف لگانا بھی مفید ہے۔ مریض کو بالکل لٹائے رکھیں اور اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں،
ضعف قلب کی صورت میں کورامین کا استعمال کریں، غذا لطیف اور زود ہضم دیں،

## دل کی اندرونی سوجن ENDOCARDITIS
(اینڈوکارڈائی ٹس)

**وجوہات و تشخیص** :۔ دل کے اندر کی طرف ایک جھلی لگی ہوئی ہے،

اس عمل میں ورم ہو جاتا ہے، اور عام طور پر عفونتی بخار مثلاً محرقہ، نمونیا سوزش گردہ اور وجع المفاصل وغیرہ امراض کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بوجھ اٹھانے والے، زور کا کام کرنے والے یا تنگ و تاریک مثلاً کنوئیں یا کوئلہ کی کان میں کام کرنے والے اشخاص اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اس مرض میں دل دھڑکتا ہے، دردِ سر، تشنج اور ہذیان بھی ہوتا ہے، مقام قلب پر درد ہوتا ہے، سخت گھبراہٹ، بے چینی مایوسی اور دقت تنفس بھی ہوتی ہے، کبھی غشی طاری ہو جاتی ہے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا انجام عموماً خراب ہوتا ہے۔

**علاج**: اصل سبب مرض کو معلوم کرکے رفع کریں، مریض کو بستر پر لٹائے رکھیں، اٹھنے بیٹھنے کی بالکل اجازت نہ دیں۔

اگر نمونیہ کی وجہ ہو، تو پروکین پنسلین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن صبح شام کریں۔

اگر نبض کمزور ہو، تو کورامین ایک سی سی کا عضلاتی انجکشن کریں۔ نمونیہ کی وجہ سے دل کی اندرونی سوجن کا بہترین علاج ہے۔

اگر وجع المفاصل کی وجہ سے مرض ہو، تو اس کا مناسب علاج کریں۔

اگر سوزش گردہ ہو، تو سوزش گردہ کا علاج کریں، مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔

اگر ٹائیفائڈ کی وجہ ہو، تو کلورومائی سیٹین کا استعمال کریں۔ مفید ہے، طبیعت بحال ہونے پر مریض کو چلنے پھرنے کی اجازت دینی چاہیئے۔

PERE CARDI
TIS

# دل کے غلاف کی سوجن

## (پیری کارڈائی ٹس)

**وجوہات و تشخیص** :- اس مرض میں دل کے مقام پر درد ہوتا ہے، سینے میں جکڑن اور سانس لینے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ شروع مرض میں لرزہ اور بخار کی شکایت بھی ہمراہ ہوتی ہے۔

اس مرض کا سبب زیادہ تر وجع المفاصل یا گنٹھیا ہوا کرتا ہے اور کبھی عفونتی بخار اور سوزش گردہ سے بھی ہو جاتی ہے۔

**علاج** :- اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اس مرض میں مکمل آرام سخت ضروری ہے۔ مریض کو ہر وقت بستر پر لٹائے رکھیں۔

اگر سانس لینے میں تکلیف ہو، تو گاؤ تکیہ لگا کر بٹھائیں۔ اور مقام قلب پر انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں۔ یا السی کی گرم گرم پلٹس باندھیں۔

اگر مریض قوی ہو، تو مقام قلب پر چند جونکیں لگوائیں۔

اگر درد شدید ہو، تو مسکنات کا استعمال کریں۔

چونکہ اکثر شدید گنٹھیا کے دوران میں یہ مرض ہو جایا کرتی ہے اس لئے اصل مرض گنٹھیا کا علاج کریں۔

**شدید گنٹھیا کا علاج** :- ارگا پائرین۔ یہ ایک مصنوعی مرکب ہے۔ جو سوزش، ورم اور دردوں کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ثابت

ہوا ہے۔ خاص کر جوڑوں کی تکالیف میں بہت استعمال ہو رہا ہے۔ بشدید گنٹھیا، ریاحی دردوں، عضلات اور دیگر ساختوں کی ریاحی دردوں نیز اعصابی دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔

لقوہ، عرق النسار، ضربات، حادثات وغیرہ میں خاص طور پر مفید ہے۔

دل اور گردوں کی پرانی بیماریوں میں اس کا استعمال مضر ثابت ہو سکتا ہے۔

**مقدار خوراک**:- ۵ سی سی امپیولز کا گہرا عضلاتی انجکشن آہستہ آہستہ لگانا چاہیئے۔ بیار سو لٹا کر ٹیکہ چوتڑ پر لگائیں۔ ٹیکہ روزانہ یا دوسرے تیسرے دن لگا سکتے ہیں۔

اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو، تو پانچ یا دس گرین ڈورس پاؤڈر کی خوراک دیں، غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔

یہ خوردنی طور پر بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

## دل ڈوبنا STOKE SDAMS DISEASE

## (سٹوک ایڈمز ڈیزیز)

**وجوہات وتشخیص**:- اس مرض میں نبض نہایت سست چلتی ہے مریض کو معلوم ہوتا ہے، کہ اس کا دل ڈوبا جا رہا ہے، خفیف غشی ہوتی ہے، یہ شکایت اکثر بوڑھے آدمیوں کو ہوتی ہے۔

اس مرض کا سبب اکثر دماغی اور نخاعی شریانوں کا سخت صدمہ ہوتا ہے، کبھی آتشک بھی اس کا سبب ہوتی ہے۔

**علاج**:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں، مریض کے سر کو نیچا رکھیں، مقویات اور محرکات کا استعمال کریں اگر آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو آتشک کا علاج کریں۔

## دل کی چھڑکن TACHYCARDIA (ٹیکی کارڈیا)

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے، اور دل پھڑپھڑانے لگتا ہے، نبض ایک منٹ میں ۷۵ یا ۸۰ مرتبہ کی بجائے ۱۵۰ یا ۲۰۰ بلکہ ۳۰۰ مرتبہ حرکت کرتی ہے، لیکن مریض کو قلب کی حرکت محسوس نہیں ہوتی، اور کبھی یہ مرض نوبتی طور پر بھی واقع ہوتی ہے۔

خون کا دباؤ بہت کم ہو جاتا ہے، عام طور پر عصبی کمزوری شراب نوری، بدہضمی، دل کا پھیل جانا، اختناق الرحم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**علاج**:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کرنا چاہیئے، اور محرکات مثلاً چائے، قہوہ اور شراب وغیرہ سے پرہیز کریں، اگر ہاضمہ کی خرابی ہو، تو فعل ہضم کو درست کریں۔

اگر عصبی کمزوری کی وجہ ہو، تو وٹامن بی ۱ (بیرین)، وٹامن بی ۱۲ (سیٹامین) اور مرکبات کچلہ کا استعمال کریں۔

اگر کمی خون کی وجہ ہو، تو مرکبات فولاد، لیورایکسٹریکٹ اور وٹامن بی ۱۲ اور ہیموگلوبین کا استعمال کریں۔

اگر سن یاس کی وجہ ہو، تو ہارمون ٹن ٹی (ساختہ جی ڈبلیو کارنک) کا استعمال کریں

گرم اور مقوی غذاؤں سے پرہیز لازمی ہے۔ مثلاً گوشت، انڈے، شراب وغیرہ۔

نسخہ: سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین، سوڈیم فینو باربیٹون ½ گرین، ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار استعمال کریں، دل کی پھڑکن کے واسطے بے حد مفید ہے۔

نسخہ: فیری ایٹ ایمونیا سائٹراس ۱۰ گرین، ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ ۳۰ منم، سیرپ آرنشیائی ۱ ڈرام، ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں

اگر کمی خون کی وجہ سے ہو، تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

نسخہ: سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ منم، ٹنکچر کارڈمم کو ۳۰ منم، ٹنکچر ریبائی کمپونڈ ۳۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، سپرٹ ایتھر کمپونڈ ۲۰ منم ایکوا منتھاپپ ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

اگر نفخ شکم یا ہاضمہ کی خرابی سے ہو، تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

نسخہ: خمیرہ گاؤزبان سادہ یا خمیرہ ابریشم ۶ ماشہ، بکری کا دودھ ایک پاؤ میں نصف چھٹانک شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔ دل کی پھڑکن خفقان قلب کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

# امراضِ قلب کا ہومیوپیتھی علاج

## دردِ دل اور دل کا ڈوبنا

اگر حلق میں متواتر جلن کا احساس پایا جائے، اور پیٹ میں ریح یعنی ہوا بھی پیدا ہو، تو کاربوویج ۳۰ دیں۔

اگر معمولی سے آرام کے بعد بار بار یہ تکلیف ہو، تو کلکیریا کارب ۳۰ اور سلفر ۳۰ فائدہ کرے گا۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد دوائی کھائیں جب تک بالکل آرام نہ آجائے۔

اگر معمولی سی حرکت سے بھی دل یکایک ڈوبتا ہوا معلوم ہو، نبض باقاعدہ نہ چلے، اور پسینہ آنے پر جسم تمام سرد ہوجائے، تو اس وقت ڈجی ٹیلس ۲ x ہی مفید دوائی ہے۔

## دل کی دھڑکن

اگر ایسا معلوم ہو، کہ حرکت کرنے سے دل کی رفتار بند ہوجائے گی تو ڈجی ٹیلس ۲ x مفید ہوگا۔

اس میں نبض بہت سست اور غیر منتظم ہوتی ہے، یعنی چلتے چلتے دو چار ضربات کے وقفہ کی مقدار کے موافق کم ہوجاتی ہے، اور بیمار بے ہوش ہوجاتا ہے۔ اگر دل کی دھڑکن کے ساتھ تیز درد بھی پایا جائے، اور دھڑکن کے ساتھ جسم بھی ہلے، تو سپائجیلیا ۳۰ مفید ہوگا۔

اس کے علاوہ ناجا ۳۰، لیکسس ۳۰، پلساٹیلا ۳۰ بھی مفید ادویہ ہیں۔

## غشی

اگر جسمانی حرارت دفعتاً کمزور ہو جائے، اور غشی آجائے، جلد سرد اور
سردی معلوم ہو، اور آگ سے نفرت ہو، تو کمفر بہت مفید ہے،
غشی کی حالت میں ہر پندرہ منٹ کے بعد ایک خوراک کھلانے سے
بہت جلد فائدہ دیتی ہے،

اگر غشی کی حالت سخت طاری ہو جائے، اور انتہائی درجہ کی
کمزوری اور بدن لاغر ہو، غشی جب اخراج رطوبت کی وجہ سے ہو،
اور سر پر سرد کچا پسینہ آئے، جسم سرد اور نیلگوں ہو جائے، اور روحانی
قوت جلد زائل ہونے والی ہو، انتہائی نقاہت اور غشی ہو، تو ویریٹرم البم 6
کی ہر پندرہ منٹ بعد خوراک دینا مفید ہے،

اس کے علاوہ مارفیا، کیوپرم، لیکیسس، آرسنکم بھی حسب
علامات دی جا سکتی ہیں،

**میگنیشیا فاس** :۔ دل میں دھڑکن کے ساتھ تیز گولی لگنے جیسا درد ہو
درد دل عصبی تشنج کے ساتھ ہو، یا سینہ میں ایسا درد ہو، کہ سینہ دبایا
جاتا ہو، ایسی حالت میں اس دوا کو گرم پانی میں دیا جاتا ہے،

**کالی فاس** :۔ دل کی کمزوری سستی، دھڑکن اور درد کے لئے
اعلیٰ دوائی ہے، دل کی کمزوری اور دھڑکن کے ساتھ نبض غیر منتظم یا
سست ہو، دل پورے طور پر اپنا کام انجام نہ دے، دل کی کمزوری کی
وجہ سے غشی ہو،

**کالی سلف** :۔ کمزوری کے ساتھ نبض میں تیزی، کوٹھے کے
اوپر درد ہو، بات کرنے کو جی نہ چاہے، حرارت کے باعث دھڑکن ہو،

# باب ہشتم

# معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں

## دردِ معدہ GASTRIALGIA

(گسٹریلجیا)

**تعریف:** اس مرض میں مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے۔

**وجوہات و تشخیص:** یہ درد عموماً بدہضمی، قبض، خرابی معدہ و غذا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی قے بھی آجاتی ہے، اگر یہ درد معدہ کے منہ پہ ہوتا ہے۔ تو اس کو وجع الفواد یا کوڑی کا درد کہتے ہیں چونکہ فم معدہ دل کے قریب ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے، اور غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور مریض کی زندگی خطرے میں پڑجاتی ہے۔

**علاج:** اکثر ریح خارج کرنے والی اور قبض کشا ادویہ سے دردِ معدہ کو آرام آجاتا ہے۔

**دوائے ہاضم:** نوشادر ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ۔ الائچی کلاں (دانہ) نانخواہ، گیری ا تولہ، لونگ ا تولہ، ست لیموں ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ،

سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ست پودینہ شامل کر لیں۔
مقدار استعمال نصف ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ اکثر امراض معدہ، درد پیٹ، کمی بھوک، کھٹی ڈکاریں آنا، قراقر، نفخ شکم وغیرہ کو از حد نافع ہے۔
زوح شفا دو بوند کھانڈ میں ملا کر دینا درد شکم کو فوراً دور کرتا ہے۔
نسخہ زوح شفا یا امرت دھارا: کافور ۲ ماشہ، منتھول ۲ ماشہ، تھائیمول ۲ ماشہ، کاربالک ایسڈ ۲ ماشہ۔
سب کو ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ یا ذرا گرم کر کے حل کر لیں۔ امرت دھارا کا نسخہ تیار ہے۔ اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے۔
مقدار خوراک ۲ قطرہ تا ۴ قطرہ ہمراہ کھانڈ یا بدرقہ مناسبہ۔ درد دانت درد سر اور جسم کے جس حصہ میں درد ہو، نیز زہریلے جانوروں کے کاٹے پر پھریری سے لگائیں۔
گنٹھیا اور جوڑوں کے دردوں کے لئے امرت دھارا ۱ تولہ شیریں تیل میں ملا کر مالش کریں۔
اگر کان میں درد ہو، تو یہی تیل نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
اندرونی طور پہ بدہضمی، دل کا متلانا، قے، اسہال، درد شکم، ہیضہ کے لئے چند قطرے بتاشہ میں ڈال کر یا کھانڈ میں ملا کر دیں۔ قلب کی کمزوری میں دل کو تقویت پہنچانے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ مندرجہ بالا امراض کے لئے واقعی پیغام شفا ہے۔ ہر مطب میں اس کا ہونا لازمی ہے۔
نفخ الرئیس: معدہ کے سرد اور ریحی درد اگر خفیف ہوں، تو باجرہ کی پوٹلی سے سینک کرانا اور حجمہ ناری لگانا ان میں سکون پیدا کرتا ہے۔
خصوصاً اگر مراق شکم کے وسط میں ایک بڑا حجمہ اس طرح لگایا جائے۔

کہ چاروں طرف سے ناف کو گھیرے۔ اور ایک گھنٹہ کے لئے اسی طرح بغیر پھینوں کے چھوڑ دیا جائے۔ تو درد میں فوراً عجیب تسکین پیدا کرتا ہے۔
ہینگ خالص منقہ کے دانہ میں لپیٹ کر نیم گرم پانی سے کھانا درد شکم کو فوراً دور کرتا ہے۔
زنجبیل کو خواہ تنہا استعمال کریں یا کھانے میں ملا کر کھائیں، ہضم پر اعانت کرتی ہے۔

**تریاق معدہ**:۔ فلفل سیاہ ا تولہ، نوشادر ا تولہ، ہرڑ چھی ا تولہ، تخم دھتورہ ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔
خوراک ½ رتی تا ا رتی ہمراہ آب تازہ یا عرق سونف دن میں چار بار۔ متلی، قے، بدہضمی، درد شکم، کھٹی ڈکاریں اور کمزوری معدہ کی جملہ شکایات رفع کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔
بعض اوقات معدہ میں غذائے غیر منہضم تکلیف کا باعث ہوتی ہے جس میں قے لانے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مجرب ہے۔
**مَین پھل** حسب ضرورت سفوف کر لیں۔ مریض کو ا تولہ نیم گرم پھنکا دیں۔ اوپر سے دو گلاس گرم پانی کے پلا دیں۔ قے ہو کر فوراً درد کو افاقہ ہوگا۔
**دیگر** نمک خوردنی ۲ ماشہ نیم گرم پانی سے پھنکا دیں۔ اوپر سے دو گلاس پانی نیم گرم پلا دیں۔ قے ہو جائے گی اور درد دفعہ ہو جائے گا۔
**جوارش جالینوس** کمزوری معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔
**کارمی نیٹو مکسچر**:۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم، ٹنکچر کارڈمم کو ۱۵ منم، ٹنکچر جنجر ۱۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، عرق پودینہ ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک بعد از غذا صبح و شام دیں۔
نفخ معدہ، درد معدہ، ترش ڈکار، کلیجہ جلنا، بدہضمی، کمی بھوک وغیرہ

کے لئے تجربہ شدہ دوا ہے۔

دوائے درد شکم معدہ:۔ کیومل ۱/۲ گرین، سوڈا بائیکارب ۸ گرین، اسپرین ۴ گرین۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

درد شکم معدہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

سوڈا منٹ گولیاں جو ست پودینہ اور سوڈا بائیکارب ملا کر بنائی گئی ہوں۔ خرابی معدہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہیں۔

تریاق وجع الفواد:۔ شیر شتر سوا سیر، نمک شیشہ ۴ تولہ، زعفران ۲ ماشہ دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، نمک شیشہ پیس کر اس میں ڈال دیں، اور کفگیر سے ہلاتے رہیں۔ جب مثل کھویا کے گاڑھا ہو جائے تو زعفران اصلی (دودھ میں کھرل کیا ہوا) اس میں ڈال دیں، تھوڑی دیر بعد اتار لیں، اور خیال رکھیں کہ جل نہ جائے، خشک ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ آب تازہ دن میں تین بار۔ اگر دل بہت کمزور ہو، تو اس میں سونا اور چاندی کے ورق ملا لیں۔

یہ دوائی درد شکم معدہ کے لئے صحیح معنوں میں تریاق ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے تجربہ کریں۔

دوائے امراض شکم:۔ ہینگ ۱ ماشہ، نمک سنگ ۲ ماشہ، باؤبڑنگ ۴ ماشہ، سونٹھ ۵ ماشہ، مرچ سیاہ ۴ ماشہ، نگھاں ۷ ماشہ، نسمکھ ۸ ماشہ، ہلیلہ سبز ۹ ماشہ، چترہ ۱۰ ماشہ، ذل اجوائن ۱۱ ماشہ، درچ ۱۲ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو پیس کر قند سیاہ کے قوام میں گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔ جملہ امراض شکم کے لئے ویدک کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔

نسخہ درد شکم مزمن:۔ زرشک، تمر ہندی، برگ کنیکہ ہر ایک ۵ تولہ، آلو بخارا ۴ دانہ

املی پاؤ پختہ، انار دانہ ۷ تولہ، سرکہ ایک پاؤ، پانی تین سیر،
سب دوائیں بھگو رکھیں، روزانہ صبح ایک پاؤ پانی پلایا کریں۔
پرانے درد شکم کے لئے لاثانی نسخہ ہے۔ قبض، قے، پیاس، درد شکم،
یرقان قطعاً دور ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔
نسخہ اسہال گرمائی :۔ کشنیز خشک ۵ ماشہ، انار دانہ ۵ ماشہ، زیرہ سفید
۳ ماشہ، زرِ ورد ۳ ماشہ، گل دماق ۳ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد، زرشک ۳ ماشہ
پہلی پانچ دوائیں بریاں کر لیں، سب کو سردائی کی طرح پانی میں پیس
کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔
اسہال گرمائی اور پیاس وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔
میگنیشیا ٹانک پوڈر :۔ بسمتھ کارب ۲۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۳۰ گرین
مگنیشیم کارب ۶۰ گرین، کیلسیم کارب ۶۰ گرین
مقدار خوراک نصف سے سالم چمچہ پانی میں ملا کر بعد از غذا کھلا دیں۔
درد، ترشی معدہ، بدہضمی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔
لائکوار ڈیئیٹس ٹوس :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے، جو اکثر امراض معدہ کے لئے
مفید و مجرب ہے، پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔
نسخہ :۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم
ٹنکچر کارڈمم کو ۳۰ منم، اسپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم، ایکوا ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک فوراً پلائیں۔ بوقت ضرورت تین گھنٹہ بعد
دوسری خوراک دے سکتے ہیں۔ درد معدہ میں مفید ہے۔
نسخہ :۔ بسمتھ کارب ۱۰ گرین، پلورا گا کینتھ ۵ گرین، لائکر ارمارینیا
ہائیڈرو کلورائڈ ۱۰ منم، ایسڈ ہائڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۲ منم، ایکوا
کلوروفارم ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں، شدید درد معدہ میں بے حد مفید ہے۔
اگر ضرورت پڑے، تو ۴ یا ۶ گھنٹے کے بعد ایک خوراک اور دے سکتے ہیں۔
(نوٹ) بعض اوقات صبح کے وقت خالی معدہ ہونے کی صورت میں
مقام معدہ پر سخت درد ہوتا ہے، اور مریض مارے درد کے دُکتا پھرتا ہے،
اور مقام معدہ کو دباتا ہے، درد کی ٹیسیں بائیں شانہ تک جاتی ہیں، ایسے درد
کو پیٹ کا شدید درد (تشنج معدی) یا گیسٹرک کریمپ GSRIC CRAMP
کہتے ہیں، اس درد کے علاج میں مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے۔
نسخہ: اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۳۰ منم، سپرٹ ایتھر ۲۰ منم، ٹنکچر ادیم
۱منم، سیرپ زنجرس ۳۰ منم، ایکوا کلوروفارم ایک ادنس۔
ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں، اگر ضرورت ہو، تو تین گھنٹے بعد ایک خوراک
اور دے سکتے ہیں، اس کی ایک خوراک سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے لیکن
درد رفع ہونے کے بعد ایک مسہل ضرور دینا چاہیئے۔
نیز اس درد کے لئے کوڈ یا ئیرین کی ایک ٹکیہ گرم چائے کے ساتھ
کھلانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ بعض اوقات درد شروع ہونے کے
ساتھ ہی کوئی خشک غذا مثلاً بسکٹ یا روٹی کا ایک نوالہ کھلانے سے درد
کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

**مگنیشیا فاس × ۶** بمقدار ۵ گرین اگرم پانی کے ساتھ کھلانے سے
تشنجی درد معدہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر ہی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے
کالوسنتھ × ۳۰ ہر ایک گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دینے سے درد معدہ
کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔
مندرجہ ذیل ہومیوپیتھی ادویات اگنیشیا، برائیونیا، لائکوپوڈیم، کاربوویج
کیمومِلا، میٹیلکم وغیرہ نفخ شکم اور درد معدہ کے لئے مفید ہیں۔

# بدہضمی DYSPEPSIA (ڈس پپ سیا)

**تعریف :-** اس مرض میں غذا غیر منہضم خارج ہوتی ہے۔

**وجوہات :-** یہ اکثر کھانے پینے کی بے اعتدالی، گیسٹرک جوس کا کم و بیش ہونا، رنج و غم، کثرت مطالعہ، خون کی خرابی، آلات ہضم کی قوت ماسکہ اور دافعہ کا نقص وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص** معدہ کے ہضم میں فتور آجاتا ہے۔ درد، گرانی، بے چینی، ترش ڈکاریں، کبھی دست، کبھی قبض، بدبودار ڈکار، ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلنا وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

**علاج** اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اگر ترش ڈکاریں آتی ہوں، تو سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ایک خوراک، پانی میں ملا کر استعمال کرنا فوری فائدہ دیتا ہے۔

سوڈامنٹ کی ۴ گولیاں کھلانا بھی مفید ہیں۔

**چورن ہاضم :-** سونٹھ، پوست ہلیلہ زرد، فلفل دراز، سندت، نمک سوچل

تمام ادویہ کو مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ہاضمہ کے لئے تین تا چھ ماشہ صبح و شام گرم پانی کے ساتھ۔

قبض کشائی کے لئے ۱ تولہ ہمراہ گرم پانی یا دودھ۔ بدہضمی، پیٹ درد، نفخ شکم، بواسیر، وجع المفاصل، قبض کے لئے بے حد مفید ہے

**اکسیر معدہ :-** نمک سیاہ ۳ تولہ، اجوائن دیسی ۵ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ، تیزاب گندھک ۲ تولہ۔

پہلی تین ادویہ کو پیس کر تیزاب گندھک ملالیں، خشک ہو کر سیاہ

سفوف بن جائے گا۔ خوراک ارتی ہمراہ پانی
دردِ شکم معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ دیگر امراض معدہ بدہضمی، درد
وغیرہ کو دُور کرنے میں مجرب ہے۔

وہم اور فسادِ اشتہوت:۔ بعض اطبا کا دعویٰ ہے، کہ اگر روغن کنجد
تقریباً ۱۰ تولہ پیا جائے، تو مٹی کھانے کی خواہش قطع کر دیتا ہے۔
ظاہر ہے، کہ اس کا دار و مدار تجربے پر ہے، قیاس پر نہیں ہے۔
نشاستہ گندم بھی اس کے لئے مجرب ہے۔ خصوصاً اگر نمک
ملا کر کھایا جائے۔

جوشاندہ بعد دیگر:۔ آلو بخارا ۹ دانہ، املی ۲ تولہ، زرشک ۹ ماشہ،
زیرہ سفید ۹ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ، الائچی خورد اتولہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ
ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں، مقدار خوراک ۱۰ تولہ کھانڈ ملا کر
دیں، مقوی ہضم ہے اور متلی کو روکتا ہے۔

آب انگوزہ:۔ ہینگ خالص ۲ تولہ، نوشادر دیسی ۲ تولہ، نمک طعام
۲ تولہ، بوتل میں ڈال کر اوپر سے گرم اُبلتا ہوا پانی ڈال کر بوتل بھر دیں
خوراک اچمچہ دن میں تین بار، معدہ کی ریاحی امراض اور درد معدہ
وغیرہ کے لئے مجرب ہے، دردِ شکم معدہ کو بھی مفید ہے، امراض نسواں
بادِ گولہ وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

مکسچر ہاضم
ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۱۰ بوند، ٹنکچر کارڈیم کو
۳۰ بوند، لائیکوار سٹرکنین ۳ منم، سپرٹ کلوروفارم ۴ منم
عرق پودینہ ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔
جب کھاری اور کھٹی ہوئی ڈکاریں آتی ہوں، اور کھانا ہضم نہ ہوتا ہو
تو بے حد مفید ہے۔

# قے۔ متلی

VOMITING H-RETCHING

(وامی ٹنگ ریچنگ)

**تعریف:** اس مرض میں غیر منہضم شدہ غذا قے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

**وجوہات:** معدہ کی خراش، ورم زائدہ اعور، درد گردہ، ورم جگر، رحم کے بعض امراض، دماغی امراض، فتق (ہرنیا) مختلف بخاروں اور کئی قسم کے زہروں سے بھی قئیں آتی ہیں۔

**تشخیص و علامات:** اس میں جی متلاتا اور بار بار قے ہوتی ہے۔

**علاج:** اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ کیونکہ یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ اکثر اس کا سبب معدہ کے باہر ہوتا ہے۔ اگر کثرت خوری کی وجہ سے متلی ہو، تو قے کرا دینی چاہیئے۔ نم معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگانا بھی قے کو روکتا ہے۔

کافور کا کسی رُب میں ملا کر چاٹنا۔ کافور کا سونگھنا اور اس کا معدہ پر طلا کرنا گرم متلی اور قے کو بالخاصیت روک دیتا ہے۔

قرنفل (لونگ) بھی سرد قے کے لئے سخت نافع ہے۔ خصوصاً بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ خواہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر سرد پانی کے ساتھ کھلائیں، یا پانی میں جوش دے کر پلائیں، بلکہ بہتر یہ ہے کہ قرنفل کے جوشاندہ پر مصطگی رومی پیس کر چھڑک کر پلائیں۔ اس سے قے فوراً رک جاتی ہے۔

اگر دودھ پینے والے بچے کو تقے کی شکایت ہو، تو دودھ پلانے والی عورت کو قرنفل استعمال کرائیں۔ اس سے بچے کی قے کو نفع ہوگا۔
اسی طرح اگر بقدر ۴ جَو قرنفل کو خوب باریک پیس کر ماں کے دودھ میں گھول کر بچے کو پلائیں، تو ایک دن میں قے کو آرام ہوجاتا ہے۔
علامہ انطاکی:- پوست نارنج مربہ بتلی اور قے کو ساکن کرنے کے لئے مجرب ہے۔ خواہ کسی طرح استعمال کرایا جائے۔
اگر قے میں خاص معدہ سے خون خارج ہورہا ہو جس کا سبب کسی رگ کا کُھل جانا یا قرحہ میں ناکل پیدا ہوجانا ہو، تو نفث الدم کے مطابق اس کا علاج کریں۔ نیز سرکہ میں برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ملاکر پلائیں۔ اس کا مجرب علاج ہے۔
امرت دھارا اور شربت الٰہی بھی رفع قے کے لئے مفید ہے۔
نسخہ:- کلوروڈین ۲۰ بوند، عرق سونف ایک اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک دو گھنٹہ بعد دیں۔ رفع قے کے لئے مجرب ہے۔
گلوکوز واٹر دو اونس مریض کو پلائیں۔ قے مفرط کے لئے مفید ہے۔
اگر خون کی قے آتی ہو، تو ہیمو پلاسٹین ۲ سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کریں۔
اگر بہت زیادہ قے آرہی ہو، اور جسم سے رطوبت کم ہوچکی ہو، تو نارمل سیلائن ایک پائنٹ کا وریدی انجکشن کریں۔ یا گلوکوز ۵ سی سی کا انجکشن کرنا بے حد مفید و مجرب ہے۔ قے دفع ہوکر مریض کو طاقت بھی ہوجاتی ہے
قے متلی کے علاج میں ہومیوپیتھک ادویات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔
اپیکاک، آرسنک، کلکیریا فاس، کیمفر ادویہ اکسیری اثرات کی حامل ہیں۔

# ہچکی HICCOUGH (ہکف)

**وجوہات:** بدہضمی، کلیجہ جلنا، جگر کے فعل کی سستی، معدہ کا فتور، بچوں کو دودھ کے پھٹ جانے سے ہچکی کی مرض ہوجاتی ہے۔ حجاب حاجز میں تشنج ہوکر سکڑتا ہے۔ تو ہچکی آتی ہے۔

**علاج** معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کرنا چاہیئے۔ نمک ایک چمچہ پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ کھل کر قے ہوجائے۔ معدہ صاف ہوکر ہچکی دور ہوجائے گی۔

کسی امتلائی ہچکی کے لئے جس کا مادہ لیسدار ہو۔ مندرجہ ذیل اقراص بہت عمدہ ہیں، (صفت) قسط، زعفران، گل سرخ، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ۔ اسارون ۶ ماشہ، صبر، افیون خالص ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں ملا کر اقراص بنالیں۔ خوراک سوا دو ماشہ ہے۔ سخت ہچکی اور تقلب نفس رغثیان لازم کے لئے یہ قرص بہت ہی سودمند ہیں۔ کیونکہ اسبغول اور افیون نم معدہ کی حس کو کم کرتی ہیں۔ سنبل الطیب اس کو تقویت دیتی ہے۔ اور مادہ کو تحلیل کرتی ہے۔ اسارون رطوبات کو مجاری بول کی طرف متوجہ کرکے پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے۔ صبر ان کو مجاری ثقل (براز) کی جانب مائل کرکے پاخانہ کے ذریعہ سے خارج کردیتا ہے۔ اور قسط و زعفران مقوی منضج اور مسخن دوائیں ہیں۔

معمولی ہچکی زور سے سانس روکنے سے بھی بند ہوجاتی ہے۔ کبھی دہشتناک خبر سنانے سے بھی بند ہوجاتی ہے۔ تیز نسوار سے بھی بند ہوجاتی ہے۔

اگر ہچکی کا علاج کرتے کرتے تھک جاؤ، اور وہ نہ رکے، تو مریض کو چھینک لانے کی کوشش کریں۔ اگر مریض چھینک سے بھی اچھا نہ ہو تو وہ ضرور ہلاک ہوجائے گا۔

علاوہ بریں عاقرقرحا کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی امتلائی ہچکی کے لئے مجرب ہے۔

ہچکی بند پلستر:۔ رائی کو پانی میں حل کرکے نم معدہ کے اوپر ضماد کریں جب بہت زیادہ سوزش شروع ہوجائے۔ تو اتار دیں، فوراً ہچکی بند ہوجائے گی۔

لخلخہ ہچکی:۔ ایمائیل نائٹریٹ توڑ کر سونگھانے سے فوراً ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

اکسیر ہچکی:۔ نمک سیاہ ۳ ماشہ، سرکہ ۲ تولہ۔

ایسی ایک خوراک مریض کو پلائیں، ہچکی کو بند کرتی ہے۔

معدہ کو گرم پانی سے دھونے سے بھی ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

ٹیکہ ہچکی:۔ اکثر اوقات بہت تکلیف دہ ہچکی شروع ہوجاتی ہے، تو مارفین ۱/۴ گرین، اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کا جلدی ٹیکہ کیا جاتا ہے جس سے ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

ہچکی کا ڈاکٹری نسخہ:۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ بوند، سپرٹ ایتھرس ۲۰ بوند، لائیکر مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ بوند، ایکوا کلوروفارم، ایک اونس، ایسی ایک خوراک پلائیں، اگر ضرورت ہو، تو دوبارہ بھی پلا سکتے ہیں۔ ہچکی روکنے کے لئے مجرب علاج ہے۔

سرد پانی پینے اور برف کے چوسنے سے بھی ہچکی بند ہوجاتی ہے۔

دواے مجرب برائے ہچکی: ست پودینہ ایک رتی گلقند میں ملا کر دینے سے ہچکی آنی رک جاتی ہے۔

نوٹ: بعض اوقات شدید امراض آنت میں بل پڑ جانے سرطان معدہ، جگر کا سکڑ جانا، تسمم البول کی وجہ سے متواتر ہچکی آتی ہے۔ اور اس کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اصل امراض کے علاج کی کوشش کرنی چاہئے۔

اکسیر ہچکی: میگنیشیا فاس × ۶ (مقدار ۵ گرین) گرم پانی کے ہمراہ دن میں چھ خوراک دیں۔

اکثر اوقات پہلی خوراک سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

## ہیضہ CHOLERA (کالرا)

**وجوہات و تشخیص:** اس میں مریض کو کثرت سے دست اور قے آتی ہے۔ اول شکم میں درد ہوتا ہے، جی متلاتا ہے، پھر قے اور دست شروع ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو کچھ فضلہ وغیرہ خارج ہوتا ہے لیکن بعد میں چاولوں کی پیچ کی طرح پانی آنے لگتا ہے۔ اس مرض کے تین درجے ہیں۔ یہ مرض عموماً صبح چار بجے شروع ہوا کرتا ہے۔

(۱) اس میں قے و اسہال ہوتے ہیں۔ یہ دو سے بارہ گھنٹے یا کچھ زائد مدت تک رہتا ہے۔ جس میں مواد چاولوں کی پیچ کی طرح شفاف خارج ہوتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں اور پیٹ کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ مریض نڈھال، کمزور اور جسم سرد ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

(۲) اس میں مریض سرد ہو جاتا ہے۔ یہ شدت و خفت کے لحاظ سے چند گھنٹوں سے چند دنوں تک رہتا ہے۔ نبض بالکل محسوس نہیں ہوتی۔ جلد کا درجہ حرارت کبھی کم کبھی زیادہ بھی ہو جاتا ہے۔ دست بند چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ جلد جھری دار ہو جاتی ہے۔ سانس چھوٹا اور آواز مدہم ہو جاتی ہے۔ اس درجہ میں اکثر مریض مر جاتے ہیں۔ بعض میں تیسرے درجہ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۳) اس میں نبض چلنے لگتی ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ اور حالت رو بصحت ہونے لگتی ہے۔ اور کبھی اس درجہ میں شدید بخار اور غشی وغیرہ سے مریض مر جاتا ہے۔ یہ مرض فساد غذا کا نتیجہ ہے۔ اور اکثر وبا کی طرح پھیلتا ہے۔ اس مرض میں استقلال اور دلیری سے علاج کرنا چاہیئے۔

**علاج** اول مواد فاسد کو اپنے آپ یا بذریعہ نمک اور قے آور ادویہ وغیرہ سے خارج کریں۔ جب زہریلا مادہ خارج ہو جائے تو پھر دست و قے بند کرنے کی کوشش کریں۔ اور حالات مرض کے مطابق ادویہ استعمال کرتے جائیں۔ شروع میں قے و دست ہرگز بند نہ کریں جب تک کہ مواد فاسد خارج نہ ہو جاویں۔

**عرق عجیب**:۔ عرق پودینہ ایک پاؤ، کلورو ڈین یا کیمفورڈ ڈین ½ ڈرام دونوں کو ملا لیں، تیار ہے۔

مقدار خوراک ½ اونس ہر ایک گھنٹہ بعد۔ معدہ کی پیاس، قے، اسہال، پیٹ درد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

**تریاق ہیضہ**:۔ روح شفا یا امرت دھارا ۱۰ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، ٹنکچر جنجر ۱ تولہ، ملا لیں، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ قطرے دوا ایک تولہ چینی سفید پر ڈال کر

آدھ آدھ گھنٹہ بعد کھلائیں ، اور برف چوسنے کو دیں ۔ قے ، دست بند ہوجاتے ہیں ، اور یہ دوائی اس وقت مفید ہے ، جب کہ فاسد مواد سے معدہ صاف ہوجائے ۔ اس کے استعمال سے فوراً قے ، دست بند ہوکر مرض دُور ہوجاتا ہے ، یہ نسخہ بہت مجرب ہے ۔

حب ہیضہ : ہینگ خالص ۱ ماشہ ، کافور ½ ماشہ ، افیون ½ ماشہ ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ ، سونٹھ ۱ ماشہ ۔

کھرل کرکے بقدر ۲ رتی گولیاں بنائیں ، ہر چار گھنٹہ بعد ایک گولی دیں ، پیاس کی حالت میں سرد پانی یا برف چوسنے کو دیں ، مفید و مجرب دوا ہے بطور حفظ ماتقدم تندرست بھی استعمال کریں ۔

عرق ہیضہ : پودینہ ۱۰ تولہ ، الائچی کلاں ۴ عدد ، منقےٰ ۸ دانہ ،
نیم کوب کرکے ایک سیر پانی میں جوش دیں ، جب آدھا رہ جائے ، تو دو دو تولہ دفعہ سے دیتے رہیں ، پیاس ، قے ، دست وغیرہ رُک جائیں گے ۔

ٹٹکلہ : ہیضہ کی علامات شروع ہوتے ہی سونٹھ ایک تولہ کوٹ کر گلاس میں ڈال کر اوپر سوڈے کی بوتل ڈال کر فوراً پینے سے تمام علامات موقوف ہوجاتی ہیں ، مجرب ہے ۔

عرق گلاب ہیضہ کا مادہ سمیہ دور کرنے میں بالخاصہ مفید و مجرب ہے ۔ اور پیاس کو بجھاتا ہے ۔

اگر تنقیہ معدہ کے بعد پیاس لگے ، تو برف چوسائیں ، یا ہاتھ پاؤں کو سرد رکھیں ، کبھی کبھی صندل ، گلاب ، کیمفر کو مقام قلب پر ضماد کرنے سے تسکین ہوتی ہے ۔

اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو رہے ہوں ، تو جائفل ، لونگ ، سونٹھ

میٹھے تیل میں جلا کر اطراف کی مالش کریں۔ اور تریاق ہیضہ کا استعمال کریں یا لیمنی منٹ امونیا یا ٹرپن ٹائن کی مالش کریں۔

اور ہائپر ٹانک سیلائن سولیوشن ۲ پائنٹ کا وریدی ٹیکہ کریں اگر ہائپر ٹانک کا ٹیکہ نہ ہو، تو گلوکوز سولیوشن کا جس قدر ہو سکے۔ انجکشن دیں۔ تقویت قلب اور رفع تشنج کے لئے مفید و مجرب ہے۔

اگر دست زیادہ آرہے ہوں، اور بند نہ ہوں، تو ڈوورس پوڈر ۵ گرین کی دو خوراک دیں، دست بند ہوں گے، یا جب ہیضہ کھانے کو دیں، ہیضہ کا مکسچر :۔ سپرٹ ایتھر ۳۰ بوند، آیل کریو فلائی ۵ بوند۔ آئیل کیجو پٹ ۵ بوند۔ آئیل جونی پر ۵ بوند، آئیل سلفورک ایرومیٹک ۵ بوند انکوا ۶ ڈرام، یہ ایک خوراک ہے۔ ہر آدھ گھنٹہ بعد دیں۔ آٹھ خوراکیں چھ گھنٹہ میں پلائیں، عام طور پر اتنی ہی کافی ہوتی ہیں۔

اس سے قے، دست، آنتوں کا ورم، درد وغیرہ فوراً دور ہو جاتے ہیں، چھ سے بارہ گھنٹہ کے اندر جراثیم ہیضہ معدوم ہو جاتے ہیں، ۹۵ فی صدی مجرب نسخہ ہے۔

بدیعی صاحب کا کمپنی ہیضہ کے لئے اکسیر الاثر ہے، دو قطرے پانی میں ملا کر ہر آدھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں، تمام علامات موقوف ہو جائیں گی۔

**عرق کافور :۔** کافور خالص ۲ تولہ، سرکہ ۶ تولہ

شیشی میں ملا کر ایک ماہ دھوپ میں رکھیں، شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں، ایک ماہ بعد چھان کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۵ بوند ہمراہ آب یا ناشتہ میں ڈال کر دیں، ہیضہ کے لئے مفید ہے وبائے ہیضہ کے ایام میں اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

دیگر ڈاکٹری نسخہ جات جو ہیضہ میں مستعمل ہیں، ان کے لئے ہماری کتاب ڈاکٹری فارما کو پیا جدید ملاحظہ فرما دیں۔

اگر مریض ہیضہ کا پیشاب بند ہو جاتا ہے، ان کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔

**پیشاب جاری کرنے کا نسخہ:۔** قلمی شورہ ایک تولہ کھرل کر کے مثانہ پر لیپ کریں، پیشاب کھل جائے گا۔

یا آلہ کیتھیٹر سے کھول دیں، جس کا طریقہ استعمال احتباس البول میں مذکور ہے۔

**اکسیر ہیضہ:۔** یہ دوا ہیضہ کے لئے بہت مجرب ہے، جبکہ اول درجہ گذر چکا ہو۔ قے، دست حد سے زیادہ تجاوز کر چکے ہوں۔ بدن مانند برف سرد ہو چکا ہو۔ ناخن سیاہ ہو چکے ہوں، ایسی حالت میں یہ دوا اکسیر بے نظیر ہے۔

جائفل ۷ عدد۔ افیون ۰۳ تولہ۔ شنگرف رومی دو تولہ۔ گھی حسب ضرورت۔

اول ہر ایک جائفل کے دو دو ٹکڑے کریں۔ ایک ٹکڑہ میں افیون ۲ ماشہ اور شنگرف ۳ ماشہ ڈال کر تمام جائفلوں کو سرخ کر کے بعد ازاں نکال کر معہ شنگرف و افیون و جائفل کو پیس کر رکھ لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ رتی تا ۲ رتی ہمراہ عرق سونف ہر دو گھنٹہ بعد۔

**غذا مریض:۔** دو تین روز تک جب تک مرض کا زور رہے، مریض ہیضہ کو غذا مطلق نہ دیں، صرف سوڈا واٹر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، جب مرض میں تخفیف ہو جائے، تو آش جو پلائیں، پھر بتدریج ساگو دانہ اور مونگ کی نرم کھچڑی اور اس کے بعد شوربا میں ڈبل روٹی یا نرم پھلکا بھگو کر دیں، آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

جن ایام میں یہ مرض شروع ہو، پیاز، اچار اور ترش چیزوں کا کھانا مفید ہے، تیزاب گندھک ۲ قطرے پانی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرنا چاہیئے، کسی قسم کی باسی غذا، سبزی وغیرہ نہ کھانی چاہیئے، پانی صاف پینا چاہیئے، جلاب ہرگز نہ لینا چاہیئے، مکان صاف ہونا چاہیئے۔

## قولنج (کالک COLIC)

**تشخیص:** وجہ بابت و تشخیص: یہ انتڑیوں میں سدہ کی وجہ سے تشنج ہوا کرتا ہے۔ مریض کے شکم میں نیچے کی جانب بہت سخت درد ہوتا ہے۔ اور یہ درد ناف کے گرد بائیں یا دائیں طرف ہوتا ہے۔ اکثر قولون آنت میں سدہ پڑتا ہے۔ اسی لئے اسے قولنج کہتے ہیں۔

**علاج** قولنج، درد معدہ، درد جگر اور ورم امعاء میں فرق کریں، کیونکہ یہ اعضا قریب قریب ہیں، اس لئے ان میں معالج کو امتیاز کر لینا ضروری ہے۔

درد قولنج میں درد ناف کے گرد ہوتا ہے۔ اکثر دائیں یا بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔

درد جگر ناف کے اوپر پسلی کے نیچے دائیں طرف ہوتا ہے۔ جس کی شبیہیں گندے [illegible]

ورم امعاء میں بخار ہوا کرتا ہے۔ لیکن درد قولنج نہیں ہوتا۔ درد معدہ مقام معدہ پر ہوتا ہے۔ اور ناف کے گرد نہیں ہوتا۔

درد گردہ ناف کے دائیں یا بائیں پچھلی طرف شروع ہوتا ہے۔

جس کی ٹیس خصیوں تک جاتی ہے۔ کبھی کبھی ایک یا دونوں ٹانگوں میں درد چلی جاتی ہے، اور پیشاب قطرہ قطرہ درد سے اور کم آتا ہے،

ربڑ کی بوتل کو گرم پانی سے بھر لیں، اور پیٹ پر ٹکور کریں۔ جب درد میں کمی ہو، تو گرم پانی میں ۵ تولہ صابن سن لائٹ حل کر کے حقنہ کریں تاکہ نیچے کی آنتوں کا فضلہ دور ہو جائے۔ لیکن حقنہ کے پانی میں کیسٹر آئل ایک اونس اور روغن تارپین ایک ڈرام شامل کر لیں۔ اگر درد میں افاقہ نہ ہو تو پہلے مکسچر کی چند خوراکیں یا سفوف برشش کا فورا کھلا دیں، جب درد میں تخفیف ہو جائے، تو پھر مسہل دیں، ۵ تولہ کیسٹر آئل کا پلانا مفید ہے،

**کالک مکسچر:** ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر اوپیم ۳ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم، سوڈا بائیکارب ۵ اگرین عرق پودینہ ایک اونس،

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، جب قولنج کا درد بہت شدید ہو رہا ہو، تو یہ نسخہ بہت مفید و مجرب ہے،

**قولنج کا ٹیکہ:** مارفین ہائیڈروکلورائیڈ MOAR FIN · HYAD ROCHL

مقدار ٹیکہ $\frac{1}{8}$ تا $\frac{1}{4}$ گرین، بذریعہ جلدی، اس دوا کے امپولز یا گولیاں ہوتی ہیں، درد دور کرنے، نیند لانے، مختلف قسم کے اسہال بند کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ہیجانی اول درجہ کی دوا ہے، ہر قسم کے تیز درد قولنج درد معدہ، درد گردہ، درد مثانہ، درد دل، درد پسلی، موغبہ، سینہ کے درد کھانسی ہر قسم، درد نقرس، عرق النساء، درد چہرہ، شقیقہ، اعصابی حیض کی تکلیف سے آنا، اسقاط حمل کو روکنا، تشنجی امراض مثلاً مرگی، تشنج رعشہ، ہسٹریا، کزاز، ہے ٹے نس، ابتدائے ضعف میں جب کہ

سفوف برشش کافور کا نسخہ صفحہ ۳۲۰ پر درج ہے،

معدہ صاف ہو چکا ہو، اور دل کی حالت خراب نہ ہو، وغیرہ امراض میں مستعمل ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں ٹیکہ لگانا مضر ہے۔

(۱) شیر خوار بچے کو۔

(۲) پھیپھڑے کے بیماریوں کے مریض کو، جب کہ زیادہ کمزور ہو۔

(۳) بلغمی کھانسی کے مریض کو، جب کہ نالیوں میں بلغم زیادہ ہو۔

(۴) معمولی درد یا پرانا درد، سرسام، امراض جگر، کمی خون، ضعف قلب کے مریض۔ ایسے مریضوں کو احتیاط سے ٹیکہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

دیگر: مارفین کے ساتھ اٹروپین کا ٹیکہ کیا جائے، تو اس کے مضر اثرات کم ہو جاتے ہیں، مارفین اٹروپین کے امپولز یا گولیاں اکٹھی بنی بنائی مل جاتی ہیں۔

(نوٹ) اناڑی آدمی کو اس قسم کے ٹیکے سے علاج نہیں کرنا چاہیئے، کیونکہ اگر اس سے فائدہ جلد ہو جاتا ہے، تو نقصان کا بھی خطرہ ہے، اور اس کے مضر اثرات کو روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔

حب دافع قولنج: سیماب، گندھک آملہ سار، فلفل سیاہ، فلفلدراز، زنجبیل، سہاگہ، ہموزن۔ جمالگوٹہ (پیتہ نکلا ہوا) تمام ادویہ کے برابر، سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں، اور باقی ادویہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں، خوراک ۲ گولی تا ۳ گولی ہمراہ آب گرم یا مصری سفید کھلا دیں۔

یہ گولیاں قولنج کے لئے ہمیشہ مفید ثابت ہوئی ہیں، اور بلا ضرورت ہیں کبھی خطا نہیں کرتیں۔ ایک دو جلاب ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں اور درد کافور ہو جاتا ہے۔

# قبض

## CONSTI PATION
## (کانسٹی پیشن)

**وجوہات و تشخیص** :- اس میں پاخانہ حسب طبع نہیں آتا۔ یا رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ حواس کند اور اکثر دردِ سر کی شکایت خفقان۔ جسم کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔

قبض دو طرح کی ہوتی ہے (۱) عارضی اور (۲) دائمی

**علاج** عارضی قبض تو خود بخود ہی رفع ہو جاتی ہے۔ دائمی قبض کا ضرور علاج کرنا چاہئیے۔ کیونکہ اس سے اور امراض پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

**سیلائن مکسچر** :- میگنیشیا سلفاس ۲ تولہ، سوڈا سلفاس ۱ تولہ، پانی خالص ۵ تولہ۔ سب کو باہم حل کر لیں۔

مقدار خوراک ۵ تولہ تا ۵ تولہ۔ قبض دور کرنے اور دست لانے کے لئے بے ضرر اور مفید دوا ہے۔

**حب منقے** :- سقمونیا ۱ تولہ، شحم حنظل ۶ ماشہ، مصبر ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ، غاریقون ۱ تولہ۔

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سرمہ کی طرح کر کے شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنا دیں۔

مقدار خوراک ۲ گولی قبض دور کرنے کے لئے اور چار پانچ گولی اسہال لانے کے لئے ہمراہ آب گرم یا دودھ استعمال کریں۔

ہر قسم کی قبض، ریح، سردرد اور دیگر امراض معدہ میں

قبض دور کرنے کی اول درجہ کی دوا ہے۔

**دوائے قبض:** بلوگلیسر ہائیڈرا ۱ ڈرام، کیلومل ۲ گرین، ملا کر رات کو ہمراہ دودھ گرم دیں۔ صبح کھل کر اجابت ہوگی۔ مفید، مجرب اور بالکل بے ضرر ہے۔

**سفوف مبارک:** جلاپہ بریاں عمدہ ۶ تولہ، کیلومل ۱ تولہ، روغن بادام ۸ ماشہ، سقمونیا ۲ تولہ۔ سفوف بنا کر روغن بادام میں چرب کریں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ پانی، دودھ، عرق یا شوربا میں حل کر کے پلا دیں۔ ہر موسم، ہر مزاج کے موافق بے ضرر اور امیرانہ مسہل ہے۔ ایک خوراک سے کھل کر دست آجاتے ہیں۔ بے چینی، گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔

**دیگر:** زنگ ہریڑ ۵ تولہ، نمک خوردنی ۲ تولہ، سفوف کر کے باہم ملا لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ بوقت صبح قبل از غذا ہمراہ آب باسی۔

دائمی قبض کا واحد علاج ہے۔

**حب قبض:** مصبر ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، سوہاگہ بریاں ۶ ماشہ، اجوائن دیسی ۲ تولہ۔

سب کو باریک کر کے عرق گھیکوار میں کھرل کر کے کیسٹر آئل میں چرب کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک ۲ سے ۴ گولی تک پانی یا دودھ سے دیں۔ رفع قبض، سر درد، بند حیض وغیرہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

**حب جلاب:** شنگرف رومی ۳ تولہ، سہاگہ خام ۶ تولہ، جمال گوٹہ مدبر ۱۲ تولہ، آب لیموں ۲۰ عدد میں کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ۲ سے ۴ گولی ہمراہ شربت کھانڈ دیں۔ معمولی قبض کے لئے ایک گولی۔

غذا:- دہی، لسی، چاول وغیرہ دیں۔

سٹرلز پوڈر: بنی بنائی دوائی ہوتی ہے، ایک کاغذ میں دو پڑیاں بند ہوتی ہیں، ایک سفید اور دوسری نیلے رنگ کی،

دونوں کو علٰحدہ علٰحدہ پانی میں حل کر کے باہم ملا دیں، جوش پیدا ہوگا، اُبلتے ہی فوراً پی لیں، قبض دور کرنے کے لئے مفید مجرب ہے۔

سیڈلز پوڈر: سوڈیم پوٹاسم ٹارٹاریٹ ۱۲۰ گرین، سوڈا بائیکارب ۴۰ گرین ایک پڑیہ میں اور دوسری پڑیہ میں ایسڈ ٹارٹرک ۳۰ گرین ہوتی ہے،

دائمی قبض کے لیے بادام روغن اصلی ۱۰ تولہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پینے سے دائمی قبض رفع ہوجاتی ہے۔

مکسچر قبض کشا: ایکسٹریکٹ کسکارا سگریڈا ۲۰ منم، ایکسٹریکٹ گلیسر ہائنز اسکوئیڈ ۳۰ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم، ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں، دائمی قبض کے لئے مفید ہے۔

## قبض دُور کرنے کا عجیب طریقہ

پیٹ پر گھی یا بادام روغن کی مالش کرنے سے قبض دائمی دُور ہوجاتی ہے، مالش کا طریقہ بڑی آنت کے وقوع کے مطابق ہونا چاہئے۔ پہلے دائیں کولھے سے نیچے کو اوپر اور پھر پسلیوں کے پاس ناف سے اوپر سیدھا دائیں سے بائیں کو اور پھر اوپر سے نیچے کو مالش کرنی چاہئے،

دورہ، بخار (خواہ کسی قسم کا ہو) نمونیہ، درد سر، درد جگر یا دیگر امراض اور درد قولنج وغیرہ میں سخت قبض ہو، تو بجائے تیز جلاب دینے کے حقنہ کرنا بہت مفید مجرب ہے۔

ایک سیر پانی نیم گرم میں ۵ تولہ صابن حل کر کے انیما کریں،

یا گلیسرین کی پچکاری کریں، اور پیٹ پر کسٹرائل میں قدرے تارپین ملا کر مالش کریں
اگر معمولی قبض ہو، تو معمولی ملین چیزیں دینے سے رفع ہو جاتی ہے۔

# قبض دور کرنے کی پیٹنٹ ادویات

اگے رول AGAROL مقدار خوراک ا تا ۲ ڈرام
پیٹرولاجر PAT RALAGAR مقدار خوراک ۴ ڈرام سوتے وقت
ڈچی میل گز بوٹ ٹیبلٹ ،، مقدار خوراک ا تا ۲ ٹکیہ سوتے وقت،
بروک لیکس ،، مقدار خوراک ا تا ۲ ٹکیہ

یہ ادویہ ہر قسم کی قبض کو رفع کرتی ہیں، اور عام استعمال کی جاتی ہیں،
لیکن پاکستان کے مشہور و معروف جنسیات اور امراض جلد کے ماہر ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب ایم، بی، بی، ایس، ایم، آر ڈی لنڈن کتاب "جنسی مسائل" میں لکھتے ہیں،

"غیر ملکی ادویات جو قبض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، ان سے دیسی ادویات زیادہ مفید ہیں"

مثلاً چھلکا اسبغول مقدار خوراک ۳ ڈرام، رات کو سوتے وقت کھانا ہر قسم کی رفع قبض کے لئے مفید ہے۔

ہر یڑ زرد کا کھانا معدہ کو طاقت دینے کے علاوہ ہر قسم کی قبض کو رفع کرتا ہے۔

گلقند ایک تولہ ہمراہ دودھ رات کو سوتے وقت کھانا قبض رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

بادام روغن ا تولہ ایک پاؤ دودھ گرم میں ملا کر پینا ہر قسم کی قبض نئی و پرانی کو رفع کرتا ہے۔

# دیدان الامعاء (پیٹ کے کیڑے)

## INTESTINAL WORMS

## (ان ٹسٹائینل ورمز)

**وجوہات:** آنتوں میں تعفن، گلی سڑی اور باسی اشیاء کا کھانا، کچی سبزیوں کا کھانا، اس کے خاص اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ منہ سے پانی بہتا ہے، کبھی کبھی پاخانہ کے راستہ سے نکلتے ہیں۔ کمی خون کی علامات پائی جاتی ہیں۔

انسان کی انتڑیوں میں چار قسم کے کیڑے پائے جاتے ہیں۔

**کدو دانے (ٹیپ ورم):** اس کی لمبائی پانچ سے بیس گز تک ہوتی ہے۔ تخم کدو کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ٹکڑے مریض کے براز میں خارج ہوتے ہیں۔

**چرنے (تھریڈ ورم)** ان کی لمبائی $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے، اور براز میں اکثر خارج ہوتے ہیں۔

**کیچوے (راؤنڈ ورم)** ۴ سے ۸ انچ تک لمبا $\frac{1}{4}$ انچ موٹا ہوتا ہے چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں، دو تین یا زیادہ ہوتے ہیں۔

**علاج** اول تین دن تک مریض کو دودھ میں نمک ملا کر پلاتے رہیں، تاکہ تمام کیڑے معدہ اور آنتوں کی گرہ سے باہر نکل آئیں، پھر مذکورہ دواؤں میں سے کوئی دوا استعمال

کریں۔ اور بعد میں دوائی کے مطابق جلاب دے دیں، تاکہ تمام کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جاویں۔

**دوائے دیدان:** صبر سقوطری، کمیلہ، کیلومل، سنتونین ہر ایک تولہ تولہ، باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک: بچوں کو ۴ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ یہ دوائی کیڑے مار کر نکالنے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

**اکسیر دیدان:** شربت افسنتین ایک حصہ، ایکسٹریکٹ میل فرن لیکوئیڈ دو حصہ۔ مقدار خوراک ۱ تولہ ہمراہ آب تازہ۔

ترکیب استعمال: ایک دو دن غذا نرم، شیریں دلیا وغیرہ کھائیں بعدہٗ رات کو سوتے وقت ایک خوراک پئیں، صبح ۵ تولہ کیسٹر آئل کا جلاب لیں۔ تمام کرم مردہ ہو کر خارج ہو جاویں گے۔

**حقنہ:** سوتی کیڑے پیٹ سے مشکل دور ہوتے ہیں، ان کے لئے حقنہ بہت مفید ہے۔

روغن تارپین ۲ تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں ملا کر حقنہ کریں۔ یا مصری کو پانی میں حل کر کے حقنہ کریں۔ کرم امعاء دور ہو جائیں گے۔

اگر رات کو سوتے وقت تکلیف دیں، تو روغن تارپین سے پھاہیہ تر کر کے مقعد میں لگا دیں، آرام ہو گا۔

**کدو دانوں کا مجرب علاج:** نوشادر ایک تولہ، ورق قلعی بادیک اگر دستیاب ہو سکے ڈیڑھ تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: اول مریض کو مٹھائی وغیرہ کھلائیں پھر ایک ماشہ لسی یا دہی کے ساتھ دیں، سات دن تک روزانہ ایک خوراک دوائی دیتے رہیں، آٹھویں دن جلاب دیں، کدو دانے خارج ہو جائیں گے۔

**سیناپھل :-** یہ ہندوستان کے علاقہ میں ایک پھلدار درخت ہے، جس کو خربوزے کی مانند پھل لگتا ہے۔ ہندو لوگ اس کو سیناپھل، کانسی پھل، ارنڈ خربوزہ وغیرہ کہتے ہیں، اور تہواروں پر بطور ثواب کھاتے ہیں، کدو دانے رفع کرنے کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

**طریق استعمال :-** ایک چھٹانک بیج لے کر ابال کر چھلکا اتار کر تخم کو دودھ میں رگڑ لیں۔ بوقت صبح نہار منہ کھائیں، دو گھنٹے بعد کسٹرائل پلائیں، کدو دانے خارج ہو جائیں گے۔

اگر بیج نہ مل سکیں، تو اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلا دیں مجرب ہے۔

**اکسیر کرم امعاء :-** آئیوڈم مدر ٹنکچر [illegible] حصہ، پانی تین حصہ، ایک شیشی میں ملا لیں۔ مقدار خوراک تین قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد۔

سوتی کیڑے یعنی چمونے نکالنے کی اکسیری دوا ہے۔ جہاں سنٹونین فیل ہو جائے آئیوڈم اکسیر ہے۔ (ڈاکٹر ایس۔ بی میکلے)

**تریاق کدو دانے :-** کالی آئیوڈم ۵ ۳ گرین، آئیوڈم ۴ گرین، پانی ایک اونس۔ مقدار خوراک ۱۰ قطرے ہر تیسرے گھنٹے بعد دیں۔

کدو دانے نکالنے کے لئے لاجواب دوا ہے (ڈاکٹر میکلے)

**اکسیر کیچوے :-** سنٹونین ۲ گرین، کیلومل ۲ گرین، شوگر آف ملک ۵ گرین۔ یہ خوراک جوان آدمی کے لئے ہے۔

یہی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت متواتر تین روز کھلا دینے کے بعد چوتھے روز نمکین یعنی میگنیشیا کا جلاب دیں، کیچووں کے اخراج کے لئے مجرب ہے۔

**تریاق دیدان :-** کرسٹو آئیڈین ایک پیٹنٹ دوا ہے۔

مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ۵ گولیاں پانی کے ساتھ نگلیں

معدہ دیں، لیکن دوا کھلانے کے بعد چار گھنٹہ تک کوئی غذا نہ دیں، پانی پلاتے رہیں، ۲۴ گھنٹہ بعد ایک نمکین جلاب دے دیں،

(نوٹ) گولی چبانے کے بغیر نگلنی چاہیئے،

ہر قسم کے دیدان الامعاء، تنک درم، ٹیپ درم، کیچوے، چرنے اور کدو دانوں کے لئے اکسیر ہے،

**چرنوں کی پیٹنٹ دوا :-** بوٹولان BUTOLAN (ساختہ بائر کمپنی) مقدار خوراک ۲ گولی دن میں تین بار دیں، ۵ دن تک، سوتی کیڑوں کے لئے نہایت مجرب ہے،

(نوٹ) سنٹونین کے استعمال سے پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے، خیال رکھیں،

# آنت میں بل پڑ جانا

ILEWS

(ایلاوس)

**وجوہات :-** سوزش امعاء، زخم امعاء، سرطان امعاء، انتڑیوں کے راستہ کا تنگ ہو جانا یا بالکل بند ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں

**تشخیص و علامات** اس میں انتڑی کے اندر بل پڑ جاتا ہے، یعنی اوپر کا حصہ نیچے چلا جاتا ہے، مریض کو سخت قبض، بار بار تے دورتے میں پاخانہ کا اخراج اس مرض کی خاص علامت ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے، اور پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے، کسی پہلو آرام نہیں آتا،

**علاج** شروع مرض میں گرم پانی کا حقنہ کرنا چاہیے۔ اگر درد اور نفخ شدت اختیار کر جائے، اور کمزوری بڑھ جائے، تو سوا ئے اپریشن (عمل جراحی) کے کوئی علاج نہیں ہے۔

میرے پاس اس مرض کے دوران پریکٹس میں کئی مریض آئے ہیں، جن کو ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا گیا۔ لیکن ہسپتال میں ان میں سے کوئی ایک بھی نہ بچ سکا۔ (نعوذ باللہ منہ)

**انتباہ:** یہ ایک خطرناک مرض ہے، جس وقت کوئی مریض اس مرض کا آئے، تو اپریشن کا مشورہ دینا چاہیے۔ ورنہ مرض کی شدت ایک دو دن کے اندر ہی مریض کو ختم کر دیتی ہے۔

مریض کو سخت جلاب دینے اور ادویہ کی آزمائش کرنی مریض پر ظلم کرنا ہے۔

## ورم زائدہ اعور
## APPCNDICITIS
(اپینڈے سائیٹس)

**وجوہات:** اکثر مریضوں کو قبض کی وجہ سے ہوتا ہے، بعض اوقات زائدہ میں انگور یا کوئی گراوٹ جمی ہوئی ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق سٹرپٹوکوکائی جراثیم کی سمیت سے یہ مرض ہوتا ہے۔

**تشخیص و علامات** دفعتاً مریض درد کی شکایت کرتا ہے، درد شدت سے ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد درد دائیں پیڑو میں ٹھہر جاتا ہے، جی متلاتا اور قے آتی ہے، بخار بھی ہو جاتا ہے۔

دائیں پیڑو کو دبانے سے وہاں پر ایک ابھار یا رسولی محسوس ہوتی ہے۔

**انجام:** عموماً چار یا پانچ دن کے اندر ورم تحلیل ہو جاتا ہے اگر مرض شدید ہو، اور پھوڑا بن جائے، تو سوائے آپریشن کے کوئی علاج نہیں ہے۔

**علاج:** درد شروع ہوتے ہی مریض کو بستر پر لٹا کر اس کے پیٹ کو سینکنا چاہیے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر انیما کریں۔ رفع درد کے لیے مسکنات کا استعمال کریں۔

مارفین ¼ گرین، اٹروپین ¹⁄₁₀₀ گرین کا جلدی انجکشن کریں، اگر مریض شدت درد کی وجہ سے بے چین ہو، تو انجکشن لگانا وقتی طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

**جدید علاج:** سلفاڈایازین ۲ ٹکیہ ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں، دو تین دن کے استعمال سے ورم میں بے حد تخفیف ہو جاتی ہے۔ درد اور ورم وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

**پنسلین** اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔ ہر چھ گھنٹہ بعد ۴ لاکھ یونٹ پنسلین کا عضلاتی انجکشن کریں، تین انجکشنوں سے ورم وغیرہ بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ پروکین پی سلین ۴ لاکھ ہر چوبیس گھنٹہ بعد لگانی چاہیے۔

**مجرب نسخہ:** ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ بوند، میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام، سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند، ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد پلائیں، ایک دو پاخانے آجائیں گے، شروع مرض میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

مجھے بھی اس مرض کا پانچ چھ دفعہ دورہ پڑ چکا ہے۔ ابتداً معدہ میں گرانی اور بے چینی معلوم ہوتی ہے، پھر آہستہ آہستہ زائدہ اعور پر

مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر پیٹ میں سُدہ معلوم ہو، تو اول اس کو بذریعہ خفیف مسہل خارج کرنا چاہیئے۔ پھر کوئی قابض دوا دے دیں، دست فوراً بند ہو جائیں گے۔
**سفوف حابس** :۔ موچرس، مائیں، گل دھاوا، بل کھتہ، گوکنار، دال خشک ہر ایک ایک حصہ، مصطگی دو حصہ،
سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۵ رتی، دن میں تین بار ہمراہ آب دیں، نہایت قابض سفوف ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔
**سفوف پرش کافور** :۔ افیون خام ۱ تولہ، جدوار خطائی ۹ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، باریک مثل نشاستہ کر لیں،
چینی سفید ۱۶ تولہ ملا کر کھرل کر کے یک جان کر لیں،
مقدار خوراک ۲ رتی تا ایک ماشہ ہمراہ آب۔ دست، ہیضہ، خون کا آنا، پیٹ درد، درد سر، شقیقہ، عصابہ، درد گردہ، درد جگر، درد دل، جھل کا گرنا وغیرہ امراض کے لئے سو فی صدی مجرب علاج ہے۔ بچوں اور کمزور دل والوں کو اس کا استعمال ممنوع ہے،
**مجرب نسخہ** :۔ کتھہ سفید ۱ تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، طباشیر ۱ تولہ، سنگ جراحت (کشتہ) ۱ تولہ، چینی سفید ۱ تولہ، جملہ ادویہ کا سفوف بنا دیں،
مقدار خوراک ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ ہمراہ دہی یا لسی۔ ہر قسم کے خونی دستوں کے لئے قابل بھروسہ دوا ہے، چند خوراکوں سے مکمل آرام ہو جاتا ہے
**سفوف اسہال** :۔ بھنگ حسب ضرورت سفوف بنائیں،
مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ۲ تولہ، دن میں تین بار۔ ہر قسم کے دست بند کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**برائے اسہال خونی**: رکتھ سفید، موچرس، گیرو، رال کتیرا گوند خون سیاؤشان، سنگ جراحت مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کریں۔
مقدار استعمال ایک ماشہ تا دو ماشہ چاولوں کے پانی یا شربت انجبار کے ساتھ استعمال کرائیں۔ خونی دستوں کے لئے اکسیر ہے۔ خواہ کسی قسم کے ہوں۔

**ایضاً**: موچرس ۲ تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ، کافور دیسی ۶ ماشہ تینوں کو جامن کے پتوں کے رس میں تین چار گھنٹہ کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔
مقدار خوراک ۲ گولی دن میں دو یا تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔ خونی دستوں کے لئے ازحد مفید و مجرب ہے۔

**برائے اسہال گرمائی**: کشنیز خشک ۵ ماشہ، انار دانہ ۵ ماشہ، زیرہ سفید، زرورد، گردسماق، زرشک ہر ایک ۲ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد سب کو پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔ اسہال گرمائی، پیاس وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

**دوائے مجرب**: افیون اگر تین دن میں تین خوراک پانی سے دیں، ہر قسم کے دستوں کو بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔ قوی حابس اسہال ودافع

**دیگر**: روغن کافور ۵ تا ۱۰ بوند کھانڈ میں ملا کر دیں۔ دست، قے، پیاس، بے چینی اور تشنج کو رفع کرتا ہے۔

**دوائے اسہال تنوزمتی**: بسمتھ سیلی سلاس ۶ گرین، ڈوورس پوڈر ۵ گرین، سیلول ۵ گرین۔
ایسی ایک پڑیہ چار گھنٹہ بعد دیں۔ صفراوی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

صفراوی دستوں میں تنقیہ صفرا کے بعد قابض ادویہ دینے سے دست بند ہو جاتے ہیں،

**دوائے اسہال شدید:** سلفاگنا ڈین پہلی خوراک ۴ ٹکیہ پھر ہر چار گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دیں، شدید اسہال اور ہیضہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**ایضاً:** کلورو ڈین یا کمفور ڈین ۱۰ بوند، اکوا ایک اونس، ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، ہر قسم کے دستوں میں مفید ہے، بہترین دوائی ہے،

**ہدایات:** دست آنے سے اگر طبیعت میں فرحت اور سبکی ہو، تو بند کرنے کی کوشش نہ کریں، اگر پیٹ میں نا ہضم شدہ غذا ہو۔ تو اس کو بذریعہ حقنہ یا مسہل خارج کر کے پھر دست بند کرنے کی دوا دیں اسہال مزمن یا سنگرہنی میں غذا کے متعلق احتیاط لازمی ہے، کسی قسم کی ٹھوس غذا، مرچ، گرم مصالح، گوشت وغیرہ استعمال نہ کریں جب تک کہ مکمل آرام نہ آجائے،

دوران علاج میں دہی چاول، کھچڑی، دودھ، ڈبل روٹی، چنے کا پانی وغیرہ دے سکتے ہیں۔ "سوداگر ایک پرہیز"،

# پیچش (زحیر)

DYSENTERY
(ڈیسنٹری)

## تشخیص

**وجوہات و تشخیص** :- اس مرض میں بڑی آنتوں اور رودہ مستقیم میں ورم ہو کر زخم بن جاتے ہیں جس سے پیٹ میں مروڑ اٹھ کر درد کے ساتھ اجابت ہوتی ہے۔ اور پاخانہ کی بجائے تھوڑا سا فضلہ جیسے (آؤں) میوکس ممبرین اور خون ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ اور حاجت کے وقت بہت زور لگانا پڑتا ہے بڑی آنت کے آخری حصہ میں مقعد کے قریب سخت درد بھی ہوتا ہے۔ اور شدت مرض میں پانچ پانچ دس دس منٹ بعد قضائے حاجت کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے۔ اور کانچ بھی نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ بخار ساتھ ہوتا ہے۔

اطبائے قدیم نے اس کی دو قسمیں مقرر کی ہیں۔

(۱) پیچش صادق (۲) پیچش کاذب۔

اور تعریف یہ کی ہے کہ پیچش صادق میں انتڑیوں میں سدہ نہیں ہوتا۔ اس کا علاج حابسات اور خشک ادویات کا استعمال ہے۔

پیچش کاذب میں انتڑیوں کے اندر سدہ پیدا ہو کر رکاوٹ ہو جاتی ہے اور سدہ کی وجہ سے پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔

جب تک پہلے سدہ خارج نہ کیا جائے ایسی پیچش کا علاج کرنا مشکل ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں پہلے ملینات مثلاً کسٹرائل وغیرہ سے سدہ رفع کرنے کے بعد حابسات اور خشک ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔

اطبائے جدید یعنی ڈاکٹروں نے اس کو جراثیمی مرض قرار دیا ہے، کہ یہ متعدی یعنی چھوت کی مرض ہے، جو ایک مریض سے دوسرے کو بالواسطہ پہنچتی ہے، اور اس کی دو قسمیں ہیں، ہر ایک کا علحدہ علحدہ علاج ہے۔

(۱) امیبک ڈیسنٹری :- اس مرض کا سبب حیوانی امیبا یعنی جراثیم جس کو انٹینا امیبا ہسٹولائی ٹیکا کہتے ہیں، ہوتا ہے۔

یہ مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے، جگر میں ورم ہوجاتا ہے اور اسہال میں خون سیاہی مایل اور بلغمی جھلی نہایت متعفن اور بدبو دار ملی ہوئی ہوتی ہے۔ دستوں کی تعداد کم اور مقدار زیادہ ہوتی ہے، اور مرض بار بار عود کرتا رہتا ہے، جب کہ علاج نامکمل ہو۔

(۲) بیسلری ڈیسنٹری :- اس پیچش کا سبب ایک خاص قسم کا نباتاتی جراثیم ہے، جس کی تین قسمیں ہیں۔ اور ان کے نام (۱) جرثومہ ستیگا (۲) جرثومہ فلیکس نر (۳) جرثومہ سونی ہیں۔

اس کا آغاز نہایت تیزی اور شدت سے ہوتا ہے، پاخانے کی بار بار حاجت ہوتی ہے، اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، دست تعداد میں زیادہ (۲۰ سے ۴۰ دفعہ) اور مقدار میں کم ہوتے ہیں، دستوں کے ساتھ خون کی آلائش اور غشائے مخاطی یعنی جھلی بھی خارج ہوتی ہے۔ اس مرض میں اعضائے ہضم بہت جلد کمزور ہوجاتے ہیں، اور یہ مرض دوبارہ نہیں ہوتا، البتہ مزمن صورت اختیار کرجاتا ہے۔

تیسری رائے میں مجموعی حیثیت سے اس مرض کی دو ہی قسمیں ہیں، (۱) پیچش سادج یعنی سادہ اور (۲) پیچش جراثیمی۔

(۱) پیچش سادج میں زحیر صادق و کاذب دونوں اقسام، اور گرم مسہلات، کچے دودھ کے پینے، کچے پھلوں کے کھانے، خرابی غذا،

تیز جلاب اور دیگر سادہ اسباب سے پیدا ہونے والی پیچش شمار ہو سکتی ہے۔
(۲) پیچش جراثیمی میں جراثیم سے پیدا ہونے والی پیچش کی تمام قسمیں خواہ وہ امیبا بیسلری، بلہریل جراثیم، جراثیم سلیہ، ٹائیفائیڈ یا خسرہ سے ہو، شمار کی جا سکتی ہے، اور ہر ایک کا علٰحدہ علٰحدہ علاج کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی سائنس کے پیش نظر پیچش کو سادہ اسباب یا جراثیم کی قوت مدبرہ بدن یعنی وائٹل فورس کے ساتھ مقابلہ کا نتیجہ کہا جاتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی علاج میں بھی ہر قسم کی حاد مزمن پیچش کا علاج ہو سکتا ہے۔

مرض پیچش کے اسباب خواہ جراثیم ہوں یا دیگر سادہ اسباب ہوں، یا قوت مدبرہ بدن کا ان سے مقابلہ سمجھا جائے، دونوں صورتیں صحیح اور درست ہیں۔

اور اطباء قدیم کی یہ تقسیم کہ مرض پیچش سُدّی یا غیر سُدّی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اس کو علمی تقسیم نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ سُدے کو پیچش کا ایک سبب قرار دیا جا سکتا ہے۔

**اصول علاج** اس مرض کے علاج میں اسباب مرض کی تشخیص اور ان کا رفع کرنا علاج میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

**علاج** (۱) اگر پیچش کا ذب ہو، تو ۴ تولہ کیسٹر آئیل نیم گرم دودھ میں ملا کر مریض کو پلائیں، جب سُدّے خارج ہو جائیں، تو مندرجہ ذیل نسخوں سے کوئی دوا استعمال کریں، آرام ہو گا۔

اکسیر پیچش :- ایم بی ۶۹۳ دو گولی ۔ گم اکیشیا رگوند کیکر) ایک ڈرام کیسٹرائل ½ ڈرام ، آب تازہ یا عرق سونف ایک اونس ، یہ ایک خوراک ہے
ترکیب ساخت :- اول گولی کو کھرل کریں ، پھر گوند کیکر ملا دیں، تھوڑا سا پانی ڈال کر حل کر کے خوب کھرل کریں، پھر قطرہ قطرہ کسٹرائل ڈالتے جائیں ، حتےٰ کہ کیسٹرائل ختم ہو جائے ، پھر باقیماندہ پانی ملا کر کھرل کریں ، لسی جیسا سفید محلول تیار ہو جائے گا ،
ایسی تین چار خوراک دن میں دیں بچوں کو حسب عمر دیں ، ہر قسم کی پیچش خونی ، بلغمی ، آؤں رخون کا آنا ، بخار رکھانسی وغیرہ کا یک روزہ علاج ہے ، ایک مریض کے لئے چھ خوراک کافی ہیں ، بچوں ، بوڑھوں اور جوانوں کے لئے یکساں مفید ہے

دیگر ، ایم بی ۶۹۳ سبازول کی گولیاں تنہا ہی دست پیچش کے لئے مفید و مجرب ہیں ۔
سفوف پیچش :- سونف ، سنڈھ ، ہلیلہ سیاہ ، خشخاش ہر ایک ۵ تولہ سفوف کر کے روغن زرد میں چرب کر لیں ۔
مقدار خوراک ۳ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف دیں ، پیچش سدی ، غیر سدی ۔ بلغمی اور خونی وغیرہ کے لئے اکسیر تیر تاثیر ہے ،
ڈیسنٹری پوڈر :- سوڈا بائیکارب ۵ گرین ۔ بسمتھ کارب ۵ گرین ، ڈوورنس پوڈر ۵ گرین ، یہ ایک خوراک ہے ،
اول کیسٹرائل دے کر پیٹ صاف کرلیں ، پھر یہ دوا ہمراہ عرق سونف یا آب تازہ دن میں تین خوراک استعمال کریں ،
ہر قسم کی نئی و پرانی پیچش ، خونی ، بلغمی ، آؤں کا آنا ، پیٹ درد دست ، ضعف معدہ و امعا ، خرابی ہضم ، زلق الامعاء ، سنگرہنی وغیرہ کیلئے مجرب ہے ،

## پیچش کی گولیاں سلفاگینا ڈین SLFAGAYNADEN

خوراک ایک گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ آب، ہر قسم کی خونی، بلغمی پیچش جس میں میوکس ممبرین خارج ہوتی ہو، کے لیے اول درجہ کی دوا ہے، دیگر آلات انہضام وغیرہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔

**انسٹرو وایو فارم:** مقدار خوراک ۱ گولی میں ۲ گرین سوڈا بائیکارب ملا کر دن میں ۲ مرتبہ دیں، معدہ و امعا کی خرابی، دست، پیچش میں مجرب ہے۔

**پیچول:** شنگرف رومی، سہاگہ، مصطگی رومی، افیون ہر ایک ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں، خوراک ۱ گولی ہمراہ آب تازہ دن میں تین بار۔

**زحیر صادق:** خونی، بلغمی دست وغیرہ کے لیے قابل بھروسہ چیز ہے، سنگرہنی کے لئے بھی مفید ہے۔

**پیچش کی دیسی دوا:** بیدانہ ۴ ماشہ، ریشہ خطمی ۴ ماشہ دونوں کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، تقریباً ایک گھنٹہ بعد ہلا کر چھان لیں، دن میں تین چار دفعہ دیں۔

اسہال، پیچش خونی، آؤں وغیرہ بند کرتی ہے۔

**پیچش کا ٹیکہ۔ ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ**

ترکیب استعمال: ہر روز $\frac{1}{2}$ سے ۱ گرین عضلاتی یا جلدی ٹیکہ کریں، ہر قسم کی جراثیمی پیچش۔ ایمے بک ڈیسنٹری۔ خونی، بلغمی پیچش، ورم جگر وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔

(نوٹ، ایک دو ٹیکوں سے آرام آجاتا ہے۔ لیکن کورس ۶ یا ۱۲ ٹیکے ہیں، شام کے وقت لگانا زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے سستی آتی ہے۔ شام کو ٹیکہ لگانے سے وقت گذر جاتا ہے، کیونکہ اکثر مریضوں کو

ٹیکہ لگانے سے ہی نفع شروع ہو جاتی ہے۔
سٹرپٹومائی سین ½ گرام کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ پیچش کے لیے دو تین انجکشن ہی کافی ہیں۔

حسب علامات آنتوں کی صفائی۔ پیٹ درد، مروڑ کے لیے ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے۔

انتباہ:۔ بیسلری ڈیسنٹری کی ادویہ ایمیبک ڈیسنٹری کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں، اسی طرح ایمیبک کی بیسلری کو بھی فائدہ نہیں دیتیں اس لیے تشخیص نہایت ضروری ہے۔

اکسیر پیچش:۔ یہ ایک عجیب و غریب مجرب دوا ہے، جس کے استعمال سے ایک دو دن میں ہی پیچش، مروڑ وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں، یہ مبارک دوا ہر مطب میں تیار رہنی چاہیے، نسخہ یہ ہے۔

گل دھاوا، اندرجو شیریں، موچرس، لودھ پٹھانی، ناگرموتھا، افیون خالص، پارہ، گندھک، بھنگڑی، تمام ادویہ مساوی الوزن لیں،

اول پارہ اور گندھک کو باہم ملا کر خوب کھرل کرکے کاجل کی مانند بنالیں، پھر ہر ایک دوائی کو علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے یک جا ملا کر کھرل کریں، تیار ہے۔

مقدار خوراک ۱ رتی تا ۳ رتی دن میں تین چار مرتبہ دہی کی لسی کے ساتھ کھلا دیں، خواہ کسی طرح کے پیچش، مروڑ ہوں، دو چار خوراکوں سے ہی آرام آجاتا ہے، اکسیر ترین دوا ہے۔

اگر پیٹ میں سدہ معلوم ہو تو پہلے کیسٹرائل ۵ تولہ یا چھلکا اسپغول استعمال کرکے سدہ کو رفع کرکے پھر یہ دوائی دیں، یقیناً فائدہ ہوگا۔

دوائے پیچش :- جب آنتوں میں ورم کی ابتدا ہو۔ آنتوں میں درد و مروڑ اور پیچش شروع ہی ہو۔ تو اس وقت چھلکا اسبغول ۶ ماشہ ہمراہ شربت کھانڈ دن میں تین دفعہ استعمال کرائیں اس کے استعمال سے ایک دن میں ہی پیچش کی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ بعد میں گرم مصالح اور سرخ مرچ سے پرہیز لازمی ہے۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

حب پیچش :- درچ ۵ تولہ ، قلمی شورہ ۱ تولہ ، افیون ۳ ماشہ ،
درچ اور قلمی شورہ کو الگ الگ پیس کر باہم ملالیں۔ افیون کو قدرے گلاب میں حل کر کے داخل کریں، تمام سفوف عرق آمیز افیون میں بھیگ جانا چاہیئے، دو گھنٹہ کھرل کر کے حب بقدر ارنی تیار کریں،
مقدار خوراک ۲ گولی ہمراہ تازہ پانی دن میں تین دفعہ دیں۔ زحیر صادق و کاذب کی ہر حالت میں مفید ہے۔

دوائے پیچش :- اہسل بریاں ۸ ماشہ ، زیرہ سیاہ بریاں ۸ ماشہ تخم گندنا، تخم خشخاش، تخم سویا، انیسون، تخم کرفس، اجوائن خراسانی ہر ایک ۱۰ ماشہ ، افیون ۱ تولہ ، اسبغول بریاں ۸ ماشہ ، ہالیوں بریاں ۸ ماشہ ، بغیر کوٹنے کے ملا دیں۔
مقدار خوراک ۲ رتی تا ایک ماشہ دن میں ایک خوراک کافی ہے۔
اتنا زود اثر اور حیرت انگیز نسخہ ہے۔ کہ ایک خوراک سے ہی پیچش رفع ہو جاتی ہے، خصوصاً پرانے دستوں اور پیچش کا خاص علاج ہے۔

دوائے جدید :- بوٹس کمپنی نے ایک جدید مرکب تیار کیا ہے، ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید و مجرب ہے۔
سنیشن آف سلفا گنا ڈین بمقدار خوراک ۱ ڈرام ، ایک ۱۱ اونس دن میں دو چار خوراک دیں۔

لیکن دوائی استعمال کرنے سے پہلے شیشی کو ہلانا ضروری ہے، پیچش کے لئے بے حد مفید ہے۔

پیچش کا مکسچر :- مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام ، ایکوا ۲ اونس باہم ملاکر گرم کریں حتےٰ کہ مگنیشیا پانی میں حل ہوجائے، سرد ہونے پر مریض کو آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں ، ایک دو دست آکر پیچش خود بخود بند ہوجائیں گے ۔ پیچش ڈیسنٹری کا خاص علاج ہے۔

(نوٹ) بعض اوقات مرض خسرہ یا محرقہ میں شدید پیچش ہوجاتی ہے اس حالت میں پیچش کے علاج کے علاوہ اصل مرض کے علاج میں کوشش کرنی چاہیئے۔

پیچش کی خاص دوا

امٹی کوئین رمے ٹیکہ ، مقدار خوراک اتا ۲ ٹیکہ دن میں چار بار امیبا ڈیسنٹری یعنی صفرادی پیچش کا خاص علاج ہے۔

علامات کی شدت ایک دو دن میں ہی کم ہوجاتی ہے ، لیکن شافی علاج کے لئے کم ازکم دس دن تک علاج کرنا چاہیئے ، جس مریض کو ایمٹین کے ٹیکے لگائے جاتے ہوں ، اس کی اعانت کے لئے بیحد مؤثر ہے

## پیچش کا ہومیو پیتھک علاج

مرکیورس کار ۳۰ x پیچش کے لئے بہترین دوائی ہے ، جب پیٹ میں درد ، مروڑ ، بار بار حاجت اور زور لگانا پڑے ، پاخانہ خون آمیز گدلا اور اس میں چھچھڑے میوکس ممبرین کے خارج ہوتے ہوں ، وغیرہ امراض کے لئے اکسیر بے نظیر نسخہ ہے۔

پیچش کا سو فی صدی مجرب علاج ہے۔

دیگر مطابق علامات اپیکاک، ۳x یا ۳۰ ۔ بلاڈونا، نکس وامیکا
کالوسنتھ، آرسنک، نکس وامیکا وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں۔
تریاق پیچش :۔ پیچش مزمن جو ایسے ٹمن کے انجکشن اور دیگر ادویات
سے رفع نہ ہوتی ہو۔ ایسی پیچش میں اپیکاک سی ۲ کی ایک خوراک
پیچش کو ہمیشہ کے لئے دور کر دیتی ہے۔ اور پیچش مزمن کے علاج میں
میں کبھی ناکام نہیں رہا۔ (ڈاکٹر کانشی)
اکسیر پیچش مزمن :۔ ولیسینیم ۱۰۰۰۔ دو ہفتہ بعد ایک خوراک دیں۔
مزمن پیچش کے لئے اکسیر ہے۔ (کانشی)
دوائے ڈیسنٹری :۔ یہ بایوکیمک طریق علاج کا مرکب نسخہ ہے۔ جو ہر قسم
پیچش، خونی، بادی، بلغمی، بچے، بوڑھے، جوان اور عورت کو ہو، بہت
جلد اثر کرتا ہے۔ اور حیوانات غذائیہ کی جملہ تکالیف کو فوری طور پر رفع
کرتا ہے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔
کلکیریا فاس ۲ ڈرام۔ فیرم فاس ۲ ڈرام، میگنیشیا فاس ۲ ڈرام،
کالی فاس ۲ ڈرام، گلوکوز ۴ اونس، جملہ ادویہ کو باہم ملا کر کھرل کریں۔
مقدار خوراک ۵ تا ۱۰ گرین۔ کمزور بچوں کی پیچش میں جن کی ہڈیاں
کمزور ہو چکی ہوں، خصوصیت سے مفید ہے۔ بہترین ٹانک مقوی بھی ہے۔
دو تین دفعہ کے استعمال سے صحت بحال ہو جاتی ہے۔
اکسیر پیچش :۔ فیرم فاس ۶x دو گرین، کلکیریا فاس ۶x
دو گرین، یہ ایک خوراک ہے۔
ایسی چار یا چھ خوراک دن میں دیں۔ ہر قسم کی پیچش اور اسہال
کے لئے مفید ہے۔ لیکن بچوں کی پیچش، اسہال اور دانت نکالنے
کے زمانہ کی جملہ تکالیف کے لئے اکسیر ہے۔

## ہدایات متعلقہ علاج پیچش ۔

مریض پیچش کو کوئی تیز اثر والی غذا ۔ کھاری ، ترش اور سخت جو چبا کر کھائی جائے ، زیادہ نمک ، مرچ ، گرم مصالح جیسے شوربا ادرک وغیرہ نہ دیا جائے ، کیونکہ ایسی اغذیہ اپنی تیزی اور لذع کی وجہ سے آنتوں کی اس خراش کو جو باعث مرض ہے ، بڑھا دے گی ، مریض پیچش کی غذا نرم ، سیال اور پھیکی ، دودھ چاول ، آش جو ، ساگو دانہ ، اسبغول کی کھیر ، دہی وغیرہ زیادہ مفید ہیں ۔

علاج میں عوارضات اور تکالیف کا خیال رکھنا چاہیئے ، اگر درد اور مروڑ زیادہ ہوں ، تو پہلے دافع درد ادویہ ، اگر آنول زیادہ ہو ، تو لعابدار ادویہ ، اگر خون زیادہ ہو ، تو خون بند کرنے والی ادویہ استعمال کریں ۔

# سنگرہنی

## SPRUE (سپرو)

**وجوہات:** گرم ممالک کے باشندوں کو اکثر ہوتا ہے ، زیادہ تر عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں ، اس میں آنتوں کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں ، اور ان پر سطحی زخم بھی بن جاتے ہیں ، انتڑیاں کمزور ہو جاتی ہیں ، وضع حمل کے بعد عورتیں عموماً اس میں مبتلا ہو جاتی ہیں ۔

**تشخیص:** اس مرض میں کبھی دست ، کبھی قبض ہو جاتی ہے ، منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں ، نگلنا دشوار ہو جاتا ہے ، نمک اور مرچ کھانے سے تکلیف ہوتی ہے ، کمی خون ہو کر جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے ۔

علاج : مریض کو آرام سے رکھیں ، اینٹی سپرو ادویات استعمال کریں ،

## سنگرہنی کے علاج میں ہمارا معمول

اول مریض کو چار دن تک یہ نسخہ استعمال کرایا جاتا ہے ،
سلفا گنیڈین ۲ گولی گم اکیشیا ½ ڈرام ٹنکچر اوپی ½ ڈرام ،
کلوروڈین ۵ بوند ، عرق سونف ایک اونس ،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار بار پلا کر ساتھ ہی وٹامن بی ۱۲
یعنی سینٹامین ۵۰۰ مائیکروگرام تا ۱۰۰۰ مائیکروگرام ایک سی سی کا انجکشن
کر دیا جاتا ہے ، چار دن کے بعد اکسیر سنگرہنی (جس کا نسخہ آگے درج ہے)
استعمال کرائی جاتی ہے ، اور ہر تیسرے دن بعد ایک ٹیکہ سیٹامین کا کیا
جاتا ہے ، اگر منہ میں چھالے ہوں ، تو اکسیر قارح الفم منہ میں لگائی جاتی
ہے ، اس طریقہ علاج سے مرض سنگرہنی کا مکمل استیصال ہو جاتا ہے ،
میرا ذاتی تجربہ ہے کہ میرے ہاتھوں مرض سنگرہنی کے ہزاروں
مریض وٹامن بی ۱۲ کے استعمال سے صحت یاب ہو گئے ہیں ،
اس لئے میرے علاج کی نسبت معالج کو سنگرہنی کے علاج میں
وٹامن بی ۱۲ کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے ،
اگرچہ لیور اکسٹریکٹ ، فولک ایسڈ ، نکوٹینک ایسڈ وغیرہ بھی اس
مرض میں مفید ہیں ، لیکن وٹامن بی ۱۲ اس کے لئے اکسیر ترین ہے
ماضی میں اگرچہ یہ مرض قابل علاج تھا ، لیکن اس کا عسر العلاج امراض
میں شمار ہوتا تھا ، مریض دس دس بیس بیس سال تک اس مرض میں مبتلا
رہے ، موجودہ دور کی نئی ایجادات نے اس مرض کا شافی علاج پیش
کر دیا ہے ،

ـــــ یہ دوا ہربرٹ اور سٹانلی کے نام سے ملتی ہے ،

**تریاق سنگرہنی** : کمپولان (بائر) ایک سی سی ہفتہ میں ایک بار، سات دن تک عضلاتی ٹیکہ کریں۔ یہ لیور ایکسٹریکٹ کا تجارتی نام ہے۔ سنگرہنی، کمی خون کا شافی علاج ہے۔

**تریاق سنگرہنی وٹامن بی ۱۲** ایک سی سی ۵۰۰ مائیکروگرام کا روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔ ایک دو ٹیکوں سے ہی فائدہ شروع ہوجاتا ہے۔ سات انجکشن لگانے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ وٹامن بی ۱۲ سنگرہنی کا شافی علاج ہے۔

**جدید دوا** : فولک ایسڈ ۲۰ ملی گرام روزانہ دو ہفتہ تک کھلانا مرض سنگرہنی (سپرو) کا جدید کامیاب علاج ہے۔

**اکسیر سنگرہنی** : پوست کوکنار اور چھال ایک سیر کو پانچ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے، تو اتار کر باقیماندہ پانی صاف کریں اور پوست پھینک دیں۔ ایک پاؤ قند سیاہ ملا کر قوام بنائیں، پھر ادویہ ذیل سفوف کر کے ملائیں۔

ناگرموتھا، موچرس، گل دھاوا، مغز بیلگری، بیل گری، بارہ ٹنگ، رسونت، اندرجو شیریں ہر ایک تولہ تولہ ملادیں۔ جب غلیظ قوام معجون کی طرح ہوجائے، تو اتار لیں۔ ایک پاؤ شہد اور ایک چھٹانک روغن زرد ملا کر رکھ لیں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ دن میں دو بار ہمراہ لسی دہی۔ ہر قسم کے اسہال پرانی سنگرہنی کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔

**اکسیر سنگرہنی** : کشتہ خرمہرہ زرد ۴ ماشہ، کشتہ سنکھ ۲ ماشہ، نمک ۴ رتی، شہد ۲ تولہ۔ یہ ایک خوراک ہے۔

مریض کو ایسی دو خوراک دن میں دیں۔ اوپر سے ایک پاؤ دہی پلادیا کریں۔ غذا دہی چاول یا دہی پھلکا دیں۔ دودھ، گرم مصالح، سرخ مرچ

دیرہضم اشیاء سے پرہیز کریں، چار دن کے استعمال سے جملہ علامات سنگرہنی کو فائدہ ہوجاتا ہے۔ (ہدایت الاسرار)

**سنگرہنی اور پیچش کا لاجواب نسخہ** :- شنگرف رومی ۱ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، لونگ ۲ تولہ، عقرقرحا ۲ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ، بچھناگ ۲ تولہ، پانی ادرک آدھ سیر۔

جملہ ادویہ کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے تمام پانی جذب کر دیں اور نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

خوراک ایک گولی دن میں دو خوراک دیں، ہمراہ آب تازہ۔ بچے کو حسب عمر کم دیں۔

لاعلاج سنگرہنی اور پیچش کا کامیاب علاج ہے۔

(نوٹ) سنگرہنی کے علاج میں قابض ادویات کوئی فائدہ نہیں کرتیں۔

**تریاق سنگرہنی** :- بسمتھ کارب ایک اونس، بسمتھ سب نائٹرا س ایک اونس، بسمتھ سیلی سلاس ایک اونس، کیولین ایک اونس، سیلول ۴ ڈرام ملا کر رکھ لیں، خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک صبح و شام کھلا دیں۔ سنگرہنی اور عام دستوں کے لئے ایک کامیاب دوا ہے۔

**حب سنگرہنی** :- گندھک آملہ سار مصفیٰ، پارہ مصفیٰ، تخم دھتورہ سیاہ، شنگرف مدبر، میٹھا تیلیہ مدبر، افیون ہر ایک تولہ تولہ لیں۔

گندھک اور پارے کی کجلی بنا کر جملہ ادویہ سفوف کر کے ملا لیں، اور ادرک کے پانی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

خوراک ۱ گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ جوشاندہ کوڑا سک استعمال کریں۔

کشتہ ہنوز ۲ رتی بوقت صبح دہی سے کھلائیں۔ پرانے اسہال اور سنگرہنی کے لئے اکسیر ہے۔

**اکسیر سنگرہنی**:۔ کشتہ سونا ۱ ماشہ، کشتہ چاندی ۲ ماشہ، کشتہ دکرانت ½ ماشہ، کشتہ موتی اصلی ½ ماشہ، پارہ مصفیٰ ۴ ماشہ گندھک مصفیٰ ۸ ماشہ

**ترکیب ساخت**:۔ اول آدھی گندھک کو بھنگرے کے رس میں کھرل کریں، تقریباً دو پہر کھرل کر کے پارہ ڈال کر کھرل کریں، جب پارہ نابود ہو جائے، تو جملہ ادویہ ڈال کر تین گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں تھوڑی تھوڑی گندھک بقایا ڈال کر کھرل کریں، یہاں تک کہ تمام گندھک ختم ہو جائے، پھر اس کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اوپلوں کی آگ پر رکھ کر پگھلا دیں جب اچھی طرح پگھل جائے۔ تو زمین پر گیلی مٹی بچھا کر اس کے اوپر کیلے کا پتہ رکھ دیں، اس کیلے کے پتہ پر پگھلی ہوئی دوائی ڈال دیں، ایک اور کیلے کا پتہ اس پر رکھ کر گیلی مٹی اوپر بچھا دیں۔ سرد ہونے پر کیلے کے پتہ سے علحدہ کر لیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں،

بوقت ضرورت پیس لیں، ایک مریض کو دس خوراک دیں، روزانہ ایک رتی دہی کے ساتھ دیں، اور روزانہ نصف نصف رتی بڑھاتے جائیں، پھر دس رتی پر ٹھہر جائیں،

جملہ علامات سنگرہنی، دست، مروڑ پیچش، اپھارہ، پیٹ درد کے لئے اکسیر ہے

غذا چھاچھ، دال کھچڑی، دال چاول دیں،

نوٹ،:۔ مریض سنگرہنی کو تازہ کچی نیم برشت ½ پونڈ کھلانا بے حد مفید ہے،

**انتباہ**:۔ سنگرہنی کے مریض کو زیر مسہل نہیں دینا چاہیے، ورنہ جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے،

**اکسیر سنگرہنی**:۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، دونوں کو باہم ملا کر ۶ گھنٹہ کھرل کریں، تیار شدہ کجلی میں مندرجہ ذیل ادویہ ملالیں،
اندرجو شیریں، ناگرموتھا، موچرس، گل دھاوا، افیون تولہ تولہ
حسب دستور سفوف تیار کریں،

**مقدار خوراک** ارتی صبح، دوپہر، شام دن میں تین مرتبہ، بقدر ۲ ماشہ عرق انار دانہ یا شربت سکنجبین کے ساتھ کھلائیں۔ سنگرہنی اور اسہال مزمنہ کے لئے اکسیری نسخہ ہے، علاوہ ازیں قے، اسہال، پیچش، ہیضہ میں بھی اکسیر ہے، چند خوراکوں سے مکمل آرام ہوجاتا ہے۔

## سنگرہنی کا ہومیوپیتھی علاج

اگر مریض کو بغیر درد کے غیر منہضم غذا کے دست آویں، کھانا کھانے کے بعد بھی مریض کو پاخانہ جانا پڑے، بے حد کمزوری ہو، اور پاخانہ جلد جلد آوے، تو چائنا ۳۰ مفید ہے۔

اگر پیٹ میں نفخ اور سختی ہو، پاخانہ کا رنگ سفید ہو، اور غیر منہضم غذا کے پاخانے آئیں، کمزوری دن بدن بڑھتی جائے، تو کلکیریا کارب مفید ہوگا۔

اگر پاخانہ پتلا ہو، غذا غیر منہضم نکلے، زبان کا رنگ سرخ، بخار، اکساہٹ، چڑچڑا پن، کمزوری اور بے چینی حد سے زیادہ پائی جائے تو آرسنک ۳۰ مفید ہے۔

فیرم فاس، پاڈوفائلم، کیموملا، نکس وامیکا، کالی سلفیوریکم بھی مفید ادویہ ہیں۔

# بواسیر
## PILES OR HAEMORHOIDS
(پائلیز یا ہیمورائیڈز)

**وجوہات و تشخیص:-** اس کی دو قسمیں ہیں، (۱) خونی اور (۲) بادی خونی میں مسوں سے خون آتا ہے، اور بادی میں درد و خارش بہت زیادہ ہوتی ہے، خون کبھی پاخانہ کے ساتھ مل کر آتا ہے، اور کبھی بعد از پاخانہ، قطرہ قطرہ یا لگاتار خارج ہوتا ہے، مریض بواسیر کو اکثر قبض رہتی ہے، زیادہ مرچ، گرم مصالح کا استعمال، دائمی قبض، کمزوری جگر، تیز جلاب، پیٹ کے کیڑے، عورتوں کو دوران حمل میں یہ مرض ہوجاتا ہے،

**علاج** اس مرض میں قبض نہ ہونے دیں، اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے حسب علامات استعمال کریں،

**اکسیر بواسیر:-** روغن مغز نیم، رسوت خالص مساوی الوزن کھرل کرکے سفوف بنائیں

مقدار خوراک ۲ رتی دن میں دو بار ہمراہ آب تازہ دیں، اور مسوں پر یہ ضماد لگا دیں،

**نسخہ ضماد:-** کافور، رسوت، مغز نیم ۱ تولہ، گیرو، افیون ہموزن، ویزلین ملا کر مسوں پر لگائیں، اندرونی و بیرونی استعمال سے ہر قسم کی بواسیر رفع ہوجائے گی،

**اکسیر بواسیر:-** سیماب ۶ ماشہ، ودج ترکی ۳ ماشہ، سکہ ایک تولہ، اول سیماب و سکہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں، اور ودج کو پیس کر ایک ایک چٹکی ڈالتا جائے، جب سب کی راکھ ہوجائے، تو شہد ۱ تولہ

ملا کر گولیاں لبقدر نخود کے بنا دیں۔ چہل روز تک کھلا دیں، بواسیر ہر قسم جاتی رہتی ہے، مجرب ہے۔

تریاق بواسیر:۔ رسوت خالص ۲ تولہ، تخم نیم ۲ تولہ، تخم سرس ۲ تولہ، کشتہ سونا مکھی ۲ ماشہ، کشتہ مرداسنگ ۲ ماشہ، اکبر بکبٹ رسیمے میلس ۱ تولہ،

جملہ ادویہ کھرل کر کے گولیاں لبقدر کنار جنگلی بنا دیں، خوراک ۱ گولی تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ۔

بواسیر کا تریاق کامل ہے۔ چند دنوں کے استعمال سے بواسیر کا نام و نشان نہیں رہتا۔ اگر بواسیری مسوں میں سخت درد ہو۔ تو پوست کی ٹکور کرنا یا گرم پلٹس باندھنا مفید ہے۔

دیگر:۔ ریٹھے کا چھلکا، بیگری، تخم سرس مساوی الوزن کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں،

مقدار خوراک ۱ گولی تا ۲ گولی دن میں دو بار خونی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

اکسیر بواسیر:۔ گندھک آنسہ نیم ۲ تولہ، مغز تخم نیم ۲ تولہ، روغن زرد پاؤ،

ترکیب ساخت:۔ سب کو روغن زرد میں کریں، اور خوب گھوٹ کر محفوظ رکھیں،

طریقہ استعمال:۔ قریباً ۲ ماشہ ہر روز صبح چاٹ لیا کریں، اور شہادت انگلی اس میں لتھڑ کر ہر روز پاخانہ کی جگہ مل دیا کریں، انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بواسیر کا نام و نشان نہ رہے گا۔

دواسے بواسیر:۔ سم الفار ۱ تولہ، ریٹھہ گائے ایک عدد،
ریٹھہ کے اندر سنکھیا ڈال کر منہ باندھ کر کسی اونچی جگہ لٹکا دیں،

حتےٰ کہ خشک ہو جائے ۔ کھرل کر کے بقدر مسور گولیاں بنائیں ۔
خوراک اگولی ہمراہ مکھن ، غذا مرغن ، دودھ گھی خوب کھائیں
خونی بواسیر کے خون کو بند کرنے کے لئے نہایت سریع الاثر ہے ۔
اکسیر بواسیر : پوست ہرڑ کلاں ، پوست بہیڑا ۔ پوست آملہ ۔ چھوٹی ہرڑ ہر ایک پانچ پانچ تولہ ۔
جملہ ادویات کو نہایت باریک پیس لیں ، پھر گوندہ کا رس پینا ناسی کا رس ، بھنگی کا رس ، شاہترہ کا رس اس قدر ڈالیں ، کہ جملہ ادویات رس میں تر ہو جائیں ، خشک ہونے پر ۵ تولہ گھی گائے میں چرب کر کے مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں ۔
بانسلوچن ، چاکسو ، سنارکی ، گندھک مصفےٰ ، زیرہ سفید ہر ایک پانچ پانچ تولہ ، مغز تخم نیم ۱۰ تولہ ، ان سب کا سفوف کر کے ملا دیں ۔
پھر جملہ ادویہ کے وزن کے برابر رسوت خالص ملا کر مولیوں کے پانی میں اکیس یوم کھرل کریں ۔ ۲ تا ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں ۔
خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے ۔ اگر قبض سخت ہو ، اور پاخانہ کے وقت خون آئے ۔ تو ۱ تولہ ست اسبغول کھلانا چاہیئے
تریاق بواسیر : ہرتال ورقیہ ۵ تولہ ، ہرتال زرد ۵ تولہ ، پھٹکڑی سفید و سرخ ہر ایک ۲۰ تولہ ، پانی آک آب نادیدہ ۵ تولہ ۔ سرکہ خالص ولائتی ایک بوتل ایک بوتل میں ڈال کر چالیس دن کسی سلائی آہنی سے روزانہ ہلا دیا کریں ، چالیس دن کے بعد ایک مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر دوسری ہنڈیا اوپر دے کر دونوں کا آٹے سے منہ بند کر دیں ، خشک کر کے آگ پر رکھ دیں ، نیچے نرم آگ جلائیں ، اندر سے آواز پیدا ہو گی ، جب آواز نکلنی بند ہو جائے ، تو پھر آدھ گھنٹہ بعد اتار لیں ۔ سبز رنگ کی زردی مائل دوائی تیار رہے

جو نجلی ہنڈیا میں ہوگی۔

**ترکیب استعمال:۔** تھوڑی سی دوائی سرکہ میں ملاکر یا ویسے ہی صبح و شام مسوں پر لگائیں۔ پہلے دن مسوں سے پانی نکلے گا پھر پھول کر سخت اور سیاہ ہو جائیں گے۔ دوسرے دن کے بعد یہ پلٹس بنا کر باندھیں
آٹا ایک پاؤ۔ گھی ۵ تولہ پانی بقدر ضرورت ملاکر مانند حلوے کے پکائیں جب پک جائے۔ اتار کر مسوں پر باندھیں۔ دن رات میں چار پانچ دفعہ یہ پلٹس باندھیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام مسے گر جائیں گے۔ صرف گھی ہلاکر لگاتے رہیں۔ بواسیری مسوں کے لیے اکسیری نسخہ ہے۔

## بواسیر کے معالج خصوصی

ہمارے ملک میں بعض ایسے بواسیر کے علاج کے ماہر ہیں، کہ ایک دن میں ہی بواسیر کا علاج کر دیتے ہیں۔

اول پاخانہ کی جگہ پر سینگی لگاتے ہیں۔ جس سے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ اس کے بعد مسوں کو باریک بال سے باندھ دیتے ہیں، اور دوبارہ مسوں کو اندر داخل کر دیتے ہیں۔ تین گھنٹہ بعد دوبارہ سینگی لگاتے ہیں۔ سینگی لگانے سے جڑوں سمیت مسے باہر نکل آتے ہیں مسوں کو بال سے باندھتے وقت ایک معمولی سی دوائی لگاتے ہیں

بعض مریضوں کے مسے خارج نہیں ہوتے۔ ان کو چمٹی سے پکڑ کر نکال دیتے ہیں، اور یہ بہت کامیاب علاج ہے۔ سینگی لگانے کی کراہیت کی وجہ سے میں نے یہ علاج کبھی نہیں کیا۔

**اکسیر بواسیر:۔** سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ مغز گھیکوار ایک پاؤ۔
ہر دو کو کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب گودہ جل جائے۔

سنکھیا کو نکال لیں۔

یہ سنکھیا ا تولہ، کتھہ سفید ۴ تولہ، ہر دو کو باریک پیس لیں۔ بقدر ارتی لعاب دہن میں حل کر کے مستوں کے گرد لگائیں۔ اوپر روئی کا پھایہ رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں۔ خوب پانی خارج ہو گا۔ جلد جلد روئی کا پھایہ بدلتے رہیں۔ بواسیری مستوں کے لئے تریاق ہے۔ مستے جڑوں سے جھڑ جاتے ہیں۔ دوبارہ کبھی پیدا نہیں ہوتے۔ خواہ کس قدر بدپرہیزی کی جائے۔

نوٹ، یہ دوا دورۂ مرض کے وقت استعمال نہ کریں، بلکہ جب خون بند ہو، تو اس وقت لگائیں۔

بواسیر کی اکسیری مرہم :۔ گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سیسہ یعنی سکہ کا ٹکڑا اس قدر رگڑیں، کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بعد از فراغت صبح و شام مستوں پر لگایا کریں۔ چند دنوں کے اندر مستے بالکل خشک ہو جائیں گے۔ مجرب ہے۔

اکسیر بواسیر :۔ سم الفار سفید ۲ تولہ، رسکپور ۲ تولہ

کوٹ کر کے ایک پیالہ میں ڈال کر بطریق معروف جوہر اڑائیں، ارتی جوہر روغن سرسوں میں ملا کر مستوں پر لگائیں، پھر آگ پر بیٹھ کو سینک دیں، صبح و شام لگاتے رہیں، جب مستے پھول جائیں، آٹا اور گھی کی پلٹس بنا کر باندھیں، جب مستے گر جائیں، تو گھی جلا کر لگائیں۔

بواسیر کے علاوہ بھگندر کے لئے بھی یہ نسخہ اکسیری اثرات کا حامل ہے، نادر روزگار نسخہ ہے۔

پائلو مکسچر :۔ ایکسٹریکٹ ہے میلس لیکوئیڈ ۱ منم، ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ

۱۵منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰منم، سپرٹ کلوروفارم ۲۰منم، ایکوا ۱ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، بواسیر کا خون بند
کرنے کے لئے مفید ومستعمل ہے۔

نوٹ، بواسیر کا خون اگر بہت سیاہ خارج ہو رہا ہو، تو اس کو
بند نہیں کرنا چاہیئے۔ خود بخود بند ہو جائے گا۔ بعد
میں دوائی استعمال کریں۔

مرہم بواسیر:۔ گیلک ایسڈ ½ ڈرام، کوکین ۸ گرین، ٹنکچر اوپیم ½ ڈرام
ویزلین ایک اونس، ملا کر مرہم بنا دیں۔
بوقت ضرورت مقعد کے اندر اور مسوں پر لگا دیں۔ بواسیری درد اور
مسوں کے پھولنے کے لئے بے نظیر مرہم ہے۔ نیز مسوں کو خشک کرتی ہے۔

غذا:۔ بواسیر کے مریضوں کو مصالح دار اغذیہ، ثقیل اور بادی چیزوں
مثلاً ماش کی دال، آلو، اروی، کچالو سے پرہیز کرائیں۔ غذا ئیں مثلاً
آسش جو، ساگودانہ، دلیا، مونگ کی دال، نرم کھچڑی دیں۔

## بواسیر کا ہومیوپیتھک علاج

اکسیر بواسیر:۔ کلکیریا فلور x ۶ (۵ گرین)، روزانہ چار خوراک پانی
کے ساتھ دیں، ایک دو ہفتہ تک کھلائیں، ہر قسم کی خونی و بادی بواسیر
کے لئے مفید ہے۔

تجربہ:۔ ایک بچہ جس کے مسے بہت زیادہ باہر نکلے ہوئے تھے، اور
پاخانہ کرتے وقت اسے بے حد تکلیف ہوتی تھی، اور ساتھ خون بھی خارج
ہوتا تھا۔ کلکیریا فلور کے چند دنوں کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا۔
اور اسی دوا کی مرہم بنا کر لگائی گئی تھی۔

اگر خونی بواسیر ہو۔ معمولی اور لیس پاخانے آئیں، تو ہیمے میلس ۱ × دیں، اور خارجی طور پر ہیمے میلس Q کے ۳۰ قطرے ۵ چھٹانک پانی میں ملا کر مقعد کو صبح و شام دھوئیں۔ اور رات کو اسی محلول میں کپڑا تر کر کے مسّوں پر رکھیں، یا مخرج کے اندر کی طرف۔

اگر بادی بواسیر ہو، خصوصاً وہ لوگ جو بیٹھ کر کام کرتے ہوں، اور جو قبض کا شکار رہتے ہوں، نکس وام ۳ دیں۔

اگر مقعد پر جلن ہو، خارش، چھیلن، پاخانے کے بعد کاٹنے والے درد، مسّے باہر نکل آئیں، قبض ہو، تو نائٹرک ایسڈ ۳۰ دیں۔

جب مقعد اور مبرز میں بہت بے چینی ہو، کمر میں درد اور قبض کا پنج نکلے، گھونگا خون ساتھ نہ ہو، اور چلنے پھرنے سے تکلیف میں زیادتی ہو، تو اسکولس ۳ دیں۔

بواسیر میں پھوڑے کا سا درد، خارش، رطی، مسّے باہر نکل آئیں اور ان کا رنگ نیلا ہو، متعفن ہوں اور پک جائیں، جلن کے ساتھ مبرز میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہو، تو کاربوویج ۶ دیں۔

بادی بواسیر، مقعد اور مبرز میں بوجھ اور پھوڑے کے سے درد کے ساتھ، بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے درد میں زیادتی، تازہ ہوا میں سانس لینے سے بھی درد بڑھے، پاخانہ کے بعد ذرا سا زور لگانے سے کا پنج باہر نکل آئے، مبرز میں تیز جلن اور درد ہو، تو اگنیشیا ۳۰ دیں۔

پلپلے انسانوں میں جن کی طبیعت زنانہ ہو، قبض یا بغیر قبض کے آؤں نکلے، تو پلسا ٹیلا ۳۰ دیں۔

جب حاد تکالیف رفع ہو جائیں، اور صرف ورم باقی رہ جائے، تو فلورک ایسڈ ۶ دیں۔

# خروجِ مقعد (کانچ نکلنا) PROLAPSUS ANI

(پرولیپسس انائی)

**وجوہات و تشخیص:**۔ اس مرض میں مریض کی کانچ رفع حاجت کے وقت نکل آتی ہے۔ اور بہت تکلیف دیتی ہے۔ اکثر پیچش شدید کے بعد کمزور مریضوں کو یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ عموماً زیادہ تر بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

**علاج:**۔ مرض کو بچانے کی کوشش کریں۔ اور مقامی طور پر حابس اور خشک ادویات کا استعمال کریں۔ اگر پیچش ہو، تو اس کا علاج کریں۔

**دوائے خروجِ مقعد:**۔ پھٹکڑی ۵ گرین یا ٹنکچر سٹیل ۱۰ قطرے پانی ایک اونس میں حل کر کے کانچ پر لگا کر اندر داخل کر دیں۔ لنگوٹ بندھوا دیں۔ اور اندرونی طور پر مقویات فولاد وغیرہ کھلائیں۔

کانچ نکلنے، کمزوری وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

**اطریفل خبث الحدید:**۔ لوہے چون مصفا ایک تولہ کو سرکہ عمدہ ۲ تولہ میں ۵ دن بھگو رکھیں۔ پھر سرکہ سے نکال کر بادام روغن حسبِ ضرورت کے ہمراہ یہاں تک کھرل کریں کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائے۔

پوست بلیلہ ایک تولہ۔ ترپھلہ (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) مرچ سیاہ، زیرہ، سنبل، سونٹھ، تج، ہر ایک ساڑھے سات ماشہ، تخم گندنا ۲ تولہ، سوئے ۲ تولہ۔ شہد تمام دواؤں کے وزن سے دو چند۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر شہد ملا کر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق سونف دیں، خروج المقعد کے لئے بالخاصہ مفید ہے،

وٹامن وڈی رجس کا تجارتی نام ایڈیکسولین دگلیکسو، ہے،

مقدار خوراک ۵ تا ۱۰ بوند دن میں تین بار بعد از غذا دیں، کانچ نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے، کمزور بچوں کے لئے بے حد مقوی دوا ہے

خروج المقعد کے مریضوں کو غذا مقوی دینی چاہیئے،

پرہیز:۔ سرخ مرچ، مصالحدار گرم اغذیہ سے پرہیز کریں،

# خروج المقعد کا ہومیو پیتھک علاج

اگنیشیا ۳۰، اس مرض کی خاص دوا ہے، بچوں کو شروع بیماری میں دی جاتی ہے، بار بار حاجت ہوا کرتی ہے، اگر مقعد سے خون نکلے، اور پیچش میں خون اور آؤں آئیں، تو پھر بیلا ڈونا ۳ مفید ہے، بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں جب جگر کی تکلیف بھی ہو، اور اسہال آئیں، تو پاڈو فائیلم ۶ مفید ہے، اگر زرد رنگ کے اسہال آئیں، اور پاخانہ میں آؤں بھی آئے درد کی شکایت بھی ہو، تو مرکیوری ایس سالو ۶ مفید ہے،

اگر تکلیف کافی زیادہ ہو جائے، یہاں تک کہ پیشاب کرتے وقت بھی مقعد باہر آجائے، تو الیسڈ میوریاٹکم ۳۰ بہترین دوائی ہے، اگر کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو، اور پیٹ کے نچلے حصہ میں نفخ کی شکایت بھی ہو تو لائیکو پوڈیم ضرور فائدہ کرتا ہے،

اکسیر خروج مقعد، کلکیریا فلور ۶ ( ۲ اگرین ) کلکیریا فاس × ۶ ( ۲ گرین ) روزانہ چار خوراک پانی کے ساتھ دیں، خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے،

# بھگندر

**وجوہات**: کثرت گوشت خوری، میٹھی چیزوں کا بکثرت استعمال، شراب خوری، نیز مسہل کی عادت، گرم مصالح کا بکثرت استعمال وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص و علامات** رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور مواد ناصور کے سوراخ سے ہر وقت بہتا رہتا ہے، اور یہ دو قسم ہے۔ (۱) نافذ اور (۲) غیر نافذ۔
اگر امعائے مستقیم کے اندر سوراخ ہو گیا ہو، اور پاخانہ اس سے نکلتا ہو، تو لاعلاج ہے۔

**علاج** بھگندر کے زخم کو پاک و صاف رکھنا ضروری ہے۔ جب ادویہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو۔ تو پھر اپریشن کرانا ہی شافی علاج ہے۔

**اکسیر بھگندر**: پھٹکڑی، سندھور، مردہ سنگ، سنگ جراحت، ہر ایک ۲ تولہ، نیلہ تھوتھا ۶ ماشہ۔
جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے کسی برتن میں ڈال لیں، چولہے پر چڑھا کر نیچے بیری کی آگ جلا دیں۔ ایک گھنٹہ بعد ادویہ بالکل شگفتہ ہوں گی۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔
خوراک ۴ رتی تا ۸ رتی ہمراہ مکھن یا ملائی دن میں ایک بار صرف،
ہر قسم کے ناصور، گھنبیر، بھگندر، بواسیر، سوزاک اور پرانے بیٹھے زخم

جن سے گندی، بدبودار اور پیپ ملا خون خارج ہوتا رہتا ہو، کے لئے مفید ہے، اگر زخم نافذ ہو، یعنی امعائے مستقیم کے اندر سوراخ ہو، اور پاخانہ اس سوراخ سے بھی نکلتا ہو، تو لاعلاج ہے، ورنہ علاج کے قابل ہے۔

**روغن ناصور:۔** روغن نار بین ایک اونس، آیوڈو فارم اڈرام دونوں کو ملا کر بتی تر کرکے ناصور کے اندر داخل کریں، مفید و مجرب ہے۔

**دلروز:۔** یہ لاہور کے ایک حکیم کی تیار کردہ دوائی ہے، جو بھگندر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک یا دو قطرے بھگندر کے سوراخ میں صبح و شام ٹپکائیں۔

علاوہ ازیں یہ دوائی داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی، درد دانت اور زہریلے جانوروں کے کاٹے پر بھی مفید ہے۔

**تجربہ:۔** بھگندر کے ایک مریض کا میں نے علاج کیا، جو بالکل تندرست ہو گیا، جس پر اکسیر بھگندر اور دلروز استعمال کیا گیا، غذا میں مچھلی کا تیل اور مرغن غذائیں خوب کھلائی گئیں، حالانکہ وہ کافی ڈاکٹروں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا تھا۔

**اکسیر بھگندر:۔** سم الفار سفید، زرد، سرخ، سیاہ ہر ایک ایک تولہ لے کر دیسی شراب ایک بوتل میں کھرل کریں، جب تمام شراب جذب ہو جائے، تو نخودی گولیاں بنا کر خوب خشک کرکے حسب دستور جوہر اڑائیں۔

**مقدار خوراک:** ایک چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر دن میں دو بار کھلائیں، بھگندر، ناصور، بواسیر، خنازیر، سوزاک، آتشک مزمن، چنبل، داد، خارش کے لئے مفید و مجرب ہے۔

# باب نہم

# جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں

## ضعف جگر ANIMIA (انیمیا)

**وجوہات و تشخیص:** بواسیر خونی، کثرت حیض، لیکوریا، فاقہ کشی، کثرت جماع وغیرہ سے یہ شکایت ہوتی ہے۔ جلد، جسم، چہرہ کا رنگ پھیکا، زردی مائل، مسوڑھے، ناخن سفید، ہاتھ، پاؤں سرد، تھوڑی محنت سے دم چڑھ جانا، ہاضمہ خراب، قبض، سر چکرانا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، پست ہمتی وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

**علاج:** اصل اسباب کی تشخیص کر کے اسباب کا ازالہ کریں، معدہ اور جگر کی تقویت کے لئے فولاد اول درجہ کی دوا ہے، یعنی بالخاصہ مفید ہے۔ اور جملہ طریقہائے علاج کی مسلمہ دوائی مانی گئی ہے۔

لور ایکسٹریکٹ اور وٹامن بی ۱۲ بھی اس مرض کا کامیاب علاج ہے۔

**کبدون** :۔ ایکسٹریکٹ ٹرکےسا ٹی لیکویڈ ایک اونس، ایکسٹریکٹ دخشن کو ایک اونس، ٹنکچر نکس وامیکا اڈرام ، ٹنکچر کارڈیم کو ایک اونس، ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۲۔۰ ڈرام،

سب کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلا دیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک اڈرام ۵ تولہ پانی میں ملا کر دیں، دن میں تین بار بعد از غذا۔ اگر تلی زیادہ بڑھ گئی ہو، تو پہلے ایک اونس مگنیشیا کا جلاب دے کر دوائی شروع کریں، جگر و معدہ کی تمام امراض کا واحد علاج ہے۔ ضعیف جگر، ورم جگر، درد جگر، عظم جگر، یرقان، حمیات کبدی، نوبتی بخار، تاپ تلی، بدہضمی کی بھوک، دائمی قبض، نفخ، مالیخولیا مراقی، بواسیر ریاحی میں مفید و مجرب ہے، جن لوگوں کو کھایا پیا نہ لگتا ہو، ان کے لئے لاجواب چیز ہے استعمال کریں۔

اگر ضعف جگر کے ساتھ سوء مزاج گرم جگر کی بھی شکایت ہو، زرشک کو گلاب خالص میں بھگو کر صاف کریں اور شربت سیب یا بہی سے میٹھا کر کے طباشیر باریک پیس کر چھڑک کر پلائیں، بہت نافع ہے۔

جگر طبعاً مویز کو پسند کرتا ہے۔ اگر اس کو صعتر فارسی کے ساتھ کھایا جائے، تو بہت ہی مسمن ہے۔

**اکسیر جگر** :۔ ریوند خطائی ۵ تولہ، نوشادر ا تولہ، قلمی شورہ ا تولہ، کالی مرچ ا تولہ، سنبل الطیب ا تولہ، ساذج ہندی ا تولہ، سفوف تیار کریں۔

خوراک ۸ رتی تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ بکری یا عرق کاسنی دن میں تین بار جگر کے تمام امراض ضعف جگر، یرقان، تاپ تلی، سوء القینہ، ملیریا بخار کے لئے عجیب الاثر ہے۔

**کشتہ فولاد** :۔ برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر

جامن کا پانی اس قدر ڈالیں، کہ برادہ سے چار انگل اوپر رہے، اس کو دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے، تو آب انار ترش بھی اسی قدر ڈالیں، جب یہ خشک ہو جائے، تو آب لیموں ڈالیں، تین بار اسی طرح کرنے سے نہایت اعلیٰ کشتہ ہو گا، کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ا رتی تا ۲ رتی ہمراہ مکھن، گرمی جگر، ضعف جگر، کو دور کرتا ہے۔ بدن میں خون پیدا کر کے رنگ کو سرخ کرتا ہے، جریان، احتلام کو بھی مفید ہے۔

قرص گل قابض: گل سرخ ۳ ماشہ، ریوند چینی، لک مغسول، گوند کیکر کہربا شمعی، ہر ایک پانچ پانچ ماشہ، بالچھڑ ۳ ماشہ، عود ۳ ماشہ، خرفہ بریاں ۶ ماشہ، گل ارمنی ۷ ماشہ، عرق سونف بقدر ضرورت میں قرص بقدر ۴ ماشہ بنائیں۔

مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شربت بزوری، ضعف جگر، اسہال کبدی بخار، کھانسی، چہرے پر سوجن پڑنا، ورم کے لئے مجرب المجرب ہے۔

تریاق طحال: خبث الحدید یعنی منور کا کشتہ جو آب لیموں، جامن، زرشک یا لسی میں کیا گیا ہو۔

مقدار ۳ ماشہ مکھن میں ملا کر کھلائیں، روزانہ آدھ ماشہ تک بڑھاتے جائیں، ۶ ماشہ تک بڑھا کر پھر کم کرتے جائیں۔ کشتہ کھلانے کے آدھ گھنٹہ بعد ادھ رڑ کا پلا دیا کریں، پہلے دن شام کو زرشک یعنی سرخ پھڑا، آملہ تین تین ماشہ آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں، دوسرے دن شام کو یہ پانی پلا دیں، اسی طرح ایک ہفتہ تک کشتہ منور اور زرشک کا پانی استعمال کراتے رہیں، اگر تین چار ہفتہ اسی طرح استعمال کرایا جائے، تو ضعف جگر، کمی خون، ہونٹوں کی سفیدی اور دیگر کمی خون کے عوارضات کا

نام ونشان نہیں رہتا، چہرے کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ ایک مریض کو ایک پاؤ کشتہ کھلانا چاہئے۔ معمول ومجرب ہے۔

**کمی خون کا اکسیری نسخہ:** ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، فلفل دراز زیرہ سیاہ، دانہ الائچی خورد وکلاں ہر ایک تولہ تولہ، لوہے چون عمدہ ۵ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، دہی ایک سیر۔

تمام اشیاء لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں، حتیٰ کہ خشک ہوجائے، دوبارہ ایک سیر اور دہی ڈال کر کھرل کریں، اسی طرح پانچ بار ایک ایک سیر دہی ڈال کر کھرل کریں۔ جب انگلی سے رڑک معلوم نہ ہو، بقدر کوکن بیر گولیاں بنالیں، یا سفوف رہنے دیں۔

مقدار خوراک ۲ ماشہ صبح وشام ادھرڑکا کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ضعف جگر، حبس، کمی خون کی مجرب دوا ہے۔

**کشتہ فولاد:** برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب کنوار گندل داخل کر کے کھرل کرتے رہیں، جب پانی خشک ہوجائے۔ تو آب کنوار گندل اور ڈال کر کھرل کریں، اسی طرح اس حد تک پسائی کریں، کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہوجائے، جس کی علامت یہ ہے، کہ وہ پانی پر ہی تیرتا رہتا ہے، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں دن میں دو بار دیں، ضعف جگر، کمی خون، ضعف بدن کے لئے مجرب ہے، جسم کی رنگت سرخ کرتا ہے۔

**شربت افسنتین:** شاہترہ ۳ تولہ، افسنتین ۳ تولہ، املی ۱۰ تولہ، گل سرخ ۱۰ تولہ، مویز منقے ۵ عدد، آلو بخارا ۵ دانہ

ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر چھان لیں،

اور ۳ پاؤ مصری ملا کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک ۲ تولہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق مکو، کاسنی وغیرہ پرانے ملیریا، ضعف جگر، سوء القنیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ عدر صفرا ہے۔ بخار، پیاس، سوزش کے لئے تریاق ہے۔

یونانی حیٹکلہ: عرق مکو ۵ تولہ، آب زلال کاسنی ۵ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اکثر امراض جگر کا مجرب علاج ہے، خصوصاً حرارت جگر کے لئے مفید ہے۔

**ضعف جگر کا ٹیکہ:** لور ایکسٹریکٹ ۲ سی سی روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں ایک ہفتہ تک۔ اور خوردنی طور پر مرکب فولاد۔ فرسولیٹ ٹکیہ (گلیکسو) دن میں چار ٹکیہ بعد از غذا ۱۵ دن تک استعمال کرائیں۔

اگر فرسولیٹ نہ ملے تو کشتہ فولاد یا منڈور ۳ رتی دن میں تین دفعہ استعمال کریں، ہمراہ جوارش جالینوس یا معجون خبث الحدید و عرق سونف، اس کورس سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

اگر دوبارہ ضرورت پڑے، تو ایک ماہ بعد اتنا کورس اور دیں۔ کمی خون، بھش، ضعف جگر کا کامیاب علاج ہے۔

(نوٹ، لیور ایکسٹریکٹ مندرجہ ذیل ناموں سے کئی کمپنیوں کا تیار کردہ مل سکتا ہے۔

بلاگزان (گلیکسو)، کمپولان (بائر)، لور ایکسٹریکٹ (ملی)، (سکوئب) وغیرہ۔

**تریاق کمی خون:** کاربیا سٹراس ۸ تولہ، سم الفار سفید ۲ تولہ، فیرائی کارب ۴۰ تولہ، عرق گلاب دو بوتل میں حل کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۵ گرین صبح و شام دودھ کے ساتھ بعد از غذا دیں، خون کے سرخ ذرات یعنی ہیموگلوبین کو زیادہ کرنے، کمی خون، ضعف جگر، بھوک، عام جسمانی کمزوری کے لئے اکسیر ترین دوا ہے۔

## ضعف جگر کی جدید تحقیق

یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے، کہ جسم میں خون کی کمی یا نقص الدم (انیمیا) وٹامن بی ۱۲ کی کمی کا نتیجہ ہے۔ خواہ یہ وٹامن کی کمی نقص التغذیہ یا کسی بیماری کی وجہ سے ہو، وٹامن بی ۱۲ کے استعمال سے ہی یہ کمی پوری ہو سکتی ہے، اور کیمیاوی امتحانوں سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے، کہ لیور ایکسٹریکٹ انٹی پرنی سشش انیمیا جزو اور وٹامن بی ۱۲ ایک ہی چیز ہے یہ وٹامن کئی تجارتی ناموں سے ملتا ہے۔

سیٹامین CYTAMIN (گلیکسو) ایک سی سی کے چھ ایمپیولز کا بند ڈبہ ملتا ہے۔

مقدار استعمال:- ایک سی سی ۱۰۰ مائیکروگرام بذریعہ عضلاتی انجکشن ہر تیسرے دن استعمال کریں۔

خصوصیت: کمی خون (خواہ کسی بھی وجہ سے ہو) پرانے اسہال، سپرو (سنگرہنی) وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ چھ سے بارہ انجکشنوں سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔

(نوٹ) :- اب گلیکسو کمپنی نے ۲۵۰، ۱۰۰۰ مائیکروگرام کے انجکشن تیار کر لئے ہیں، جو تین دن، ہفتے یا مہینے میں ایک لگانا پڑتا ہے۔

اس کے استعمال میں ہمارا معمول یہ ہے، کہ جب وٹامن بی ۱۲ کا استعمال شروع کیا جاتا ہے، تو ساتھ ہی مرکبات فولاد بھی استعمال کرائے

جاتے ہیں۔
غذا و پرہیز :۔ ضعف جگر کے مریضوں کو گرم چکنی چیزوں، گوشت لہسن، پیاز، چائے، شراب، جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے۔
غذا میں شوربا، کدو، مونگ کی دال، دلیا، گندم کی روٹی، آش جو، پالک وغیرہ دیں۔

# درد جگر

BILIARY COLIC

(بیلیری کالک)

تشخیص

وجوہات و تشخیص :۔ مقام جگر سے درد اٹھ کر درد کی ٹیسیں شکم پشت اور دا ہنے کندھے تک جاتی ہیں۔ کبھی شدت درد سے غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے، اس میں صفراوی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

علاج مخرج صفرا اور مسکنات کا استعمال کریں۔
شدت درد میں مارفین ۱/۴ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ جگر پر انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر کر کے گرم ٹکور کریں۔
مندرجہ ذیل مکسچر بے حد مفید ہے۔
ٹنکچر بیلاڈونا ۱۲ منم۔ ٹنکچر اوپیم ۴۰ منم، ایکوا کلوروفارم ۲ ڈرام مکسچر بنائیں۔ ایک چمچہ خورد ہر تیسرے یا چھ گھنٹے بعد پلائیں۔
روغن زیتون ۱/۲ ۱ اونس قبل از غذا پلانا بہترین علاج ہے۔

# ورم جگر

HEPATITIS

(ہیپے ٹائی ٹس)

**تعریف**:۔ اس مرض میں جگر میں ورم ہوجاتا ہے۔

**وجوہات**:۔ مرض پیچش، آتشک، جگر پر چوٹ لگنا، ملیریا کا زہر، شدت کی گرمی، کثرت شراب نوشی، گوشت اور گرم مصالح کا زیادہ کھانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص** مقام جگر یعنی دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے کسی قدر ورم معلوم ہوتا ہے۔ مقام ماؤف کو دبانے اور سانس لینے سے درد ہوتا ہے۔ ہنسلی اور کندھے میں درد ہوتا ہے۔ کبھی قبض، دست، قے اور متلی ہوتی ہے۔

اگر جگر میں ورم ہو، تو درد کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔

اگر جگر کے غلاف میں درد ہو، تو بخار نہیں ہوتا۔

**علاج** مقام درد پر گرم ٹکور کریں یا السی کا پلٹس باندھیں، یا انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں۔

**مکسچر ورم جگر**:۔ ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ ۱ ڈرام، ٹنکچر کلوروفارم ۱ منم، ٹنکچر آرنیکائی ۱۵ منم، امونیا کلورائیڈ ۱۰ گرین، ایسڈ ہائیڈرو نائٹرو کلورک ڈل ۱۰ منم، انجوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ یہ نسخہ ورم جگر میں مسہل دینے کے بعد بہت مفید ہے۔ درد کو دور کرتا ہے، اور ورم کو دور کرتا ہے

اگر ورم زیادہ ہو، اور تکلیف دے، تو انٹی فلوجسٹین پلاسٹر یا

یا محلل اعظم بلسٹر مقام جگر پر لگا دیں، چند دنوں کے استعمال سے یہ مرض دور ہو گا۔

اگر بحش کے بعد ورم جگہ ہوا ہو، تو ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ لہ گرین کا انجکشن ہفتہ میں دو بار کرنا مفید و مجرب ہے۔

# یرقان JAUNDICE (جانڈس)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں سب سے اول آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے، ناخن، چہرہ، بازو آخر میں سارا جسم زرد ہو جاتا ہے، پاخانہ سفید، پیشاب زرد، گہرا براؤن ہوتا ہے قبض سستی، کاہلی، منہ کڑوا، درد معدہ عموماً معمولی بخار بھی ہوتا ہے صفراوی نالیاں بند ہو کر صفرا خون میں جذب ہو جاتا ہے، آخر میں بدن پر خارش شروع ہو جاتی ہے، یہ مرض اکثر گرم اشیاء کے استعمال سے ہوتا ہے جس سے صفرا کی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔

**علاج** اصل سبب کو دور کریں، اگر بلغم غلیظ کی وجہ ہو۔ تو مریض کو قے کرائیں، تاکہ بلغم خارج ہو کر نالیاں کھل جائیں

دیگر:- اس مرض میں مسہل دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کاسنی کا استعمال امراض جگر میں بالخاصہ مفید ہے۔

**برائے یرقانی شدہ:** مغز چلغوزہ ۱۰ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۰ تولہ، گندھک زرد سوا دو ماشہ، افتیمون، تخم کرفس، نخود سیاہ، کندر سفید

ہر ایک سات سات ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر رکھیں، اور اس میں سے ساڑھے چار ماشہ سفوف پانی کے ساتھ چند روز کھائیں، یرقان سدتی کی شافی دوا ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

بلی چھلکہ :۔ عصارہ ریوند ۲ ماشہ پیس کر ہمراہ آب مریض کو کھلا دیں اس سے ایک دو دست ہو جائیں گے۔

شربت انار ہر روز دن میں چار دفعہ پلائیں۔

تخم کاسنی ۱ تولہ، نمک لاہوری ۶ ماشہ، پیس کر پانی میں کھرل کر کے ایک پاؤ پانی میں آگ پر گرم کریں، جب پانی پھٹ جائے، تو صاف کر کے پلائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ قلعی پارہ شورے والا :۔ قلعی مصفٰے ۵ تولہ، پارہ ۵ تولہ قلعی شورہ ۲۰ تولہ۔

پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ڈال کر گرہ کر لیں، گرہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں، اور تھوڑا تھوڑا قلعی شورہ ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ اتنے بڑے برتن میں ڈالیں، کہ ۸ حصہ خالی رہے، اس کے منہ پر ڈھکنا دے کر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ رکھ دیں، کھلی جگہ میں دس سیر اُپلوں کی آگ دیں، شعلے نکلیں گے۔ سرد ہونے پر قلعی کا کشتہ نکال لیں، پیس کر پانی میں دھو ڈالیں، اور پانی ڈال دیں، جب پانی نتھر جائے، پانی گرا دیں، دو چار بار دھونے سے شوریت نکل جائے گی، خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک یرقان والے کو ۱ ماشہ ہمراہ مکھن، تین چار خوراکوں میں آرام ہو گا، علاوہ ازیں جریان، احتلام، ذکاوت حس کو مفید ہے۔

مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن۔

اکسیر یرقان :۔ املی ۳ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ½ تولہ، افسنتین ۱۰ تولہ، بنفشہ ۱۰ تولہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھا ہوا ا تولہ، تخم باقلو ۱۰ ماشہ، تخم کاسنی، پرسیاؤ شاں ۱۰ ماشہ، سونف ۷ ماشہ، کرفس ۷ ماشہ
تمام دواؤں کو نصف سیر پانی میں جوش دیں، اور اس میں مغز املتاس ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ ملا کر صاف کر لیں،
پھر اس میں غاریقون ۳ ماشہ، سقمونیا ولایتی ۴ رتی پیس کر ملا دیں، اس کے تین حصے کریں، ایک ایک گھنٹہ بعد پلائیں،
زرد یرقان جو سدہ کی وجہ سے ہو، کے لئے فوری طور پر مؤثر ہے۔ ایک ہی دن میں یرقان ختم ہو جاتا ہے، سدہ اور صفرا کو خارج کر دیتا ہے، معمول مطب ہے۔

حب یرقان :۔ گل غافث، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک ۳ تولہ، تخم کشوث ۲ تولہ، آب کاسنی سبز مروق کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنا لیں،
خوراک ۲ گولی صبح، دوپہر، شام پانی سے کھلائیں، یرقان کے لئے مفید ہے۔

یرقان کا مکسچر :۔ ایسڈ ہائیڈرو ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ منم، ایکسٹریکٹ ٹرکیے ساق لیکو یڈ ا ڈرام، ٹنکچر جنشن کو ۳۰ منم، ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم، سیرپ آرنشائی ا ڈرام، ایکوا ایک اونس،
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں، یرقان کے لئے مجرب ہے، اگر
اگر قبض ہو جائے، تو اس میں ایک ڈرام سوڈا سلفاس ملا دیں، غذا سادہ نرم اور زود ہضم دیں، روغنی اور نشاستہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں۔

جانڈس مکسچر :- پوٹاسیم نائٹراس ۳ ڈرام، پوٹاس بائی ٹارٹاراس ۲ ڈرام
پوٹاسیم بائیکاربن ۲ ڈرام، امونیم کلورائڈ ۲ ڈرام، ایکسٹریکٹ سٹرنگزنے
سائی لم ایکسو پریڈ ۳ ڈرام، پوٹاشیم ایسی ٹاس یا سائٹراٹس ۲ ڈرام،
سوڈا سلفاس ۴ ڈرام، مگنیشیا سلفاس ۲ اونس، ایکوا منتھا پپ ۵ اونس
سب کو ملا کر شیشی میں حل کر لیں، خوراک ایک اونس دن میں
تین بار، یرقان، سوءالقینیہ، سدہ جگر، درد جگر، قبض بخار وغیرہ
کو دور کرتا ہے۔

اکسیر یرقان :- وٹامن بی ۱۲، ایک سی سی ۲۵۰ تا ۱۰۰۰ مائیکروگرام
روزانہ عضلاتی ٹیکہ کریں۔
اور خوراک اسیٹڈ دن میں تین ٹکیہ کھانے کو دیں، صبح، دوپہر، شام
ایک ایک ٹکیہ، چار دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا یرقان بھی
رفع ہو جاتا ہے، مجرب و مفید ہے۔

## یرقان کا ہومیو پیتھی علاج

اگر زرد پاخانے آئیں، اور داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے درد ہو، تو
چیلیڈونیم ۳ دیں، اگر جگر میں ورم ہو، اور پاخانے کا رنگ سفید ہو، تو
چائنا ۳ مفید ہے۔
اگر جگر میں تیز درد ہو، اور داہنی جانب لیٹنے سے درد میں کمی
ہو، تو برائیونیا ۳ دیں۔
متعدی اور مہلک یرقان کے لئے فاسفورس ۳۰ مفید ہے
اگر مزمن یرقان ہو، تو آئیوڈیم ۳۰ مفید ہے۔

# تاپ تلی

ANLA RGMNT THE SAPLAN

(انلا رجمنٹ آف دی سپلین)

**تعریف:** اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے۔

**وجوہات وتشخیص:** ملیریا بخار کے بعد تلی اکثر بڑھ جاتی ہے۔ جو ناف تک اور بعض اوقات سارے پیٹ میں پھیل جاتی ہے۔ مریض کو چلتے پھرتے دم چڑھ جاتا ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ معمولی بخار یا تیز، چوتھیا ہو جاتا ہے۔ جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ بائیں طرف ٹٹولنے سے بآسانی معلوم ہو جاتی ہے۔

**علاج** اگر تلی بڑی اور نرم ہو۔ تو نمکین مسہل اور مرکبات فولاد سے تلی اپنی اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔ اگر سخت ہو تو پہلے محلل اورام ادویہ کے پلاسٹر لگا کر تلی کو نرم کرنا بے حد ضروری ہے۔

**اکسیر الطحال:** فیرایٹ کونین سائٹراس ۵ گرین۔ فیرائی سلفاس ۵ گرین کونین سلفاس ۲ گرین۔ لائیکوار آرسنک ۲ منم۔ ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم۔ میگ سلف ۴ ڈرام۔ سوڈا سلفاس ۱ ڈرام۔ ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ تلی کو کم کرنے کے لئے اول درجہ کی دوا ہے۔

**سپالو کٹس:** جب تلی بڑھ گئی ہو۔ اور سوج گئی ہو۔ ہاتھ لگانے سے درد کرتی ہو۔ اور کبھی ملیریا بخار بھی ہو جاتا ہو۔ وغیرہ علامات کے لئے مدر ٹنکچر

بہترین فائدہ مند دوا ہے۔ پانچ سے پندرہ قطرے دن میں تین بار ہمراہ آب دیں۔ ہومیو پیتھک علاج کی بہترین مسلمہ دوائی ہے

دواء الطحال:۔ کونین سلفاس ۳ ماشہ، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۲ ماشہ، فیرائی سلفاس ۲ ماشہ، مگنیشیا سلفاس ۱۵ تولہ، عرق پودینہ ۳ پاؤ۔

اول کونین کو ایسڈ میں حل کریں، پھر سب کو باہم عرق پودینہ میں حل کرلیں۔ خوراک ۱ تولہ صبح و شام پلائیں۔

تاپ تلی جگر کا بڑھ جانا۔ ملیریل فیور، کمزوری معدہ وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

سپلین مکسچر:۔ کونین سلفاس ۲ ماشہ، سلفورک ایسڈ ڈائیلیوٹ ۹ ماشہ، مگنیشیا سلفاس ۲۰ تولہ، فیرائی ایٹ امونیا سائٹراس ۱ تولہ، امونیم کلورائڈ ۱ تولہ، ایکوا ایک پونڈ۔

سب کو باہم ملالیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ صبح و شام، روٹی چاول یا دلیا کھلا کر بعد میں دوائی پلائیں۔

پرانا ملیریا، تاپ تلی، ضعف جگر، ہضم کی خرابی، سوجن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

شربت طحال:۔ حب قرطم، سونف، تخم کاسنی، تخم خربوزہ، تخم خیارین، مغز کدوئے شیریں، شاہترہ، مکوخشک، تخم خرفہ، کشکی سیاہ، برگ جھاؤ ہر ایک تولہ تولہ گل بنفشہ، گاؤزبان، خطمی، ملیٹھی مقشر، بیخ کاسنی، انیسوں، بال چھڑ، گل غافث، افسنتین، تخم سنبھالو، انیس، مغز کرنجوہ، سمندر پھل ہر ایک سات سات ماشہ، ابخر زرد ۵ ماشہ، مونقہ منقیٰ ۲ تولہ۔

گرم پانی ڈیڑھ سیر میں بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے ۲ پاؤ کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ تولہ صبح ۳ تولہ شام پانی ملا کر پلایا کریں۔ ورم طحال، غلظ طحال، ملیریا مزمن، ضعف جگر، سوء القنیہ کے لئے نہایت مجرب تیر بہدف ہے۔

**اکسیر الطحال:۔** سرکہ انگوری ایک سیر، نوشادر ۵ تولہ، انجیر ولایتی ۱ پاؤ تینوں چیزوں کو عمدہ چینی کے برتن میں بھر کر اچھی طرح منہ بند کر کے گیارہ روز کے بعد کھول لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک روزانہ خالی معدہ دو انجیر کھلائیں، اور اوپر سے عرق سونف پلائیں، اس کے چند روزہ استعمال سے بڑھی ہوئی تلی اپنی اصلی حالت پر آجائے گی، قبض رفع ہو کر جلد کی رنگت سرخ ہو جائے گی۔ تلی کے عوارضات کے لئے بیش قیمت دوا ہے۔

**دیگر:۔** نوشادر ۵ تولہ، نمک کھار ۵ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، جو کھار ۲ تولہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمراہ عرق سونف یا مکو دن میں تین بار۔ تلی جگر کے عوارضات کے لئے اکسیر ہے۔

**تلی کی گولیاں:۔** نوشادر ۱ تولہ، مصبر ۲ تولہ، قلمی شورہ ۴ تولہ، سہاگہ ۴ تولہ، سرکہ ۸ تولہ۔

جملہ ادویہ کو کھرل کر کے گولیاں بقدر ۲ رتی تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب۔ تلی بڑھ جانے اور دیگر امراض تلی کے لئے مفید ہے۔

(نوٹ، یہ مرض آہستہ آہستہ دور ہوتا ہے، اس لئے اس کا علاج

دو تین ہفتہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ عرصہ تک بھی کرنا پڑتا ہے۔
پرہیز: چکنی اشیاء، میٹھی چیزیں، مکھن، دال چنے، دال ماش سے پرہیز کریں۔
غذا: معمولی، بھوک سے کم، گندم کی روٹی، شوربا، مولی کا سالن، ترکاریاں آم کا اچار یا دیگر اچار وغیرہ بہت مفید اغذیہ ہیں۔
مولی کا استعمال تلی، جگر، گردے اور مثانے کی امراض میں مفید ہے۔

## استسقا یا جلودہر DROPSIE
(ڈراپسی)

**تعریف**: اس میں کسی حصہ جسم میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔

**وجوہات و تشخیص**: دوران خون کی رکاوٹ کے سبب اور قوت جاذبہ کم ہونے کے باعث آب خون تراوش پاکر جلد کے نیچے کسی اندرونی اعضاء میں جمع ہو جاتا ہے۔ دل، جگر، اور گردہ کی خرابی سے یہ علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ پانی تمام جسم میں جلد کے نیچے جمع ہوتا ہے، اور سارا جسم پھول جاتا ہے، یا صرف پیٹ میں جمع ہوتا ہے، پیٹ مشک کی مانند پھول جاتا ہے۔

کبھی دماغ کے پردوں کے درمیان آب خون جمع ہونے لگتا ہے اور سر بڑا ہو جاتا ہے، کبھی پھیپھڑوں کے غلاف میں، کبھی دل کے غلاف میں خون جمع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات خصیوں میں آب خون جمع ہو کر بڑے ہو جاتے ہیں۔

علاج :- اسباب کے مطابق ازالہ کر کے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں،
دوائے استسقا :- عصارہ ریوند ۱ ماشہ، قلمی شورہ ۳ ماشہ،
دونوں کو کھرل کریں، یہ ایک خوراک ہے، ہمراہ عرق سونف استعمال کریں، ایک ہفتہ تک روزانہ ایک خوراک دیتے رہیں، پاخانہ کے ذریعے پانی خارج ہوگا،
استسقا ڈراپسی کا پانی بذریعہ آلہ ٹروکار بھی نکالا جاتا ہے۔ جو لائق تجربہ کار معالج ہی نکال سکتا ہے،
اکسیر استسقا :- یہ اکسیر استسقا کی اس قسم میں مفید ہے، جس کو دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری اقسام میں مفید نہیں ہے،
نسخہ :- سفوف سنا مکی ۱ تولہ، لونگ ۱ تولہ، شہد خالص ۱ تولہ،
پہلی ہر دو ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شہد میں ملالیں، بس تیار ہے اور یہ تین خوراک ہیں،
ترکیب استعمال :- مریض کو دو گھنٹہ قبل از مغرب غذا کھلائیں، پھر شام کے وقت دوا کا تیسرا حصہ کھلا دیں، دوا کھلانے کے بعد پانی، غذا اور کوئی چیز مریض کو ہرگز نہ دیں، حتیٰ کہ صبح ہو جائے، مریض کو رات ہی اسہال شروع ہوں گے، جو چار پانچ سے بیس تک بھی ہو جاتے ہیں، ان کو بند نہ کریں، اور نہ ہی گھبرائیں، مریض کو کوئی تکلیف نہ ہوگی، اور نہ ہی پیاس لگے گی، صبح تک آدھا ورم جسم کا رفع ہو چکا ہوگا، صبح کو سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں، اور پینے کو گرم پانی
پھر شام سے دو گھنٹہ قبل ہی غذا کھلا کر شام کو دوسرا حصہ دوائی کا کھلا دیں، اس رات دست بہت کم آئیں گے، مریض صبح کو تندرست ہوگا،

جسم سے ورم وغیرہ خارج ہو چکا ہو گا۔ صبح سوکھی روٹی اور کباب کھانے کو دیں، اگر ضرورت سمجھیں، تو تیسری خوراک دے دیں، ورنہ دو خوراک ہی کافی ہیں، پانی کا بکثرت استعمال اور تر چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔
تین دن کے بعد معجون خبث الحدید ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق مکو دکاسنی یا کشتہ فولاد ۲ رتی دن میں دو بار ایک ہفتہ تک دیں، تاکہ دوبارہ مرض لوٹنے کا خطرہ نہ رہے، جو گوشت نہ کھائیں، وہ دال ارہر کی کھائیں
ٹیکہ استسقاء۔
نپٹال (NIPTAL) مقدار ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں دو بار کریں۔
ترکیب استعمال :۔ ٹیکہ لگانے سے پہلے ۲ گھنٹہ ۳۰ گرین امونیم کلورائیڈ ہمراہ آب کھلا دیں، بعد میں بقدر ایک سی سی عضلہ ٹیکہ لگائیں، لیکن جس شخص کے گردے کمزور ہوں، اُس کو نہ لگائیں، اور ایک سی سی سے زیادہ نہ ہو۔
ضعف عامہ اور کمزوری قلب کی صورت میں سپرٹ امونیا ارومیٹک مسک وغیرہ پلائیں۔
ٹیکہ لگانے کے تھوڑی دیر بعد پیشاب آنا شروع ہو جائے گا، اور بواسطہ بول جسم کا تمام پانی خارج ہو جائے گا، جب پانی جسم میں خون سے علیحدہ ہو کر جسم کے کسی حصہ میں جمع ہونے لگتا ہے، تو یہ ٹیکہ اس کو بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے۔ جسم سے پانی خارج کرنے کا اول درجہ کا انجکشن ہے۔ جملہ ڈاکٹروں کا معمول ہے۔
مکسچر :۔ امونیم کلورائیڈ ۲۰ گرین، ایکسٹریکٹ ٹریکسے سائی ½ ڈرام، ٹنکچر جنشن کو ½ ڈرام، فیری ایٹ امونیا سائٹراس ۱۰ گرین، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ پانی خارج کرنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

کمی خون، کمزوری، استسقا، سوء القنیہ، ضعف جگر وغیرہ کے لئے ازبس مفید ہے۔

علامہ انطاکی "استسقائے زقی کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ میرا مجرب ہے۔

صفت: گلقند عسلی ۵ تولہ، تخم شبت ۲ تولہ ۹ ماشہ، ترید، تخم کرفس ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔

سب کو تقریباً سوا سیر پانی میں جوشش دے کر جب پانی چھٹا حصہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر ریوند چینی ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

**حب استسقاء:** نوشادر، نمک سیاہ، ریوند عصارہ ہر ایک ۴ ماشہ، نانخواہ ۳ ماشہ، تخم اجمود، ہلدی، زنجبیل ہر ایک ۵ ماشہ، مرچ سیاہ، ہیرا کسیس ولایتی ہر ایک ۳ ماشہ۔

سب کو آب برگ مدار میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

**مقدار خوراک:** ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ عرق کاسنی، عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ۔ شربت دینار ۲ تولہ کے ساتھ کھلایا کریں۔ استسقاء اور سوء القنیہ کے لئے مجرب ہے۔

**حب صبر:** ایلوا ۲ درم۔ پوست ہلیلہ زرد، اجوائن، مرچ سیاہ بدھارا ہر ایک ایک درم۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

**مقدار خوراک:** ۳ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی و مکو ۵ تولہ کے دیں۔ استسقا کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**ہدایات**:- اگر استسقاء کے مریض کو نہانے کی حاجت ہو، تو کھاری نمک ہیں کہ پانی میں ملائیں، اور پانی کو چند روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر گرم کر کے اس سے غسل کریں۔
دریائے سندھ کے پانی سے نہانا بھی مفید ہے۔

## استسقاء کا ہومیو پیتھی علاج

استسقا سادہ، حاد اور بخار کے ساتھ ہو، تو اکونائٹ ۳۰ دیں، حاد استسقا میں اگر پیاس بالکل نہ ہو، تو ایپس ۶ مفید ہے۔
اگر ورم گردہ کے آغاز میں استسقائی کیفیت پیدا ہو جائیں تو بھی ایپس ۶ ہی مفید ہے۔
اگر استسقا میں مریض کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو، اور پیشاب میں البیومن خارج ہو، اور پیاس کی بھی زیادتی ہو، اور کمزوری بھی ساتھ ہو، تو آرسنک ۳۰ مفید ہے۔
اگر استسقا سیاہ ہو، پیشاب کم آئے، تو ہیلی بورس ۳۰ دیں پیٹ پر ورم ہو، اور پیشاب رک جائے، تو اسکوئیلا ۳ دیں۔
جگر کی تکالیف کے استسقا کے لئے ایپوسائنم کین ۵ قطرہ دا س دوا کو ذرا احتیاط سے برتنا چاہیے، کیونکہ ذکی الحس مریضوں کے یہ قے پیدا کر دیتا ہے۔
اگر دل کی عضوی تکالیف سے استسقا ہو، تو آرسنک آیوڈائڈ ۳۰ دیں، دل کے عضلات کی خرابیوں سے استسقا، نبض چھوٹی، تیز بے قاعدہ، دم کا پھولنا، حلق یا معدے میں متلی، قے، اسہال ہوں، تو سٹروفنتھس ۵ ۳ دیں۔

(۳) دردِ کمر :- یہ دردگردہ کی طرح شدید نہیں ہوتا ، اور عضلہ مائونہ تک محدود رہتا ہے ، یہ کبھی کبھی ہوا کرتا ہے ،

(۴) دردگردہ میں دردگردہ سے شروع ہوکر مثانہ کی طرف جاتا ہے ، اور درد کی ٹیسیں خصیوں اور ران کے اندر کی طرف جاتی ہیں ، پیشاب بار بار ، تھوڑا تھوڑا اور خون آمیز آتا ہے ، صحیح تشخیص کے لئے پیشاب کا ٹیسٹ کرانا اور ایکسرے لینا ضروری ہے ،

**علاج** :- سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں ، تسکین درد کے لئے دافع درد دوائیں استعمال کریں ، مقام گردہ پر ٹکور کریں ، اور مندرجہ نسخوں میں سے کسی ایک کو استعمال کریں ،

اکسیر دردگردہ :- قلمی شورہ ۱۰ تولہ ، پھسلاتوہ ۸ عدد ،

قلمی شورہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں ، جب پانی کی مانند ہو جائے ، تو اس پھسلا توہ سالم ڈال دیں ، فوراً آگ لگ جائے گی ، جب ایک جل جائے ، تو یکے بعد دیگرے تمام پھسلا توے ڈالتے جائیں ، حتیٰ کہ تمام جل جائیں ، جل شدہ قلمی شورے کو کسی آہنی تختے پر ڈال دیں ، ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں ،

مقدار خوراک :- ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ یا دو دو گرام ، اگر ایک رتی افیون شامل کرلیں ، تو بہت فوری اثر ہوتا ہے ،

فوائد :- دردگردہ کو پہلی خوراک ہی روک دیتی ہے ، شاذونادر ہی دوسری خوراک کی ضرورت پڑتی ہے ، مجرب نسخہ ہے ،

طبی پھٹکڑی :- پھٹکڑی ۱ تولہ ، مولی کا پانی ایک سیر ، پھٹکڑی کو مولی کے پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں ، جب پھٹکڑی پھول جائے ، تو باریک کرکے محفوظ رکھیں ،

**مقدار خوراک** :۔ ۱ ر ۲ رتی ہمراہ آب تازہ ۔ درد گردہ کی آسان دوا ، تڑپتے ہوئے مریض کو صرف ایک خوراک سے آرام آجاتا ہے۔

اگر شدت کا درد ہو ، تو مارفین ½ گرین ، اٹروپین ½۱ گرین کی جلدی پچکاری کریں ، فوراً آرام ہوگا۔ مفید و مجرب ہے۔

**ضماد مسکن** :۔ اجوائن خراسانی ، افیون ، زعفران ، کندر ہر ایک ۳ ماشہ سفوف کر کے سفیدی بیضہ مرغ ملا کر کاغذ پر پلستر کر کے مقام درد پر لگائیں ، فوراً آرام ہوگا۔

**دوائے درد گردہ** :۔ جوکھار ، قلمی شورہ ، نوشادر ، سہاگہ ، پھٹکڑی نمک سیندھا ، مرچ سیاہ ، سنگ یہود ، اجوائن خراسانی ، ہیرا ہینگ ، نمک سفید ہر ایک تولہ تولہ ، افیون ۴ ماشہ سب دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں۔

**ترکیب استعمال** :۔ ۳ ماشہ دوا لیکر پانی سے دیں ، اور اوپر سے ۴ ماشہ بادام روغن پانی میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں۔ درد گردہ جو پتھری یا ریت کی وجہ سے ہو ، کے لئے اکسیر ہے ، ایک خوراک سے ہی فائدہ شروع ہونے لگتا ہے۔

**درد گردہ کا ٹیکہ** :۔ مارفین ¼ گرین ، اٹروپین ½۱ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔

**ترکیب استعمال** :۔ ایک ٹیکہ مارفین کی ٹکڑی کو مشتقہ پانی میں حل کرکے آگ پر گرم کریں ، ٹھنڈا ہونے پر جلدی ٹیکہ کریں۔ پانچ منٹ کے اندر درد گردہ رفع ہوگا۔ درد رفع ہونے کے بعد اکسیر گردہ دوا استعمال کریں۔

نوٹ :۔ اگر اس کے ہمراہ ۱ سی سی کورامین کا جلدی ٹیکہ کر دیا جائے تو مارفین کے زہریلے اثرات کا خدشہ نہیں رہتا۔ لہذا دل کے مریضوں کو مارفین احتیاط سے دینی چاہئے۔

آج کل سباچین کا تیار کردہ انجکشن جس کا نام سباجمین ہے۔ ۲۰ سی سی کے امپیولز ہوتے ہیں ، ایک امپیول کا جلدی یا عضلاتی انجکشن کریں ، درد گردہ عضلات اور جگر کے لئے مفید ہے۔

**مکسچر درد گردہ :** پوٹاسیم بائیکارب ۲ ڈرام، پوٹاسیم ایسی ٹاس ۲ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹراس ۲ ڈرام، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲ ڈرام، انفیوژن بکوا چار اونس یہ آٹھ خوراکیں ہیں، ہر چوتھے گھنٹے بعد ایک خوراک پلائیں، درد گردہ ریگ گردہ، پتھری کے لئے مفید ہے۔

**ایضاً :** ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ منم، اسپرٹ ایتھر نائٹراس ۲۰ منم، سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم، ٹنکچر ہائیوسائمس ۴۰ منم، لائیکوار مارفیا ہائیڈرو کلور ۴۰ منم، بکوا ۱ اونس ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ شدت درد کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایک خوراک سے درد بند نہ ہو، تو دوسری خوراک پلا دیں، گردہ کے مقام پر ٹکور کریں، یا رائی کا پلستر لگا دیں جب پلستر چبھنے لگے، تو اتار دیں، درد گردہ دور کرنے کے لئے بہترین علاج ہے۔

اگر باوجودیکہ ادویہ کے استعمال سے درد میں افاقہ نہ ہو، اور پتھری کی علامات پائی جائیں، تو مریض کا ایکسرے کرانا چاہیئے۔ اگر گردے یا مثانہ میں بڑی پتھری دکھائی دے، تو اپریشن کرانا ہی شافی علاج ہے۔

## گردہ کی پتھری

RENLCAL CULUS

(رینال کیلکولس)

**وجوہات و تشخیص :** درد گردہ کا بیان دیکھ لیا ہے، ایکسرے لینے سے جگہ معلوم ہوتی ہے۔

**علاج :** معمولی ریگ اور پتھری کنکر بار بار ادویات کے استعمال سے ہی رفع ہو جاتی ہیں، جب پتھری بڑی ہو جائے کہ جس کا صحیح پتہ ایکسرے سے ہی ہو سکتا ہے، اس وقت اپریشن کرانا ہی اس کا شافی علاج ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات معمولی پتھری، ریگ اور کنکریوں کے لئے مفید و مجرب ہیں۔

**امرو سیا:-** قلمی شورہ ایک پاؤ، نوشادر دیسی ۵ تولہ، سہاگہ سفید ۵ تولہ، سنگ یہود ۵ تولہ، پوست ریٹھا ۲ عدد، جوکھار ۵ تولہ، بھلانوے ۱۰ تولہ۔

**ترکیب ساخت:-** بھلانوے کے سوا جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں، قلمی شورہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں جب پگھل جائے تو نوشادر ڈال دیں، اسی طرح یکے بعد دیگرے تمام ادویہ ڈال دیں۔ آخر میں بھلانوہ ایک ایک ڈالیں تاکہ اس کو آگ لگ جائے، یکے بعد دیگرے تمام بھلانوے ختم کر دیں، جب تمام بھلانوے جل جائیں، نیچے اتار کر سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔

**مقدار خوراک:-** ۱ رتی تا ۲ رتی ہمراہ آب یا بدرقہ مناسبہ دن میں تین بار دیں، تمام آبمائی امراض کے لئے واحد دوا ہے۔ سنگ گردہ، مثانہ، حرارت صلابت جگر اور تاپ تلی کو زائل کرنے کی یقینی دوا ہے نیز ورم غدہ قدامیہ، بندش بول، درد گردہ ریحی کے لئے تریاق ہے۔

**نسوانی عوارضات** مثلاً ورم رحم، اختناق الرحم، صلابت رحم، بندش حیض کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔

**بچوں کی امراض** مثلاً ام الصبیان، سوکڑا، تمرکا، زحیرہ وغیرہ امراض میں شیر مادر میں ½ رتی حل کر کے پلانا از حد مفید ہے۔

امراض استسقاء زقی، حبطہ اور اس کے عوارضات سے نیز اسہال روکنے کے لئے ہمراہ سکنجبین یا عرق پودینہ استعمال کرانا نافع علاج ہے۔

**جلدی امراض** مثلاً داد، چنبل، پھوڑا، پھنسی، خارش وغیرہ کے لئے روغن سرسوں میں ملا کر مالش کریں۔

**تریاق مثانہ:-** سنگ سرماہی ۱ تولہ، کشتہ سنگ یہود ۲ تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ،

نمک مولی ا تولہ ، اظفار الطیب ۲ تولہ ، تمام دواؤں کو علحدہ علحدہ باریک پیس کر ملالیں،

**مقدار خوراک** ،۱ ماشہ تا ۲ ماشہ صبح و شام مندرجہ ذیل سردائی سے دیں

تخم خربوزہ ۴ ماشہ ، تخم خیارین ۵ ماشہ ، سونف ۲ ماشہ ، تخم خبازی ۳ ماشہ

تخم کاسنی ۵ ماشہ ، پتھر کی کونڈی میں گھوٹ کر بمقدار مناسب پانی ملا کر دوائی

مندرجہ بالا دیں ، پتھری ، کنکر مثانہ ، احتباس بول اور دیگر امراض مثانہ کا

تریاق ہے ، ایک ہفتہ تا ۲ ہفتہ استعمال کریں ،

**کشتہ حجر الیہود** :۔ حجر الیہود ۵ تولہ ، سنگ سرماہی ۳ تولہ ، سنگ لاجورد

۲ تولہ ، سنگ مقناطیس ۵ تولہ ، سنگ راسخ ۲ تولہ ،

سب کو شیرہ کھیرا ایک پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں ، اور دس سیر

اپلوں کی آگ دیں ، دس آگ پوری کریں ، بس تیار ہے ،

**مقدار خوراک** ۲ رتی تا ۴ رتی ہمراہ آب ، درد گردہ جو پتھری کے

باعث ہو ، فوراً رفع ہو جاتا ہے ، ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر الاثر ہے ،

اول درجہ کا پتھری توڑ ہے

(نوٹ ، تا حال ایسی کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ، جو پتھری کو مکمل طور پر

خارج کر دے ، اور اپریشن کی ضرورت نہ رہے ،

# ورم گردہ

NEPHRETIS

(نفرائیٹس)

**تعریف** :۔ ورم گردہ کی دو قسمیں ہیں (۱) شدید ورم گردہ اور (۲) پرانا ورم گردہ

اس مرض میں پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے ،

**وجوہات** :۔ جسم میں خون و صفرا کی زیادتی ، پتھری کا پیدا ہونا گردے کے

مقام پر چوٹ لگنا، کثرت شراب خوری، میٹھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، مرض نقرس، خرابی جگر، آتشک، سل، چیچک، خناق، زبابی، سخت سردی لگنا، خراش کن ہمیات کا کثرت سے استعمال، تیلنی مکھی، کاربالک ایسڈ کا کھا جانا وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔

**تشخیص** گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، اور اس سے نوشادر کی بو آتی ہے، جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے، تو پیشاب کے ساتھ پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے، کبھی پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے، جب یہ مرض سردی سے ہوتا ہے، تو جلد ہی تمام بدن سوج جاتا ہے، کمر میں درد اور بوجھ معلوم ہوتا ہے، اگر مرض کے ساتھ نمونیا ہو جائے، تو اکثر موت واقع ہو جاتی ہے، اگر دو گردے مبتلائے مرض ہو جائیں، تو مرض استسقاء ہو جاتا ہے، تمام جسم کی سوجن کے علاوہ چہرہ اور پوٹے سوج جاتے ہیں۔

**اصولِ علاج**: پسینہ لانے کی کوشش کریں جس کے لئے پسینہ آور ادویات کا استعمال کریں، منشیات سے پرہیز کریں، اگر کمی خون سے ہو تو فولاد کے مرکبات استعمال کریں، گردوں کو صاف کرنے کے لئے ہلکی پیشاب آور ادویات دیں، مریض کو گرم کپڑے پہنا کر گرم مکان میں گرم بستر پر لٹائیں، شدید حالات میں سوائے دودھ کے اور کوئی خوراک نہ دیں، دودھ میں اگر دانہ ملا کر بھی کھلا سکتے ہیں، محرش غذا، انڈا، گوشت، شراب سے قطعی پرہیز کریں، کمر میں درد ہونے کی صورت میں سینک کریں۔

**بنادق البزور**: مغز تخم خربوزہ ۵ ماشہ، مغز تخم تنبارین ۵ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، بزرالبنج ۲ ماشہ، تخم کرفس ۲ ماشہ، تخم خرفہ ۲ ماشہ، تخم خطمی ۳ ماشہ، مغز بادام مقشر ۳ دانہ، گوند کتیرا ۳ ماشہ، ست ملٹھی ۲ ماشہ

گل ارمنی ۳ ماشہ ، تخم خشخاش ۳ ماشہ ، سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہی دانہ بقدر حاجت ڈال کر دو ماشہ کی مقدار کے قرص تیار کریں ،

**مقدار خوراک** :- ۲ قرص ہمراہ عرق سونف وگاؤزبان ۱۰ تولہ دیں ، دن میں تین یا چار خوراک دیں ، ورم گردہ ، قروح گردہ ، مثانہ ، حرقت البول ، اور عسر البول کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے ،

**نسخہ** :- پوٹاسیم سائٹراس ۳۰ گرین ، پوٹاسیم بائیکارب ۱۵ گرین ، پانی ایک اونس ، ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد پلا دیں ،

گردوں کو صاف کرنے اور ہلکا رکھنے کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے ، ورم گردہ کے مریض کو یہ نسخہ ضرور استعمال کرنا چاہئے ،

ورم گردہ کے علاج میں تیز پیشاب آور ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں ، جب یہ مرض پرانا ہو جائے ، تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا ، جب مرض میں تخفیف ہو جائے ، تو تقویت کی کوشش کرنی چاہئے ، جس کے لئے سیرپ آف ہیموگلوبین اڈرام فی خوراک دن میں تین بار دینا چاہئے ، کمی خون کی صورت میں کشتہ فولاد یا ہڑتی ، دوا الشفاء ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور ہیپٹامینز ۲۵۰ مائیکروگرام کا انجکشن لگائیں ، کمی خون رفع ہو کر تقویت ہو جائے گی ،

(نوٹ) چہرہ کا تہیج یعنی سوجا ہوا ہونا ، پیشاب کا کم مقدار میں آنا اور اس میں البیومن کا خارج ہونا ورم گردہ کی صحیح علامت ہے ،

اس مرض کے علاج میں گردوں کو آرام دینا ، گرم ٹکور کرنا ، پسینہ لانا اور منشیات سے پرہیز کرنا نہایت ہی مناسب ہے ،

# ضعف گردہ

**وجوہات:** ورم گردہ، کثرت جماع، انڈوں کا زیادہ استعمال، گھوڑے کی سواری، سل اور عصبی امراض، جگر کا مزاج فاسد ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**تشخیص:** اس مرض میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے، کمر میں مقام گردہ پر درد ہوتا ہے، درد سر، پسینہ کا کم آنا، کبھی اسہال اور کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں انڈے کی زردی کی مانند مادہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ گردے کمزور ہو کر ضعف باہ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ بغیر حاجت کے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

**علاج:** اصل سبب دریافت کر کے اس کا تدارک کریں۔ جماع سے پرہیز کریں۔ اگر تپ محرقہ یا الیوم آنے لگے تو حرارت اور کمزوری دور ہو جانے سے مرض خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ ضعف عصبی کی وجہ سے ہو تو حسب ضرورت [illegible] استعمال کرائیں۔

**معجون برائے ضعف گردہ:** مغز تخم خربوزہ، مغز بادام شیریں مقشر، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز تخم ککڑی ہر ایک ۲ تولہ، بالچھڑ، ساروں، زرباد، تخم مقشر، بہمن سرخ، بہمن سفید، دارچینی ہر ایک ۴ ماشہ، لاجوردی، زرنباد، سفید زعفران، بوزیدان، تخم جزر ہر ایک ۲ ماشہ، مغز نارجیل ۹ ماشہ، دار چینی ۵ ماشہ، سب کو خوب باریک کر کے تین گنا شہد شامل کر کے معجون بنا لیں۔

**مقدار خوراک**:۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ گردوں کو مضبوط بناتی اور تمام اعضا کو خوب طاقت دیتی ہے۔

**اکسیر سنگ گردہ**:۔ قلمی شورہ ۵ تولہ، نوشادر ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ، جو کھار ۱ تولہ، سنگ یہود ۲ تولہ، پوست ریٹھہ ۳ عدد بھلانوہ ۱۲ عدد۔

اول شورہ کو کسی کڑاہی میں پگھلائیں، پھر اس شورے میں ایک ایک بھلانوہ ڈال کر جلاتے جائیں۔ جب چھ بھلانوے ختم ہو جادیں، تو تمام دوائیں کو باریک پیس کر ملالیں۔ اور باقیماندہ بھلاوے بھی حسب سابق جلائیں۔ دوا خاکستری رنگ کی تیار ہو گی۔ یاد رہے کہ آگ بہت تیز جلانی پڑے گی۔

**مقدار خوراک** ایک ایک رتی دن میں دو بار کھلائیں ہمراہ شربت بزوری یا سادہ شربت۔ ہر ماہ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ گردہ و مثانہ کی پتھری نکالنے کے لئے اکسیر ہے۔ درد گردہ اور ضعف گردہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔

درد گردہ کے لئے ½ گرین افیون ہمراہ شامل کریں۔ صرف ایک دو خوراک کافی ہوتی ہیں۔

**سفوف حجر الیہود**:۔ حجر الیہود ۳ تولہ، مغز تخم خرفہ، خیارین گوکھرو ہر ایک ۲ تولہ، بادیان، تخم کرفس، مہندی، صمغ عربی ہر ایک ۱ تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

**مقدار خوراک** ۳ ماشہ ہمراہ جوشاندہ نخود دیں۔ سنگ گردہ، سنگ مثانہ ضعف گردہ کے لئے اکسیر ہے۔

# خونی پیشاب آنا

HAEMA TURIA
ہیمے ٹوریا

**تعریف:** اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون مل کر آتا ہے۔

**وجوہات:** گردہ اور مثانہ میں پتھری پیدا ہوجانا۔ ورم گردہ۔ گرم چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ مرض سکروی اور چیچک۔ بواسیر کے خون کا بند ہوجانا۔ ولی صدمات۔ کبھی عورتوں میں حیض کے رک جانے پر خون آمیز پیشاب آنا شروع ہوجاتا ہے۔ تیلی مکھی اور زہر مین کے تیل کے استعمال سے بھی خونی پیشاب آنے لگتا ہے۔

**تشخیص:** کبھی خالص خون آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب کے آگے یا پیچھے آتا ہے۔ سردی کی وجہ سے خونی پیشاب آنے پر مریض کو پہلے سردی لگتی ہے پھر خون آمیز پیشاب آتا ہے۔ جب گردوں سے خون آتا ہے۔ تو کمر میں گردوں کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ اور خون پیشاب سے پہلے آتا ہے۔ خون کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

**علاج:** اس مرض کا علاج کرنے سے پہلے اصل سبب مرض کو معلوم کریں۔ سبب معلوم ہونے کے بعد علاج کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ اگر مرض سردی کی وجہ سے ہو۔ تو سردی سے بچائیں۔ اور گرم چائے پلائیں۔ اگر چوٹ لگنے سے ہو۔ تو آرنیکا ۳۰ کی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔ اور ہیمے میلس ۳۰ کی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ گردہ کے مقام پر برف لگائیں یا سرد پانی میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔

**دوائے خون بند:** کیلسیم لیکٹیٹ ۲۰ گرین۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔ خون بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

خون بند کرنے کا ٹیکہ اور لائیگوار ایڈرینے لین ہیپاٹا طاقت کا سولیوشن

مقدار : ۱ ایم ،جلدی انجکشن کریں ، ۱۰ قطرے دوائی مذکور کے پانی میں ملا کر تین تین گھنٹہ بعد پلاتے رہیں ، خون بند کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے ،

**سفوف حابس :** برکشتہ سنگ جراحت ، پھٹکڑی بریاں ہر ایک مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کر لیں ،مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ اور دودھ کی لسی میں ملا کر دیں ، خونی پیشاب کو روکنے کے لئے مفید و مجرب ہے

**چٹکلہ بول الدم :** ر لودھ پٹھانی ۵ تولہ سفوف تیار کر لیں ،مقدار خوراک ۱ ماشہ شربت انجبار کے ساتھ دیں ، دن میں چار مرتبہ ،خون بند کرنے میں مفید ہے ،

**نسخہ بول الدم :** برکشتہ بارہ سنگا ۲ رتی کشتہ ایک ماشہ ،ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں بول الدم کے لئے مفید ہے ،

# پیشاب کا بند ہو جانا

**تعریف :** اس میں پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا قطرہ قطرہ آتا ہے ،

**وجوہات و تشخیص :** پیشاب کی حاجت بار بار محسوس ہوتی ہے ، اور رک رک کر آتا ہے ، پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے ، پراسٹیٹ کے بڑھ جانے ، پتھری ، یا نالی میں رکاوٹ ہونے سے پیشاب بند ہو جاتا ہے ،

**علاج :** مریض کے مثانہ پر گرم پانی کا تریڑا دیں ، فوراً پیشاب جاری ہوگا ، مولی کا نمک دیں ، اگر نہ ملے ، تو مولیوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں ، مقدار ۳ تولہ دو تین دفعہ پلائیں ، پیشاب کھولنے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے ،
اگر ان تدابیر سے کام نہ چلے تو آلہ کیتھٹر یعنی سلائی سے پیشاب خارج کریں ،

**آلہ کیتھٹر سے پیشاب نکالنے کا طریقہ :** اول آلہ کیتھٹر کو گرم پانی میں صاف کر لیں اور کیتھٹر آئل میں تر کر لیں ، پھر مریض کو چیت لٹا کر اسے کہیں کہ

# پیشاب کا پیدا نہ ہونا ISCHURIA (اِس کیوریا)

**تعریف:** اس مرض میں پیشاب پیدا ہونے کی بجائے خون میں جذب ہو کر تشنج پیدا کر دیتا ہے۔

**وجوہات و تشخیص:** پیشاب میں البومین آنا، ورم گردہ وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔ اگر پیشاب کی نالی میں کیتھیٹر داخل کر کے مثانہ تک داخل کی جائے تو پیشاب بالکل ہی نہیں نکلتا۔ کمر اور سر میں تھوڑا تھوڑا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو جاتا ہے، مریض پر تشنج اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اس مرض سے مریض کا بچنا مشکل ہے۔ مریض تین چار روز میں مر جاتا ہے۔

**علاج:** مریض کے دونوں گردوں پر سرد جانب گلاس لگائیں، ربڑ کی بوتل کے ذریعے سینک دیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ اس میں کوئی تیز مدر دوا استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

[illegible] کا [illegible] انجکشن کریں۔ رفع قبض کے لئے کیلومل یا [illegible] جلاب دیں۔

[illegible] مرض میں پیشاب کے نہ آنے سے مریض کو ابتداء میں بالکل کوئی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ گردے پیشاب کو بالکل پیدا ہی نہیں کرتے۔

# ذیابیطس DIABETES (ڈے بی ٹیز)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں پیشاب کے اندر شکر بہت خارج ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے، پیاس اور بھوک زیادہ لگتی ہے۔

جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، مردوں میں قوت باہ زائل ہو جاتی ہے، اور عورتوں میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے، جسم پر پھوڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، اور مریض کے پیشاب پر کیڑے مکوڑے جمع ہو جاتے ہیں، پیشاب کی بو گھاس کی مانند ہوتی ہے، خون میں شکر کی مقدار فی ہزار میں ایک یا ڈیڑھ حصہ کی بجائے دو یا تین فی صد ہو جاتی ہے، اور پیشاب کا وزن مخصوص ۱۰۲۵ سے ۱۰۷۰ تک ہو جاتا ہے، اس مرض کے زیادہ دیر تک رہنے سے ورم گردہ ہو جاتا ہے، اور پیشاب میں البیومن بھی خارج ہونے لگتی ہے، اور شدید حالتوں میں غشی ہو جاتی ہے، جسے ذیابیطسی توما کہتے ہیں، اگر ذیابیطس کے مریض کے جسم پر زخم ہو جائے تو جلدی تندرست ہونے میں نہیں آتا۔

**علاج:** ذیابیطس کے مریض کو میٹھی چیزوں سے مکمل پرہیز کرنا لازمی ہے، سیر و تفریح کرنا، فکر و تردد سے آزاد رہنا، دماغی محنت سے مکمل پرہیز کرنا، روزانہ نہانا، معمولی ورزش کرنا نہایت مفید ہے۔

**اکسیر ذیابیطس عارضی:** ذیابیطس کے پیشاب کا امتحان کرنا ضروری ہے، پیشاب کے امتحان کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرنا چاہئے۔

انسولین سولیوبل ۲۰ تا ۸۰ یونٹ شکر کی مقدار کے مطابق غذا کھانے کے آدھ گھنٹہ پہلے جلدی ٹیکہ کرنا چاہئے۔

اگر ٹیکہ لگانے کے بعد آنکھوں کے آگے اندھیرا آئے، اور دل دھڑکنے لگے، تو فوراً دیسی شکر یا کھانڈ کا شربت یا گلوکوز ایک اونس پانی میں ملا کر پلانا چاہئے، اس علاج سے شکر آنی بند ہو جاتی ہے اور تمام علامات میں کمی واقع ہو جاتی ہے، لیکن یہ علاج عارضی ہے اور تمام عمر جاری رکھنا پڑتا ہے۔

ذیابیطس کے مریض کے لئے جامن کا کھانا بے حد مفید ہے۔ کچا انار

بھی اس مرض کے لئے مفید ہے، ذیابیطس کے مریض اکثر قبض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مناسب ملینات اور معتدل حقنوں سے قبض رفع کرنی چاہیے۔

## ذیابیطس کا ہومیوپیتھی علاج

اگر صاف پیشاب زیادہ مقدار میں آئے، اور اس میں شکر کی آمیزش نہ ہو تو سکیلا ۲ ہر تین گھنٹہ بعد خوراک دیں۔ اگر پیشاب کی زیادتی زیادہ تر رات کے وقت ہو، تو فاسفورک ایسڈ x ۱ ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو، تو مبورکس ۶ یا یورینیم x ۳ - ۳۰ دیں۔

اگر پیشاب کی زیادتی کے ساتھ شکر بھی موجود ہو، اور یہ شکایت اعصابی خرابیوں سے ہو، تو فاسفورک ایسڈ x ۱ - ۳۰ ہر آٹھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔ اگر ہاضمہ کی خرابیوں سے ہو، تو یورینیم نائٹریٹ x ۳ - ۳۰ دیں۔ اگر اس کے ساتھ ٹخنوں پر ورم ہو، تو ارجنٹم میٹ ۳۰ دیں۔

اگر بے چینی، کمزوری اور جلد میں اکساہٹ ہو، تو کرڈٹیم ۶۔ گنٹھیا سے اگر مرض ہو، تو نیٹرم سلف ۳۰۔ اگر چوٹ لگنے سے ہو، تو آرنیکا ۳۰ مفید ہوگا۔ اگر یہ ادویہ ناکام رہیں، تو سائیسیا ۳ دیں۔ اگر ذیابیطس کے ساتھ تشنگی ہو، تو اربیم ۳۰ دیں۔

نوٹ: اس مرض میں غذا کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ انڈوں کا استعمال بہت حد تک مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر کسی خاص وجہ سے انڈے نہ کھائے جا سکیں، تو ان کی جگہ بادام استعمال کریں۔ شکر کا استعمال بالکل موقوف کر دیں۔ دودھ، مکھن اور دیگر مقوی غذائیں استعمال کریں۔

# (۳) پچھلے حصۂ جسم میں دردوں کے مقامات

(۱) نخاع کے امراض۔ حرام مغز کا ورم۔ ریڑھ کی ہڈی کی بیماریاں۔ گٹھیا وی سوزش۔ ختناق الرحم۔ تپ دق۔ اعصابی دردیں۔

(۲) دائیں جانب۔ جگر کی بیماریاں۔ قبض۔ پتے کی پتھری۔ پھوڑا۔ سرطان۔

(۳) ہر دو جانب۔ نمونیا۔ پلوریسی۔ پھیپھڑے کا پھوڑا۔ درد عضلات۔ عضلاتی گنٹھیا۔

(۴) قبض۔ کمر درد۔ لمبی آنتوں کی بیماریاں۔ ورم امعا۔ سرطان۔ سوزش۔ عضلاتی تکاوٹ۔ کمر کی ہڈیوں کی تکالیف۔

(۵) ہر دو جانب لنگڑی کا درد۔ مقعد کی بیماریاں۔ ورم۔ سرطان۔ قبض۔ غدہ قدامیہ کی سوزش۔ ہڈی کی تکالیف۔

(۶) ہر دو جانب سل ظہری یا ہزال النخاع کا درد۔

(۷) ہر دو جانب لنگڑی کا درد۔ عرق النسا۔

(۸) معدہ کی بیماریاں۔ ورم معدہ کا زخم۔ سرطان معدہ۔ کسی رگ کا کھل جانا۔ سرطانی رسولی۔

(۹) ہر دو جانب درد اعصاب۔

(۱۰) بائیں جانب۔ تلی کا درد۔ خون کی بیماریاں۔ ملیریا بخار۔ محرقہ۔

(۱۱) ہر دو جانب۔ گردے کی سوزش۔ پھوڑا۔ ورم۔ پتھری۔ [illegible] تپ دق۔ عضلاتی دردیں [illegible]۔

(۱۲) [illegible] مقام [illegible] کی بیماریاں۔ ورم۔ رسولی۔ جوڑ کی تپ دق۔ وجع المفاصل۔ سوزش۔

(۱۳) ہر دو جانب۔ کولہے کے جوڑ کا مرض۔ جوڑوں کی سوزش۔ کولہے کی ہڈی کے سرے کا ٹوٹ جانا۔ تپ دق۔

(۱۴) ہر دو جانب عضلاتی دردیں۔ وریدوں کا پھول جانا۔ ورم۔ اعصابی دردیں۔ پنڈلیوں کا تشنج۔

# سوزاک GONOARH REA گنوریا

ماہیات و تشخیص :- یہ ایک متعدی مرض ہے جو گونو کاکل بیکٹیریا (جراثیم) سے پیدا ہوتی ہے، پیشاب کی نالی میں زخم ہوجاتا ہے، خون اور [illegible] آنا شروع ہوجاتا ہے۔

ابتدا میں نائیزہ کے سرے پر خراش ہوتی ہے، پھر درد ہونا شروع ہو [illegible] ہے، اور پیشاب چیر کر درد سے آتا ہے، اس مرض کے عموماً چار درجے [illegible] ہیں۔

درجہ ۱:- اس کا دورہ آٹھ پہر سے دو دن تک رہتا ہے، صرف نائیزہ [illegible] پر خراش اور کچی لسی کی مانند پانی خارج ہوتا ہے۔

درجہ ۲:- اس میں سرخی، ورم، پیشاب کرتے وقت خون آنا، اور خراش [illegible] ہوتا ہے۔

درجہ ۳:- اس درجہ میں پیشاب کرتے وقت تکلیف کم ہوتی ہے، [illegible] نکلتی ہے۔

درجہ ۴:- (قرحہ) اس میں زخم پرانا ہوجاتا ہے، اور پیپ خارج ہوتی [illegible] تکلیفیں کم ہوجاتی ہیں، جب مرض اس درجہ میں پہنچ جاتا ہے [illegible] پیچھا نہیں چھوڑتا جب تک مکمل علاج نہ کرایا جائے۔

[illegible] بازاری عورتوں، حائضہ، لیکوریا والی عورت کے ساتھ جماع [illegible] کثرت شراب خوری، گرم مصالح یا دیگر گرم اشیاء کے [illegible] سے ہوجاتا ہے۔

علاج :- طب جدید نے سوزاک کے علاج میں اس قدر ترقی کی ہے ۔ کہ اگر مریض وقت پر آجائے تو بیماری چند گھنٹوں کے اندر رفع ہو جاتی ہے ۔

جملہ ادویہ قدیم وجدید سے سلفا گروپ ، انٹی بایوٹک میڈیسن پنسلین ، آریو مائی سین ، سٹرپٹو مائی سین سوزاک کا سب سے بہترین اور شافی علاج ہے ۔

سوزاک کی گولیاں ۔ (سپازول یا ایم ۔ بی ۷۶۰)

مقدار خوراک ۴ ٹکیہ ، پھر تین گھنٹہ بعد ۲ ٹکیہ پانی کے ساتھ ۔

فوائد :- نئے و پرانے سوزاک کا مجرب علاج ہے ۔ سوزاک کے جراثیم کو مارتی ہیں ۔ علاوہ ازیں نمونیہ ، ذات الجنب ، ڈبہ اطفال ، پیچش ، سرسام ، خون کی خرابی ، کان بہنا ، پھوڑے پھنسی نکلنا ، سوزش غدہ قدامیہ سوزش اعضائے تناسلی مردانہ و زنانہ ، پیٹ کی متعدی بیماریاں ، خناق انفلوئنزا وبائی ، بچوں کے جسم پر چھالے نکلنا ، میزلز (خسرہ) کالی کھانسی پرسوتی بخار وغیرہ کے لئے شافی علاج ہے ۔ نہایت مفید و مجرب ہے ۔ ہر انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے ۔

ایم ۔ بی ۷۶۰ :- مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ ۔

مرض سوزاک ، نمونیہ کے ہر قسم کے عوارضات کا ازالہ کرتی ہے ۔ مجرب ہے ۔

ایم ۔ بی ۶۹۳ بھی سوزاک کو دور کرتی ہے ۔ مقدار خوراک ا گولی دن میں چار بار ہمراہ آب ۔

نوٹ :- سلفونامائیڈ کے مرکبات کے دوران استعمال میں پانی کثرت سے استعمال کرنا چاہیئے ۔

**ٹکسچر سوزاک** :۔ آئیل صندل ۱ منم ۔ آئیل کوپے با ۱ منم ۔ پوٹاسیم بائیکارب ۲۰ گرین ۔ میگنزے مین ۵ گرین ۔ ٹنکچر بیلا ڈونا ۵ منم ۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۵ منم ۔ ایکوا کیمفر ایک اونس ۔

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں ۔ پرانے سے پرانا سوزاک ایک ہفتہ کے استعمال سے دُور ہو کر شفا ہو جاتی ہے ۔

**اکسیر سوزاک** :۔ علاج بالکیمیا نے جہاں انسان کو دیگر تباہ کن امراض سے نجات دلائی ہے ۔ وہاں انسان کے بدترین دشمن مرض سوزاک کا بھی قلع قمع کر دیا ہے ۔ اور عصر حاضر میں ایسی ایجادات پیش کی ہیں جن کے استعمال سے سوزاک کی جملہ علامات رفع ہو جاتی ہیں ۔ اور مرض ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتا ہے ۔ نسخہ یہ ہے ۔

پنسلین پانچ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر پانچ سی سی ، انجکشن سرنج سے ڈسٹلڈ واٹر کو پنسلین کی ٹیوب میں داخل کریں ۔ سلوشن تیار ہو جائے گا ۔

صبح و شام ۵ لاکھ یونٹ سلوشن کا ایک عضلاتی انجکشن کریں ۔ ایک ہی دن میں تمام علامات درد ، جلن ، پیشاب کا جلن سے آنا ، پیپ کا آنا وغیرہ دُور ہو جائے گا ۔ مرض سوزاک کے لئے اعجاز مسیحائی ہے ۔ تجربہ شدہ ہے ۔

**تریاق سوزاک** :۔ یہ وہ نسخہ ہے ۔ جس کے ایک دفعہ کے استعمال سے ہی سوزاک جیسی موذی مرض رفع ہو جاتی ہے ۔ نہایت کم قیمت ہے ۔ ہمارا صدری راز ہے ۔ جو ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے ۔ تاکہ اس کو بنا کر خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں ۔ اور مؤلف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ۔ نسخہ مبارک یہ ہے ۔

ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹومائی سین اگرام ، ڈسٹلڈ واٹر پانچ سی سی ، انجکشن سرنج سے ڈسٹلڈ واٹر کو سٹرپٹومائی سین کی شیشی میں داخل کریں ۔ محلول تیار ہو جائے گا ۔

ایک دفعہ ہی پانچ سی سی کا عضلاتی انجکشن کر دیں، شاید ہی کسی مریض کو دوبارہ انجکشن کی ضرورت پڑے۔ ورنہ پہلے انجکشن سے ہی سوزاک کے جملہ عوارضات پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، درد، تنگی بول، سوزش وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔ سینکڑوں دفعہ کا تجربہ شدہ اور معمول مطب ہے۔

**سوزاک کی گولیاں**:۔ جراثیمی دریافت کے بعد جب یہ معلوم ہو گیا کہ سوزاک بھی جراثیمی مرض ہے، اور یہ مرض گونوکاکل جراثیم سے پیدا ہوتی ہے، تو قدرت نے ان جراثیموں کو نیست و نابود کرنے کے لئے سلفاڈرگس کی طرف رہنمائی کی چنانچہ سلفاڈرگس سے ایک مرکب جو سوزاک کے جراثیم کو تباہ کرنے میں ایٹم بم کی حیثیت رکھتا ہے، سلفاڈایازین ہے۔

مقدار خوراک دو ٹکیہ ہر چھ گھنٹے بعد، سات بجے صبح سے گیارہ بجے رات تک پانچ دن تک جاری رکھیں، اس سے سوزاک کی جملہ علامات پیشاب کی جلن، درد، خون اور پیپ کا آنا، زخم وغیرہ دو دن میں ہی موقوف ہو جاتی ہیں اور سوزاک پیدا کرنے والے جراثیم کا قلع قمع کر دیتی ہیں۔

(نوٹ) سلفاڈایازین کے علاوہ سیبازول ایم بی ۷۶۰، سلفاپیراڈین ایم بی ۶۹۳، سلفاتھائیزول جن کی مقدار خوراک دو ٹکیہ ہر چھ گھنٹے بعد پانی کے ساتھ دیں۔ ابتدائی سوزاک جبکہ قرحہ (سٹرکچر) نہ ہو، اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ دو دن میں ہی تمام علامات میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے، چار دن میں مکمل آرام آ جاتا ہے۔

سلفاڈرگس کے دوران استعمال میں پانی خوب پلانا چاہئے۔ گوشت گڑ، گرم مصالح اور گندھک کے اجزا سے پرہیز لازمی ہے، غذا زود ہضم کھچڑی چاول، دودھ، دال مونگ چھلکا سے دیں، اگر قرحہ (سٹرکچر) ہو، تو پچکاری والا نسخہ استعمال کریں، اس سے قرحہ وغیرہ ختم ہو جائے گا۔

**پچکاری سوزاک**: شاذونادر ایسے مریض بھی ہوتے ہیں، جن کو بہت پرانا سوزاک ہوتا ہے۔ اور پیشاب کی نالی میں سخت زخم (قرحہ) بن جاتا ہے، اور ہر قسم کی مجرب ادویہ کے استعمال سے بھی پیپ وغیرہ بند نہیں ہوتی، ایسی حالت میں زخم کو صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ پچکاری کے لئے کئی ایک ادویہ مثلاً سلور نائٹریٹ، نیلہ تھوتھہ، پوٹاسیم پرمنگینیٹ، زنک سلفاس وغیرہ بھی استعمال کی جاتی ہیں، لیکن یہ نسخہ ہزار ہا دفعہ کا تجربہ شدہ ہے، جس کے دو دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا قرحہ رفع ہو جاتا ہے، نسخہ یہ ہے۔

مردہ سنگ ۲۰ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۲۰ تولہ، رسونت ۲۰ تولہ، سرمہ سیاہ ۲۰ تولہ، نیلہ تھوتھہ بریاں ۳ ماشہ، کتھ سفید ۲۰ تولہ، رسکپور ۴ ماشہ، جملہ ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں کہ بالکل ملائم ہو جائیں۔

**ترکیب استعمال**: ۲ ماشہ دوائی دہی کے تازہ پانی میں ملا کر پچکاری کریں، دن میں دو تین بار یہی عمل کریں، دو تین دن کے اندر سخت سے سخت پرانے سے پرانا سوزاک (قرحہ) رفع دفع ہو جائے گا، معمول مطب ہے۔

**سفوف قرحہ مقوی**: گوگرد ا تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ، زرنیخ سرخ ا تولہ، چونہ قلعی ۸ تولہ، صدف صادق ا تولہ، سم الفار سفید ا تولہ، سہاگہ چوکیا ا تولہ، پھٹکڑی ۲ تولہ۔

سب کو نہایت باریک مثل غبار کے پیس چھان کر دو سیر عرق گھیکوار میں کھرل کریں، اور گل حکمت کر کے دس سیر پاتھک صحرائی کی آگ میں پھونک دیں، بعد سرد ہو جانے کے نکال کر پیس کر بحفاظت شیشی میں رکھیں۔

مقدار خوراک: ½ رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی، غذا مرغن۔

فوائد: اس دوا سے کسی قدر گرمی ضرور محسوس ہوتی ہے۔ مگر کیسا ہی کہنہ سوزاک کیوں نہ ہو، بفضلہ تعالیٰ قطعی جاتا رہتا ہے۔ اور مقوی باہ بھی ہے۔

**کشتہ قلعی:** قلعی ۲ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ
کوزہ گلی میں بند کرکے بیس سیر اپلہ کی آنچ دیں، کشتہ ہو جائے گا، پیس کر محفوظ رکھیں
مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن دن میں تین خوراک، سوزاک کیلئے بیحد مفید ہے۔

**اکسیر سوزاک:** قلمی شورہ ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، پھٹکڑی ۱ تولہ، سم الفار سفید ۳ ماشہ، سہاگہ ۱ تولہ، بھیٹکڑی ۲ تولہ کشتہ صدف ۱ تولہ،
سب دواؤں کو عرق گھیکوار اور آب کیلہ میں باری باری کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں،
مقدار خوراک ½ رتی کیپ شول میں کھلائیں، اوپر سے زیرہ سفید گھوٹ کر پلائیں، مزمن سوزاک کے لئے اکسیری دوا ہے۔

**دوائے سوزاک یک روزہ:** روغن صندل، الاچی سبز، لوبان کوڑیہ ہر ایک چھ ماشہ، تخم بھنگ ۳ ماشہ جملہ ادویہ کوٹ کر باہم ملالیں، یہ ایک خوراک ہے۔
**ترکیب استعمال:** اول مریض کو تقریباً ایک پاؤ گوشت جس میں خوب مرچ، مصالح اور گھی ڈال کر پکایا گیا ہو، کھلائیں، یہاں تک کہ جسم کو گرمی سی محسوس ہونے لگے، اور بدن میں سرسراہٹ معلوم ہو، یہ ایک خوراک شربت بزوری یا پانی سے ایک ہی دفعہ کھلا دیں، انشاء اللہ ایک خوراک سے ہی آرام ہو جائے گا، اگر کچھ کسر باقی رہ جائے، تو ایک دن کا وقفہ دے کر دوسری خوراک دیں۔ (ہذا من اعجب العجائب)

**اکسیر سوزاک:** یہ ایک ایسا راز ہے، جس کے افشا کو دل نہ چاہتا تھا، لیکن قلبی دنیا میں بخل تنگئی ہمارا طرہ امتیاز ہے، یہ دوائی منہ کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے۔ اور چند روزہ استعمال سے مرض سوزاک نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ (دم ہو ہذا)

دسکپورا تولہ ، مشک کافور اصلی ۲ تولہ ۔ دونوں کو باہم کھرل کرکے یکجان کرلیں اور ایک مٹی کے پیالے میں ڈال کر دوسرے پیالے کے لب اس کے اوپر جوڑ دیں اور مضبوط سمیٹ کرکے چولھے پر چڑھائیں ، نیچے انگشت کے برابر موٹی دو لکڑیاں جلائیں ، برابر ایک گھنٹہ لکڑیاں جلتی رہیں ، سرد ہونے پر کھول کر دیکھیں اگر تمام جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں لگ گئے ہوں تو بہتر ، ورنہ دوسری بار سمیٹ کرکے کل جوہر اڑائیں ، اور احتیاط سے کھرچ لیں ، پھر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں ،

**مقدار خوراک** :- ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگلوادیں ، دن میں دو بار صرف مرض سوزاک کو دور کرنے میں یہ دوائی اکسیر ہے سوزاک کے علاج میں ہمارا تجربہ ہے کہ جب اچھی سے اچھی خوردنی ادویہ سے فائدہ نہ ہو ، تو پچکاری کے استعمال سے شفا ہوتی ہے جب سوزاک ابتدائی علامات سے بڑھ گیا ہو ، تو اس وقت پچکاری مریض سوزاک کے لئے لازمی چیز ہے ،

**اکسیر سوزاک** :- آب زلال دس تولہ لے کر دو پیالوں میں پانچ پانچ تولہ الگ الگ رکھیں ، اور ایک پیالہ میں دو رتی طوطیا خام اور دوسرے میں ۲ ماشہ رسونت ڈال دیں جب پانی نیلگوں ہو جائے ، اور رسونت گل جائے ، تو صبح کو چھان کر پچکاری خوب زور سے لینا چاہیئے ، تاکہ جڑ تک پہنچ جائے پھر پچکاری نکال کر سر ذکر کو فوراً پکڑ لینا چاہیئے ، تاکہ دوا باہر نہ نکلنے پائے اور دوسرے ہاتھ کی انگلی سے تمام ذکر کو نیچے اوپر چاروں طرف ملیں ، اور دس منٹ کامل اندر رہنے دیں ، بعدہٗ نکال کر دوسری پچکاری اسی وقت بھر لیں ، اور دس منٹ رکھ کر مالش کرتے رہیں ، اسی طرح پھر تیسری پچکاری لیں ، اور ہر مرتبہ تین تین بار ڈالا کریں ، تاکہ پیشاب خوب زور سے ہو تین دن بجے

بعد دو تین روز کا وقفہ دے کر پھر لیں، اسی طرح حسب ضرورت لیا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دور سے میں بیماری کافور ہوجائے گی،

بعض مریضوں میں سوزاک کے علاج کے بعد پیشاب کرنے کے بعد جلن کی شکایت رہتی ہے، اُس کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے،

صندل میڈی Sandal Midi (ساختہ فرانس)

مقدار خوراک ایک کیپ سول، دن میں چار مرتبہ، جلن، قرحہ اور گلیٹ کو مفید و مجرب ہے،

# آتشک SYPHLIS سفلس

**وجوہات، تشخیص:** یہ مرض عورت و مرد دونوں کو ہوتا ہے، اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے، (۱) آتشک موروثی یا (۲) آتشک حقیقی اور مزاجی،

**موروثی آتشک** والدین سے ہوتا ہے، اور **مزاجی** بازاری ناقص عورتوں سے بدفعلی کرنے سے ہوتا ہے، یہ مرض مواد لگنے سے عموماً ۲۴ گھنٹے میں ظاہر ہوجاتا ہے، اعضاء تناسل پر خارش اور جلن ہوکر ایک آبلہ سا بن جاتا ہے، دو تین دن بعد پھوٹ جاتا ہے، اُبھرے کناروں والا زخم بن جاتا ہے، جسم پر دانے سیاہی مائل، نظر کمزور، گلے کی گلٹیاں متورم، تالو میں سوراخ ناک بیٹھ جانا، بخار، کان بہنا، جوڑوں کا درد وغیرہ علامات ظاہر ہوجاتی ہیں، یہ متعدی چھوت دار مرض ہے،

**علاج:** عہد قدیم اور عہد حاضر میں اس کا علاج صرف سنکھیا اور پارہ کے مرکبات سے کیا جاتا رہا ہے، کیونکہ ان سے آتشک کے جراثیم ہلاک ہوجاتے ہیں، لیکن اب پنسلین اور لیسمتھ لے، پی، کے استعمال سے

کوڑھ کی وجہ سے
ٹانگوں اور پاوں کی حالت

آتشکی والدین اولاد

سے بے حد کامیابی ہو رہی ہے۔

**یادداشت** :۔ آتشک کے علاج کے سلسلے میں ایک مشکل یہ ہوتی ہے کہ مرض پیچیدہ ہونے کے سبب بڑی مدت لے کر رفع ہوتا ہے۔ مریض بار بار علاج کراتا اور منقطع کرتا ہے۔ اطبا کو چاہیئے کہ مریض کو اس نامراد مرض کے نقصانات سے اچھی طرح خبردار کردیں۔ خون ٹسٹ کرنے کے بعد جب تک آتشکی مادہ منفی نہ ہو، علاج جاری رکھا جائے۔

**آتشک کی جدید بے ضرر دوا۔ پنسلین PEN CELINE**

۵ لاکھ یونٹ کو ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی میں حل کرکے ایک ہی دفعہ انجکشن لگائیں۔ اسی طرح دن میں دوبار صبح و شام لگائیں۔ تین دن کے استعمال سے آتشک کی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ لیکن مکمل آرام کے لئے پورا کورس کرنا لازمی ہے کورس کا تعین علامات کے رفع ہونے پر مبنی ہے۔ عام پنسلین کی بجائے پروکین پنی سیلین یا پنی سیلین ایس آر آتشک کے علاج میں مفید سمجھی جاتی ہے۔ اور بارہا میرے تجربہ میں بھی آچکی ہے۔

**این۔ اے۔ بی** :۔ یہ ایک تیز دوا ہے جو بذریعہ وریدی انجکشن استعمال کی جاتی ہے۔ چھوٹی طاقت سے شروع کرکے بتدریج نمبر بڑھائے جائیں۔ مثلاً ابتدا میں ۱۵ تا ۷۵ بتدریج استعمال کرنا چاہیئے۔ حتیٰ کہ خون ٹسٹ کرنے پر نتیجہ صحیح ہو۔

اس کی تجویز اور استعمال ایک ماہر ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔ آتشک کا مجرب اور شافی علاج ہے۔

**مکسچر آتشک** :۔ ٹنکچر اکونائٹ ۲ منم، پوٹاسیم کلوریٹ ۳ گرین، لائیکوار فیری پرکلور ۱۰ منم، لائیکوار ہائیڈراجرائی پرکلور ۵ منم، لائیکوار سرکینیا ۲۰ منم، گلیسرین ایکوا کلوروفارم $\frac{1}{2}$ اونس۔

ایسی ہی ایک ایک خوراک ہر تین یا چار گھنٹہ بعد دیں،
**فوائد**:۔ آتشک کی وجہ سے حلق میں شدید تعفن، بدبو اور زخم وغیرہ ہوں، یا آتشک میں بخار ہو رہا ہو، تو اس کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔
**اکسیر آتشک و قروح خبیثہ**: پوست بیخ مدار ۱۰ تولہ، شنگرف ۶ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ، مردا سنگ ۳ ماشہ، باریک پیس کر پانی کے ساتھ ۱۴ قرص بنائیں،
**ترکیب استعمال**:۔ ایک قرص حقہ میں ڈال کر پلا دیں، مگر حقہ میں پانی نہ ڈالیں، عصر کے وقت پلا دیں، محفوظ جگہ جہاں ہوا نہ لگے، منہ سے لیسدار رطوبت نکلے گی، قرص ختم ہونے کے بعد گھی سے غرغرہ کرائیں، اس کے دھوئیں سے آنکھوں کو محفوظ رکھیں، غذا روٹی ۱۰ تولہ گھی سے چوری کوٹ کر دیں، آتشک، نزلہ، باد فرنگ، سوراخ حلق، وجع المفاصل، نقرس، منفجر خنازیر وغیرہ میں نہایت مجرب ہے، (حکیم ابراہیم)
**اکسیر آتشک**:۔ رسکپور، دارچکنا، شنگرف، تخم بھنگ بموزن لے کر سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۱۰ ماشہ بوقت شب،
**ترکیب استعمال**:۔ گوشت بکرے کا قیمہ ایک پاؤ، گھی خالص ½ پاؤ گرم مصالح حسب ضرورت، سرخ مرچ ۲۰ عدد ڈالیں اور ۱۰ ماشہ دوا ئے مذکورہ ڈال کر قیمہ پکائیں، جب گوشت اچھی طرح پک جائے، تو اتار کر نیم گرم یک بارگی کھالیں، اس کا استعمال رات کو کریں، صبح سویرے چند دست سیاہ رنگ کے آجائیں گے۔ اگر دوائی کھانے کے بعد کچھ گھبراہٹ محسوس ہو، تو دودھ میں گھی ڈال کر پلا دیں،
**فوائد**:۔ آتشک کا یک روزہ علاج ہے۔ ایک دو خوراک کافی ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ دیگر ڈاکٹری فارماکوپیا میں اس مرض کا ٹیکہ اور نسخے درج ہیں، وہاں سے ملاحظہ فرمائیں،

عرق عشبہ ایک بوتل کشید کریں، اس میں پوٹاسیم آئیوڈائڈ ۲ ڈرام ملالیں،

**مقدار خوراک:** آدھ پاؤ عرق صبح آدھ پاؤ بوقت شام بعد از غذا دن میں دو بار دیں،

**فوائد:** آتشک کے لئے مفید ہے جب کہ جسم میں درد ہو، ناک بھر گیا ہو، گلٹیاں پھول گئی ہوں، زخم ہو گئے ہوں۔ اس حالت میں نہایت نفع بخش دوا ہے، اس کو متواتر ایک دو ماہ استعمال کرنا چاہئے، اگر گلے پر کچھ اثر ہو، تو فوراً بند کر دیں چند دنوں کے بعد پھر شروع کر دیں،

**جوہر سمیات:** رسکپور ۱ تولہ، دارچکنا ۱ تولہ، شنگرف ۱ تولہ، مردا سنگ ۱ تولہ،

جملہ ادویہ کو ادرک کے پانی یا شراب برانڈی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں، دو مٹی کے پیالے لے کر ایک پیالہ میں ادویہ مذکورہ بالا ڈال دیں، اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں، اور چولھے پر چڑھا دیں، پیالوں کے نیچے انگوٹھا کے برابر موٹی دو لکڑیوں کی آگ روشن کریں، تین سیر لکڑیاں ختم کر دیں۔ پیالہ کے اوپر کے حصہ پر کپڑا تر کر کے رکھیں، تاکہ جوہر اوپر جما رہے۔ ٹھنڈا کر کے اوپر کے پیالہ سے جوہر اتار لیں،

**مقدار خوراک:** ایک چاول منقی، مکھن یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں لیکن جوہر دانتوں کو نہ لگے، آتشک کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔ علاوہ ازیں جذام، بھگندر اور بواسیر کو بھی نافع ہے،

**غذا:** دال مونگ، دال ارہر خرفہ، کدو، پالک، ٹنڈا، توری، گھی وغیرہ دیں،

**پرہیز:** گڑ، تیل، پیاز، آلو، بینگن، دال مسور وغیرہ سے پرہیز کریں،

# باب یازدہم
# مردوں کی خاص بیماریاں

## جریان SPERMATORRIOEA
### سپرمیٹوریا

**تشخیص**

**وجوہات و تشخیص:۔** جریان کے لغوی معنی جاری ہونے کے ہیں۔ اس مرض میں معمولی خیال شہوانی، پاخانہ اور پیشاب کرنے وقت بلاارادہ نا ئزہ سے منی خارج ہوجاتی ہے۔ اگر رات کو سوتے وقت خواب میں انتشار سے یا بلا انتشار منی خارج ہوجائے، تو اس کو احتلام کہتے ہیں۔ جب قبض یا خراش نائزہ سے یہ مرض ہو، تو بول و براز کرتے وقت منی خارج ہوجاتی ہے۔

**علاج:۔** اس مرض میں قبض لازمی طور پر ہوتی ہے۔ قبض کا ازالہ کریں، تسکین پیدا کرنے والی اور مغلظ منی ادویہ استعمال کریں۔ گوشت گرم مصالح، چائے، گڑ، اچار، ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

**سفوف جریان:۔** برگ برہمی بوٹی ۵ تولہ، ستاور ۵ تولہ، کشتہ سنگ جراح (جو برہمی بوٹی میں کیا گیا ہو) ۵ تولہ، سفوف بنادیں۔
خوراک ۱ تا ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا بکری۔ ہر قسم کے جریان کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**کشتہ قلعی برائے جریان**: قلعی ۲ تولہ ریزہ ریزہ کر کے سبز بھنگ اسیر کا نگدہ بنا کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ ہوگا۔
کشتہ مذکور کو سات دن بھنگ سبز کے پانی میں کھرل کریں، سفوف یا گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔
**خوراک** ارتی ہمراہ دودھ، ممسک، دافع جریان ہے۔

**دوائے جریان**: تغلب مصری ۵ تولہ، موصلی سفید ۵ تولہ، برنج ساٹھی ۵ تولہ، سنگھاڑہ خشک ۵ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، سفوف بنائیں۔
**مقدار خوراک** ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے۔ جریان، احتلام سرعت انزال، منی کا پتلا ہونا وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

**اکسیر عجیب**: ست سلاجیت، کشتہ فولاد، کشتہ قلعی ہر ایک تین تین ماشہ، خلاصہ بھنگ ۱ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ ۶ ماشہ۔
کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، خوراک صبح و شام دو گولی ہمراہ شیر گاؤ۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کا حکمی علاج ہے۔

**تریاق جریان**: مرجان سفید ۱۰ تولہ، مصطگی مدبر ۹ ماشہ، سیماب مصفیٰ ۱ تولہ، قلعی ۹ ماشہ۔
اول قلعی کو پگھلا کر پارے کو گرہ کر لیں، پھر دوسری ادویہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں، اور کھرل کرتے جائیں، حتیٰ کہ بالکل سفوف بن جائے بس تیار ہے۔
**خوراک**: ۲ چاول تا ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی، جریان، احتلام ذکاوت حس، سرعت انزال، منی کا پتلا ہونا وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**حب جریان**: سنگھاڑا خشک ایک پاؤ، شیر برگد نصف پاؤ۔
سنگھاڑا کو کوٹ کر باریک کر لیں، شیر برگد اور حسب ضرورت پانی ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر گائے۔ جریان، احتلام منی کا پتلا ہونا وغیرہ کو بہت جلد دور کرتا ہے۔

**تریاق جریان** :۔ اسگند ناگوری، بیج بدھارا، دونوں ادویہ کا بوزن سفوف بنا کر ملالیں، اور اس کے برابر مصری یا کھانڈ ملالیں، بس تیار ہے۔

**مقدار خوراک** :۔ ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام۔ جریان، احتلام کمی باہ، سرعت انزال اور درد کمر کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

**رفیق اعظم** :۔ خصیۃ الثعلب بڑھیا پنجہ دار ۵ تولہ، موصلی سفید ۱۰ تولہ، تخم ریحان ۵ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۴ ماشہ،

پہلی دونوں ادویہ کا سفوف بنا کر تخم ریحان سالم ملالیں، اور محفوظ رکھیں،

**مقدار خوراک** :۔ ۶ ماشہ آدھ سیر دودھ گائے میں نرم آنچ پر کھیر پکا کر ایک رتی کشتہ ملا کر کھائیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، کمزوری باہ وغیرہ کو دور کرنے میں اکسیر الاثر دوا ہے،

**سفوف مغلظ** :۔ سمندر سوکھ ۱۰ تولہ، بیج بند ۱۰ تولہ، تخم سریالہ ۱۰ تولہ، تخم بھنگ ۱۰ تولہ، کشتہ چاندی ۴ ماشہ، کشتہ قلعی ۴ ماشہ، سب کا سفوف بنا کر باہم ملالیں،

**مقدار خوراک** :۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ یا شربت سادہ ایک گھنٹہ قبل از غذا دو ہفتہ تک استعمال کریں، جریان، احتلام سرعت انزال، جلوق، کثرت جماع وغیرہ کے عوارضات کے لئے نہایت مفید، مجرب اور بے ضرر دوا ہے

**اکسیر جریان** :۔ رُب برگد ۵ تولہ، بوہیلی ۵ تولہ، مغز تخم سرس، سلاجیت، مغز تخم تمر ہندی ہر ایک تولہ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، کشتہ چاندی ۱ تولہ، جملہ ادویہ کو ملا کر خوب گھوٹ کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں،

**مقدار خوراک** :۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ شیر گاؤ۔ مرض جریان خواہ کتنی مدت کا ہو، اُس کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔ علاوہ ازیں سرعت انزال منی کا پتلا ہونا، ضعف مثانہ کے لئے بھی مفید ہے۔

**رُب برگد بنانے کا طریقہ** :۔ بڑ کے زرد پتے پانچ سیر ایک بڑے مٹکے میں ڈال کر مٹکے کو پانچ سیر پانی سے بھر دیں، موسم گرما میں ایک ہفتہ اور موسم سرما میں اکیس دن رہنے دیں۔ پھر پتوں کو مل کر صاف کر کے آگ پر پانی اتنا خشک کریں، کہ گاڑھا رُب سا بن جائے۔

**تریاق جریان** :۔ شنگرف رومی ۱ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، آرد خرما ۵ تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنائیں۔

**مقدار خوراک** :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ نیم گرم دودھ گائے۔ جریان کے لئے بہت مفید و مجرب نسخہ ہے۔ سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ ہے، ہمارے ماموں صاحب حکیم تاج الدین صاحب مرحوم نزڈے والی کا عطیہ ہے۔

**مکسچر برائے جریان** :۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۳۰ گرین، ٹنکچر جینشین ۵ منم، الکٹریکٹ ارگٹ ۱ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۷ منم، سیرپ جنجر ۳۰ منم، ایکوا ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت دیں۔ جریان اور ذکاوت حس کے لئے مفید ہے۔

**اکسیر جریان** :۔ برگ برگد تازہ ایک من، تین چار گھڑوں میں ڈال کر پانی سے بھر دیں، موسم گرما میں آٹھ پہر اور موسم سرما میں تین روز کے بعد پتوں کو مع پانی موجودہ کڑاہی آہنی صاف کردہ میں ڈال کر جوش دیں، جب پتے گل جاویں نیچے اتار کر مل کر چھان لیں۔ اور پانی مصفّٰی کو کڑاہی میں ڈال کر پھر دیگدان پر چڑھا دیں۔ اور نرم نرم آنچ سے پکائیں، جب افیون سے قدرے رقیق قوام ہو جائے، تو آنچ سے اتار کر مخص کوٹوں پر

رکھ کر پکا دیں، اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں، احتراق کا خیال رکھیں، جب قوام مثل افیون کے ہو جائے، اتار کر ادویہ ذیل شامل کریں،
بہو پھلی ۵ تولہ، آرد تخم املی، سبوس اسبغول، ست سلاجیت ہر ایک ۲ تولہ، ورق نقرہ ۲۰ عدد یا کشتہ نقرہ ۲ ماشہ، ورق طلا ۱۰ عدد مرداربد ناسفتہ ۴ ماشہ،
سحق بلیغ کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں،
مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے ایک گولی تک بتدریج بڑھاتے جائیں جریان ہر قسم کے لئے اکسیر ہے،
پرہیز :۔ سرخ مرچ، ترش و تلخ و گرم اشیاء سے پرہیز کریں محرورمزاجوں میں بجائے ست سلاجیت، کشتہ قلعی (جو بذریعہ جوز مائل کیا گیا ہو) شامل کریں، اور ورق طلا، خارج کر دیں،

اکسیر جریان :۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر ایک لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں، اور سہانجنہ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں، اس دوران میں تھوڑی سی شکر کچی چھڑکتے رہیں، جب خاک ہو جائے نکال کر محفوظ رکھیں
مقدار خوراک :۔ ۲ رتی ایک تولہ مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں،
منافع :۔ جریان کے لئے خواہ وہ کسی سبب سے ہو، مفید ہے،

اکسیر جریان :۔ سنبل الطیب ۱ ماشہ، برگ سداب ۷ ماشہ، آملہ خشک مقشر ۷ ماشہ، نانخواہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ ہر ایک ۹ ماشہ، سعد کوفی ۶ ماشہ اسگند ناگوری ۶ ماشہ، خبث الحدید مدبر ۴ ماشہ، کبسد محرق ۲ ماشہ، کنجد مقشر ۱ ماشہ دانہ الاچی کلاں ۱ تولہ، مغز بادام شیریں ۳ تولہ، روغن زرد میں ہلیلہ جات چرب کر کے سب دوائیں کوٹ چھان کر شہد صاف میں جوارش بنائیں، اور ایک تولہ کسی مناسب عرق سے استعمال کریں، جریان کے لئے نہایت مفید ہے،

# کثرت احتلام
NOC TORNAL EMISSION
(نک ٹرنل ایمیشن)

**وجوہات و تشخیص**:- اس مرض میں خواب میں خیزش ہو کر منی خارج ہوتی ہے۔ مریض عاشقانہ فاسد خیالوں سے ہمکنار رہتا ہے۔ پچھلی رات نیم خوابی کی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے۔ مشت زنی، کثرت جماع، قبض، گرم اشیاء کا بکثرت استعمال وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**علاج** اس مرض میں شہوانی خیالات کو دماغ سے دور کرنا ضروری ہے۔ قوت ارادی کو مضبوط کرے۔ کھانا کم کھائے، سونے سے دو گھنٹے پہلے پانی پیئے۔ زیادہ نرم بستر پر نہ سوئے۔ سوتے وقت جب پیشاب آیا ہو، تو فوراً کر دے۔ اگر قبض وغیرہ ہو، تو اس کا علاج کریں، ہاضمہ درست رکھیں۔ مندرجہ نسخوں کو حسب علامات استعمال کریں۔

**اکسیر احتلام**:- پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین۔ ایک گھونٹ پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ جب احتلام ہونا بند ہو جائے۔ پھر منی پیدا کرنے والے نسخے اور مقوی باہ ادویہ استعمال کریں اس سے ذکاوت حس، شہوت کا ذبہ، جریان، احتلام کو فائدہ ہوگا۔

**اکسیر احتلام**:- فینو باربیٹون ½ گرین، کشتہ قلعی ۵ گرین، روزانہ تین خوراک پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔ احتلام کا اکسیری علاج ہے۔

**اکسیر جواہر:** ٹنکچر بیلاڈونا ایک اونس، ایکسٹریکٹ کسیکارا سگریڈا ایک اونس، ایکسٹریکٹ لیکوڈس ۴ اونس، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۴ اونس، گلیسرین ۱۲ اونس۔ سب کو باہم ملالیں۔

**مقدار خوراک:** ۹ ماشہ ہمراہ آب ۵ تولہ رات کو سوتے وقت بعد از غذا۔ احتلام، جریان، سرعت انزال، ذکاوت حس، دائمی قبض، عصبی درد کمزوری قلب کے لئے مفید ہے۔

**برومیڈ یا (ریشل):** یہ پوٹاسیم برومائیڈ، کلورل ہائیڈراس اور ہائیو سائمس کا مرکب ہے۔

**مقدار خوراک:** ½ تا ایک چمچہ خورد، دن میں ایسی تین خوراک دیں۔ احتلام اور ذکاوت حس کے لئے مفید ہے۔

**مکسچر برائے احتلام:** کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر بلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر ہائیوسائمس ۲۰ منم، ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔ کثرت احتلام بے خوابی، جھوٹی شہوت، معمولی سی حرکت سے منی کا خارج ہونا وغیرہ کے لئے بہترین تجربہ شدہ دوا ہے۔

**اکسیر جریان:** دھنیا خشک ۱ تولہ، تخم خرفہ ۳ تولے، اسپغول سالم ۱ تولہ۔ کشنیز اور خرفہ کو کوٹ کر اسپغول سالم ملالیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا تازہ پانی صبح و شام۔ گرم مزاج آدمی جو جوانی کی حالت میں جریان احتلام کا شکار ہوتے ہیں، اور معمولی سی حرکت سے سست شہوت آ کر منی خارج ہو جاتی ہو، ان کے لئے مفید دوا ہے۔

**دیگر:** سکہ کے پترے بنا کر دونوں گردوں کے مقام پہ باندھنا کثرت احتلام کو مفید ہیں۔ اور کشتہ قلعی بھنگ ولایتی مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانا مفید و مجرب ہے۔

**حب احتلام:** سلاجیت مصفیٰ ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۲۰ عدد، زعفران ۳ ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ ۱۵ ماشہ،

جملہ ادویہ باریک پیس کر بقدر ایک رتی گولیاں بنائیں، صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ دیں جریان، احتلام، سرعت انزال، امساک کی جادو اثر دوا ہے، بارہا کی تجربہ شدہ ہے،

**قرص خاص:** آرد تر پھلہ ۳۵ ماشہ، آرد دھرکونہ ۲۰ ماشہ، کشتہ قلعی کشتہ ابرک سفید، کشتہ منور، کشتہ پوست بیضہ مرغ، تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ، پوٹاسیم بروما ئیڈ ۱۰ ماشہ، بذر البنج ۷ ماشہ،

جملہ ادویہ کو ملا کر قرص بمقدار ۵ گرین بنائیں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ قرص دن میں تین بار ہمراہ دودھ احتلام اور جریان کے لئے مفید و مجرب ہے،

**حب خاص:** جوہر کافور ۱ تولہ، ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، کشتہ سہ دھاتہ ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ،

ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ دودھ استعمال کریں، جریان، احتلام کے لئے مفید ہے،

**کیلسی بروشیٹ** (شخشنز) ، مقدار خوراک ایک چمچہ پانی میں حل کر کے پلادیں، دن میں تین بار دیں، احتلام کا مجرب علاج ہے،

## ہدایات متعلقہ احتلام

مریض احتلام کو سونے سے پہلے پیشاب ضرور کر لینا چاہیئے، اور کروٹ کے بل سونا چاہیئے،

شراب، قہوہ، چائے اور محرک اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے، گوشت بغیر سبزی ترکاری کے نہیں کھانا چاہیئے،

رات کو سوتے وقت سرد پانی سے نہانا غیر شادی شدہ اشخاص کے لئے مضر ہے۔ کیونکہ اس کے ردِ عمل سے شہوت، ایستادگی اور احتلام کا میلان بڑھ جاتا ہے۔

سونے سے پہلے دودھ اور پانی نہیں پینا چاہیئے، اگر ضرورت ہو تو بہت کم استعمال کریں۔

بہت زیادہ نرم بستر پر سونے سے بھی اجتناب لازمی ہے۔ اگر پاخانہ کی حاجت ہو، تو قضائے حاجت کر لینی چاہیئے۔

## احتلام کا ہومیوپیتھی علاج

اگر رات کے وقت غیر معمولی طور پر منی خارج ہو جائے تو کالی برومیٹم ۳۰ ۲ گرین (مدد ۲) ڈیجی ٹیلین × ۲ ایک گرین صبح جاگنے پر دیں۔

آلات کی غیر معمولی اکسائیٹ یا شکم کی اکسائیٹ سے، اور کمزوری محسوس ہو، تو چائنا ۳ مفید ہے۔

شیطانی خیالات کے ساتھ بے حد خواہش سے، سخت ترین ایستادگیوں سے اگر احتلام ہو، اور بعد میں کمزوری محسوس ہو، تو پکرک ایسڈ ۳۰ مفید ہوگا۔

اگر سخت قبض کی وجہ سے احتلام ہو، اور پاخانہ کے وقت زور لگانے سے بھی منی کا اخراج ہو، تو نکس وامیکا ۳ دیں۔

اگر مستورات کو دیکھ کر جلد اکسائیٹ ہو جائے، اور انزال ہو جائے تو کونیم ۳۰ دیں

تقریباً ہر کیس میں فاسفورک ایسڈ × ۱، ۷ قطرے گلاس بھر پانی میں کھانا کھانے کے بعد دیں۔

PARE MATO REJA
COLOTION

# سرعت انزال
## (پری میچور اجا کولیشن)

**وجوہات و تشخیص** :۔ یہ ایسی تکلیف دہ مرض ہے جو جماع کرتے وقت آدمی عورت سے پوری طرح ہم آغوش نہ ہو سکا ہو، اور منی خارج ہو جائے، اور بیچارہ غریب انسان اپنے تمام ارمان دل میں لئے اٹھ بیٹھے، یہ مرض جلق، کثرت جماع اور گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے،

**علاج** ذکاوت حس کو دور کر کے منی کو گاڑھا اور گرمی دور کرنے والی ادویہ استعمال کریں، گائے کا تازہ دودھ بہت مفید ہے،

**سفوف مغلظ** :۔ تالمکھانہ، بریاں، تخم خشخاش، کوزہ مقشر، مغز پستہ مغز بنبہ دانہ، تخم جرجیر، مغز فرطم، بیج بند، موصلی سفید، بہمن سفید، تخم کونچ، ستاقل، گوند ڈھاک، مرجرس، تخم اٹنگن، سیرداری، موصلی سنبھل، تودری سرخ، تودری زرد، میدہ لکڑی، گوکھرو، تخم تنب، بہو پھلی، سورنجاں، بوزیدان، طباشیر، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، سلیخہ، صمغ عربی، کیسر، دانہ الاچی خورد، مصطگی، کبابہ، زنجبیل عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ،

سب کا سفوف کر کے ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ نیم سیر کھلادیں ضعف باہ، سرعت انزال، جریان کو ایک ہفتہ میں دور کردیتی ہے

**دیگر** :۔ افیون، کافور، شنگرف، عاقرقرحا، جوزبوا، زعفران، جند بیدستر، بیربہوٹی ہر ایک ۳ ماشہ،

سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود کے بنا دیں۔ ایک گولی روزانہ کھانے سے
بہت فائدہ ہوتا ہے۔

**سفوف عجیب** :۔ تخم املی مقشر ۵ تولہ، چھلکا اسبغول ۵ تولہ، رال
سفید ۵ تولہ کو باریک کر کے بڑ کے دودھ میں تر کریں، خشک ہونے پر دوسری
دفعہ پھر تر کریں، پھر اس کو پیس کر املی اور چھلکا کوٹ کر ملا لیں،

**مقدار خوراک** :۔ ۱ تولہ صبح ۱ تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ چینی ۲ تولہ ملا کر
دافع جریان، احتلام، سرعت انزال، مغلظ منی، اور منی کو قابل نطفہ بناتی ہے،
نامرد بھی صاحب اولاد ہو۔

**حب سیماب** :۔ سیماب ایک تولہ لے کر سات مرتبہ پارچہ میں صاف
کر کے عرق پان ۳ تولہ میں کھرل کریں، پھر عاقرقرحا، بذرالبنج، خولنجان،
جوز بوا، قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں،

**مقدار خوراک** ایک گولی بوقت شب کھا دیں، ممسک، دافع سرعت
انزال ہے جب تک ترشی نہ کھائی جائے گی، انزال نہ ہوگا، تجربہ شدہ ہے،

**عیش** :۔ کشتہ شاخ مرجان بوٹی میں کیا ہوا مثلاً بوٹی زخم حیات
دودھی، کنوار گندل یا بھنگل بوٹیوں میں خواہ کسی میں کیا گیا ہو۔

**ترکیب استعمال** :۔ کشتہ مرجان ۴ رتی، مغز بادام ۸ دانہ، خشخاش
۶ ماشہ، مغز کدو، مغز خربوزہ، مغز کھیرہ وغیرہ اور دارچینی سفید ملا کر چٹنی
بنا کر صبح و شام استعمال کریں، ہر روز کشتہ ۱ رتی بڑھاتے جائیں، حتےٰ کہ
دو ماشہ تک پہنچ جائے، پھر بند کر دیں، اس سے زیادہ نہ کھائیں،

**فوائد** :۔ امساک، سرعت انزال، منی کا پتلا ہونا، جریان، احتلام
وغیرہ علامات کے لئے نادر روزگار ایجاد ہے، ایک دفعہ کے استعمال سے عرصہ
تک قوت امساک رہتی ہے۔ نشہ وغیرہ کی آمیزش سے بالکل پاک ہے،

نہایت مفید و مجرب ہے۔ ایک سینہ کا راز تھا، جو ظاہر کر دیا ہے۔

**حب امساک**: افیون، کافور، جوزبوا، شنگرف، عاقرقرحا، زعفران جند بید ستر، بیربہوٹی ہر ایک تین تین ماشہ، نخودی گولیاں تیار کریں۔

**مقدار خوراک**: ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ کھلائیں

ممسک و مقوی عجیب الاثر دوا ہے۔

**حب سیماب**: سیماب مصفیٰ ایک تولہ عرق پان ۳ تولہ میں کھرل کریں، عقرقرحا، بذرالبنج، خولنجان، جوزبوا، قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر باہم ملاکر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

**ترکیب استعمال**: سوتے وقت ایک گولی دودھ کے ساتھ کھلائیں جب تک ترشی نہ کھائی جائے گی، انزال نہ ہوگا۔

**حب ممسک**: کافور ۱ ماشہ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ سمندر سوکھ ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ۔

سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں، جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلائیں، ایک گولی سے دو گھنٹہ امساک ہوگا۔

**حب مقوی و ممسک**: افیون ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ، جلوتری ۳ ماشہ، لونگ ۳ ماشہ۔

سب ادویہ کو پیس کر ایک انڈے کی سفیدی نکال کر جملہ ادویہ انڈے میں ڈال دیں، منہ پر دوسرے انڈے کا خول دے دیں، اوپر آٹے کا لیپ کر دیں، بریاں کر کے انڈا کو توڑ کر دوائی نکال لیں، اور کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

**ترکیب استعمال**: سہ پہر کو ایک گولی آدھ سیر دودھ سے کھائیں، اس کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں، صرف دودھ پیتے رہیں، رات کو لطف اٹھائیں۔

## لذت بخش تدابیر ،

فاضل جالینوس کا قول ہے ، کہ لذت اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ صنف مقابل کی فرج میں تین اوصاف نہ پائے جائیں ،

(۱) حرارت (گرمی) (۲) ضیق (تنگی) اور (۳) جفاف (خشکی ،

متاخرین نے ایک چوتھا وصف (خوشبو) کا بھی اضافہ کیا ہے ، عنبر کے خواص سے ہے ، کہ اگر اس کو جماع کے وقت طلاء کے طور پر استعمال کیا جائے ، تو طرفین اس قدر ملذذ ہوتے ہیں ، کہ دونوں میں مفارقت کا امکان باقی نہیں رہتا ،

**اکسیر امساک** ، سیلینیم × ۳۰ ، ۱۰ قطرہ ، ملک شوگر ۱۰ گرین ، روزانہ چار خوراک دیں ،

کلکیریا فاس × ۱۲ (۵ گرین) روزانہ چار خوراک ، ایک ہفتہ ہر دو ادویہ استعمال کرائیں ، جن مریضوں کو جوانی کی غلط کاریوں اور منی کے کثرت اخراج سے ضعف امساک ، نامردی اور کمزوری ہو گئی ہو ، ان کے لئے اکسیری علاج ہے ،

(نوٹ) ، ار لاہور کے جنسی امراض کے معالج خصوصی ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب ایم ، بی ، بی ، ایس ، ایم ، ڈی لنڈن نے کشتہ قلعی مرجان ، موصلی سفید کو سرعت انزال کے علاج میں تسلی بخش پایا ہے اور برومائیڈ کے استعمال کی مذمت کی ہے ،

اور یونانی ادویہ کے استعمال کو ایلوپیتھک ادویات پر ترجیح دی ہے ،

(جنسی مسائل)

# جلق یا مُشت زنی

ONANNISM

(انانیزم)

**وجوہات و تشخیص:** یہ منی کو خارج کرنے کا غیر طبعی طریقہ ہے، جس میں انسان اپنے ہاتھ سے منی خارج کرتا اور اپنی خواہش نفسانی کو پورا کرتا ہے،
تمام اعضائے رئیسہ دل، دماغ، گردے وغیرہ کمزور ہو کر کمزوری، کمی خون، سستی، نامردی، جریان، احتلام وغیرہ ہو جاتے ہیں، یہ مرض بری صحبت، عشقیہ ناول اور دیگر کئی وجوہات سے ہو جاتا ہے،

**علاج:** اس مرض میں مریض چونکہ اپنے آلۂ تناسل کو ہاتھ سے رگڑتا ہے جس سے اعصاب اور رگیں مردہ ہو جاتی ہیں، اس لئے اول مسکن ادویہ دیں، بعدہٗ کسی طلاء کا استعمال کریں، تاکہ مردہ رگوں میں خون کا دوران تیز ہو، لیکن سب سے اس بد عادت سے توبہ کریں، اور پھر ادویہ استعمال کریں،

اول پوٹاسیم برومائیڈ ۰ اگرین ہمراہ آب دن میں دو بار دیں، اس سے دماغ میں تسکین اور شہوت کا ذب زایل ہو جائے گی، اور خارجی طور پر کینتھرائیڈس پلاسٹر قضیب پر لگائیں، لیکن آلہ تناسل کے حشفہ، سیون اور نیچے کی طرف نہ ہو، بلکہ اوپر کی طرف لگادیں، پھر روئی باندھ دیں، چند گھنٹوں کے بعد آبلہ نکل آئے گا، سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں، پھر دو تین دن روزانہ مکھن لگاتے رہیں، ٹھیک ہو جائے گا، پلیسٹر لگانے کا عمل رات کو کرنا چاہئے، اس کے استعمال سے اکثر مریض تندرست ہو جاتے ہیں،

اگر قبض، جریان، احتلام اور سرعت انزال کی شکایت ہو، تو ان امراض کے بیان میں جو نسخے تحریر ہیں، وہاں سے مریض کے حال کے مطابق استعمال کرائیں۔

**انتشار:۔** ہیراہینگ خالص ۴ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، شہد خالص ۱۰ تولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** کسی عمدہ کھرل میں ہینگ ڈال کر کھرل کریں، باریک ہونے پر سیماب شامل کر دیں، اور کھرل کریں، پھر تھوڑا تھوڑا شہد ملاتے اور کھرل کرتے جائیں، یہاں تک کہ شہد ختم ہو جائے، زاں بعد پارہ ملا کر اتنا کھرل کریں، کہ چمک باقی نہ رہے، بس تیار ہے۔

**ترکیب استعمال:۔** اس میں سے روزانہ دو ماشے لے کر عضو خاص کی صرف پشت پر لیپ کر کے اوپر پان کا پتہ باندھ دیا کریں، رات کیوقت

**فوائد:۔** پہلی رات ہی عضو میں خیزش اور تندی پیدا کرنے والی لاجواب دوا ہے۔

**روغن اکسیری:۔** شنگرف، سنکھیا، جمال گوٹہ (چھلا ہوا) ہڑتال طبقی گندھک، آملہ سار ہر ایک چھ چھ ماشہ۔

پہلے خشک ادویہ کو پیس کر جمالگوٹہ کے مغز ملا کر کھرل کریں، ایک بالشت سفید کپڑا لے کر اس پر جملہ ادویہ لیپ کر دیں، اور لوہے کی سیخ پر بتی بنا کر آگ لگا دیں، اگر بتی خشک ہو، تو ادویہ میں ۶ ماشہ میٹھا تیل ملا کر کھرل کریں اور بتی کے آگ لگے سرے کو نیچے کر دیں، نیچے ایک پیالی رکھ دیں، اسی طرح تین دفعہ وہ ٹپکایا ہوا تیل بتی پر ڈالتے رہیں، چوتھی دفعہ جب سب تیل ٹپک چکے، ایک شیشی میں بھر کر ۲۱ روز زمین میں دفن رکھیں، بائیسویں دن نکال کر استعمال کریں۔

ترکیب استعمال :۔ حشفہ اور سیون چھوڑ کر قضیب پر مالش کریں، اوپر پان باندھیں، پانی ہرگز نہ لگنے دیں۔ نامرد کو چند دنوں میں مرد کر دیتا ہے۔ بہت ہی مفید و مجرب روغن ہے۔

طلائے اعظم :۔ سم الفار سفید ۱ تولہ، روغن مالکنگنی ۱۰ تولہ، بشیر مدار ۳ تولہ میں کھرل کریں، ۱۵ دن تک متواتر کھرل کر کے پھر تیز دھوپ یا آگ پر گرم کر کے روغن علیحدہ کر لیں۔ بحساب فی تولہ روغن کستوری ۲ رتی لونگ، جائفل، جلوتری، بیر بہوٹی، خراطین خشک، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک تین رتی ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ رتی یہ طلاء حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں چند دنوں کے بعد پت کی طرح دانے ظاہر ہوں گے۔ جب دانے نکل آئیں طلاء لگانا بند کر دیں۔ اور روغن چنبیلی لگا دیں۔ ۲ دن میں دانے مٹ جائیں گے پھر طلاء لگانا شروع کر دیں جب پھر دانے نکل آئیں۔ طلاء کی مالش بند کر دیں دوسری دفعہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔ کمزور رگوں میں خون ڈالنے والا، مردہ اعصاب میں روح ڈالنے والا جادو اثر طلاء ہے جو نہایت مفید و مجرب ہے۔

اکسیری طلاء :۔ پارہ۔ زعفران، مشک کافور، جملہ ادویہ بموزن لے کر تھوڑے مکھن یا ویزلین میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو خاص پر مل دیں۔

فوائد :۔ برقی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ پہلے دن ہی اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے۔

(نوٹ)

اس کے دوران استعمال میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔

# نامردی

NCE. SEXLUAL DE.BI. LITY

رسکسوئل. ڈی. بی لیٹی)

**وجوہات و تشخیص**: مردوں میں جماع کی ناقابلیت کو نامردی کہتے ہیں، اس مرض میں قوت جماع یا تو بالکل کم ہوجاتی ہے، یا بالکل زایل ہوجاتی ہے جماع کی طرف رغبت ہوتی ہی نہیں، یا قدرے انتشار ہوکر طبیعت رہ جاتی ہے، کم ہمتی ہوجاتی ہے، مریض کے خیالات پست ہوجاتے ہیں، خلل اعصاب، ہاضمہ میں خرابی، سر میں چکر وغیرہ ہوتے ہیں، کثرت جماع، سوزاک، نا مکمل جنسی اختلاط، مدت دراز تک جماع سے پرہیز، رہبانیت بلیے بجار، کوکین، چرس کے سمیاتی اثرات، عام جسمانی کمزوری، عصبی کمزوری حد سے زیادہ موٹاپا اور گردوں کی سوزش وغیرہ اس کے اسباب ہیں،

**علاج**: اول نامردی کے سبب کو دریافت کریں، جب سبب واضح ہوجائے، تو علاج بڑا آسان ہوجاتا ہے، کیونکہ مرض کے اسباب بھی مختلف ہیں، اور علاج بھی مختلف، عام طور پر ان سب عوارضات کے علاج کے واسطے تین اصول ہیں

(۱) تسکین (۲) تقویت اور (۳) تحریک

(۱) **مسکنات** سے مریض کے دماغ اور اعصاب کا اضطراب اور بے قراری دور کی جائے،

(۲) **مقویات** سے معدہ، جگر، اعصاب اور دماغ کو تقویت دی جائے، تاکہ کثرت جماع یا جلق سے جو کمزوری واقع ہوگئی ہے، اس کی تلافی ہوجائے،

(۳) محرکات سے اعصاب کو تحریک دی جائے تاکہ ان کے اندر شہوانی لہر پھر عود کر آئے۔

معالج ان تینوں اصولوں کو مدنظر رکھ کر علاج کرے گا تو یقیناً کامیاب ہوگا۔ نیز کمزوری باہ اور نامردی کے مریضوں کو غذا مقوی گوشت، مکھن، دودھ، بالائی انڈا، دال ماش، بادام، ماء اللحم وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے۔ گائے کا دودھ بہترین مقوی باہ غذا ہے۔

**معجون خاص مقوی باہ** :۔ ایک سیر بلادر کلاہ بریدہ پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر دہی جمالیں۔ صبح کو بلو کر مکھن نکال لیں۔ اور چھاچھ وغیرہ کو دفن کر دیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ کوٹ کر سفوف بنالیں۔

عاقرقرحا، دارچینی، الاچی سفید، قرنفل، جلوتری، زعفران ہر ایک ۳ تولہ کرم مخمل ۱۰ تولہ۔ زنجبیل بے ریشہ، خولنجان، ثعلب ہر ایک ۶ تولہ۔ تخم گزر، تخم ترب، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز نارجیل، مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ۔ تخم پیاز، آملہ، مغز خیار ہر ایک ۱۰ تولہ۔ خراطین مصفیٰ و مدبّر ۴۰ تولہ، شہد خالص دو وزن ادویہ۔

شہد و مصری کا قوام کر کے مکھن مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور تمام دواؤں کو خوب ملاکر قوام میں آمیز کر کے نیچے اتار لیں۔

مشک خالص ۶ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۱ تولہ، کشتہ چاندی یا ورق نقرہ ایک تولہ شامل کر کے خوب ملائیں۔

**مقدار خوراک** :۔ ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت طبع استعمال کریں۔

**منافع** :۔ بڑے درجے کی مقوی باہ و منعظ، قوت رجولیت پر اس کا خاص اور فوری اثر ہوتا ہے۔ چند خوراکیں حیرت انگیز تماشہ دکھاتی ہیں۔

بعض طبیعتوں میں بعض اوقات ادویات مسکنہ دینے کی ضرورت ہوجاتی ہے مطلق بے ضرر اور قلیل الخوراک ہے،

## خراطین کو مصفےٰ و مدبر کرنے کی ترکیب،

جس قدر چاہیں، خراطین لے کر انہیں مٹی وغیرہ سے صاف کریں، اگر وزن پاؤ بھر ہو، تو سہاگہ ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ خوب باریک پیس کر آدھ سیر شیرہ مریق زمین قند اور آدھ سیر ہی شیرہ چھ سے کی بوٹی لے کر اس میں حسب ضرورت شیر گاؤ ملا کر اس میں خراطین کو ڈال دیں، اور خوب اچھی طرح مل کر دھوئیں، حتےٰ کہ سفید ہوجائیں، پس خوب سکھا کر باریک پیس کر نسخہ میں شامل کریں،

**مرواریدی**: رکشتہ صدف مروارید ی ۱ تولہ، رُب شعیبہ بکرا جوان پاؤ سفوف بنادیں

**مقدار خوراک**: ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب یا دودھ وغیرہ،

مقوی باہ، دافع جریان و سرعت انزال ہے،

**رُب شعیبہ بنانے کا طریقہ**: خصیئے سے گوشت اتار دیں، ایک پاؤ خصیئے میں ایک پاؤ کھانڈ ڈال لیں، اور زور دار ہاتھوں سے ملنا شروع کریں، تاکہ شربت کی مانند ہوجائے، صاف کرکے ہوا سے خشک کرلیں، بس تیار ہے،

حسب [illegible] جلیٹری ۴ تولہ، خولنجان شیریں ۶ تولہ، سونٹھ ۲۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ،

کچلوں کو مدبر کرنے کے بعد خشک کرنے سے قبل ہی نہایت باریک پیسیں، بعدہٗ باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں، اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں، بقدر ضرورت آب برگ پان یا آب ادرک ملا سکتے ہیں، اگر کچلے خشک ہوگئے ہوں، تو ان کو ریتی سے برادہ کرکے باقی ادویہ ملا کر آب برگ پان یا آب ادرک میں گوندھ کر گولیاں بنائیں،

**طریقۂ استعمال:-** ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھائیں، لیکن ان کے کھانے سے قبل چند لقمے حلوہ یا کوئی مرغن غذا کھالیں، ترشی سے پرہیز رکھیں

**منافع:-** جملہ امراض عصبانی کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ لقوہ فالج، وجع المفاصل وغیرہ اور ضعف معدہ، قبض دائمی، قلت تولید خون، کے لئے بے نظیر دوا ہے، جو بوڑھے آدمی موسم سرما میں زیادہ تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں، وہ ان گولیوں کو استعمال کرکے لطف شباب حاصل کرسکتے ہیں، جو عورتیں درد اعضاء میں مبتلا رہتی ہوں، اور سردی لگنے سے بہت جلد بیمار ہوجاتی ہوں، ان کو بھی بہت فائدہ بخشتی ہیں،

**کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب:-** کچلہ اقدرضہ ورست کرکے ایک چینی کے پیالے میں رکھیں، اور اس میں مغز گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ تمام کچلوں کو ڈھانک لے، ہفتہ عشرہ کے بعد جبکہ مغز گھیکوار پانی ہوکر کچلوں میں جذب ہوجائے، اور کچلے نرم ہوجائیں، تب ان کو چھیلیں، اور ان کے اندر سے پتہ نکال دیں، اور پانی سے دھوکر آب ادرک میں [illegible] روز تک بھگوئے رکھیں بس کچلہ مدبر تیار ہے، پانی سے دھوکر کام میں لائیں،

**اکسیر مومیائی:-** مومیائی خالص ۲ ماشہ مرتعفی سفید ۲ ماشہ، زعفران [illegible] [illegible] سندس ۲ ماشہ [illegible] [illegible] خوب کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں، مقدار خوراک، ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ،

**فوائد:-** مقوی باہ، ممسک، دافع جریان، احتلام، نزلات وغیرہ، اور قوت بدنی کو بڑھانے میں اکسیر ہے،

**کشتہ سنکھ:-** سنکھ صاف کو بول ماوہ گاؤ میں سات بار گھلا کر بجھائیں دو سیر پختہ ایک مٹی کا برتن یعنی سبوچہ کلاں اس طرح بنوائیں کہ اس کے ایک

پہلو میں دریچہ ایک بالشت چوڑا ہو، اور سبوچہ ایسا مضبوط ہو، کہ تیز آگ سے ٹوٹ نہ جائے، پھر اسے تین دفعہ کپڑ دٹی سے گل حکمت کریں، کہ ایک کپڑ دٹی دوسری پر اس وقت ہو، جب پہلی خشک ہو جائے، حلوائیوں کی طرح کا ایک چولھا (جس کا منہ تنگ اور اندر سے کھلا ہو) بنائیں، اس چولھے پر اس برتن کپڑ دٹی شدہ کو رکھ دیں، اور گل حکمت سے چولھے اور اس برتن کو وصل کر دیں، کہ آگ کا شعلہ اس میں سے باہر نہ نکل سکے، پس اس وقت اس برتن میں سکہ مذکور ڈال دیں اور نیچے آگ جلائیں، جب سکہ پگھل جائے، تو گھیکوار کے پاٹھے کو کہ اس کے کنارے سے کانٹے جھاڑے گئے ہوں، اس دریچہ کے راستہ سے پگھلے ہوئے سکہ میں پھیریں، حتٰے کہ وہ پاٹھا سب جل جائے، پھر اور تازہ گھیکوار کا پتہ لیں، اور اس میں پھیریں، اسی طرح گیارہ روز متواتر بلا انقطاع اس کے نیچے آگ جلاتے رہیں، اور گھیکوار حسب مذکور بالا اس میں سوختہ ہوتا رہے، گیارہ روز میں کئی رنگ متواتر بدلے گا، سفید، سیاہ، آسمانی، زرد، سرخ، اور آخر میں شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا، بس تیار ہے، اتار کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر بحفاظت رکھیں۔

**مقدار خوراک:** ایک چاول سے ایک رتی تک چالیس روز متواتر کھائیں۔

## منافع

اشتہائے طعام بے انتہا پیدا کرتا ہے اور قوت باہ اس قدر بڑھاتا ہے، کہ شاید و باید، تقویت بدن اور رنگ کے سرخ کرنے شباب کے واپس لانے میں عجیب الاثر ہے، دیگر اور اس کشتہ کے خواص اس باب میں ایک ہیں۔

**چٹکلہ:** کلیجن رجڑیان) اڑلہ سفوف کر کے ایک گلاس دودھ سے کھلائیں ایک دفعہ کے استعمال سے ہی قوت ہوگی، اور فوراً انتشار ہوگا۔

**حبوب مقوی** :۔ ایک عدد ناریل لے کر اس میں سوراخ کر کے افیون خالص ۲ ماشہ ، زعفران ، دارچینی ، لونگ ، جوزبوا ، جلوتری ہر واحد ایک تولہ ، خرما ۲ تولہ باریک پیس کر بھر دیں ، اور ناریل کا منہ بند کر کے آٹے سے ملفوف کر کے گائے کے گھی میں اس قدر بریاں کریں ، کہ آٹا سرخ ہو جائے ، بعدہٗ اتار کر ناریل مع آٹا کے کوٹ کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنا لیں ، اور روغن کو شیشی میں محفوظ رکھیں ،

**مقدار و طریقۂ استعمال** :۔ روزانہ ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں ، اور روغن کو بطور طلاء کے استعمال کریں ،

**افعال و منافع** :۔ تقویت باہ ، امساک ، نامردی کے واسطے بے نظیر چیز ہے ، اس کے استعمال کے بعد فوائد کا اندازہ ہو سکتا ہے ، نسخہ تعریف سے مستغنی ہے ،

**طاقت کی گولیاں** :۔ افیون ۱ تولہ ، شنگرف ۲ ماشہ ، کستوری ۱ ماشہ ، آدھ سیر آب ادرک میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر ماش کا آٹا اوپر لگا دیں ، روغن زرد میں بریاں کر کے ماش کا آٹا اوپر سے اتار دیں ، اور کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں ،

**مقدار خوراک** :۔ ایک گولی بوقت شب ، غذا مقوی و روغن دیں ، ترشی اور اچار سے پرہیز کریں ، بے حد مقوی باہ اور ممسک ہیں ،

جوہر سم الفار :۔ دھتورہ کے کچے پھل (جن میں دھنیت نہ پڑی ہو) لے کر ان کا شیرہ نکالیں ، سم الفار کو اس شیرہ کے ساتھ تین یوم کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں ، اور سایہ میں خشک کر لیں ،

پھر ان کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں ،

فوائد :۔ یہ جوہر مقوی باہ اور ممسک ہیں ،

**مقدار خوراک** :۔ ایک چاول مسکہ یا پنا شہ میں حسب مزاج ایک ہفتہ تک کھاتے رہیں۔ بغیر ترشی انزال نہ ہوگا۔ قبل از جماع ایک گولی ممسک ہے۔

**حب مقوی باہ** :۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ زعفران ۱ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ جلوتری ۱ ماشہ۔ جائفل ۱ ماشہ۔

کریلا کے پانی میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ خوراک ۱ گولی تا ۲ گولی ہمراہ دودھ گائے یا بکری۔ کمزوری باہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**کشتہ خراطین** :۔ خراطین زندہ ایک سیر لے کر رات کو ترش چھاچھ میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ صاف ہو جائیں گے۔ پھر گائے یا بھینس کا صاف گوبر تھالی وغیرہ میں لے لیں تاکہ زمین پر گر کر اس میں مٹی وغیرہ نہ مل جائے۔ پھر خراطین مصفےٰ کو اس گوبر میں ملا کر اُپلے بنالیں۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ خراطین ٹوٹ نہ جائیں۔ ان اپلوں کو گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اور باحتیاط جلا کر خاکستر کو پانی سے دھو ڈالیں جسد خراطین ریشم کی مانند باریک بالوں کی طرح نیچے سے برآمد ہوگا۔ اب اس کو ایک چھٹانک بنا زبو کے نگدہ میں گل حکمت کرکے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ باریک پیس کر شیشی میں ڈال لیں۔

**مقدار استعمال و فوائد** :۔ قوت باہ کے لئے بقدر ایک خس کافی ہے اس سے اتنی قوت پیدا ہوتی ہے۔ کہ ضبط مشکل ہے۔ اگر حد سے زیادہ قوت بڑھ جائے۔ تو دہی کے پلانے سے اس کا تدارک کرنا پڑتا ہے۔

**قوت مردمی کو بڑھانے والا نسخہ (لطف شباب)**

بیج بند ۵ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ جلوتری ۲ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ خولنجان ۱ تولہ۔ شمال پتر ۱ تولہ۔ زعفران کشمیری ۲ تولہ۔

جملہ ادویہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر رکھیں۔

اکیر ٹیکٹ خصیوں کا تخارج ۲۰ تولہ، کشتہ سم الفار، کشتہ فولاد، کشتہ سہ دھات ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ صدف مروارید ۱ تولہ، کشتہ چاندی ۶ ماشہ، ورق طلا ۱۱ ماشہ شہد اس قدر ملائیں، کہ معجون بن جائے۔

**مقدار خوراک** :۔ ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ ہمراہ دودھ، جملہ مقویات کی سرتاج ہے، ہر قسم کی کمزوری، سستی، نامردی وغیرہ کو دور کرکے نامرد کو مرد بنانے والی دوا ہے، جسم کو سرخ اور موٹا کرتی ہے، ایک ہفتہ کے استعمال سے کافی وزن بڑھ جاتا ہے، مقوی دل و دماغ ہے۔

**جوہر سیماب** :۔ سیماب مصفی ۱ تولہ، مغز جاگوٹہ ۶ ماشہ، سم الفار سفید ۶ ماشہ، سب کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی کوزہ سحق کریں، جب ۳ تولہ پانی کوزہ صرف ہو جائے، تو غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ بعدہٗ ایک عدد بیضہ مرغ کی نصف زردی اور نصف سفیدی نکال کر غلولہ میں ڈال کر منہ بند کر دیں، پھر نیچ کو مقراض سے باریک ریزہ ریزہ کرکے شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں، جب قابل ضماد ہو جائے، بیضہ پر ضماد کریں، اور سایہ میں خشک کر کے چار دفعہ کے بعد دیگرے گل حکمت کرکے خشک کریں، اچھی طرح خشک ہونے پر تین سیر مینگنی بزّ میں رکھ کر گڑھے میں آگ دیں، جب سرد ہو جائے نکال لیں، باوزن ہوگا۔ سفید کشتہ ہوگا

**فوائد** :۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے، کیسا ہی گیا گذرا نامرد ہو، چند جوہر دو جاتا ہے، قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزا یاد آتا ہے، کہنہ سے کہنہ مریض بفضل خدا شفا پاتے ہیں، بلکہ پیر سن نامرد کے لئے حکم اکسیر رکھتا ہے

**مقدار خوراک** :۔ بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر دیں، پرہیز ترش تیل، نمک اور سرخ مرچ کم، مچھلی اور جماع سے پرہیز

غذا مرغن کھائیں تجربہ شدہ ہے

**لطف شباب** :۔ سم الفار سفید ۱ تولہ، شنگرف ۱ تولہ، پکی افیون ۱ تولہ،

زردی بیضہ مرغ ۱۶ عدد ۔ پہلی تینوں اشیاء کو زردی بیضہ مرغ میں کھرل کریں ، اور گولیاں بقدر ماشش بنا دیں ،

**مقدار خوراک :** ایک گولی ہمراہ دودھ آدھ سیر استعمال کریں ۔ مقوی باہ دافع جریان واحتلام ہے ۔ اعلیٰ درجہ کی ٹانک ہے ،

**کشتہ شنگرف سفید :** ایک پرانے درخت مدار کی جڑ میں سوراخ کر کے اس میں دو تولہ شنگرف رومی کی ڈلی رکھ کر آگے وہی برادہ رکھ کر آرد ماشش کے ساتھ موٹا کپڑا چسپاں کر دیں ، کپڑے پر مٹی لگا کر بدستور مٹی سے دبا دیں ۔ ایک سال کامل وہ ڈلی وہاں پڑی رہے ۔ پھر اس مدار کو اکھاڑ کر اس جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا سا کاٹ کر بخوبی گل حکمت کریں ، خشک ہونے کے بعد دس سیر اپلوں کے درمیان ایک گڑھے میں آگ دیں ، بہ رنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا ، پیس کر محفوظ رکھیں ،

**فوائد :** نامرد کو مرد بنانے اور مایوس کو امید دلانے نیز لقوہ ، فالج کے لئے تیر بہدف اور اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے ،

**مقدار خوراک :** زیادہ سے زیادہ ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی کے کھلا دیں ۔ جو اس نسخہ کو بنائے گا ، اس کی قدر کرے گا ۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔

**حب مقوی باہ :** سم الفار خام ۴ رتی ، ورق طلاء ۴ رتی ، فیرائی ناس ناس ۴ تولہ ، کچلہ مدبرہ تولہ ، کشتہ شنگرف رومی ۱ تولہ ،

سفوف بنا کر شہد ملا کر رتی برابر گولیاں بنائیں ،

**مقدار خوراک :** دو گولی صبح ، دو گولی شام ہمراہ دودھ ،

غذا مرغن کھائیں ،

**منافع :** کمزوری باہ ۔ جسم عامہ و نامردی کے لئے مفید و مجرب ہے ،

روغن بیر بہوٹی :۔ بیر بہوٹی، سیماب، سم الفار سفید ہر ایک دو تولہ زردی بیضہ مرغ کے ساتھ ۵ روز کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں، اور پتال جنتر میں تیل نکالیں،

فوائد :۔ سستی قضیب کے لئے ایک خس اس روغن میں آلودہ کر کے طلاء کریں، اور برگ پان باندھیں، قوت باہ بدرجہ کمال پیدا ہو کر نامرد بھی مرد بن جاتا ہے، مجرب ہے،

کشتہ مرگانک :۔ قلعی مصفیٰ ۱ تولہ، پارہ مصفیٰ ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ گندھک آملہ سار مصفیٰ ۱ تولہ،

پہلے قلعی کو صاف کر لیں، پھر کڑچھی میں ڈال کر گھلائیں جب پانی کی مانند ہو جائے، تو آہستہ سے پارہ ملائیں، پھر سب کو ملا کر کھرل کریں، آتشی شیشی میں ڈال کر سب طرف سے گل حکمت کر کے ایک مٹی کی ہنڈیا کے درمیان رکھیں، اور ہنڈیا ریت سے بھر دیں لیکن شیشی کے منہ کے اندر ریت نہ پڑے، چولھے پر رکھ کر نیچے لکڑی کی آگ جلائیں، لوہے کی سیخ سے دیکھیں، جب دوا زرد رنگ کی معلوم ہو، تو اتار لیں، ٹھنڈا ہونے پر دوائی شیشی توڑ کر نکالیں، جو دوائی شیشی کے منہ پر لگی ہو، وہ نہ لیں بلکہ جو سونا کے رنگ کی دوا ہو، اس کو پیس کر محفوظ رکھیں،

مقدار خوراک :۔ ۱ چاول تا ۲ چاول ہمراہ مکھن، بالائی وغیرہ، مقوی باہ دافع جریان، احتلام، سرعت انزال ہے، قوت باہ کے لئے اکسیر ہے،

حبوب مرج البحرین :۔ ورق نقرہ ۴ ماشہ، ورق طلاء ۳ ماشہ، مروارید ۱ ماشہ، یاقوت ۱ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ، عنبر ۱ ماشہ،

عرق گلاب میں کھرل کر کے سرمہ سا بنائیں، بعدہ شنگرف ۱ تولہ کو نر کنجشک میں ملفوف کر کے بریاں کریں، اسی طرح دو عدد نر کنجشک میں کریں

بعدہٗ ۲۲ ، انڈوں میں بریاں کریں ، اس کے بعد الاچی کلاں ۲ تولہ ، سم الفار ۴ ماشہ ، قرنفل ۱ تولہ باریک سفوف کر کے سب دواؤں کو یک جا کر کے آب جوز میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ تیار کریں ،

**مقدار خوراک** :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پنیر گاؤ دیں ، دس دن استعمال کریں ، پھر قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں ،

**اکسیر اعلیٰ** :۔ جواہر مہرہ خالص ، کشتہ سونا ، کشتہ چاندی ہر ایک ۱ ماشہ ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ ، کشتہ قشر بیضۂ مرغ ۳ ماشہ ، سرڈکنیا ۴ گرین ، ایسڈ آرسنک ۴ گرین ، باریک سفوف تیار کریں ،

**مقدار خوراک** :۔ ایک چاول تا ۲ چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلادیں غذا مرغن ، چوری ، حلوا وغیرہ ہو ، ایک خوراک صبح ایک شام کو دیں ،

اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ، مقوی اعصاب ، مقوی اعضائے رئیسہ ہے ، طاقت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے ،

**دوائے مقوی باہ** :۔ شہد بلادر ، شہد خالص ، روغن گاؤ ہموزن لے کر ایک جوش دے کر رکھ لیں ، بقدر برداشت مریض کو پلائیں ، یہ تقویت باہ کے لئے عجیب ہے ،

**حبوب اکسیر باہ** :۔ شنگرف ، سم الفار سفید ، افیون ، ہر سہ ہموزن باریک پیس کر چھوہاروں میں سے گٹھلیاں نکال کر یہ دوائی بھر کر دھاگہ سے باندھ کر اوپر گندم کا آٹا لیپ کر کے بھوبل گرم میں سرخ کریں ، پھر نکال کر آٹا دور کر کے مع چھوہاروں کے کوٹ کر نخودی گولیاں تیار کریں ،

**مقدار خوراک** :۔ ۱ گولی ہمراہ مکھن ۵ تولہ استعمال کریں ، اگر مکھن نہ ملے ، تو دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں ،

**منافع** :۔ سوائے مادر زاد نامردی کے تمام قسم کی کمزوری کے لئے

لاجواب تحفہ ہے، سات یوم میں فائدہ ہوتا ہے، دوران استعمال میں اگر گرمی معلوم ہو، تو شربت بزوری استعمال کریں۔

(نوٹ: یہ نسخہ چھوہاروں کے بجائے ۵ عدد زردی بیضہ مرغ میں بھی کھرل کر کے تیار کیا جا سکتا ہے۔

**معجون الثوم**:۔ تقریباً پانچ سیر چنے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو ہلکی آنچ پر پکائیں، جب پانی سیاہ ہو جائے، تو پانی کو چھان کر صاف کریں، اس کے بعد ثوم (لہسن) نصف سیر کہ ایک ایک دانہ کو صاف کریں، اور اس پانی میں اس قدر پکائیں، کہ گل کر مثل بھجے کے ہو جائے، پھر اس پر گائے کا تازہ دودھ اس قدر ڈالیں، کہ چار انگشت اوپر چڑھ آئے، اور چراغ کی لو کی مانند ہلکی آنچ پر پکائیں، یہاں تک کہ دودھ خشک ہونے کے قریب ہو جائے، اس کے بعد اس پر بقدر چار انگشت روغن گاؤ تازہ ڈال کر اسی طرح ہلکی آنچ پر پکائیں، جب گھی بھی منجمد ہو جائے، تو کسی تانبہ کے برتن میں ڈال کر خوب اچھی طرح مخلوط کریں، اور بمقدار چار انگشت شہد مصفےٰ اس پر ڈال کر پکائیں، جب منعقد ہو جائے، تو تودری سرخ، تودری سفید ہر ایک ساڑھے چار تولہ، فلفل سیاہ ساڑھے تیرہ ماشے، پودینہ خشک، زیرہ سیاہ خولنجاں، دارچینی ہر ایک پونے چار تولہ، دارفلفل ساڑھے بائیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ملائیں، اور سبوئے سبز رنگ میں حفاظت سے رکھیں، اور حسب برداشت کھائیں۔

**منافع**:۔ سردی اور تری کے غلبہ سے قوت جماع کا باطل ہو جانا اور بلغم خام کو نافع ہے، قوت میں زیادتی پیدا کرتی ہے، رنگ کو صاف کرتی ہے کھانے والے کی ہیبت جوانوں کی سی ہو جاتی ہے، غرض ہر سرد بیماری کے لئے سودمند ہے، بدن کو گرم کرتی ہے، مجفف منعقد اور منقّم طبیعت ہے، سردموسم میں کھائیں

**اکسیر عنانت**:۔ کشتہ سونا ۱چاول، کشتہ سم الفار ۱چاول، کشتہ فولاد ۴چاول، یوہمبین ۱چاول، سرکنیا ½ چاول، عقرقرحا ۴چاول، عنبر ½ چاول، کستوری ۲ چاول،
سب کو ملاکر ایک خوراک تیار کریں، بعداز غذا دیں، ضعف انتشار اور نامردی میں بے حد مفید ہے، قوت باہ بڑھاتی ہے۔

**لعوق حب القطن**:۔ مغز پنبہ دانہ ۳ تولہ ۴ ماشہ، دارچینی قرنفل، چلغوزہ، تخم اڈنگن ہر ایک ۲۰ تولہ، شقاقل مصری، زنجبیل ہر ایک ۱تولہ ۸ ماشہ، کاپھل ۴ ۱ ماشہ، قسط، تخم کتان بریاں، مصطگی رومی ہر ایک ۸ ماشہ،
سب کو باریک کریں، اور شہد خالص کف گرفتہ سہ چند کو ہلکی آگ پر رکھ کر پکائیں، جب منعقد ہونے لگے، تو ادویہ مذکورہ بالا ڈال کر نیچے اتارلیں، اور خوب ملاکر محفوظ رکھیں،
**فوائد**:۔ شہوت باہ کے مایوس مریضوں کی قوت باہ اس کے استعمال سے عود کرتی ہے، آواز کو صاف کرتی، سدوں کو کھولتی اور مثانہ وگردہ کے ضعف کو دور کرتی ہے، سوزش بول، سنگ گردہ اور مثانہ، دشواری تنفس اور دمہ کو نافع ہے، اس کی قوت تین سال تک رہتی ہے،
**مقدار خوراک**:۔ ۹ ماشہ ہے،

**دوائے نامردی**:۔ سم الفار، مشک، ورق طلاء ہر ایک چار رتی، زعفران جائفل، جلوتری ہر ایک دو دو ماشہ، یکے بعد دیگرے جملہ ادویہ کو کھرل کرکے باریک کرلیں، مقدار خوراک:۔ ۱تا ۲ گرین آدھ پاؤ مکھن میں ملاکر دیں، دوران استعمال شیر گاؤ اور روغن زرد بکثرت استعمال کریں، گرم خشک اشیاء سے پرہیز لازمی ہے، ایک ہفتہ میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے، نامردی کے لئے اکسیر ہے،

**روغن نخود:۔** چنے کا تیل تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے، اگر اس کو شہد کے ساتھ جوشش دیں، اور بڑی بڑی معجونوں میں استعمال کیا جائے تو کسی زبان کو اس کی منفعت بیان کرنے کی قدرت حاصل نہیں، یہ اسرار مخفیہ میں سے ہے، بعض اوقات چنوں کے ساتھ کلونجی بھی شامل کرلی جاتی ہے اس سے اس کا نفع بڑھ جاتا ہے،

**اکسیر نامردی:۔** شنگرف ۵ تولہ، سنکھیا سفید ا تولہ، زردی بیضہ مرغ ۴ عدد، پہلی دونوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ ملا کر کھرل کریں اور کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آگ پر رکھ دیں، اور آہنی کھرپہ سے جلد جلد ہلاتے رہیں، تھوڑی دیر بعد انڈوں کا غلیظ مادہ مل کر سرخ سبز بوٹی کے رنگ کا تیل نظر آنے لگے گا، جب تیل نکل آئے، اور تیل سے دھواں نکلنا معلوم ہو، تو فوراً آگ سے اتار لیں، اور احتیاط سے نتھار کر تیل کو شیشی میں ڈال لیں، بس تیار ہے،

**فوائد:۔** نامردی کی اکسیری دوا ہے، چند خوراکوں سے ناقابل برداشت قوت پیدا ہوتی ہے، غذا دودھ، مکھن، ملائی خوب استعمال کریں، یہ دوائی خاص کر بلغمی مزاج اشخاص کے لئے ہے،

**مقدار خوراک:۔** ا قطرہ تا ۲ قطرہ بعد از غذا استعمال کریں،

نوٹ: جن نسخہ جات میں سنکھیا، پارہ، شنگرف، ہڑتال وغیرہ ڈالی گئی ہوں، ان کو ہمیشہ بعد از غذا استعمال کرنا چاہیئے، اور ان کے دورانِ استعمال میں غذا ہمیشہ مرغن دودھ، گھی، مکھن، بالائی کھانی چاہیئے،

صفراوی مزاج کو احتیاط سے استعمال کرانے چاہئیں، کثرت احتلام یا سرعت انزال کی شکایت ہو، تو پہلے ان کا علاج کرنا چاہیئے، بلغمی مزاج کے لئے بے حد مفید ہیں،

**حبوب مقوی باہ:**۔ کچلہ مدبر ۵ تولہ، کونین سلفاس ۵ تولہ، ست سلاجیت ۵ تولہ، زعفران اتولہ، آب ادرک ۵ تولہ، آب پان سبز ۱۰ تولہ،

یکے بعد دیگرے ان رسوں میں کھرل کر کے شہد خالص کی مدد سے حب بقدر نخود تیار کریں، ایک حب ہر دو وقت بعد از طعام کھائیں ہمراہ شیر گاؤ

**فوائد:**۔ نخاع واعضائے تناسل کو قوت دے کر خون پیدا کرنا ان گولیوں کا ادنیٰ کرشمہ ہے، علاوہ ازیں یہ گولیاں مقوی معدہ وجگر، مشتہی اور قبض کشا بھی ہیں، خواہش جماع کو بڑھاتی اور نظام اعصابی کو قوی کرتی ہیں،

**ٹانک پلز:**۔ ست سلاجیت اصلی ۳ تولہ، کچلہ مدبر ۵ تولہ کشتہ فولاد ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، زعفران اتولہ،

سب کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنائیں،

**مقدار خوراک:**۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دودھ کے ساتھ دیں کمزوری جسم، ضعف ہضم، دائمی قبض، کمی خون، ضعف باہ، سرعت انزال، جریان، احتلام، سستی کے لئے اکسیر ہے،

**کشتہ شنگرف:**۔ شنگرف رومی ایک ایک تولہ کی پانچ ڈلیاں لے کر ان پر ریشم کی تار لپیٹ دیں، اور کڑھی آہنی میں ابرک کا ورق رکھ کر اس پر شنگرف کی ڈلیاں بچھا دیں، اور آگ پر رکھیں، پھر آب پیاز میں کپڑا یا روئی تر کر کے شنگرف پر نچوڑتے جائیں، جب آب پیاز خشک ہو جائے، دوبارہ تر کر کے نچوڑ دیا کریں، یہی سلسلہ جاری رکھیں، حتیٰ کہ ۱۸ سیر آب پیاز خشک ہو جائے، ایک دن میں قریباً ڈیڑھ سیر آب پیاز خرچ ہو جاتا ہے اس حساب سے ۱۲ دن میں کشتہ تیار ہو جاتا ہے،

**طریق استعمال:**۔ معمولی کمزور کو نصف رتی اور نامرد کو ایک رتی مکھن یا ملائی میں رکھ کر استعمال کرائیں،

فوائد :۔ سستی وغیرہ کا بے خطا علاج اور چوٹی کا مقوی باہ نیز لقوہ، فالج، رعشہ، استرخاء، وجع المفاصل کے لئے اکسیر ہے۔

اسراری نسخہ :۔ سم الفار، پارہ، افیون مساوی الوزن۔

اول سنکھیا اور پارہ کو کھرل کریں جب پارہ کے چمک دار ذرات نابود ہوجائیں تو افیون ڈال کر مزید کھرل کریں، اور سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ نصف چاول مکھن یا بالائی میں بعد از غذا دیں۔ غذا مرغن ہونی چاہیئے۔ بے حد مقوی باہ ہے غضب کی طاقت پیدا کرتا ہے۔

گولی قوت باہ :۔ مشک خالص ۱ ماشہ، کچلہ مدبر (جو گھی میں بریاں کرلیا گیا ہو) ۲ رتی، لونگ کلاہ دار ۲۱ عدد۔

سب دوائیں باریک کرکے کھرل کرکے ملائیں، اور شہد کے ساتھ گولیاں بمقدار ایک ایک ماشہ بنائیں۔

طریق استعمال :۔ بوقت ضرورت ایک گولی جماع سے تین گھنٹہ پہلے چائے یا گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں، غذا اس دن بہت کم کھائیں، اور دودھ جس قدر پیا جاسکے پئیں، بلکہ پیاس کے وقت بھی دودھ ہی پیتے رہیں۔

فوائد :۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک دوا ہے، تجربہ کریں، بے نظیر چیز ہے۔

تریاق نامردی :۔ بعلاوہ ایک سیر، مغز اخروٹ ½ سیر، گھونگچی سفید ۲۰ تولہ، بیخ کنیر سفید ۲۰ تولہ، سفوف کچلہ مدبر ۱۰ تولہ، سفوف میٹھا تیلیہ ۵ تولہ، سنکھیا سفید ۱ تولہ۔

اول روغنی اجزا کو خوب کوٹ کر دیگر ادویہ کا سفوف کرکے ملالیں، تین نگدے تیار کریں، ایک نگدے میں شنگرف رومی ۵ تولہ ڈال کر اوپر کچا دھاگہ لپیٹ دیں

نگدہ بھو کڑاہی میں رکھ کر اوپر ۵ تولہ تلوں کا تیل ڈال کر چولہے پر رکھ دیں، نیچے آگ جلائیں، حتیٰ کہ نگدہ کو آگ لگ جائے، اسی طرح تینوں نگدے یکے بعد دیگرے جلائیں، یاد رہے کہ ہر بار نگدہ کو توڑ کر شنگرف کی ڈلی کو احتیاط سے نکال لیا کریں، ورنہ سفوف بن جائے گا، تیسری بار ٹھنڈا ہونے کے بعد شنگرف نکال کر باریک پیس لیں،

**مقدار خوراک**:۔ نصف رتی سے ۲ رتی تک، اوپر سے نیم گرم دودھ پلائیں، کمزوروں اور نامردوں کے لئے اکسیری دوا ہے،

**برائے قوت باہ**:۔ پوست بھلاوہ (جو شہد کے منفصل ہوا کرتا ہے) یا جسم بھلاوہ (جس میں سے شہد نکال لیا گیا ہو) کو اس قدر صاف کریں، کہ شہد اس کے ساتھ مطلق نہ رہے، ۲ تولہ ۱۰ ماشہ خوب باریک کتر کر ایک پتھر کے برتن میں ڈال دیں، روغن حب الخضرا (جو بادام روغن والی مشین کے ذریعہ نکالا گیا ہو) سے اسے خوب چرب کرلیں، مگر زائد نہ رہے، کندر ۱ تولہ باریک پیس کر پاس رکھ لیں، وہ قسشر بلادر والا برتن آگ پر رکھ لیویں، اور تھوڑا تھوڑا کندر ڈال کر ہلاتے رہیں، ورنہ جل جائے گا، جب سب دانہ دانہ ہو جائے، تو سقمونیا زرد ۶ رتی باریک پیس کر ڈال دیں، آگ سے اتار کر تین تین ماشہ کی گولی باندھ لیں، بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چبا دیں، اور اس کا لعاب نگل جاویں، تھوڑی دیر بعد انتشار ہوگا، یہ طاقت دیر تک رہے گی، امساک بھی ہوگا، ایک گولی تین بار کام دے سکتی ہے،

(نوٹ، اس کی تیاری میں احتیاط ضروری ہے، ورنہ دھوئیں سے منہ پھول جائے گا،

اور گولیاں بناتے وقت ہاتھوں پر گھی مل لیں، شاید حار مزاج کو مضر ہو،

اکسیر باہ: شمع خالص ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، ان دونوں کو ہاون برنجی یا چوبی میں اس قدر کوٹیں، کہ اس میں بو ئے عنبر پیدا ہو۔ پھر اس کی ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں، اور ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ ایک گولی ہر صبح کھائیں اور غذا ئے شیر و مسکہ جس قدر کھا دیں، ہضم ہو۔ قوت باہ کے علاوہ امساک کے گُن گا دیں۔ اسرار صدر یہ ہے،

# نامردی کا ہومیو پیتھی علاج

معمولی نامردی میں گنس کاسٹس × ۳ ۔ جس نامردی میں خصیئے لاغر ہوں، کالی بردمٹم × ۳ ، کثرت مباشرت کی وجہ ہو، تو البڈ فاسفورک مدر ٹنکچر ۲ قطرے عصبی کمزوری، چڑچڑاپن، معدہ کی خرابی اور قبض کے لئے نکس وامیکا × ۳ عمر رسیدہ آدمیوں کی نامردی کے لئے لائیکوپوڈیم ۱۰۰۰ یا سی ایم ہفتہ دو ہفتہ بعد دیں اگر ان سے فائدہ نہ ہو، تو سیلینیم × ۶ ، یوفو ۳۰ یا ۲۰۰ صبح و شام کیلیڈیم، نیٹرم فاس اور لائیکوپوڈیم کی واحد اونچی خوراکیں بھی مفید ہیں،

## انزوہ PHEMOSIS (فائی موسس)

یہ مرض اکثر پیدائشی یا کبھی آتشک کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حشفہ پیچھے نہیں ہٹتا۔ اس کا واحد علاج ختنہ کرا دینا ہے۔

## ورم حشفہ BALANITIS (بیلا نیٹس)

تعریف: اس میں حشفہ متورم ہو جاتا ہے۔
وجوہات: سوزاک، گندی جگہ پہ بیٹھنا، صفائی نہ کرنا،

**علاج:** ورم کو صاف کرنے کے لئے پوٹاسیم پرمنگنیٹ کا سولیوشن استعمال کریں، یا نیم کے پتے پانی میں پکا کر دھوئیں۔
سلفا گروپ کھانے کے لئے دیں، زنک اوکسائیڈ آئنٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ زخم پر لگائیں، پنسلین آئنٹمنٹ لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

# ورم غدہ مذی

PROSTATITIS
(پراسٹیٹائیٹس)

**وجوہات:** مقعد کی بیماریاں، مثانہ کی پتھری وغیرہ اس کے وجوہات ہیں۔
**تشخیص:** پیشاب کی حاجت بار بار، مثانہ اور سیون میں سخت درد محسوس ہوتا ہے، مریض کو پاخانہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، پاخانہ کرتے وقت سخت درد محسوس ہوتا ہے۔
**علاج:** درد کو رفع کرنے کے لئے مارفیا اور بیلاڈونا کی سپازیٹری استعمال کریں۔

# قیلہ مائیہ

HYDRO CELE (ہائیڈروسیل)

**وجوہات:** مرض آتشک، ورم خصیہ اور کبھی پیدائشی ہوتا ہے۔
**علامات:** اگر فوطوں کے ایک طرف روشنی کر دی جائے، تو دوسری طرف روشنی ظاہر ہوتی ہے۔
**علاج:** خفیف حالت میں ٹنکچر آیوڈین استعمال کریں، اگر اس سے آرام نہ آئے، تو آلہ ٹروکار کے ذریعہ پانی خارج کرنا پڑتا ہے، اور بعض اوقات اپریشن کرنا ضروری ہوتا ہے۔

# درد خصیہ

**تعریف**:۔ اس مرض میں خصیوں میں درد ہوتا ہے۔
**وجوہات**:۔ کثرت جماع، جلق، ریگ گردہ، وجع مفاصل، آتشک، سوزاک، نقرس وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔
**تشخیص**:۔ جی متلاتا ہے، درد ہوتا ہے، اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔
**علاج**:۔ یہ مرض ریح کے بند ہو جانے اور سوء ہضم سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کا سبب سوزاک بھی ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں سینک کریں۔ اگر درد کی شدت ہو، تو برف باندھنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ مسکنات درد اے پی سی ساریڈان یا کوڈو پائرین وغیرہ ایک ایک ٹکیہ کھلانے سے آرام آجاتا ہے۔ سخت درد کی صورت میں مارفین ٹارٹریٹ کا جلدی انجکشن کریں۔ سوزاک کی وجہ ہو، تو پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن کریں۔ بے حد مفید و مجرب ہے۔

# فوطوں کی خارش

PRURIGOS CROTI
(پرورائیگو سکروٹائی)

**وجوہات و تشخیص**:۔ تیز مسالے دار چیزوں کا زیادہ استعمال، عدم صفائی اور دھوبی اور میل لگنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔
**علاج**:۔ فوطوں کو صاف رکھیں، پوٹاسیم پرمنگنیٹ کے لوشن سے صبح شام دھوئیں۔
**اکسیر خارش**:۔ بابچی ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ، تخم حماض ۱ تولہ، صندل سرخ ۱ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ، باریک سفوف بنا دیں۔
**ترکیب استعمال**:۔ ۶ ماشہ سفوف کو روغن سرشف ۲ تولہ میں ملا کر مالش کریں، دو گھنٹہ بعد پانی سے دھو دیں۔ بہتر ہے کہ رات کو مل کر صبح کو نہائیں۔

# ورم مثانہ :- CISTITIS (سسٹائیٹس)

## تشخیص

وجوہات و تشخیص :- اس مرض میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ مگر تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ اگر مرض بڑھ جائے۔ تو مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے، پیشاب بدبودار اُس میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔

علاج ۔ نسخہ ورم مثانہ :- یوروٹروپین ۵ گرین، ٹنکچر ہائیوسائمس ۵ منم، سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، اور مثانہ پر پوست خشخاش وغیرہ کی ٹکور کریں۔ ورم مثانہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

سبازول (SBAZOL) مقدار خوراک اتا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار آٹھ یا دس دن تک کھلائیں، ورم مثانہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

پائری ڈیئم :- PYARIDIUM

یہ دوا سفید بلک ایسڈ اور نگرامین سے تیار کی گئی ہے۔ اعضائے بول کے غشائے مخاطی پر خاص مسکن اثر رکھتی ہے، مثانہ کے سکڑنے والے عضلہ کو ڈھیلا کرتی ہے، عسرالبول، مثانہ کی خراش، تقطیرالبول، غدہ نذامیہ کا بڑھ جانا کے لئے بے حد مفید ہے، مثانہ سے متعفن بول کو خارج کرتی ہے،

جوان آدمی کے لئے ۲ ٹکیہ قبل از غذا، ۱۲ سال کے لئے ایک ٹکیہ دن میں تین بار دیں،

غذا زود ہضم دیں،

# سلسل البول

INCONTINENGE
OTI URINE

**وجوہات و تشخیص:** ٹھنڈی اور تر چیزوں کا کثرت استعمال، سردی لگنا، ذیابیطس، ضعف و نقاہت، نچلے دھڑ کا فالج، کرم امعاء، خروج مقعد وغیرہ اس کے اسباب ہیں، بلا ارادہ و بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے اور گاہے بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہے۔

**علاج:** اصل سبب کو دریافت کر کے رفع کریں کشتہ بیضہ مرغ اس کا کامیاب علاج ہے۔ مقدار خوراک ۱ رتی ہمراہ معجون فلاسفہ ۶ ماشہ کھلائیں۔

**دوائے سلسل البول:** کندر، مصطگی رومی، گل سرخ، ناگرموتھا، خولنجان، جعفت بلوط، گلنار ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت دیں، زیادتی پیشاب کے لئے نہایت مفید ہے، تجربہ شدہ ہے۔

**اکسیر سلسل البول:** چھلکا اسبغول ۲ رتی، تکھیا کد کشتہ یا تجوان ۳ رتی، کشتہ قلعی ۱ رتی، مصری ۲ رتی یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار تازہ دودھ کے ساتھ دیں، سلسل البول، کثرت بول کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

**دیسی نسخہ:** کالے تل ۱ تولہ، گرم‌۲ تولہ ملا کر کوٹ کر کھلائیں۔ دن میں دو بار کثرت بول، بول فی الفراش کے لئے مفید ہے۔

**دوائے بول بستری:** ایفی ڈرین ½ گرین، دن میں تین خوراک ... ہمراہ آب، کثرت بول اور بول فی الفراش کے لئے مفید ہے۔

**جدید دوا (تھائیرائیڈ):** مقدار خوراک ½ تا ¼ گرین صبح و شام ایک ایک ٹکیہ پانی سے دیں، بول فی الفراش اور سلسل البول کے لئے مفید ہے۔

# باب دوازدہم
# عورتوں کی خاص بیماریاں

## احتباس الطمث AMENORRHOEA
(ایمے نوریا)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں یا تو خون بالکل بند ہو جاتا ہے، یا رک رک کر، بے قاعدہ، درد سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔

اگر بالغ ہونے کے بعد حیض بالکل جاری نہ ہو، تو اسے حقیقی بندش حیض کہتے ہیں۔ اگر جاری ہونے کے بعد بند ہو جائے، تو اسے غیر طبعی بندش حیض کہتے ہیں۔ یہ رکاوٹ کبھی تو پیدائشی ہوتی ہے، اور کبھی کسی مرض کے سبب ہوتی ہے۔ اگر پردہ بکارت میں سے کوئی سوراخ نہ ہو، تو خون جاری نہیں ہوتا۔ کمر درد، اعضاء شکنی، دردِ سر وغیرہ ہوتا ہے، اور کبھی اعضائے تنسل پیدائشی نہیں ہوتے۔

غیر طبعی حیض کی بندش میں حمل کا ہو جانا، بچہ کے دودھ پلانے کے زمانہ میں بھی اکثر عورتوں کو بندش حیض ہو جاتی ہے، لیکن بعض کو جاری ہو جاتا ہے،

نیز مندرجہ ذیل اسباب سے بھی بندش حیض ہوجاتی ہے، اور یہ عام سبب ہیں۔ مثلاً جسم میں خون کا بہت کم ہونا، تپ دق وسل، ذیابیطس، دل، جگر اور گردوں کی مزمن تکالیف، دوران حیض میں سردی لگ جانا، موٹاپا، سوزش خصیۃ الرحم، سیلان الرحم، استسقا ہونا، امراض غدد اور منشی چیزوں کے استعمال سے بھی حیض بند ہوجاتا ہے۔

**علاج:** اول سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اگر پردہ بکارت میں سوراخ نہ ہونے کی وجہ ہو، تو پردہ بکارت میں سوراخ کریں۔

اگر کمی خون ہو، تو کمی خون کا علاج کریں۔ اور مقویات، فولاد، وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کریں۔ اگر رحم کو سردی لگ گئی ہو، تو مقام رحم پر سینک کریں، اور مندرجہ ذیل نسخہ کو حسب علامات استعمال کریں۔

**مستورانی:** ست صبر سقوطری ۴ تولہ، مرمکی ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ، ہینگ ۱ تولہ، شہد ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

**خوراک** ایک گولی صبح و شام قبل از ایام حیض دو ہفتہ۔ یہ دوا عورتوں کے جملہ امراض کمی حیض، بےقاعدگی حیض، کمی خون، درد حیض، ضعف جگر، نفخ معدہ، دردسر، دردکمر اور اختناق الرحم وغیرہ میں مفید ہے۔ رحم کی جملہ خرابیاں دور ہوجاتی ہیں، رنگ سرخ ہوجاتا ہے۔

**مدر حیض:** حب الفرطم ۹ ماشہ، تخم خربوزہ ۹ ماشہ، مخملطرامشیح ۶ ماشہ، سولف ۶ ماشہ، برسیر ۹ ماشہ، گلقند ۵ تولہ۔

جملہ ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، نصف رہنے پر مل چھان کر نصف صبح اور نصف شام کو پلا دیں۔ ایام ماہواری سے تین دن پہلے استعمال کریں خون حیض کھل کر اور بلا تکلیف آئے گا۔

**دبستا:** ریوند خطائی ۶ ماشہ، چینی سفید ۶ ماشہ، سفوف بنا دیں۔

ہمراہ آب کھلا دیں۔ جب حیض آنے سے پہلے نلوں میں سخت درد ہو، اور حیض نہ آئے۔ ایک خوراک سے ہی درد رحم دور ہو گا۔ مفید و مجرب ہے۔

**سفوف مدر حیض**: ریوند چینی، سنڈہ تلخی، جوکھار، زیرہ سفید ہر ایک تولہ تولہ۔ شکرتری ہموزن ادویہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

**مقدار خوراک** ۲ ماشہ ہمراہ آب دن میں تین بار قبل از ایام حیض ایک ہفتہ شروع کریں۔ حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

**طلسم حیض کشا**: تمباکو خوردنی، نوشادر، ہیرا کسیس زرد، چونہ، صدف ہموزن باریک پیس کر ململی بتیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت گلیسرائیل سے چرب کر کے فرج کے اندر رکھائیں۔ ایک دن میں خون جاری ہو گا۔

**ایضاً**: نوشادر ۱ ماشہ، نمک سیاہ ۱۰ ماشہ، لوٹا سجی ۲ تولہ، صابن دیسی بقدر ضرورت۔ شافہ تیار کر کے فم رحم کے اندر رکھائیں۔ دو تین روز استعمال کرائیں۔ رحم کا منہ کھولنے اور حیض جاری کرنے کے لئے بے مثل ہے۔ مسقط جنین ہے۔

**مکسچر مدر حیض**: ٹنکچر فیرائی پرکلورائڈ ۱۰ منم، ٹنکچر ایلوز ۲۰ منم، ٹنکچر مرمکی ۲۰ منم، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، اکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ حیض جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔

**ڈاکٹری نسخہ**: میگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام، ٹنکچر ایلوز، ٹنکچر جنجر ۱۵ بوند، انفیوژن آف منٹا ۱ اونس۔ ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹے بعد پلا دیں۔ عارضی احتباس کے لئے مفید ہے جب کہ مریضہ کو قبض ہو، اور جسم موٹا تازہ ہو۔

الیٹرس کارڈیل (ALETRIS CORDIAL) ریو اوڈ کیمیکل کمپنی امریکہ کی تیار کردہ ہے۔ یہ ایک مقوی رحم دوا ہے۔ حیض بند ہونا، بے قاعدگی حیض، تنگی حیض وغیرہ کے لئے اس کا استعمال مفید ہے۔

مقدار استعمال ایک چمچہ چائے دن میں تین بار ہمراہ آب ،

لائیکوار سیڈنس (ساختہ پارک ڈیوس)

مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خورد گرم پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں ، عسرالطمث حیض کے تکلیف سے آنے کو مفید ہے ،

# عسرالطمث کا ہومیوپیتھی علاج

اگر سردی لگ جانے سے خون حیض بند ہوگیا ہو ، یا خوف کی وجہ سے بندش ہو ، اور ساتھ ہی بخار ہو ، تو ابتدا میں اکونائٹ دینے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے ، اگر شروع ہی سے خون جاری نہ ہو ، یا سرد پانی میں پاؤں تر رکھنے کی وجہ سے بندش ہو گئی ہو ، تو ایسی حالت میں پلسٹلا ۳ بہترین چیز ہے اگر شروع میں حیض کے آنے میں معمول سے زیادہ دیر ہو گئی ہو ، سر میں پسینہ پاؤں ٹھنڈے رہنا ، دل کی دھڑکن اور پھیپھڑے کمزور ہوں ، تو ایسی حالت میں کلکیریا کارب ۳۰ سے بہتر کوئی دوائی نہیں ہے ، اگر حیض کا خون آنے کی بجائے نکسیر پھوٹے پیاس کی زیادتی ، جوڑوں میں درد اور حرکت سے تکلیف ہو ، تو برائی اونیا ۳ بہتر ہوگا ، اگر حیض کی مقدار بہت قلیل ہو ، درد ، بوجھ اور حیض رکا ہوا ہو ، تو کالوفائیلم ۳ کے دینے سے فوراً فائدہ ہوگا ، اگر درد بہت ہی ناقابل برداشت ہو ، تشنج کے دورے پڑتے ہوں ، تو میگنیشیا فاس شرطیہ فائدہ کرے گا ، اس دوائی کو ہمیشہ گرم پانی میں حل کر کے دینا چاہئے ، ورنہ فائدہ نہیں ہوگا ،

اگر کمر سے لے کر ران تک اور کولھے تک سخت درد ہو ، اور درد ایسا معلوم ہو جس طرح کہ وضع حمل کے وقت ہوتا ہے ، جمے ہوئے خون کے لوتھڑے برآمد ہوں ، کمزوری بہت ہو جائے ، تو سمی سی فیوگا ۳ دیں ،

# کثرت حیض
# MINORRHAGIA

(مینوریجیا)

**وجوہات وتشخیص**:۔ اس مرض میں خون طبعی قدر سے زیادہ آتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) کبھی یکبارگی زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ اور (۲) کبھی تھوڑا تھوڑا بہت دنوں تک خارج ہوتا رہتا ہے۔

اس مرض کے عام اسباب یہ ہیں۔ ورم رحم۔ رسولی رحم۔ زخم رحم۔ وضع حمل کے بعد رحم کا اچھی طرح نہ سکڑنا۔ دائمی قبض۔ ہائی بلڈ پریشر۔ غم وغصہ خوشی کی زیادتی۔ ملیریا بخار۔ انفلوئنزا۔ تپ محرقہ۔ سکروی۔ رحم کا ٹل جانا۔ جسم میں خون کا زیادہ ہونا۔ کثرت جماع وغیرہ۔ اور ہر ایک سبب کی تشخیص اس کی خاص علامت سے ہو سکتی ہے۔

**علاج**:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ جب مریضہ کو خون کثرت سے آنے لگے۔ تو بستر پر آرام سے لٹائیں۔ اور چارپائی کی پائنتی کو اونچا رکھیں۔ اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں۔ مندرجہ ذیل نسخوں کا استعمال کریں۔

**اکسیر الدم**:۔ سنگ جراحت عمدہ ۲ تولہ۔ گیرو ۱ تولہ۔ سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ شربت انجبار یا خمیرہ خشخاش کے ساتھ دیں۔

**فوائد**:۔ یہ دوا جاری خون مثلاً نفث الدم۔ قے الدم۔ خونی اسہال کثرت حیض ونفاس وغیرہ کے لئے معجزنما اثر دکھاتی ہے۔ معمولی اور ہر جگہ ملنے والی چیزوں سے۔ فوائد کے لحاظ سے بہترین ادویہ میں سے ہے۔

**اکسیر برائے کثرت حیض**:۔ رال خام۔ گیرو۔ سنگ جراحت ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ دن میں دو بار کچی لسی کے ساتھ دیں، کثرت حیض کو روکنے کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر استحاضہ:** سنگ جراح ۵ تولہ، سبز دھنیا ایک سیر کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں، یہ کشتہ سنگ جراح ۲ تولہ، گل ارمنی ۲ تولہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک ماشہ دن میں تین بار شربت انجبار، نیلوفر، خشخاش یا انار کے ساتھ دیں، کثرت حیض کے لئے جادو اثر جڑی کی دوا ہے۔ جریان خون کو روکتی ہے۔

**خون بند:** پھٹکڑی، سرمہ سیاہ، کتھ سفید، سنگ جراحت، ہر ایک ۳ ماشہ، کہربا شمعی، صمغ عربی، مروارید، اقاقیا ہر ایک ۱۰ ماشہ، گوند کتیرا، گوند کیکر، دم الاخوین ہر ایک ۷ ماشہ، سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ شربت انجبار دن میں تین بار، کثرت حیض، نفاس، نفث الدم، بواسیری خون اور ہر قسم کے جریان خون خواہ جسم کے کسی حصہ سے آرہا ہو، کو چند خوراکوں سے بند کر دیتا ہے۔ مجرب ہے

**مکسچر برائے کثرت حیض:** ایکسٹریکٹ لیکوئیڈ ارگٹ ۳۰ منم، گیلک ایسڈ ۱۰ گرین، ٹنکچر اوپیائی ۲۰ منم، ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں، کثرت حیض کو روکنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ غذا ساگودانہ، کھچڑی، دال مونگ وغیرہ۔

**ڈاکٹری نسخہ:** ٹنکچر فیرائی پر کلور ۱۰ بوند، ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ ۱۰ بوند، ایسڈ فاسفورک ڈل ۱۰ بوند، پانی ایک اونس۔

سب کو ملا کر ایسی دو خوراک روزانہ دیں، کمزوری، کثرت حیض وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(نوٹ) جو خون عورت کے اعضائے نہانی سے حیض کے علاوہ خارج ہو، اُسے استحاضہ کہتے ہیں، عام طور پر کثرت حیض کے اسباب ہی اس کے اسباب ہوتے ہیں، اور اس کے علاج میں وہی ادویات استعمال کی جاتی ہیں،

**اکسیر جریان خون** ۔ کشتہ سنگ جراح ا تولہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ، برگ بالنسہ ۵ تولہ سب کو ملا کر باریک سفوف تیار کریں،

مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار ہر چھ گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں، کثرت حیض و نفاس، اسہال دموی، خونی بواسیر، جریان خون ہر قسم نکسیر، نفث الدم کے لئے اکسیر بے نظیر ہے،

(نوٹ) کشتہ سنگ جراح برگ نیم اور حنظل بوٹی میں کیا ہوا ہونا چاہیئے،

صاحب کامل الصناعۃ نے لکھا ہے۔ "اگر مناسب تدابیر اور ادویہ سے کثرت خون حیض بند نہ ہو، تو پستان کے نیچے سینگیاں لگوائیں، اور اعضا کو پٹیوں کے ساتھ مضبوط باندھ دیں، تاکہ مادہ اوپر کی طرف منجذب ہو جائے اور خون کا سیلان منقطع ہو جائے"،

## کثرت حیض کا ہومیوپیتھی علاج

اگر خون کثرت سے آئے، اور سرخ رنگ کا ہو، کمزوری بڑھتی جائے، تو چائنا ۳۰ فاسفورس ۳۰ اگر خون سرخ اور چمکیلا ہو، تو مفید ہوا کرتی ہے،

اگر خون کے آنے سے پہلے سخت قسم کا درد ناقابل برداشت ہو، اور ایسا معلوم ہو، کہ اندام نہانی کے تمام اعضاء نیچے کی طرف گرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، تو ایسی حالت میں سیپیا ۳۰ مفید ہوگا، اگر حیض دیر تک جاری رہے اخراج کے وقت خراش ہو، سوزش اور جلن ہو، تو سلفر ۳۰ مفید ہے،

# حیض درد سے آنا
DYSMENORRHOEA
(ڈس مینوریا)

**وجوہات و تشخیص:۔** اس میں عورتوں کو حیض کے شروع میں شدید درد ہوتا ہے، اور کبھی معمولی درد ہوتا ہے۔ اس کے کئی ایک اسباب ہیں۔
مثلاً رحم کی ساخت میں خرابی، رطوبت خصیۃ الرحم کی کمی، رحم کی گردن کا لمبا ہونا، رحم کا پیچھے کو جھک جانا، رحم کی جھلی کی سوزش، خصیۃ الرحم اور رحم کی رسولیاں وغیرہ۔

**علاج:۔** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں۔ اگر قبض ہو، تو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ درد کو روکنے کے لئے سار یڈان، کوڈپائرین یا سپاالجین کا استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک ٹکیہ بقدر ضرورت دوسری خوراک بھی دے سکتے ہیں۔ وقتی طور پر درد رفع ہو جاتا ہے۔ اور انہی کے روزانہ استعمال سے مکمل شفا ہو جاتی ہے۔ پل ایلوزایٹ فیرائی بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔
مستورین (ساختہ ہمدرد دواخانہ) اس مرض کے لیے تجربہ شدہ دوا ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔

# عقر یا بانجھ پن
STERILITY (سٹیریلیٹی)

**وجوہات و تشخیص:۔** اس مرض میں باوجود مباشرت کے اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ اگر شادی کے دو یا تین سال بعد تک اولاد نہ ہو، تو اس مرض کا شبہ کرنا چاہیئے۔

سب سے پہلے یہ طے کرنا ضروری ہے، کہ اس مرض کا اصل ذمہ دار مرد ہے یا عورت، مرد کی بیماری کی صحیح تشخیص فعل جماع کی تکمیل پر منحصر ہے، اگر مرد جماع پر قادر نہیں ہے، تو پھر یقیناً مرد ذمہ دار ہے، اگر جماع پر قادر ہے، تو پھر منی میں خرابی کا شبہ ہو سکتا ہے، ایسی صورت میں منی کا امتحان ضروری ہے، اگر منی کے امتحان سے یہ معلوم ہو جائے کہ مرد کا قصور نہیں ہے، تو پھر عورت کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔

عورتوں میں عام طور پر مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ مرض ہوتی ہے، مثلاً اعضائے تناسل میں پیدائشی نقص، مثلاً رحم کا نہ ہونا یا رحم کی گردن کا منہ بالکل بند ہونا یا رحم کا بہت چھوٹا ہونا یا حیض کی خرابیاں مثلاً بندش حیض، قلت حیض، رحم کی رسولی، سیلان الرحم، سوزاک، آتشک، کمی خون، عورت کا زیادہ موٹا ہونا، جماع کے وقت درد ہونا، خصیۃ الرحم کا التہاب، اندام نہانی کی رطوبت معمول سے زیادہ ترش یا کھاری ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

**علاج:** اصل سبب مرض کو معلوم کر کے رفع کریں، اگر بندش حیض کی وجہ ہو، اور مریضہ کو اور کوئی علامت نہ ہو، تو حیض کشا بتی کا استعمال بے حد مفید ہے۔

**حیض کشا بتیاں:** ربندال ڈڈڈہ، لوٹ سجی، لونگ، مصبر اصلی، بیخ حنظل شنگرف رومی ہر ایک تولہ تولہ، مشک خالص، زعفران ہر ایک چھ چھ ماشہ، سب کو خوب باریک پیس کر تین دن رگڑائی کریں، بانس کی گول سیخیں تیار کر کے ان کے اوپر ماچس کی تیلیوں کی طرح لگائیں، اور احتیاط سے رحم کے اندر داخل کرائیں، حیض کو جاری کرنے اور رحم کا منہ کھولنے کے لئے بینظیر شیاف ہے۔ احتباس الطمث خواہ دس سال کا ہو، کے لئے مجرب ہے۔

حاملہ عورت استعمال نہ کرے، ورنہ اسقاط ہوگا۔ عورت کو دودھ، گھی خوب کھلائیں۔
**سفوف معین حمل**:۔ ریشہ پیپل ۲۰ تولہ، شکر سرخ ۲۰ تولہ، سفوف تیار کریں۔ جس روز حیض شروع ہو، اسی دن سے یہ سفوف ایک ایک تولہ عورت مرد دونوں کو صبح شام کھلائیں گرم دودھ کے ساتھ، مرد عورت سے نہانے کے بعد مجامعت کرے، اگر رحم میں کوئی پیدائشی نقص نہ ہو، تو اس دوائی کے استعمال سے ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے۔

**حب معین حمل**:۔ مشک خالص ۲ رتی، افیون، جوزبوا، زعفران ہر ایک ایک ماشہ، برگ بھنگ ۲ ماشہ، سپاری خوردنی ۳ عدد، لونگ ۴ عدد، قند سیاہ کہنہ ۶ ماشہ۔

تمام ادویہ کو کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ختم حیض کے بعد پاکی کے روز سے تین دن تک روزانہ ایک ایک گولی کھلائیں۔ حمل ٹھہرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ اور اندرونی طور پر یہ شیاف استعمال کریں۔

جوزبوا، مائیں، پھٹکڑی، پوست انار ہر ایک چار چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شیاف بنادیں، اور طہر کی حالت میں استعمال کریں۔

بانجھ پن کے علاج کے لئے جدید ادویات بازرز وغیرہ بھی استعمال کئے جاتے ہیں، جماع کے بعد بیس منٹ یا آدھ گھنٹہ تک عورت کو لیٹے رہنا استقرار حمل کے لئے مفید ہے۔

## ورم رحم METRITIS (مٹرائیٹس)

**وجوہات و تشخیص**:۔ کثرت جماع، سوزش شرمگاہ، اسقاط حمل، تیز ادویہ کا استعمال، حیض بند ہوجانا، سردی لگنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

لرزے سے بخار کا چڑھنا، پیڑو میں گرانی، درد اور سوزش معلوم ہوتی ہے انگلی داخل کرنے سے رحم متورم معلوم ہوتا ہے، بدبودار رطوبت نکلتی ہے،

**علاج :-** پیڑو کے اوپر گرم سینک کرنا، انٹی سپٹک لوشن سے اندام نہانی اور رحم کے اندر ڈوش کرائیں، اگر درد شدید ہو، تو پیڑو کے اوپر انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں، اور ایک پوٹلی میں باندھ کر رحم کے اندر بھی رکھوائیں،

بیلاڈونا اکھٹول گلیسرین ۱۰ فی صدی طاقت والی میں روئی تر کر کے بطور شیاف استعمال کرانا بے حد مفید و مجرب ہے۔

**مکسچر برائے ورم رحم :-** لائیکر امونیا ایسی ٹاٹس ۱ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹرڈ سائی ۲۰ منم، ٹنکچر ہائیڈ سائمس ۲۰ منم، ٹنکچر بیلاڈونا ۵ منم، ٹنکچر اکونائٹ ۱ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں، ورم رحم بخار اور درد کو مفید ہے۔ اندرونی طور پر "لائسول" ۲ منم آدھ سیر پانی میں حل کر کے اندام نہانی میں ڈوش کرائیں، اور مقام ورم پر انٹی فلوجسٹین پلاسٹر لگائیں، مفید و مجرب علاج ہے،

**اوولان :-** یہ دودھ کے ٹیکے ہیں، ایک ٹیکے میں پانچ سی سی کے امپولز ہوتے ہیں، ہفتہ میں دو بار عضلاتی ٹیکہ کریں، ورم رحم کے لئے بجد مفید ہے

# ورم رحم کا ہومیوپیتھی علاج

شروع شروع میں اگر بخار اور بے چینی ہو، درد شکم بھی موجود ہو، بیمار ہر وقت موت سے ڈرتا ہو، تو ایکونائٹم ۳۰ مفید ہو گا، اگر رحم میں نیش زنی کے درد کا احساس ہو، تو ایپس میلیفیکا ۳۰ دیں، اگر سردی بہت زیادہ ہو، اور خون سر کی طرف جمع ہو رہا ہو، تو بیلاڈونا ۳ مفید ہے،

UTO ROIN PRURITIS

# شرمگاہ کی خارش

## (یوٹرائن پروریٹس)

**تعریف:** اس مرض میں فتورِ حیض یا شرمگاہ کی صفائی نہ کرنے سے خارش پیدا ہو جاتی ہے۔

**وجوہات:** فتورِ حیض، امراضِ رحم، سوزشِ اندامِ نہانی، کثافتِ جسمانی، قبض، بواسیر، کرم امعاء، اور کبھی سن یاس میں مستورات میں یہ شکایات ہو جاتی ہیں۔

**تشخیص:** خارش زیادہ تر رات کے وقت ہوتی ہے۔ کبھی خارش ہوتے ہوتے سوزش شروع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات شدتِ خارش سے غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ بہت سے زہار میں تحریک پڑنے سے بھی خارش شروع ہو جاتی ہے۔

**علاج:** اگر مرض کا سبب جوئیں زہار کی جڑ میں ہوں، تو جگہ کو صاف رکھیں، اور اس کا دفعیہ کریں۔ اگر فتورِ حیض، سوزشِ اندامِ نہانی، بواسیر ہو، تو اس کا مکمل علاج کریں۔

**دوائے خارش اندامِ نہانی:** ست پودینہ ۳۰ گرین، پانی، ویزلین یا روغن زیتون ایک اونس ملا کر کپڑا صاف کاٹ کر تر کر کے رکھنا خارش کے لئے از بس مفید ہے۔

**دیگر:** روغن زیتون ایک اونس، کلوروفارم ۱ ڈرام ملا دیں، روئی تر کر کے رکھیں۔ یا ۱۰ قطرے کاربالک ایسڈ ایک اونس پانی میں ملا کر مندرجہ بالا طریق پر استعمال کریں۔

**دیگر:** لائیکر پوٹاسی کارب ۴۰ منم، فینول ۴۰ گرین، ایکوا ½۱ اونس ہر تیسرے گھنٹے بعد روئی کی پھریری سے لگائیں۔

# سیلان الرحم
TIUCORRHOEA
(لیکوریا)

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں عورتوں کی اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، کمر میں درد، طبیعت سست، پیڑو میں گرانی پیشاب بار بار آنا اس کی علامات ہیں، کمی خون، ورم رحم، آتشک، سوزاک، اسقاط حمل، رحم کا ٹل جانا، گرمی کا زیادہ ہونا اس کے اسباب ہیں،

**علاج**:۔ اس میں قابض اور مقوی مسکن ادویہ کے استعمال سے یقیناً کامیابی ہوتی ہے،

پوست خشخاش ۲ ماشہ، پوست کیکر ۲۰ تولہ، مازو ایک عدد، سونٹ ۲ ماشہ، سب ادویہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر اس میں بورک ایسڈ ۱ ڈرام، پھٹکڑی ۲ ماشہ حل کر کے بذریعہ پچکاری یا گدی اندام نہانی کو صاف کرتے رہیں، اور اندرونی طور پر آگے تحریر کردہ نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں، سیلان الرحم کو آرام ہوگا،

**اکسیر نسوانی**:۔ طباشیر ۴ تولہ، دانہ الاچی خورد ۲ تولہ، دم الاخوین ۴ تولہ، سمندر سوکھ ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۱ تولہ، کشتہ مرجان ۱ تولہ، کشتہ سکہ ۳ ماشہ، سرمہ مدبر ۴ ماشہ، سفوف تیار کریں،

**مقدار خوراک**:۔ ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا شربت مناسبہ دن میں تین مرتبہ دیں، عورتوں کے امراض جریان الرحم، لیکوریا، سوزش رحم، کمی خون، ضعف جگر وغیرہ کو دور کر کے عورت کو خوب صورت اور سرخ بنا دیتی ہے،

دوران حمل میں استعمال کرنے سے جن کو اسقاط ہو جاتا ہو، اسقاط نہ ہوگا، مجرب ہے،

**ڈوشش لیکوریا:** آدھ سیر پانی نیم گرم میں پھٹکڑی ۱ ڈرام یا زنک کلورائیڈ یا پوٹاسیم پرمنگنیٹ ملا کر اندام نہانی کے اندر پچکاری کرنا لیکوریا کے لئے مفید ہے، رحم کو صاف کرتا ہے، خوردنی طور پر مرکبات فولاد، ایسٹرن سیرپ یا فیرو سیرپ وغیرہ مفید و مجرب ہے،

**کشتہ مرجان:** شاخ مرجان عمدہ حسب ضرورت کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر کھرل کریں،
**مقدار خوراک** ۲ رتی تا ۴ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ دن میں دو بار، جریان الرحم لیکوریا کی خاص دوا ہے، نیز جریان، احتلام، سرعت انزال اور امساک کے لئے مجرب ہے،

**جوبن:** سپاری ۱ تولہ، مغز جامن، موچرس، گوند ڈھاک، مائیں خورد، گل دھاوا، گلنار، پھٹکڑی ہر ایک ایک تولہ، اقاقیا ۳ ماشہ، کچور ۳ ماشہ مازو ۲ تولہ، سفوف تیار کریں،
**استعمال:** قبل از جماع پانچ منٹ اندام نہانی میں استعمال کریں، رحم کو سکیڑ کر مثل باکرہ جوان کے تنگ کر دے گی،

**لیکورین:** چکنی سپاری ۴ تولہ پیپل کی لاکھ ۴ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، گیلک ایسڈ ۹ ماشہ، کشتہ مرجان ۸ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۶ ماشہ،
جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سب کو ملا لیں، خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں، دوائی تیار ہے،
**مقدار خوراک** ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے یا بکری،
حقیقی معنوں میں لیکوریا کا تریاق ہے، جن مستورات کے چہرہ کا رنگ زرد اور مردنی چھائی رہتی ہو، ہر وقت رطوبت رستی رہتی ہو، ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر سیلان الرحم** :۔ چرم کہنہ سوختہ ، رال سفید ، کیلیم لیکٹیٹ جملہ ادویہ ہم وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں ،
مقدار خوراک ا ماشہ ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں ، سیلان الرحم لیکوریا کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے ،

**اکسیر لیکوریا** :۔ سپاری چکنی دکنی ۱۰ تولہ کو کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پکائیں ، پھر اس میں مائیں خورد ۵ تولہ ، مائیں کلاں ۵ تولہ کمرکس ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ ، سفوف کر کے ملائیں ، سرد ہونے پر اتار لیں ،
مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام گرم دودھ سے دیں ، دو ہفتہ کے استعمال سے سیلان الرحم بند ہو جاتا ہے ،

**الیٹرس کارڈیل** :۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے ، امراض مخصوصہ نسواں کا بہترین علاج ہے ، لیکوریا ، کثرت حیض ، خرابی رحم ، کمی خون وغیرہ کے لئے مفید ہے ،

**دوائے باکرہ** :۔ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ ، افیون ۲ ماشہ ، مازو ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ سفوف مثل غبار کر کے ملا لیں ، بس تیار ہے ،

**ترکیب استعمال** :۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد بقدر ایک تولہ کی پوٹلی بنا کر رحم کے اندر رکھا کریں ، روزانہ ایک دفعہ ، چار پانچ دن کے استعمال سے عورت مثل باکرہ کے ہو جائے گی ، مقام خاص تنگ ہو جاتا ہے ، اور رطوبت وغیرہ بالکل خشک ہو جاتی ہے ،

نوٹ :

لیکوریا میں عام طور پر رحم کی غشائے مخاطی متورم ہو جاتی ہے اس لئے اس کی رعایت ضرور رکھیں ،

یاد رہے ، لیکوریا کی مرض میں حمل کے دوران میں چونکہ اعضا کے تنسل میں خون کا اجتماع ہوتا ہے ، اور رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے ، اور بعض اوقات خارشی اشیاء مثلاً روئی اور بتیاں وغیرہ داخل کرنے سے سوزش ہو جاتی ہے تو بھی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے ،

آج کل عورتوں میں لیکوریا کا عام سبب مرض سوزاک اور کثرت جماع ہے ، کیونکہ اس میں جھلی کی تمام جھلی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے ، اور پیپ کی مانند رطوبت نکلنی شروع ہو جاتی ہے ،

کثرت جماع سے بر دفت کی خراش سے بھی رطوبت کا اخراج زیادہ ہو جاتا ہے ،

سوزاک کے سبب سے ہونے والے لیکوریا کے لئے پروکین پینی سلین ہارڈکورونٹ روزانہ عضلاتی انجکشن ایک ہفتہ تک کرنا نہایت مجرب ہے ،

نوٹ : کسی عورت کے ہاتھوں میں پسینہ زیادہ آنا ، اور ان کا ٹھنڈا رہنا اس کو لیکوریا ہونے کی علامت ہے ،

# سیلان الرحم کا ہومیوپیتھی علاج

اگر رطوبت کا رنگ سبزی مائل ہو ، تو کر یازوٹ ۳۰ ، اور مرکیوری الیس ۳۰ عام طور پر مفید ثابت ہوتا ہے ، اگر زرد یا سفید رنگ کی لیس دار رطوبت خارج ہو ، تو چھائنا ۳۰ ، کلکیریا کارب ۳۰ ، پلساٹیلا ۳۰ ، نیٹرم میور ۳۰ مفید ہوا کرتی ہیں ، اگر پانی کی طرح پتلی رطوبت خارج ہو ، اور خراش کرنے والی ہو ، تو آرسنکم البم ۳۰ ، کریازوٹ ۳۰ ، لائیکوپوڈیم ۳۰ ، سیپیا ۳۰ مفید ہیں ، غذا زود ہضم دیں ،

اکسیر سیلان الرحم: اجزائے ترکیبی، کالی میور، کلکیریا فاس، مگنیشیا فاس کالی فاس ہموزن۔

**علامات**: عورتوں میں عام کمزوری، سیلان الرحم سفید یا زرد، گاڑھا اور لیسدار، عام طور پر زمانہ حمل اور زچگی میں زیادتی، سیلان الرحم کے ساتھ مرگی کے دورے، سر درد اور ہلکا سا بخار رہے۔

**خوراک**: دو ٹکیاں ہر دو گھنٹے بعد۔

**کلکیریا فاس**: کمزوری کے ساتھ انڈے کی سفیدی کی طرح رطوبت خارج ہو جس کی زیادتی حیض کے بعد ہو۔

**کالی میور**: زبان پر سفید میل کی تہ، درد کمر کے ساتھ سفید رنگ کا مواد آتا ہو، نیٹرم میور: پانی جیسا پتلا، چھیلن پیدا کرنے والا مواد آئے، شرمگاہ میں خارش اور درد ہو۔

**کالی فاس**: حیض کی خرابی کے ساتھ تیز سوزش اور چھیلن پیدا کرنے والا بدبودار سیلان ہو۔

**کالی سلف**: ہرے رنگ کا یا پانی جیسا سیلان۔

# خروج اندام نہانی

**تعریف**: کمزور عورتوں میں ولادت کے بعد اندام نہانی باہر نکل آتی ہے۔

**اسباب**: جسمانی کمزوری، استرخائی امراض۔

**تشخیص**: اندام نہانی کی پچھلی دیوار اگر باہر نکل آئے، تو ساتھ ہی معقد بھی نکل آتی ہے۔ اگر سامنے کی دیوار نکلے، تو مثانہ بھی ساتھ ہی نکل آتا ہے جو ایفہ درد کے مارے بے چین ہو جاتی ہے۔

علاج :- مریضہ کو آرام دینے کی کوشش کریں، ممبرین پانی میں کپڑا بھگو کر اوپر رکھیں، پھٹکڑی کے لوشن سے مقام ماؤف کو دھو کر اندر داخل کریں مریضہ کو لنگوٹی بند صادیں، اور سعتری ادویات کا استعمال کریں،

## دردِ زہ LABCUR PAINS

(سلسلے پر پیش)

**علامات و تشخیص** :- یہ درد بچہ کی پیدائش سے پہلے شروع ہوجاتا ہے، درحقیقت یہ مرض نہیں بلکہ بچہ کی پیدائش کی ایک علامت ہے، سب سے پہلے دردِ زہ صادق اور کاذب میں امتیاز کرنا ضروری ہے۔

درد کاذب سامنے پیٹ کی طرف اور بے قاعدہ اٹھتا ہے، اور درد صادق کولہوں سے اٹھتا ہے، اور باقاعدہ وقفہ سے اٹھتا ہے، اور بتدریج بڑھتا ہے،

**علاج** :- دردِ زہ شروع ہوتے ہی حاملہ کو کمرے میں آہستہ آہستہ ٹہلانا چاہیئے، تاکہ رحم کا منہ کشادہ ہوجائے، اگر قبض ہو تو سوپ واٹر کا اینما کریں، دردِ زہ کو زیادہ کرنے کے لیے کونین کا استعمال مفید ہے۔

عام طور پر ۵ گرین کونین کا انجکشن کرنا چاہیئے، اگر انجکشن نہ کرنا ہو، تو کونین کمپاؤنڈ ۵ گرین والا ٹکیہ ایک خوراک ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں تین خوراک دینے سے درد ہو کر رحم کا منہ کھل جائے گا، جس وقت رحم کا منہ دو انگل کھل جائے، تو ایکسٹریکٹ پیچوٹری ایک سی سی کا زیر جلد ٹیکہ کر دیں، پانچ دس منٹ کے اندر بچہ پیدا ہو جائے گا، یہ میرا معمول اور مجرب ہے۔

نوٹ :- اگر رحم کا منہ نہ کھلا ہو یا بچہ کی ساخت یا وضع میں فرق ہو، تو پھر پیچوٹری کے استعمال سے رحم کے پھٹ جانے کا احتمال ہے، اس لئے اس سے پہلے تسلی کرنی ضروری ہے۔

**نسخہ تسہیل ولادت:-** سنگ مقناطیس کا ٹکڑا قریباً ۵ تولہ عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں، پانچ منٹ میں بچہ پیدا ہوگا، بالخصوص مفید ہے۔

(۲) پنجہ مریم کو پیالہ میں ڈال کر عورت کے سامنے رکھ دینے سے چند منٹ میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۳) زعفران ۵ رتی قند سیاہ میں ملا کر کھلانے سے جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے

**اکسیر دردِ زہ:-** شہد خالص ۱ تولہ، زعفران کشمیری ۱ ماشہ۔ دونوں ادویہ باہم ملا کر درد شروع ہونے کے وقت پلا دیں، بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ ایک خوراک سے نہ ہو، تو آدھ گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے دیں۔

**دوائی برائے تسہیل ولادت:-** کونین سلفاس ۵ گرین، پلوا پیکاک ۵ گرین، بورکس ۵ گرین۔

ایک کیپسول میں بند کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک کیپسول دیں، اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے، جب دردِ زہ شروع ہو، تو اس وقت اس کا استعمال کرنا چاہیے۔

بعض اوقات نو ماہ پورے ہونے سے پہلے ہی اسقاط کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، ایسی صورت میں کونین مکسچر یا تسہیل ولادت کے نسخے استعمال کرنے چاہئیں۔

اگر رحم کا منہ نہ کھلا ہو، تو سی ٹمیگل ٹنٹس Sitamgal Tamtas کو رحم میں چڑھانا چاہیے، یہ ایک لکڑی ہوتی ہے، جو رحم میں داخل کرنے سے پھول جاتی ہے، اور رحم کا منہ کھل جاتا ہے، اس کے بعد مندرجہ بالا نسخہ جات استعمال کرنے چاہئیں، بہتر یہ ہے کہ یہ بتی چڑھانے کے بعد کونین ۱۰ گرین کا انجکشن لگا دیا جائے جب منہ کھل کر درد شروع ہو جائے، اور رطوبت خارج ہونے لگ جائے، اور رحم کا منہ دو انگل کھل جائے، تو ایکسٹریکٹ پچوٹری کا انجکشن کرنے سے جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے

# دردِ زہ کا ہومیوپیتھی علاج

جب درد نہایت ہی ناقابل برداشت ہو، اور بخار بھی بہت تیز ہو، بے چینی اور موت کا ڈر بھی ہر وقت دامنگیر ہو، تو اکونائٹ ۳ x دیں، کالوفائلم ۳ x سے درد باقاعدہ ہونے لگ جاتے ہیں، اور رحم سے بچہ کے جلد باہر نکلنے کی سبیل پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر کالی فاس ۶ x کی چند خوراکیں عین دردِ زہ کے وقت دی جائیں، تو بھی بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کلکیریا فلور ۶ x کا کھلانا بھی بچہ کی ولادت میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

بچہ کی پیدائش کے بعد آرنیکا ۳۰ کی ہر روز آٹھ دس خوراکیں دینا نہ صرف اندرونی زخموں کو مندمل کرتا ہے، بلکہ ولادت کے بعد جو پیچیدگیاں ہو جاتی ہیں، ان سب کو دور کرتا ہے۔

## اختناق الرحم HYSTERIA

(ہسٹریا)

وجوہات: حیض کی خرابیاں، دائمی قبض، خواہشات نفسانی کا غلبہ، عشق و محبت میں ناکامی، عیش و عشرت کی زندگی، فکر و تردد، جلق وغیرہ اس کے اسباب ہیں، اور کبھی یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

تشخیص: جسمانی اور روحانی افعال میں فرق آجاتا ہے۔ پیٹ سے گولہ سا اٹھ کر منہ کو جاتا ہے جس سے دم گھٹتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، مریضہ سر کے بال نوچتی ہے، کبھی ہنستی اور کبھی روتی ہے وغیرہ۔

علاج :- صحیح اسباب معلوم کر کے دفع کریں۔ اگر مریضہ غیر شادی شدہ ہو تو شادی کر دیں۔ ہینگ کا سونگھانا اس مرض کے لئے بے حد مفید ہے۔
اگر دورہ کی حالت ہو۔ تو منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ امونیا سونگھائیں۔ یا ہینگ سونگھائیں۔
معجون نجاح :- اختناق الرحم اور اس کے دیگر عوارضات کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ تمام قرابادینوں میں درج ہے۔
ٹکسچر ہسٹریا :- ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹا ۱۰ بوند۔ ٹنکچر اسافیٹیڈا ۱۰ بوند، ٹنکچر مسک ۱۰ بوند، ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔
ایسی تین خوراک روزانہ دیں۔ ہسٹریا کے لئے مفید ہے جب دورہ ٹھیک جائے تو پل ایلوز فیرائی ایٹ مر استعمال کرائیں۔ دن میں تین گولی۔
یہ گولیاں انگریزی دواخرو شوں سے مل جاتی ہیں۔
سیلیرینا :- سیلسلا۔ Chamr یہ ایک مرکب دوا ہے جو ہسٹریا اور دیگر امراض نسوانی کے لئے مجرب ہے۔
مقدار خوراک ایک یا دو چمچہ ہمراہ جائے۔ دن میں تین بار۔
اگنیشیا ۶ x :- ہسٹریا کا دورہ دور کرنے کے لئے سریع الاثر ہے۔
جب دورہ دور ہو جائے۔ تو موسکس مدر ٹنکچر دن میں چار خوراک دیں
ہومیو پیتھک کی مفید ادویہ ہیں۔
نسخہ ڈاکٹری :- ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹا ۳۰ منم۔ ٹنکچر اسافی ٹیڈا ۱۵ منم۔ سپرٹ ایتھرس ۱۵ منم۔ ٹنکچر مسک ۲۰ منم۔ ایکوا ۱ اونس
ایسی ایک ایک خوراک دورہ کی حالت میں پلانے سے مرض اختناق الرحم کا دورہ فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ دورہ رفع ہونے کے ۲ گھنٹے بعد خوراک دیتے رہیں۔

پیٹ کو خصیۃ الرحم یا فم معدہ کے مقام کو دبانے سے بھی دورہ
رفع ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ کی حالت میں دانت بل جائیں، اور منہ نہ
کھلے، تو امونیا یا ہینگ وغیرہ کھلانے سے دانتی کھل جاتی ہے
ورنہ اپومارفین ہائیڈرو کلورائڈ ۱/۱۵ گرین کا جلدی ٹیکہ کریں۔ اس
سے فوراً قے ہو کر دانتی کھل جائے گی۔ اور مریضہ کو پورے طور
سے ہوش آجائے گی۔

اگر مریضہ کو نیند نہ آئے، تو یہ نسخہ مفید ہے۔
فینو باربیٹون سوڈیم ۱/۲ گرین، ملک شوگر ۵ گرین باہم ملاکر کھلائیں
عمدہ خواب آور ہے۔

## برومی ٹون BROMITONE

یہ ایک سفید قلمدار نمک ہے، جو مسکن اعصاب اور دافع
تشنج ہے۔ اختناق الرحم، ہسٹریا، مرگی اور عصبی دردوں کو رفع کرتا
ہے۔ مقدار خوراک ۵ گرین، دن میں دو خوراک دیں۔

نسخہ: ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹیا ۳۰ منم، سپرٹ امونیا ایرومیٹک
۳۰ منم، ایکوا منتھا پپ ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ بار بعد غذا دیں، ہسٹریا کے لئے
مفید ہے۔ چونکہ یہ ایک نفسیاتی مرض ہے، اس لئے ادویاتی علاج کے
ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج بھی کرنا چاہئے۔ سائیکالوجی معالجہ ابھی ہمارے
ملک میں رائج نہیں ہوا، یورپ اور امریکہ میں اس طریقہ علاج کے معالج ہیں

چندن بوٹی اور اس کے مشتقات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔
ہسٹریا کی مریضہ کو قبض، بدہضمی، ہچکی، قے وغیرہ علامات ہو جاتی ہیں
ان کا حسب علامات علاج کرنا چاہیئے۔

# PUR PERAL FEVER
# پرسوتی بخار
(پیوپر پرل فیور)

**وجوہات و تشخیص:** مادہ متعفنہ زچہ کے خون میں جذب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بخار ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے تین دن بعد بخار ہو جاتا ہے جس کا درجہ حرارت ۱۰۳ تا ۱۰۵ ہوتا ہے۔ دست، قے، نفخ شکم، کمزوری ہذیان وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

**علاج:** اس مرض کے علاج میں صفائی نہایت ضروری ہے۔ اندام نہانی اور رحم کو پرمنگنیٹ لوشن سے ڈوش کراتے رہیں۔ مقام رحم پر ٹکور کریں۔

**اکسیر بخار پرسوتی:** سٹرپٹومائی سین ہائیڈروکلورائیڈ اڈرام کا عضلاتی انجکشن کریں۔ زچہ کے پرسوتی عوارضات خصوصاً بخار کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔ ایک دو انجکشنوں سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

**تریاق بخار پرسوتی:** پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ملا کر عضلاتی ٹیکہ کریں۔ صبح و شام۔ دو انجکشن ہی کافی ہیں۔

یہ دوا نہایت سرعت کے ساتھ پرسوتی بخار کے متعدی جراثیم کو ہلاک کر کے مریضہ کو تندرست کر دیتی ہے۔ اس سے اعلیٰ درجہ کی دوا طبی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ اس کے استعمال سے تمام علامات بخار وغیرہ میں فوراً کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ دو دن کے اندر ہی مریضہ تندرست ہو جاتی ہے۔

**سلفانیلم:** مقدار خوراک ۲ تا ۳ ٹکیہ ہر چھ گھنٹے بعد دیں پرسوتی بخار کا خاص علاج ہے۔

سباز ول اور سلفاڈایازین بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرب

(۵) عورت کے جسم میں دردوں کے مقامات
(۱) رحم کی بیماریاں۔ دردیں۔
(۲) ہر دو جانب اعصابی دردیں
دوران حمل میں چھاتی کی بیماریاں۔
پھوڑا سرطان چھاتی کی سوزش
(۳) سوزش اعصاب۔
(۴) تبض ورم باریطون
گردے کی بیماریاں
(۵) رحم کی تناؤ
نالیوں کا ورم
(۶) حیض کا درد۔ رحم کی بیماریاں
زخم۔ رحم کا ہٹ جانا۔ ورم
رسولیاں۔ سیلان رحم۔
(۷) بچہ دانی کا ورم۔ رسولی فرج
کا ورم۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔
(۸) ہر دو جانب رحم کی بیماریاں۔ دردیں
(۹) قبض ہرنیا۔ پتہ کی پتھری۔
(۱۰) مثانہ کی بیماریاں۔ ورم
پتھری۔ رسولی۔
(۱۱) گھٹنے کا درد۔
(۱۲) ٹانگوں کا سفید ورم۔
وریدوں کا ورم۔
(۱۳)
پاؤں کی سوج
(۱۴) خمیدہ الرحم۔

دودیہ میں،

مقدارخوراک پہلی خوراک ۲ گولیاں پھر ہر تین گھنٹہ بعد دو گولیاں بخار رفع ہونے تک دیں، بعد میں ایک گولی تین دن تک دیں،

گولیاں بخار پرسوتی :- مصبر ا تولہ، فیرائی سلفاس ا تولہ، دونوں کو یک کر کے کونین سلفاس ۳ ماشہ میں ملالیں،

مقدارخوراک ۲ رتی صبح ۲ رتی شام ہمراہ دودھ، عرق سونف وغیرہ یں، تپ پرسوتی کو دور اور نفاس کو جاری کرتی ہیں،

(نوٹ) مقام درد پر سینک کرائیں، غذا نرم اور زود ہضم دیں،

# سقاط حمل

## ABORTION

(ابارشن)

ہات :- کمی خون، وزنی چیز اٹھانا، تیز مسہل لینا، تفکرات، بعض کو ناط حمل بلا کسی سبب کے بھی ہوجاتا ہے،

تخیص سقوط حمل کے آثار و علامات ظاہر ہوتے ہیں،

علاج :- جب حمل ساقط ہونے کی علامات شروع ہوں، تو مریضہ کو مکمل آرام کرنا چاہیئے، افیون اگرین کھلادیں، اس سے اگر خفیف رخون بند ہوجاتا ہے،

بعض اوقات مارفین ہائیڈروکلور ½ گرین کا انجکشن بھی کیا جاتا ہے بنیں حاملہ کو حتے الوسع نہیں دینا چاہیئے،

سٹرون ۱۰ ملی گرام ہفتہ میں دوبار عضلاتی انجکشن کریں، استید لئے پورے مہینے تک ۲۰ ملی گرام کھلائی جاوے،

جن عورتوں کو اسقاط حمل کی عادت ہو۔ ان کے لئے بیحد مفید علاج ہے وٹامن ای جس کا نام "ویٹ جرم آئیل" ہے، ۲ کیپ شول دن میں تین بار دیں، چار پانچ دن تک۔ اس کے بعد صرف دو کیپ شول روزانہ دیں، ایک ماہ تک۔ یہ دوا حمل کو قائم رکھتی ہے اور محافظ جنین ہے۔

تریاق اسقاط :۔ کارپس لوٹیم ہارمون جس کا تجارتی نام لیوٹوسائکلین ہے۔ مقدار ایک سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ جن عورتوں کو بار بار اسقاط ہو جاتا ہو۔ ان کے لئے یہ دوا ازحد مفید و مجرب ہے۔ اگر اسقاط کی علامات شروع ہو رہی ہوں، تو اس کو فوری طور پر استعمال کرنا چاہئے۔ ایک دو انجکشن کرنے سے اسقاط کی علامات موقوف ہو جاتی ہیں۔ ایک مریضہ کے لئے سات انجکشن کافی ہیں۔

نوٹ :۔ جس وقت جریان خون شدید ہو۔ اور رحم کا منہ بھی کھل چکا ہو۔ تو حمل کو روکنا فضول ہے۔ اس وقت حمل کے اخراج کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور مسقط حمل ادویہ استعمال کرنی ضروری ہیں۔

جب حمل نو ماہ سے پہلے گر جائے، تو اس کو روکنے کے لئے شروع میں تین ماہ اکسیر نسوانی استعمال کرانی چاہیئے۔ مریضہ کو چلنے پھرنے اور سخت کام کرنے سے روک دینا چاہیئے۔

اکثر عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو جاتی ہے۔ ہمارے زیر علاج ایسی عورتیں بھی آئی ہیں۔ جن کا سات سات دفعہ اسقاط ہو چکا تھا۔ اور لطف یہ کہ جس ماہ اسقاط ہوتا تھا۔ اسی ماہ حمل ٹھہر جاتا تھا۔ ایسے مریضوں کو جماع سے پرہیز کرانا ضروری ہے۔ اور پہلے عورت اور مرد دونوں کی صحت کو بحال کرنا ضروری ہے۔

جب اسقاط کی علامات شروع ہو جائیں، تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

نسخہ :۔ الیکٹریکٹ وائی برنم لیکوئیڈ ۲۰ منم ، الیکٹریکٹ بیبے مبلیس ۵ ا منم الیکٹریکٹ سیپی سیڈی ای ٹ سیکوئیڈ ۵ امنم ، ایکواکلوروفارم ایک اونس ،
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں ، ایک ماہ کا استعمال اندیشہ حمل کو روک دیتا ہے ۔
اکسیر اسقاط :۔ اسقاط کو روکنے کے لئے بے نظیر دوائی ہے ، اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے اسقاط حمل کی عادت رفع ہو جاتی ہے ، نہایت مفید و مجرب ہے ۔
سونف ۸ تولہ ، الائچی کلاں ۲ تولہ ، سنگ جراحت ۲ تولہ ، گل ببول ۸ تولہ ، کوئلہ تیفر ۲ تولہ ، کھانڈ ۸ تولہ ، مروارید ناسفتہ ا ماشہ ،
اول مروارید کو لیموں کے رس میں کھرل کریں ، لبعد میں جملہ ادویہ کا سفوف تیار کر کے یکجا ملا کر کھرل کریں ، تیار ہے ۔
مقدار خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام دن میں دو بار دودھ کے ساتھ ، جب حمل شروع ہو ، تو یہ سفوف شروع کر دیں ، پندرہ دن استعمال کر کے چھٹے یا ساتویں ماہ پھر پندرہ روز استعمال کرا دیں ۔

# اسقاط حمل کا ہومیو پیتھی علاج

جب حمل کے تیسرے مہینے میں اسقاط کا ڈر ہو ، اور خون کا داغ لگنے لگے ، کمر کا درد بھی ہو ، خون چمک دار اور سرخ رنگ کا جاری ہو ، تو سبائنا ۱x کا استعمال عموماً حمل کے گرنے کو روک دیتا ہے ۔ اگر خون کا رنگ سیاہی مائل ہو ، خواہ اسقاط حمل کا ڈر شروع کے مہینوں میں ہو ، اور خواہ پچھلے مہینوں میں تو سکیل کار ۳ دیں ، ایسی حالت میں دوائی ہر دس منٹ کے بعد دیں ۔

مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھیں، حرکت کرنے سے بالکل پرہیز کرائیں،
جن مستورات کو اسقاط حمل کی عادت ہو گئی ہو، انہیں وائی برنم آپو لس
مدر ٹنکچر دیں، اس دوائی کے پانچ پانچ قطرے گھنٹہ گھنٹہ کے دفعہ سے
دیتے رہیں، اگر اسقاط حمل نہ رُکے، تو اس کے بعد ایسی ہی احتیاط ضروری ہے،
جیسی کہ طبعی طور پر وضع حمل کے بعد ہوا کرتی ہے، اور خون کے روکنے کے
لئے کالوفائیلم ۳، سیبائنا ۳، سکیل کار ۳ وغیرہ دیں،

# درد بعد وضع حمل

## AFTER PAINS
(آفٹر پینس)

**علامات:** یہ درد بالعموم بچہ کی پیدائش کے بعد ہوتا ہے، فی الحقیقت
یہ درد انقباضی حرکت سے پیدا ہوتا ہے،

**علاج:** دافع درد اور مسکنات ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے،

**اکسیر دافع درد:** کونین ۵ گرین، ایسڈ سلفیورک ۱۰ منم، ایکسٹریکٹ ارگٹ
۱ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں، اس کے استعمال
سے رحم بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، درد رفع ہو جاتا ہے اور
دیگر کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی،

اگر درد شدید ہو، تو وقتی طور پر درد رفع کرنے کے لئے کوڈو پائرین
سیریڈان یا سباجین ایک ٹکیہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ دینے سے درد
رُک جاتا ہے،

نیز یہ نسخہ بھی درد رفع کرنے میں مفید ہے،

**نسخہ**:۔ کیفین ۲ گرین ، ڈورس پوڈر ۵ گرین ، اسپرین ۵ گرین ، دن میں دو خوراک دیں ، دافع درد ہے ۔

**سبالبین** اتا ۲ ٹکیہ دن میں دو تین بار دینا فوری اثر کرتا ہے ۔ نیز شدت درد میں سبالبین ۲ سی سی کا عضلی ٹیکہ کریں ، جننے کے بعد کے درد اور بے خوابی کے لئے از حد مفید ہے ۔

# تریاق ہومیوپیتھی

**آرنیکا مانٹ ۳۰** :۔ اگر وضع حمل کے بعد اس دوا کی چند خوراکیں دے دی جائیں تو زچہ کو وضع حمل کے بعد درد نہیں رہتے ، اور نہ ہی نفاس کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ، بلکہ آنول بھی خارج ہو جاتی ہے ۔ اور اندرونی زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں ، زچہ پرسوتی بخار سے محفوظ رہتی ہے ۔ گویا وضع حمل کے بعد اس دوا کا استعمال زچہ کو تمام بد علامتوں سے بچاتا ہے ۔ ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر خواہ وہ کسی طب کا عامل ہو ، اس کو چاہیئے کہ وہ زچہ کو یہ دوائی ضرور دے ، یہ دوائی زچہ کی بہترین ہمدرد اور محافظ ہے ۔

# زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم

**علامات** :۔ بچہ کی پیدائش کے بعد بعض عورتوں کی ایک ٹانگ کو شدید ورم ہو جاتا ہے جس سے مریضہ کو بے حد تکلیف ہوتی ہے ۔

**علاج** :۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں ، اور پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ صبح و شام کریں ، اس مرض کا شافی علاج ہے ۔

پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱۰ گرین ۲۰ اونس پانی نیم گرم میں ملا کر ڈوش کرائیں
سلفاتھایازول، سلفاڈایازین، سپٹانیم ہر سہ ادویہ میں سے کوئی ایک دوا استعمال کرنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔
مقدار خوراک ۲ گولی ہر چار گھنٹہ بعد دیں، اور پانی خوب پلائیں۔

# سن یاس

MENO PAUSAL SYNDROME

(مینوپاسنڈورم)

**تعریف**: چونکہ حیض کے بند ہونے پر عورت اولاد سے محروم رہ جاتی ہے اس لئے اسے سن یاس کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
**وجوہات**: حیض کا پورا نہ آنا اس کا اصل سبب ہے۔
**تشخیص**: حیض کے بند ہو جانے کی وجہ سے کئی قسم کی بدعلامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً بے خوابی، دوران سر، اختلاج القلب، موٹاپا، توحش اور بے چینی وغیرہ۔ اس لئے اس زمانہ کو سن یاس کہتے ہیں۔
**علاج**: اس مرض کے علاج میں علاماتی علاج کے علاوہ ہارمونز کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

مکسوجن MIXOGEN (ساختہ آرگے نن)
یہ ہارمون کا مرکب ٹکیہ کی شکل میں ملتی ہے۔ یہ سن یاس کی جملہ ذہنی تکالیف اور جسمانی عوارضات کے لئے بے حد مفید ہے۔
مقدار خوراک ایک دو ٹکیہ روزانہ پانی سے کھلائیں۔

اددسائیکلین (ساختہ سیبا)

مقدار خوراک ایک تا پانچ ملی گرام کا انجکشن ہفتہ میں ایک بار،

سن یاس کی علامات کے لئے مفید ہے،

تھی لین THEELIN (ساختہ پارک ڈیوس)

یہ اسٹرون کا روغنی محلول ہے،

مقدار استعمال ایک سی سی عضلاتی یا جلدی انجکشن کریں،

سن یاس کی وجہ سے حیض کی رکاوٹ میں بہت مفید سمجھا جاتا ہے،

ہارمو ٹوان لی (ساختہ جی، ڈبلیو، کاک)

اس میں خصیۃ الرحم اور غدہ درقیہ کا جوہر شامل ہوتا ہے۔ عورتوں کے زمانہ انحطاط اور ایام یاس کے بیشتر عوارض مثلاً چڑچڑاپن، عصبی المزاجی، بے خوابی، کم خوابی، اختلاج، لغلب، افسردگی اور دیگر ذہنی و دماغی علامات میں بہت مفید ہے،

نیز بندش، کمی حیض یا تکلیف دہ حیض میں یہ دوا بہت فائدہ مند ثابت ہو رہی ہے،

مقدار خوراک ایک یا دو ٹکیہ دن میں تین مرتبہ،

اگر بندش حیض قلت خون کا سبب ہو، تو خون پیدا کرنے والی ادویات کھلائیں،

اگر ایام حیض کے وقت صرف درد ہو اور خون جاری نہ ہو، تو ادرار حیض کی ادویات استعمال کریں،

اصل سبب مرض کا علاج کرنے کے بعد مندرجہ بالا ادویات کا استعمال کرنا مفید ہے،

# رحم کا ٹل جانا

DISPLAS MENT OF UTERUS

(ڈسپلیس آف یوٹرس)

وجوہات و تشخیص:۔ اس مرض میں رحم اپنی جگہ سے سامنے یا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے۔ رحم پر چوٹ لگنا، ایام حیض میں سردی لگنا، کثرت جماع، اسقاط حمل، بار بار حمل کا ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف غلیظ لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جماع کے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ کبھی دست آتے ہیں، پیٹ میں نفخ شکم اور درد ہوتا ہے۔ رحم میں زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ چلنے پھرنے اور حرکت سے منع رکھیں۔ نیم گرم گھی کی پیٹ پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ اور تسکین درد کے لئے مقام ماؤف پر ٹکور کریں۔ اگر قبض ہو، تو قبض رفع کریں۔

عام دائیاں پیٹ کو مل کر رحم کو درست کر دیتی ہیں۔ لیکن اگر مریضہ کمزور ہو، تو مقویات کا استعمال کریں۔

## ہومیوپیتھی علاج

اگر مریض کو یہ احساس ہو، کہ ہر ایک چیز نیچے کی طرف نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے، تو ایسی حالت میں سیپیا ۳۰ مفید دوائی ہے اس کے علاوہ ہیلونیس مدر ٹنکچر سے ۳، بیلاڈونا ۳ وغیرہ بھی مفید ادویہ ہیں۔

# سپرو SPRU

وجوہات و تشخیص :- یہ مرض عام طور پر عورتوں کو بچہ کی پیدائش کے بعد ہوتی ہے۔ اس میں منہ کے اندر چھالے نکل آتے ہیں۔ اور کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی دست اور کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں ہر وقت نفخ رہتا ہے۔

علاج :- وٹامن بی ۱۲ (سیٹامین) ۲۵۰ مائیکروگرام کا ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں۔ پہلے انجکشن سے ہی علامات میں کمی ہو جاتی ہے۔ مکمل آرام کے لئے سات انجکشن کریں۔ اس مرض کا اکسیری علاج ہے۔

# حاملہ کی قے

حمل کے شروع میں ہی حاملہ کو قے متلی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر معمولی ہو، تو اس کے روکنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر زیادہ آتی ہو تو اس کا بند کرنا ضروری ہے۔ سنگترہ یا اور کوئی ترش پھل کھلانا مفید ہوتا ہے۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :- رسولف ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ حاملہ کی قے متلی روکنے کے لئے بجد مفید و مجرب ہے۔

ہومیوپیتھی دوا ایپکاک اس مرض کے لئے اکسیر ہے دن میں چار خوراک دیں۔

---

# دُودھ کی زیادتی

GALACTORREA

(گیلکٹوریا)

**تعریف:** اس مرض میں دودھ بکثرت پیدا ہوتا ہے، جو بچہ کے پینے سے بچ رہتا ہے، ایسی حالت میں پستانوں کے اندر تناؤ ہو کر سخت درد ہوتا ہے جو ورم کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔

**وجوہات:** خون کا پتلا ہو جانا۔ بلغم کا کثرت سے ہونا۔ بدن میں گرمی کا زیادہ ہونا۔ پستانوں کی قوت جاذبہ کا بڑھ جانا۔ زیادتی خون، دودھ گھی کا زیادہ استعمال اس کے وجوہات ہیں۔

**تشخیص:** پستانوں میں درد اور تناؤ کا ہونا، درد اور تناؤ کے باعث ورم کا ہو جانا۔ مریضہ کمزور ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات پستانوں سے دودھ بکثرت بہتا ہے۔

**علاج:** مریضہ کا بریسٹ پمپ سے دودھ نکلوا دیں، اگر خون کے جوش سے ہو، تو خون کو تسکین دینے والی ادویات استعمال کرائیں۔

**نسخہ:** آلو بخارا ۱۲ دانہ، زرشک ۴ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ ان تمام ادویہ کو پانی میں بھگو دیں، تین گھنٹے بعد مل کر شیرہ نکال لیں اور شربت صندل ملا کر مریضہ کو پلائیں، اس سے خون کا جوش نرم پڑ جائے گا، اور مردار سنگ ایک تولہ لے کر روغن گل ملا کر طلا کریں۔

**نسخہ:** پوٹاشیم برومائیڈ ۷ گرین، ٹنکچر بلاڈونا ۱۰ منم، ایکوا ایک اونس سب ادویہ کو ملا کر ہر تین گھنٹے بعد دیں۔

ٹیبلٹ سٹلبسٹرول ڈائی پروپیونیٹ ۱ ملی گرام روزانہ صبح و شام کھلائیں

جب مرض میں تخفیف ہو جائے، تو کھلانا بند کر دیں۔ غذا میں دودھ، گوشت بالکل بند کر دیں،
ہومیو پیتھی دوا پلاٹڈونا ۳۰، دودھ کم کرنے کے لئے مفید ہے۔

# دودھ کی کمی

GALAC TOS KESIS

(گیلک ٹوس کے سس)

**تعریف:** اس مرض میں عورت کے دودھ میں کمی ہو جاتی ہے،

**وجوہات:** کمی خون ہونا، پستانوں کی قوت جاذبہ کا بہت کم ہونا، غصہ رنج و فکر کا ہر وقت رہنا، موسم گرما میں زیادہ دیر آگ کے پاس رہنا، لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، اس مرض کے وجوہات ہیں،

**تشخیص:** بچہ کو دودھ کی کمی سے ہر وقت بھوک ستاتی ہے، جو بہت روتا ہے، دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے، ماں کے لئے وبال جان بن جاتا ہے،

**علاج:** مریضہ کو عمدہ غذا دودھ، مکھن، بالائی وغیرہ خوب کھلائیں، اکثر [illegible] مریضہ میں کمی خون بھی ہوتا ہے [illegible] خون کو پیدا کرنے والی ادویات استعمال کرائیں، مریضہ کو مرغن غذا دیں، تاکہ جسم میں طاقت ہو کر دودھ پیدا ہو، اگر رنج و فکر سے دودھ خشک ہو گیا ہو، تو اس کا تدارک کریں، مریضہ کو خوش رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں،
خون کی کمی کے باعث ہو، تو وٹامن بی ۱۲ کا استعمال کرائیں، جو خون پیدا کرنے میں نہایت مفید ہے،
فساد خون سے ہو، تو یہ نسخہ عمل میں لائیں۔

نسخہ:۔ تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ عناب ۱ عدد۔ عرق گاؤزبان ایک پاؤ۔ ان سب ادویہ کا شیرہ نکال کر شربت عناب ملا کر صبح و شام پلائیں۔

کیسٹرائل چھاتیوں پر ملنا نہایت مفید ہے۔

برگ ارنڈ کو پانی میں پکا کر نیم گرم پستانوں پر باندھیں۔

زیرہ سفید میں ہموزن چینی ملا کر ۱ تولہ کھلانا دودھ کو پیدا کرتا ہے۔

پرولیکٹین مقدار استعمال ۶۰ تا ۱۰۰ ایونٹ بذریعہ انجکشن استعمال کریں دودھ بڑھانے کے لئے مفید ہے۔

لکٹےگول:۔ مقدار ایک ڈرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔

# پستانوں میں دودھ کا جم جانا

FREEZING OF MILK

(فریزنگ آف ملک)

تعریف:۔ اس مرض میں پستانوں میں دودھ جم جاتا ہے۔

وجوہات:۔ دودھ کی نالیوں میں ملغم جمع ہونا اور سدہ جم جانا، پستانوں کے گوشت کا رگوں پر دباؤ پڑنا اور دودھ کی رکاوٹ کا باعث بننا، دودھ کا زیادہ دیر تک پستانوں میں رہنا۔

تشخیص پستانوں کے اندر دودھ جم جانے سے تناؤ ہونا جس سے شدت کا درد ہوتا اور زہریلی کیفیت پیدا کر دیتا ہے، جو ورم میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور مریضہ کو ہلکا ہلکا بخار آتا ہے۔

علاج:۔ شروع میں مریضہ کے پستانوں سے دودھ نکالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ درد اور تناؤ رفع ہو جائے۔ اس مطلب کے لئے بریسٹ پمپ کو استعمال میں لائیں۔

خراطین صاف کئے ہوئے باریک سفوف کردہ ہے کر قدرے پانی ملا کر روغن نرگس ملا کر طلاء کریں۔ یہ طلاء دودھ کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے، اور اندر کی رسولیوں کو منتشر کر دیتا ہے۔

# پستانوں کا ورم

INFLA MATION
OF MIMA

(انفلامینشن آف میما)

**تعریف:** اس مرض میں مریضہ کے پستانوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

**وجوہات:** مریضہ کو شروع میں خارش ہوتی ہے، اگر یہ مرض زیادہ دیر تک قائم رہے، تو ورم کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ کبھی ابتداً سن بلوغ میں حدت خون کے سبب یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کبھی خرابی جگر، پستانوں پر چوٹ لگنا بھی اس مرض کا باعث بنتا ہے۔

**تشخیص:** مریضہ کو میٹھی میٹھی خارش ہوتی رہتی ہے، کبھی ختم ہو جاتی اور کبھی پھر ہونے لگ جاتی ہے۔ ورم شدہ مقام پر سرخی اور سوزش ہوتی ہے۔ درد اور تیز بخار ہو جاتا ہے، درد کی شدت کے باعث مریضہ بے چین ہوتی ہے۔

**علاج:** ابتدا میں بریسٹ پمپ سے دودھ نکال لینا چاہیئے، متورم شدہ پستان سے بچہ کو دودھ نہیں پلانا چاہیئے۔ پستان پر بلاڈونا گلیسرین لگائیں، اور اوپر پٹی باندھ دیں۔ یا السی کی پلٹس لگائیں، مریضہ کی قبض رفع کرنے کے لئے مگنیشیا نصف اونس پانی میں حل کر کے پلائیں، اگر ورم میں پیپ پڑ جائے، تو شگاف دے کر پیپ کو خارج کر دینا چاہیئے۔

**نسخہ:** برگ سنبھالو، برگ نیم، اکاس بیل ہموزن لے کر پانی میں گرم کر کے پستان پر باندھیں، یا اس کے پانی کو نیم گرم پستان پر ڈالیں، تاکہ پستان کی تناوٹ دور ہو جائے۔

# پستانوں کا بڑا ہو جانا
# HIGHTERTROMY OF THE MAMARE
## (ہائی پرٹرافی آف دی میمری)

**تعریف:** بعض عورتوں کے پستان اس قدر بڑھ جاتے ہیں، کہ جسم کی خوبصورتی ضائع ہو جاتی ہے، اور دودھ کی پیدائش بھی بہت تھوڑی ہو جاتی ہے۔

**وجوہات:** چربی دار مادہ زیادہ ہو کر ایسی مرض پیدا کر دیتا ہے، بدن کا فربہ ہو جانا، پستانوں کو زیادہ مسلنا، یا پستان بھاری ہونے کے سبب لٹکے رہنے سے یا کسی روغن کی مالش کرنا۔ بعض عورتوں میں موروثی بھی ہوتا ہے۔

**تشخیص:** اس مرض میں دودھ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے، دودھ کی نالیوں پر بوجھ پڑنے سے دودھ کا نکلنا بہت کم ہو جاتا ہے اگر خرابی خون سے ہو، تو پستانوں پر سرخی پائی جاتی ہے۔
اگر مادہ بلغم سے ہو، اور جسم کا موٹاپا سبب ہو، تو بلغم کی کثرت پائی جائے گی۔

**علاج:** مریضہ کے پستانوں کو ایسا لباس پہنانا چاہیے جس سے پستان لٹکے نہ رہیں۔

---

# پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا

RELACTION OF MAMA

(ریلیکشن آف میما)

تعریف :- اس مرض میں عورت کے پستان ڈھیلے پڑجاتے ہیں۔
وجوہات :- کمی خون ، بچہ کو عرصہ تک دودھ پلانا ، حمام کا استعمال کرنا
پستانوں کی رگوں کا خون سے خالی ہو جانا۔
تشخیص :- ایسی عورتیں سست مزاج ہوتی ، بدن موٹا اور ڈھیلا
ہو جاتا ہے۔
علاج :- جب یہ مرض عورت کو ہو جائے ، تو فوراً بچہ کا دودھ
چھڑا دینا چاہیئے ، اور پستانوں پر ایسا کپڑا چڑھانا چاہیئے جس سے پستان
نیچے نہ لٹکنے رہیں ، اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال میں لادیں۔
نسخہ :- انار کا چھلکا ۱ تولہ ، مازو ۱ تولہ ، اقاقیا ۲ ماشہ ، مائیں ۱ تولہ
سب ادویہ کو ملا کر خوب باریک کریں ، اور بوقت ضرورت سرکہ میں ملا کر
پستانوں پر طلاء کریں۔
فائدہ :- اس سے پستانوں میں سختی آکر نیچے لٹکنے اور ڈھیلا پن دور ہو جاتا ہے۔
نسخہ :- گلنار ۱ تولہ ، چھلکا انار ۱ تولہ ، چھلکا کیکر ۱ تولہ ، چھلکا جامن ۱ تولہ
تمام ادویہ کو رات بھر پانی میں بھگوئے رکھیں ، صبح کو روغن زرد
ملا کر آگ پر رکھیں ، جب پانی خشک ہو جائے ، تو روغن کو ٹھنڈا
کرکے محفوظ رکھیں۔
بوقت ضرورت پستانوں پر ملیں ، اس سے پستان سخت
ہو کر اصلی حالت پر آجائیں گے۔

# پستانوں کا چھوٹا ہونا
ATROPHY OF THY MAMATEGLANDS

(اٹروفی آف دی میمری گلینڈز)

**تعریف**:۔ بعض عورتوں کے پستان بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں، جو دودھ کی کمی ہونے کے سبب اولاد کی پرورش پوری طرح نہیں کر سکتے۔

**وجوہات و تشخیص**:۔ ان رگوں میں سدے پڑ جانا جن سے پستانوں کو پرورشی خون آتا ہے۔ پستانوں کی قوت جاذبہ کمزور ہو کر اس قابل نہ رہنا کہ کافی مقدار میں جذب ہو کر پرورش کر سکے، جسمانی کمزوری اعضائے تولید میں نقص واقع ہو جانا، جس سے پستان چھوٹے رہ جاتے ہیں اور کافی دودھ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

**علاج**:۔ اگر قوت جاذبہ کی کمی ہو، تو کیچوے خشک ۱ تولہ جونک خشک ۱ تولہ، روغن تل سیاہ ۴ تولہ۔

کیچوے اور جونک کو باریک پیس کر تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب تمام حل ہو جائیں، تو تیل کو ٹھنڈا کر کے پستانوں پر ملیں۔

**فائدہ**:۔ اس تیل سے پستانوں میں قوت جاذبہ پیدا ہو کر خوب صورت اور دودھ آور بنائے گی، اور پستانوں کا چھوٹا پن دور ہو جائے گا۔

اگر جسمانی کمزوری ہو، تو دودھ، گھی اور نوت دہ غذاؤں کا استعمال کریں۔

اگر پیدائشی اعضائے تولید میں نقص ہو، تو یہ مرض لاعلاج تصور کی جاتی ہے۔

# باب سیزدہم

# بخاروں کا بیان

## تپ لرزہ یا ملیریا بخار

MALARIA
FEVER

(ملیریل فیور)

وجوہات و تشخیص :- یہ ایک متعدی مرض ہے جو مچھروں کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ برسات کے موسم میں اور برسات کے بعد یہ خاص طور پر وبا کے طور پر شروع ہو جاتا ہے۔ اور یہ ہمارے ملک کا سب سے زیادہ ہونے والا بخار ہے۔ یہ بخار کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہوتا ہے۔ بلحاظ نوبت اس کی چار بڑی اقسام ہیں۔

(۱) روزانہ بخار :- جس کا دورہ ہر روز ہوتا ہے۔

(۲) تپہ بخار :- اس کا حملہ ہر تیسرے دن یعنی ۴۸ گھنٹے بعد ہوتا ہے۔

(۳) چوتھیہ بخار :- اس میں بخار ہر چوتھے دن یعنی ۷۲ گھنٹے بعد

ہو جاتا ہے،
۴، لازمی صفراوی ملیریا بخار اس میں بخار کی پہلی نوبت ابھی ختم نہیں ہوتی۔ تو دوسری شروع ہو جاتی یعنی چڑھے بخار پہ بخار چڑھ جاتا ہے،
ملیریا بخار کی علامات کے تین درجے ہیں،
ابتدائی درجہ جسے سردی کا درجہ کہنا چاہیئے، اس درجہ میں سستی کاہلی، سر درد ہونا رہتے آنا۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آنا، اعضا کا ٹوٹنا رو نگٹے کھڑے ہونا، کپکپی ہو کر سردی لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے جسم کانپتا ہے۔ اور اتنی سردی لگتی ہے، کہ کمبل، رضائی، انگیٹھی کی گرمی اور کوئی چیز اسے کم نہیں کر سکتی،
یہ درجہ ایک گھنٹہ سے چار گھنٹہ تک رہتا ہے،
دوسرا درجہ اسے گرمی کا درجہ کہنا چاہیئے، اس درجہ میں گرمی کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں نبض تیز اور پیاس لگتی ہے، اور مریض ٹھنڈا پانی طلب کرتا ہے، کمبل، رضائی وغیرہ کو اتار پھینکتا ہے اور درجہ حرارت ایک سو سے ایک سو چار درجہ تک پہنچ جاتا ہے، بعض اوقات اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے، اور یہ حالت دو تین گھنٹہ تک رہتی ہے، بعض اوقات ۱۲ گھنٹے تک بھی رہتی ہے،
کئی مریضوں میں بعض اوقات درجہ حرارت کے زیادہ بڑھ جانے سے دماغی عوارضات ہذیان، بے ہودہ گفتگو کرنا اور بے چینی بڑھ جاتی ہے، اور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں،
بچوں میں درجہ حرارت کی زیادتی سے دماغی علامات کے علاوہ تشنج کے دورے شروع ہو جاتے ہیں،
تیسرا درجہ یہ پسینہ آنے اور بخار اترنے کا درجہ ہے، اس میں

مریض کو پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔
ملیریا بخار میں دردِ سر، اعضا شکنی، سردی کا لگنا، قے متلی یا دست آنا، پیچش یا قبض ہو جانا عام علامات ہیں۔

**تشخیصی علامات**:- اگر بخار ہر روز یا ایک دن چھوڑ کر مقررہ وقت پر ہو، اور پسینہ آکر اتر جائے، تو اس کے ملیریا ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔
پرانے ملیریا بخار میں تلی کا بڑھے ہوئے ہونا اور مریض کا رنگ پھیکا زرد ہونا ملیریا کی خاص علامت ہے، کیونکہ ملیریا ہمیشہ تلی اور جگر کی خرابی سے مزمن ہو جاتا ہے۔
مسلسل ملیریا بخار اگر کونین کے استعمال سے نہ اترے، تو ٹائیفائڈ سمجھنا چاہیے۔
جب ایک دفعہ ملیریا بخار ہو جائے، تو پھر مریض میں بار بار اس میں مبتلا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

**علاج**:- یہ بخار تبدیلی موسم کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے، اس لئے آلاتِ انہضام کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ قبض، بدہضمی وغیرہ نہ ہونے دیں۔ مچھروں سے بچنا چاہیے، کیونکہ جراثیم ملیریا مچھروں کے کاٹنے سے اندر داخل ہو کر ملیریا بخار پیدا کر دیتے ہیں۔ رات کو مچھر دانی کا استعمال یا آئل یوکلپٹس ہاتھ، پاؤں، منہ وغیرہ پر مَل لیں، کیونکہ اس کے ملنے سے مچھر نزدیک نہیں آتے۔ اگر بخار چڑھ جائے، تم الٹیاں وغیرہ شروع ہو گئی ہوں۔ اور زہریلا مواد خارج ہو جائے، تو ایک دو خوراک فیور مکسچر کی استعمال کریں، بخار اتر جائے گا۔ اگر بخار بہت تیز ہو جائے، تو سر پر برف کا استعمال کریں، یا جسم پر سرد پانی کا اسفنج کریں۔

پیشاب، پسینہ، دست لانے والی ادویہ استعمال کریں جب بخار نہ ہو تو دورہ بخار روکنے کے لئے کونین کا استعمال سب دوائیوں سے بڑھ کر مفید اور مجرب ہے۔

**کونین مکسچر:** کونین سلفاس ۱۰ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۲ بوند، میگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام، ایکوا ایک اونس،

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک قبل از بخار ہر تین گھنٹہ بعد دیں، ملیریا بخار، قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے،

**فیور مکسچر:** لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ڈائیلیوٹ ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹراس ۳۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۱۰ گرین، پانی ایک اونس،

یہ ایک خوراک ہے، دن میں ایسی چار خوراک دے سکتے ہیں، یہ نسخہ ہر قسم کے چڑھے بخار میں بخار رفع کرنے کے لئے اور حرارت کو کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ملیریائی بخاروں کی حرارت دو تین خوراکوں سے کم ہو جاتی ہے، میعادی بخار میں بھی روزانہ دو تین خوراکوں کا پلانا حرارت کو گھٹاتا ہے، اگر بخار کی حالت میں جسم میں درد ہوں، تو ۱۰ گرین فی خوراک سوڈا سیلی سلاس ملالیں، اگر قبض ہو، تو ایک ڈرام میگنیشیا سلفاس ملالیں، اس سے بخار بھی اتر جاتا ہے اور قبض بھی رفع ہو جاتی ہے،

(نوٹ) اگر میعادی بخار میں اس کو استعمال کرنا ہو، تو ۵ گرین فی خوراک ہگزامین ملانا از حد مفید ہے، اس سے دماغی حالت بھی درست رہتی ہے اور انتڑیوں کی حالت بھی ٹھیک رہتی ہے، جملہ ڈاکٹروں کا معمول مطب نسخہ ہے،

**اکسیر ملیریا:** کونین سلفاس ۵ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم، میگ سلفاس ۱ ڈرام، لائیکوار آرسنک ہائیڈرو کلورائیڈ ۲ منم، ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم، پانی ایک اونس،

کونین کو ایسڈ سلفیورک میں حل کر کے جملہ ادویہ کو باہم ملالیں، یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراک دیں۔

**ترکیب استعمال:۔** یہ دوائی مریض کو اس وقت دیں جب کہ بخار کی حالت نہ ہو۔ اور ہر دو گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں، اور جس وقت بخار ہو جائے دوائی بند کر دیں، ورنہ تینوں خوراک پوری کریں، دوائی کی خوراک پلانے سے مریض کو کچھ کھلانا نہایت ضروری ہے۔

**غذا** چاول، دودھ، دودن کے استعمال سے ملیریا بخار خواہ روزانہ تپہ یا چوتھیا ہو، رفع دفع ہوگا۔ یہ نسخہ ہمارا دس سال سے تجربہ شدہ ہے، اور ہزاروں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے، ملیریا بخار کے لئے اکسیر ترین بے خطا نسخہ ہے، ہمارا معمول مطب ہے۔

(نوٹ)، قبض اور بخار کی حالت میں اس کو استعمال نہ کرنا چاہیے۔

ملیریا بخار میں قبض کا رفع کرنا ضروری ہے۔ اگر حمل کی صورت ہو، تو فی خوراک ۵ اگرین پوٹاسیم برومائیڈ ملا کر دے سکتے ہیں، اگر بخار ہو، تو فیبرو مکسچر استعمال کریں۔ قبض کی صورت میں ملیورپل یا میگنیشیا ۴ ڈرام پلائیں، اس نسخہ کو معمول مطب بنانا اپنی پریکٹس کی ترقی کا باعث ہے۔

**اکسیر مسکن:۔** اسپرین ۵ گرین، فنسٹین ۳ گرین، کیفین ۲ گرین جملہ ادویہ باہم ملالیں، یہ ایک خوراک ہے، دن میں ایسی تین خوراک حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

**ترکیب استعمال:۔** ایسی ایک خوراک نیم گرم دودھ، چائے یا گرم پانی سے استعمال کریں۔

**فوائد:۔** یہ دوا دافع درد، مسکن اور پسینہ آور ہے۔ دردسر ہر قسم شقیقہ عصابہ، دردکان، آنکھ، داڑھ درد، درد اعصاب، درد عضلات خواہ

جسم کے کسی حصہ میں درد ہو، عارضی طور پر فوری اثر کرتی ہے۔ جسم کے ہر حصہ
کے درد کی تشخیص کر کے درد کو عارضی سکون دینے کے لئے نہایت مفید ہے
لیکن مستقل مرض کا علاج اصل سبب رفع کرنے سے ہوگا۔

نیز اس کے استعمال سے، امسنٹ کے اندر پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے
لیکن میعادی بخار میں اس کو نہ دینا چاہیئے، کیونکہ ایک دفعہ بخار اترنے
سے دوبارہ بہت زور کا بخار ہو جائے گا۔ یہ نسخہ تمام ایلوپیتھک ڈاکٹروں
کا اے۔ پی۔ سی کے نام سے معمول مطب ہے۔

نوٹ: کیمی اسپرین کے نام سے اس نسخہ کی بنی بنائی ٹکیاں
بھی مل جاتی ہیں جو یہی فوائد رکھتی ہیں۔

**ایبیرین** بائر کمپنی جرمن کی تیار شدہ جس کی ہر ٹکیہ پر BYR لکھا ہوتا
ہے۔ ہر چار گھنٹہ بعد ایک گولی دینا ملیریا بخار، تپ، چوتھیا کے لئے مفید ہے
علاوہ ازیں یہ گولیاں حاملہ کو بھی بلا خوف و خطر استعمال کرائی جا سکتی ہیں
کونا کرائن بخار کی پیلی گولیاں ملیریا بخار کے علاج میں استعمال کی جاتی ہیں
ایک گولی ہر چار گھنٹہ بعد ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔

آج کل کی نئی ملیریا کی دوا "پیلوڈرین" جو سفید رنگ کی ہوتی ہے،
ملیریا کے لئے مفید بتائی جاتی ہے۔ ملیریا کی روک تھام کے لئے مستعمل ہے
مقدار خوراک ایک گولی دن میں چار بار قبل از بخار دیں۔

تجربہ: ملیریا بخار میں عموماً تلی بڑھ جاتی ہے، اس لئے کونین کے ساتھ فولاد
ملا کر دینا چاہیئے، کیونکہ اس طرح کونین کا اثر قوی ہو جاتا ہے۔

ملیریا بخار کے مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن کو کونین کی
معمولی مقدار کھلانے سے جسم میں سرخی، خارش، قے، متلی، چھپاکی
بول گھٹنا وغیرہ علامات شروع ہو جاتی ہیں، جس سے مریض کو بہت

ہوتی ہے۔ اس لئے روزمرہ کے مریضوں کے علاوہ ہر نئے مریض سے دریافت کر لینا ضروری ہے، کہ آیا ملیریا بخار میں خون کی خرابی اور جھپاکی کی علامات تو پیدا نہیں ہوئیں؟

کونین سے پیدا ہونے والی علامات کے لئے پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین فی خوراک کے حساب سے ہر دو گھنٹہ بعد چار خوراک پلانے سے علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھی ادویات ایپکاک ۳۰، نیٹرم میور ۱۲ کونین کے بد اثرات اور کونین سے نہ رفع ہونے والے ملیریا بخار کے لئے اکسیری ادویات ہیں۔

ملیریا بخار کا اکسیری ٹیکہ: کونین بائی ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین ایمپیولز ۵ سی سی ملیریا بخار کو فوری طور پر روکنے کے لئے ایک انجکشن ہی کافی ہے۔

ترکیب استعمال: ملیریا بخار کی صحیح تشخیص کر کے جس وقت مریض کو بخار نہ ہو، کونین بائی ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن بخار نہ ہو گا۔ اگر ٹیکہ لگانے کے بعد کونین مکسچر کی چھ خوراکیں دو دن کے لئے مریض کو استعمال کرائیں، تو پرانے سے پرانا ملیریا بخار، روزانہ، تیہ چوتھیا غرضیکہ ہر قسم کا نوبتی بخار ہمیشہ کے لئے رفع ہو جاتا ہے۔ معمول مطلب ہے۔

[illegible]

قبض کشا دوائی ہے۔ حاملہ عورت کو کونین کا ٹیکہ ہرگز نہ لگائیں، ورنہ اسقاط حمل کا اندیشہ ہے۔ اگر حاملہ کو ملیریا بخار ہو، تو اٹیبرین ۵ سی سی کا ٹیکہ لگائیں اور خوردنی طور پر اٹیبرین ایک ٹکیہ ہر دو گھنٹہ بعد دن میں تین بار پانی سے کھلائیں۔ حاملہ عورت کے بخار کے لئے مجرب ہے۔

بعض اوقات ملیریا بخار کا درجہ حرارت ۱۰۶ یا ۱۰۷ تک پہنچ جاتا ہے

کونین کا انجکشن ایسی حالت میں درجہ حرارت کو فوراً کم کر دیتا ہے، اور بخار بھی رفع ہو جاتا ہے،

# ملیریا بخار کی پیٹنٹ ادویات

## ریسوشین RESOCHIN (بائر)

مقدار خوراک پہلی خوراک ۱۰ گرین، دوسری خوراک ۵ گرین چھ گھنٹے بعد دیں، پھر ۵ گرین روزانہ صرف دو دن تک دیں،

ملیریا بخار، تپ، چوتھیا، روزانہ کے لئے اکسیر ہے۔ ورم جگر کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ دوا کلوروکوئن اور نواکوئن کے نام سے بھی ملتی ہے،

## ڈیراپرم DARAPRIM (باروز ویلکم)

مقدار خوراک ۲۵ ملی گرام کی ایک ٹکیہ ہفتہ میں ایک بار، اس کی ایک خوراک سے ملیریا بخار اتر جاتا ہے،

فاضل جالینوس کہتا ہے، جس طرح چوتھیہ بخار تلی کی کسی بیماری کے بغیر پیدا نہیں ہوتا، اسی طرح نوبتی یعنی بلغمی بخار معدہ کے کسی مرض کے بغیر بھی نہیں ہو سکتا۔ یعنی ملیریا بخار کی خواہ کوئی قسم ہو، معدہ، جگر اور تلی کی خرابی سے ہوتے ہیں،

اور نانخواہ یعنی اجوائن دیسی برائے بلغمی بخاروں کے نفع بخش دوا ہے اسے کبھی نہیں بھولنا چاہئے،

اکسیر تپ بلغمی: اجزاء، گلو خشک، مکو خشک ہر ایک ۳ ماشہ گل سرخ، بیخ سونف، بیخ کاسنی، گل بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۷ ماشہ،

**طریق استعمال** :۔ رات کو آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں صبح تھوڑا اسا مل کر اس کا پانی نکال کر شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت دینار یا مصری تین تولہ ملا کر پلائیں۔ پھر اسی میں پانی ڈال کر رکھ دیں، شام کو مل کر پھر شربت وغیرہ ملا کر پلائیں۔ موسم سرما میں گرم کر لینا چاہیئے۔ اگر کھانسی ہو، تو ملٹھی ۶ ماشہ اضافہ کریں، شطرالغب میں آلو بخارا ۱۲ دانہ اور شاہترہ تین ماشہ بڑھائیں۔

**فوائد** :۔ تپ بلغمی خالص، تپ مرکب کہنہ و شطرالغب کا تریاق ہے، جو تپ بلغم و صفرا سے مرکب ہوں، یا جگر اور معدہ کی خرابی سے پیدا ہوئے ہوں، ان کے لئے نہایت مفید ہے۔ تمام بلغمی امراض کا منضج ہے، اس کو معمول بطور نہ کریں، اس کے استعمال کے بعد مسہل کی کبھی ضرورت نہیں رہتی، تپ خود بخود اتر جاتا ہے۔

**تریاق ملیریا** :۔ گئو دنتی ہڑتال ۱ تولہ، گھیکوار گندل کے سالم بھڑے ۳ عدد ہڑتال کے ٹکڑے کر کے بھڑوں کو چیر کر ہڑتال کو اندر داخل کر دیں۔ کپڑمٹی کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

**مقدار خوراک** ۳ رتی تا ۶ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب [illegible] ملیریا بخار کو دور کرنے کے لئے کونین کے مقابلہ کی دوا ہے، عجیب و غریب کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ اول درجہ کا تپ شکن ہے۔ تپ ربع، چوتھیا، سوداوی، بلغمی بخار اور کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

**اکسیر تپ صفراوی** :۔ اجزاء: عناب ولایتی ۵ دانہ، سپستاں ۱۱ دانہ، گاؤزبان، خطمی، بہیدانہ ہر ایک تین ماشہ، بنفشہ ۶ ماشہ، نیلوفر ۶ ماشہ۔

**طریق استعمال** :۔ رات کو آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح تھوڑا اسا ہاتھ سے مل کر اس کا پانی نکال کر کپڑے میں چھان کر شربت

بنفشہ یا شربت زوفا یا مصری تین تولہ ملاکر پلائیں، اور دوبارہ پانی ڈال کر
رکھ دیں۔ شام کو پھر مل چھان کر شربت یا مصری ملاکر پلا دیں، اگر کھانسی، نزلہ
یا زکام ہو، تو ملیٹھی، زوفا ہر ایک ۶ ماشہ بڑھا دیں، موسم سرما میں گرم کرکے
پلا دیں۔

**منافع:** ۔ تپ صفراوی و دموی، کھانسی، نزلہ، زکام حار اور
نفخ صفرا، دم (خون) کے لئے بے خطا ہے۔

**حب سفید:** ۔ طباشیر، ست گلو، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی
ہر ایک دو دو تولہ، کافور ۲ ماشہ، کونین ۱ تولہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر اسبغول کے شیرہ سے گولیاں
بقدر نخود بنا دیں۔

**مقدار خوراک:** ۔ ۲ گولی دن میں تین بار، موسمی بخار، تپ، چوتھیا
ملیریا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

شیخ الرئیس فرماتے ہیں، کہ سکنجبین بخاروں کے لئے بہت مفید ہے
کیونکہ یہ پیاس کو بجھاتی ہے، اور سکون پیدا کرتی ہے، اور ملین ہے،
ورمی بخاروں میں پانی کی نسبت کم نقصان پہنچاتی ہے۔
نوبتی بخاروں کے مسہلات میں شربت املی، ترنجبین اور
شیر خشت بہت مفید ہیں۔

**گورکھ بوٹی:** ۔ یہ ایک بوٹی ہے، جو زمین سے تقریباً ایک بالشت
اونچی اور زمین پر پھیلن دار ہوتی ہے، اس کے پتے پتلے، لمبے اور پتوں پر سفید
روئی سی ہوتی ہے، پھول زرد ہوتے ہیں، مزا کھٹا، قدرے خوشبودار
بنفشہ بوٹی، لاہور اور لائل پور کے علاقے میں ملتی ہے۔
ملیریا، تپ، چوتھیہ بخار دور کرنے کے لئے اکسیر الاثر بوٹی ہے۔

قبل از بخار ۲ ماشہ گھوٹ کر پلانا مجرب ہے، دن میں تین بار دیں۔
**نسخہ دیسی اسپرین**: کشتہ ہڑتال گؤدنتی ۵ تولہ کو جوشاندہ ملا مول ۵ تولہ جوشاندہ پوست خشخاش ۵ تولہ، بھنگ کے پتوں کا پانی ۵ تولہ میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے خشک کر لیں، پھر اس میں نوشادر ۲ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں۔
**مقدار خوراک** ½ تا ۱ ماشہ ہمراہ گرم پانی چائے یا دودھ گرم کھلائیں۔ یہ دوا اسپرین کا بدل ہے، پسینہ لا کر بخار کو رفع کرتی ہے، سر درد کو بھی نافع ہے۔
**تریاق ملیریا**: سنکھیا سفید ۱ تولہ، نوشادر ۲۰ تولہ کشتہ ہڑتال گؤدنتی ۲ سیر
**ترکیب ساخت**: اول سنکھیا ۱ تولہ کو بکری کے دودھ میں ۲۴ گھنٹے کھرل کریں، پھر اس میں نوشادر ۲۰ تولہ اور کشتہ ہڑتال گؤدنتی ۲ سیر ملا لیں، جملہ ادویہ کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔
**مقدار خوراک** ۱ تا ۲ رتی ہمراہ شربت کھانڈ یا پانی دن میں چار خوراک قبل از بخار۔ ملیریا بخار کی حکمی دوا ہے۔ اس کے دو دن کے استعمال سے نیا، پرانا ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے۔
**اکسیری نسخہ برائے ملیریا**: کشتہ ہڑتال گؤدنتی، نیم ۱۰ تولہ کشتہ سنکھیہ ۵ تولہ، کشتہ ابرک سفید ۲ تولہ کشتہ ہڑتال ورقی، ڈنڈا تھیل ۱ تولہ، باہم ملا لیں
**مقدار خوراک** ۲ رتی ہمراہ شربت بنفشہ دن میں تین بار قبل از بخار دینے سے بخار کو روکتا ہے۔ بخار کی حالت میں دینے سے بخار کو اتارتی ہے۔ مریض کو ہر حالت میں دی جا سکتی ہے۔ ہر قسم کے ملیریائی بخاروں کا تریاق ہے۔
**تریاق ملیریا**: پھٹکڑی سفید بریاں ۲ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، گیرو ۲ تولہ، مغز کرنجوہ ۲ تولہ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ سب کو نہایت باریک سفوف کریں۔

**مقدار خوراک** ۲ تا ۴ رتی ہمراہ پانی یا شربت بنفشہ یا شربت انار سے دیں پہلے ہی دن ملیریا بخار رک جائے گا۔ ہزاروں مرتبہ کی آزمودہ دوا ہے۔ اگر پہلے دن بخار نہ رُکے، تو دوسرے دن یقینی طور پر رک جاتا ہے۔

**سفوف طباشیر**:۔ طباشیر اصلی ۱ تولہ، ست گلو ۱ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، کھانڈ ۳ تولہ، باریک سفوف تیار کریں۔

**خوراک** ۶ ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ شربت بزوری۔ پرانے لازمی بخار جو دق کی مانند ہر وقت رہتے ہیں، اور نئے ملیریا بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

**آدھ کٹھری اجوائن**:۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ کورے کوزے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر بھگو دیں۔ گھوٹ چھان کر تھوڑا سا نمک ملا کر پلا دیں۔ روزانہ ایک دفعہ۔ پرانے سے پرانا بلغمی بخار دور ہو جائے گا۔

**عرق اکسیر بخار**:۔ یہ طب یونانی کا معجز اثر نسخہ ہے، جو ملیریا بخار کے لئے اکسیر ہے۔ جب کبھی بیرونی ادویہ نہیں ملتی، تو ایلوپیتھک ڈاکٹروں کا بھی یہی سہارا ہے۔

اجوائن دیسی ۲۰ تولہ، منڈی بوٹی ۲۰ تولہ، چرائتہ ۲۰ تولہ، شاہترہ ۲۰ تولہ، چاروں ادویہ کو ۲ سیر پانی میں تمام رات تانبے کی دیگچی میں بھگو رکھیں صبح آگ پر پکا دیں، جب پانی تین پاؤ رہ جائے، تو اتار کر نوشادر ۱ تولہ پیس کر ملا دیں، اور کپڑے سے چھان کر ۲۵ بوند تیزاب گندھک بھی ملا لیں

**مقدار خوراک** ۲ تولہ دن میں تین خوراک، چڑھے بخار میں ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، انشاء اللہ ایک ہی دن میں بخار رفع ہو گا۔

اگر بخار باری سے آتا ہو، تو نوبت سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک پلائیں، پہلے ہی دن بخار کی باری رک جائے گی۔ لیکن

احتیاطاً دو تین دن تک پلانا چاہیئے۔ ملیریائی بخاروں میں کونین سے بڑھ کر مفید ثابت ہوا ہے۔

نوٹ۔ اگر دوران بخار میں قبض شدید ہو جائے تو اسے رفع کر لینا چاہیئے

(۲) ملیریا بخار کا علاج ہسپتالوں میں بھی گلو جراثیہ سے ہی ہوتا ہے

## ضروری یادداشتیں

بخار کی نوبت سے پہلے مریض کو غذا سے روک دیں، ورنہ بخار کا حملہ شدت سے ہوگا۔

سرا ور لازمی بخاروں کی شدت میں بھی مریض کا معدہ غذا سے قطعی خالی ہونا چاہیئے، ورنہ بخار زیادہ ہو جائے گا۔

بخار میں جلاب اس وقت دینا چاہیئے جب کہ بخار اتر جائے نیز جس دن بخار کی نوبت ہو۔ اس دن جلاب ہرگز نہیں دینا چاہیئے۔

بخار کی تیزی میں سرد پانی کے استعمال سے مریض کو روکنا چاہیئے، ورنہ عظم طحال اور عظم جگر کا خطرہ ہے۔

## ملیریا بخار کا ہومیوپیتھی علاج

اگر سردی لگ کر بخار ہو۔ بے چینی بہت ہو، پیاس لگے، اور قے بھی ساتھ ہو، تو اکثر حالتوں میں اکونائٹ ۳ سے ہی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ اگر اس سے تکلیف رفع نہ ہو، اور کمر کا درد ہو، جسم کی تمام ہڈیوں اور عضلات میں بھی درد ہو، سردی اور پیاس زیادہ ہو۔ پانی پینے سے بے چینی زیادہ بڑھے، اور قے آجائے، تو ایسی حالت میں یوپیٹوریم پرفولیئم ۳ مفید ہوگا۔ اگر بخار لگاتار رہے۔ بے قراری زیادہ ہو۔ اور پسینہ بار بار آئے تو ایپکاک ۳ فائدہ کرے گا۔ بخار کی تیزی میں اگر بیمار منہ اور جسم سے کپڑا نہ اتار رہے،

اور اگر اتر جائے، تو سردی زیادہ محسوس کرے، تو ایسی حالت میں نکس وامیکا ۶ دیں، اگر سردی بہت دیر تک لگتی رہے، اور ماتھے پر سرد پسینہ کثرت سے آئے، کمزوری انتہا کو پہنچ جائے، تو ویراٹرم البم ۶ دیں۔ اگر دوران بخار کانوں میں شائیں شائیں بہت کثرت سے ہوں، تو چائنا ۳۰ مفید ہوگا۔ بچوں کے بخار میں بھی یہی ادویہ حسب علامات دی جاتی ہیں، البتہ دانت نکالنے کے زمانہ میں کلکیریا فاس ۶x اور کیمومیلا ۳، بیلاڈونا ۳، مرکیوری ایس سال ۳۰ زیادہ مفید ہیں۔

ان بخاروں میں جن کے اتارنے کے لئے کونین کا کثرت سے استعمال ہو چکا ہو، اور بخار پھر بھی نہ اترے، تو نیٹرم میور ۳۰ دیں۔

اگر بخار میں پیاس زیادہ لگے، اور پانی بھی ہر بار زیادہ پیا جائے، تو برائی اونیا ۳ مفید ہوگا۔ اگر بخار میں پیاس نہ لگے اور سردردی بھی ہو، پاؤں ٹھنڈے ہوں، تو بیلاڈونا ۳۰ بہتر ہوگا۔

اگر بخار کے دوران میں پسینہ آئے، مگر بخار نہ اترے، تو مرکیوری ایس ۳۰ دیں، بخار کی تیزی میں جلد جلد دوائی دیں، ورنہ دو دو گھنٹہ کے بعد دیئے جائیں، اگر مریض کو چوتھے دن بخار ہوتا ہو، اور پیاس صرف سردی لگنے کے دوران میں ہو، تو اگنیشیا ۲۰۰ دیں۔

نیٹرم سلف، ملیریا بخار میں یہ دوا خاص کر صفراوی کیفیتوں کے لئے بہت اکسیر ہے، بخار تیز ہو، اور جاڑا لگے، صفرا کی قے۔

نیٹرم فاس، تمام قسم کے ملیریا بخار میں جب کہ بخار تیز ہو، اور غیر منہضم غذا کی قے ہو۔

نیٹرم میور، پیاس کی زیادتی، ہونٹوں کے گرد دانے ہوں، دردسر، کونین کے غلط استعمال سے بخار ہو، دن کے گیارہ بجے جاڑے کے ساتھ، قبض اور دست

# میعادی بخار TYPHOID FEVER
(ٹائیفائیڈ فیور)

یہ ایک متواتر، مسلسل اور متعدی بخار ہے۔ اور عموماً اس کی میعاد تین ہفتے ہے۔ بعض اوقات میعاد تین ہفتہ سے بڑھ کر چھ اور بارہ ہفتے تک بھی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) تپ محرقہ

(۲) تپ لزرکی

(۳) تپ محرقہ دماغی

## تپ محرقہ معویہ یا ٹائیفائڈ فیور TYPHOID FEVER

**وجوہات و تشخیص:-** اس مرض کا سبب ایک نہایت چھوٹا سا خوردبینی جرثومہ ہے۔ جسے بیسی لائی ٹائی فوسس کہتے ہیں۔ اور یہ مریض کے بول و براز میں پائے جاتے ہیں۔ مکھیاں بول و براز پر بیٹھ کر ان جراثیم کو غذا تک پہنچا دیتی ہیں۔ اور ایسی غذا کے کھانے سے تندرست آدمی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بخار چھوت لگنے کے پانچ دن سے چودہ دن تک لرزہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

اس بخار میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔ بخار آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ مثلاً پہلے دن صبح کو ۹۹ ڈگری اور شام کو ۱۰۰۔ پھر دوسرے دن ۹۹½ اور شام کو ۱۰۱۔ اسی طرح چار پانچ دن میں حرارت ۱۰۳ اور ۱۰۴ درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے ہفتہ کے آخر تک اس طرح صبح کی نسبت شام کو بخار ایک یا ڈیڑھ درجہ تیز ہو جاتا ہے۔ نیز شروع بخار میں دردِ سر، نکسیر کا پھوٹنا، معمولی کھانسی، زبان میلی سفیدی مائل ہوتی ہے۔

لیکن اس کی نوک اور کنارے سُرخ ہوتے ہیں، پیٹ میں درد اور ہوا کا جمع ہونا ایک عام علامتیں ہیں، بعض مریضوں کو دست بھی شروع ہو جاتے ہیں، پہلے ہفتے کے اخیر میں مریض رات کو بڑبڑاتا ہے، اور ہذیانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور کئی مریضوں کے جسم یعنی سینہ، پیٹ اور پشت پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان بھی ظاہر ہو جاتے ہیں،

دوسرے ہفتے میں تمام علامات میں ترقی ہو جاتی ہے، پیٹ میں نفخ آنتوں میں زخم۔ بدبودار خون ملے دست آتے ہیں، نبض کی رفتار درجہ حرارت کی نسبت سست ہوتی ہے، چنانچہ اگر حرارت ۱۰۳ ہو، تو نبض بجائے ۱۲۰ کے ممکن ہے ۱۰۰ ہو۔ اگر دوسرے ہفتہ بخار معمولی ہو، اور علامات کی شدت نہ ہو، تو چودھویں دن بخار اتر جاتا ہے، ورنہ اکثر مریضوں کی حالت جریان خون کی کثرت سے خراب ہو جاتی ہے، اگر جریان خون نہ ہو، تو تیسرے ہفتے میں حرارت بخار میں کمی ہونے لگتی ہے، اور ایک درجہ روزانہ بخار کم ہوتا جاتا ہے اور اگر خونی اسہال جاری رہیں، تو مریض کی حالت خراب ہوتی ہے، کیونکہ اس بخار میں عموماً وہی مریض زیادہ تلف ہوتے ہیں جن کی انتڑیوں سے کثرت سے جریان خون ہو چکا ہوتا ہے۔

تیسرے ہفتہ میں رفتار نبض بالعموم تیز ہو جاتی ہے، اور یہ ضعف قلب کے سبب ہوتی ہے،

چوتھے ہفتہ میں اکثر آرام شروع ہو جاتا ہے، اور تمام علامات میں کمی ہونے لگتی ہے، اور مریض تندرست ہو جاتا ہے،

اگر مذکورہ بالا علامات شدید ہو جائیں، تو مریض پر غشی، بے ہوشی، اور بول و براز بے ارادہ خارج ہو جاتے ہیں، اور یہ علامات بھی خطرناک ہیں، پانچویں اور چھٹے ہفتہ میں بخار کبھی ہوتا ہے، اور کبھی نہیں ہوتا

مریض بالکل تندرست ہوجاتا ہے۔

**تشخیصی علامات** بخار کا مسلسل اور متواتر رہنا، اور حرارت کا تیز ہونا رفتار نبض میں کمی، جلد پر گلابی رنگ کے سرخ نشان ظاہر ہونا اس کی خاص علامات ہیں۔

اس بخار کو نمونیہ، تپ دق، ملیریا بخار سے تشخیص کرنا ضروری ہے

**نمونیہ**:- اس مرض میں سینہ میں درد، سانس کی رفتار تیز، بخار اور کھانسی، بلغم میں خون ملا ہوا ہوتا ہے، ٹائیفائڈ میں یہ علامات نہیں ہوتیں

**دق**:- اس میں کھانسی، مریض کا زیادہ کمزور ہونا، بخار کا مسلسل رہنا رات کو پسینہ آنا، پھیپھڑوں میں دق کے نشانات، سانس کا تیز ہونا علامات پائی جاتی ہیں، نیز اس میں درد سر، نکسیر، نفخ شکم وغیرہ نہیں ہوتا۔

**ملیریا بخار**:- یہ لرزہ سے ہوتا ہے، اور پسینہ آکر اترتا ہے، ٹائیفائڈ میں پسینہ نہیں آتا، اور لرزہ نہیں ہوتا۔

اس مرض کی کامل تشخیص مرض کے دسویں دن ریڈال ٹسٹ کرنے سے ہی ہوتی ہے۔

**علامات ردّیہ**:- شروع مرض میں علامات کا شدید ہونا، درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے بڑھ جانا، رفتار نبض ۱۲۰ تا ۱۴۰ ہوجانا۔ دست بہت زیادہ آنا۔ انتڑیوں سے خون جاری ہونا، دماغ یا پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوجانا، دانوں کا اچھی طرح نہ نکلنا یا نکل کر غائب ہوجانا بار بار لرزہ آنا، ضعف بڑھ جانا، ناک منہ سے خون آنا ردّی علامات ہیں۔

**علامات محمودہ**:- شروع مرض میں علامات کا زیادہ شدید نہ ہونا، درجہ حرارت بتدریج صبح و شام کم و بیش ہوتے رہنا، نبض کا رہنا

گردن، شکم اور سینے پر توڑکی کے خشخاشی دانے نکلنا نہایت عمدہ اور اچھی علامات ہیں،

## تپ توڑکی یا پیراٹائیفائڈ PARA TYPHOID

یہ بخار بھی مسلسل اور متواتر چڑھتا رہتا ہے، اور ٹائیفائیڈ کے بہت مشابہ ہے، محرقہ بخار کی نسبت اس کی علامات بہت جلد تیز ہوکر کم ہونی شروع ہوجاتی ہیں، اس بخار میں اکثر قبض رہتی ہے، پسینہ زیادہ آتا ہے عموماً گردن، چھاتی اور شکم پر خشخاش یا مروارید کی طرح کے دانے نکل آتے ہیں، جس کو مبارکی کہتے ہیں، اس کی میعاد بالعموم دو ہفتہ ہوتی ہے، اگر تین ہفتے تک پہنچے بھی، تو تیسرے ہفتے کی ابتدا سے ہی کم ہونا شروع ہوجاتا ہے، اس بخار کا انجام بہتر ہوتا ہے،

## محرقہ ہذیانی

یہ دراصل ٹائیفائڈ فیور ہی ہوتا ہے، لیکن اس میں تپ محرقہ کا حملہ ہونے کے ساتھ ہی دماغ بھی مبتلائے مرض ہوجاتا ہے، اس میں نہایت کمزوری اور ہذیان ہوتا ہے، اس کا حملہ اچانک ہوتا ہے، ہاتھ، پاؤں اور سر میں شدت کا درد ہوتا ہے، درجہ حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ ہوجاتا ہے، رات کو نیند نہیں آتی، ہذیان ہوتا ہے، اگر علامات میں کمی ہوگئی، تو دو ہفتہ تک بخار اتر جاتا ہے، ورنہ علامات شدید ہوکر زبان خشک، سیاہ، منہ سے بدبو، غنودگی، جسم کا پھٹنا ہے، آنکھیں اندر کو دھنس کر نیم وا کھلی رہتی ہیں اس بخار کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے،

(نوٹ، ) میعادی بخار میں بالعموم جوان آدمی ۲۰ ۔ ۳۰ سال کی عمر کے

درمیان کے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ شیر خوار بچوں، بوڑھوں اور حاملہ عورتوں کو بہت کم ہوتا ہے۔ اگر حاملہ عورت کو ہو جائے، تو حمل ساقط ہو جاتا ہے، اگر بوڑھے کو ہو جائے، تو چھوڑتا ہی نہیں۔

یہ بخار گرم ممالک اور موسم گرما اور خصوصاً موسم خزاں میں زیادہ ہوتا ہے۔ تھکاوٹ، زیادہ کام کرنا، تفکرات، کمزوری، خراب غذا، گندی سڑی اور باسی چیزوں کا استعمال کرنا اس کے اسباب ہیں۔

**حفظ ما تقدم** :۔ اس مرض کے لئے بطور حفظ ما تقدم ٹی۔ اے۔ بی ویکسین لگانا نہایت مفید اور مؤثر تدبیر ہے۔

جوانوں کو نصف سی سی زیر جلد انجکشن کریں، اس کے لگانے سے اسی دن مصنوعی طور پر بخار ہو جاتا ہے۔ اس کے ۷ یا ۱۰ دن بعد ایک سی سی کا زیر جلد انجکشن کریں۔ ۳ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کو اس سے آدھی مقدار استعمال کرنی چاہیئے۔ اس سے چھ ماہ کے لئے کامل حفاظت ہو جاتی ہے۔ اگر بخار کا حملہ ہو بھی جائے، تو انجام بخیر ہوتا ہے۔

**علاج** :۔ میعادی بخار کے علاج میں جدید کیمیاوی اینٹی بایوٹک ادویات نے حیرت انگیز مسیحائی اثرات دکھا کر اس مرض کی ہیبت اور وحشت کو یکسر ختم کر دیا ہے۔ اور ان کی بدولت یہ مرض زیادہ سہل العلاج سمجھی جانے لگی ہے۔ اور اس مرض کی ہفتوں کی میعاد کو کسی نیک فالی انداز میں ختم کر کے رکھ دیا ہے۔ اور معالجے کے طول طویل راستوں کو کم کر دیا ہے۔

اس مرض کے علاج میں کلورم فینی کول جملہ ادویات سے مؤثر اور کارگر دوائی ہے۔ یہ کئی ناموں سے دستیاب ہوتی ہے۔ مثلاً (۱) کلورو مائی سٹین (۲) سینپو مائی سٹین (۳) سنفقو مائی سٹین (۴) آئیز مائی سٹین (۵) کلورم فینی کال۔ یہ دوائی تین طرح کی تیار شدہ ملتی ہے۔

ایک بڑوں کے لیے جو کیپ شول کی شکل میں ہے، سپا زیرٹی، اور ایک بچوں کے لیے جو خوش ذائقہ پالمی ٹیٹ شربت کی صورت میں ہے،
اس کی مقدار خوراک دو کیپ شول ہر چھ گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ ہے،
یہاں تک کہ درجہ حرارت نارمل ہو جائے، عام طور پر ۴۸ گھنٹے کے درمیان ہی درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے، اور اس موذی مرض سے مریض کو نجات ملنی شروع ہو جاتی ہے، جب درجہ حرارت نارمل ہو جائے، تو ایک کیپ شول ہر آٹھ گھنٹہ بعد چار پانچ دن تک دیتے رہیں؛ بچوں کو شربت کی شکل میں ایک چمچہ دوائی جو شیشی کے ہمراہ ہی ہوتا ہے، ہر چھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں،
یہ دوا تپ محرقہ، تپ لرزہ، تپ محرقہ بذبانی کے لئے اکسیری دوا ہے
اس کے ہوتے ہوئے تپ محرقہ کے مریض کا علاج کسی اور دوا سے کرنا مریض پر ظلم کرنے کے مترادف ہے، شروع میں یہ دوا بہت گراں تھی، اب کافی سستی ہو چکی ہے،
اگر یہ دوا بخار کا حملہ ہونے پر ۱۰ روز کے اندر شروع کی جائے، تو مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے، زیادہ دنوں کے بعد اس دوا سے علاج شروع کیا جائے، تو دوائی زیادہ مقدار میں کھلانی پڑتی ہے،
ہم نے اس دوائی کو بارہا آزمایا ہے، روزانہ مریضوں پر استعمال کی جاتی ہے اور سو فی صدی مجرب ثابت ہوئی ہے،
بعض اوقات بخار کے اترتے ہی درجہ حرارت ۹۵ ڈگری تک کم ہو جاتا ہے، اگر ایسی صورت ہو، تو کورامین اسی سی کا عضلاتی انجکشن کریں، یا خوردنی طور پر کورامین کے ۱۰-۱۰ قطرے ہر تین گھنٹہ بعد پانی میں ملا کر پلائیں، یہ دوا تقویت قلب اور تنفس کی خرابی کو دور کرتی ہے، اور درجہ حرارت کو بھی بڑھاتی ہے،

بعض اوقات جب تپ محرقہ کے مریض کو منہ کے راستے دوائی کھلانے میں سہولت نہ ہو، تو ہر تیسرے گھنٹے بعد ایک سپازیٹری بذریعہ حقنہ داخل کرنی چاہیئے، شیر خوار بچوں کو ہر چھ گھنٹہ اور بڑے بچوں کو ہر چار گھنٹہ بعد،

سپازیٹری کے دوران علاج میں ہر روز صبح کے وقت سادہ پانی کا انیما کرکے انتڑیوں کو صاف کرنا ضروری ہے،

پارک ڈیوس کمپنی نے ایک جدید مرکب کلورومسٹریپ یعنی کلوروما ئی سٹین اور سٹریپٹومائی سین کا مخلوط مرکب تیار کیا ہے، جو ٹائیفائیڈ کے لئے بے حد مفید ہے ٹائیفائیڈ میں اسہال اور پیچش کو روکنے میں بے حد مجرب ہے، دو کیپسول ہر چھ گھنٹہ بعد کھلائیں،

آریومائی سین ARYO MY CIN HYD

مقدار خوراک ۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام جسمانی وزن کے حساب ہر چھ گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں،

یہ دوا بھی تپ محرقہ، تپ لوزکی، تپ محرقہ ہذیانی، امونیہ، کالی کھانسی وغیرہ عفونتی امراض کے لئے اکسیر ہے، خصوصاً بچوں کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے،

میں کلوروما ئی سٹین پامی ٹیٹ کی بجائے آرومائی سین کے ایک کیپسول میں ملک شوگر ملاکر آٹھ خوراک بناکر دے دیتا ہوں، اور چھ چھ گھنٹہ بعد کھلانے کی ہدایت کی جاتی ہے، ایک کیپسول کے استعمال سے بخار اتر جاتا ہے، اور احتیاطاً ایک اور پڑیہ بناکر کھلا دی جاتی ہے، بخار بھی رفع ہوجاتا ہے اور لوزکی بھی خوب اچھی طرح باہر نکل آتی ہے، بچوں کے تپ لوزکی کے لئے بے نظیر اور مجرب نسخہ ہے،

اگرچہ جدید ادویات کی دریافت نے اس مرض کے علاج میں نمایاں

کامیابی حاصل کر لی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ موذی مرض جس کو ہو جاتا ہے مرض کی تشخیص کے مکمل ہونے تک کئی ایک عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں، جن کا خیال رکھنا اور علاج کرنا ضروری ہے۔

اس لئے جس وقت کسی مریض پر ٹائیفائیڈ کا شبہ ہو، تو اس کے بخار کے علاج میں بخار کو فوراً زایل کر دینے کی کوشش کرنا فضول ہی نہیں بلکہ مریض کے لئے باعث ہلاکت ہے۔ البتہ اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے، کہ مرض شدید نہ ہو جائے، اور اس کے بد عوارضات کو روکے رکھنا چاہیئے۔ تاکہ مرض کی زیادتی کا باعث نہ ہوں، اور صحیح تشخیص ہونے پر کلورم فینی کول کا استعمال کریں، اور مندرجہ عوارضات جو اس مرض میں پائے جاتے ہیں، ان کا علاج کریں، مثلاً زیادتی حرارت، قبض یا نفخ شکم، دست یا خون آنا، دردسر، ہذیان، بے خوابی، ضعف قلب،

دافع بخار ادویہ اس بخار میں دینی مضر ہیں، بلکہ آج کل بخار کی شدت حرارت کو اسفنج آبی سے کم کیا جاتا ہے۔ سرد پانی کا پندرہ بیس منٹ تک اسفنج کرنا مفید ہے،

مندرجہ ذیل شدت حرارت کے لئے مفید اور بالکل بے ضرر ہے،
لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ۲ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائیٹرڈ سائی ۲۰ منم، پوٹاشیم سائیٹراس ۱۰ گرین، سپرٹ امونیا ایرومٹ ۱۵ منم، ایکوا ایک اونس،

ایسی تین خوراک دن میں دینی چاہئیں، اس سے حرارت بخار زیادہ نہیں ہوتی، اگر ساتھ کھانسی ہو، تو اسی نسخہ میں سیرپ سلا ½ ڈرام فی خوراک کے حساب سے ملا دیں۔ کلورین کو نین مکسچر کا استعمال بھی حرارت بخار کو کم کرتا ہے،

بارہ اونس کی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹاسیم کلوراس سفوف کر کے

ڈال دیں۔ اور اس کے اوپر ۴۰ منم سٹرانگ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر مضبوط ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو دو چار منٹ ہلاتے رہیں۔ جب اس میں سبزی مائل زرد رنگ کی گیس سے بوتل بھر جائے۔ تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلائے جائیں۔ تاکہ گیس پانی میں جذب ہوتی رہے۔ جب بوتل پانی سے بھر جائے۔ تب اس میں ۲۴ گرین کوئین سلفاس اور ایک اونس شربت لیموں ملا دیں۔

**مقدار خوراک** ایک ایک اونس ہر تین چار گھنٹے بعد دیں۔ ایک ہفتہ بعد یہ دوا چھ چھ گھنٹے بعد ایک خوراک دیں۔ شروع سے اخیر تک اسی دوا کے دینے سے بخار سے آرام آجاتا ہے۔ جب پیاس لگے۔ تو صرف عرق گاؤزبان اور گلاب ملا کر دیں۔ یا جوش دے کر پلا دیں۔

**قبض**:۔ اگر قبض زیادہ ہو۔ تو صرف خالی پانی نیم گرم کا دینا بہت مفید ہے۔ یا ۵ تولہ گلقند ایک پاؤ دودھ میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیں۔ یا اگر ین کیلومل ایک ڈرام گلیسرین یا سنا ملا کر رات کو کھلا دیں۔ صبح کو کھل کر اجابت ہوگی۔ اگر پیٹ میں نفخ اور اپھارہ ہو جائے۔ تو پیٹ پر ٹکور کرنی چاہیئے۔ اور اندرونی طور پر کارمینو مکسچر کی ایک خوراک پلا دیں۔

**اسہال**:۔ اگر اسہال معمولی آتے ہوں۔ تو بند نہ کریں۔ اگر شدید ہو گئے ہوں۔ تو ایم بی ۶۹۳ کمیسٹرائیل ایملشن دیں۔ یا سبازول گولیاں فی خوراک ۱ گولی دن میں چار بار دیں۔ یا اور کوئی رسست بند کرنے کا نسخہ دے دیں۔

نوٹ:۔ اس بخار میں اسہال کا زیادہ آنا ہلاکت کا باعث ہے۔ اکثر مریض انہی دستوں سے تلف ہو جاتے ہیں۔ اگر دستوں کے ہمراہ خون آتا ہو۔ تو بھی ایم بی ۶۹۳ کمیسٹرائیل ایملشن سے بند ہو جائے گا۔ اگر زیادہ خون آرہا ہو۔ تو لائیکر ایڈرینے لین ۵ بوند عرق یا سوڈا واٹر میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یا مسوف برش کا فرکی ایک خوراک دیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

**دردسر، ہذیان وغیرہ :** دردسر میں سر پر روغن خشخاش کی مالش کرنا بہت مفید ہے۔ صندل، گلاب، کافور پیس کر پیشانی پر لیپ کریں، یا ڈوورس پوڈر اگرین یا سفوف برش کافور کی ایک خوراک دیں، رفع بے خوابی کے لئے بھی مفید ہے، اسفنج سے حرارت بخار کو کم کرنے سے ہذیان بھی کم ہوجاتا ہے۔ یا ہر سہ بردم، اگرین کی خوراک دیں، یا شربت خشخاش پلادیں،

**ضعف قلب** کی صورت میں دوار المسک عنبری ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دو تین دفعہ دن میں دیں، یا خمیرہ مروارید یا کمفرائن آئیل کا ٹیکہ کرنا مفید ہے۔ ٹنکچر مسک ۱۵ منم، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم کا استعمال بھی مفید ہے، روح بیدمشک، روح گلاب، عرق گاؤزبان میں ملاکر دینا ضعف قلب بلکہ غشی تک کو دور کرنے میں مفید و مجرب ہے،

**یادداشت :** اس بخار میں تین چیزیں قابل غور ہیں، اول مریض کو شدت حرارت اتنی زیادہ نہ ہوجائے کہ جس سے مریض کے تلف ہونے کا خطرہ ہو، اس کے لئے فیور مکسچر یا اور مناسب دوا دیتے رہیں،

دوسرے دست آنے کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ ان کی کثرت بھی باعث ہلاکت ہے،

تیسرے نمونیہ کا خیال رکھیں، کیونکہ اکثر ٹائیفائڈ میں نمونیہ کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اس لئے بطور حفظ ماتقدم ایم بی ۶۹۳ یا سبازول کا فیور مکسچر کے ساتھ استعمال جاری رکھیں، اس سے کھانسی کی شدت، بخار، پیٹ کی تکلیفوں کو آرام رہتا ہے۔

دیگر مریض کے سر پر بادام روغن لگاتے رہنا چاہیئے، چونکہ یہ مرض چھوت دار ہے، اس لئے تیمار دار کو بھی مریض کے بول و براز، تھوک وغیرہ سے احتیاط رکھنی چاہیئے،

اکسیر تپ میعادی :۔ منقےٰ ۵ عدد، انجیر ولایتی ۲ عدد، خوب کلاں ۳ ماشہ، پانی آدھ سیر۔
تمام چیزوں کو پانی میں جوش دیں، نصف پانی رہنے پر اتار لیں، خوب مل چھان کر صاف کر کے دن میں تین بار مصری ملا کر دیں۔
اس کے تین چار روز کے استعمال سے مبارکی کے دانے باہر نکلنے شروع ہو جاتے ہیں، جب مبارکی کے دانے نکلنے شروع ہو جائیں، تو اس نسخہ کے ہمراہ مندرجہ ذیل گولیاں دیں۔ اس کے استعمال سے مبارکی کھل کر نکل آتی ہے۔ اور بخار بھی جلد رفع ہو جاتا ہے۔
نسخہ :۔ شنگرف رومی ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، سہاگہ سفید بریاں ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ مصفےٰ ۱ تولہ، گندھک مصفےٰ ۱ تولہ۔
اول گندھک اور پارہ کو ملا کر باہم کھرل کریں، جب کاجل بن جائے، باقی ادویہ نہایت باریک پیس کر اس میں شامل کر کے ادرک کے رس کے ہمراہ بارہ گھنٹے کھرل کریں۔
مقدار خوراک :۔ ۱ گولی تا ۲ گولی دن میں چار بار عرق سونف کے ساتھ دیں، لیکن صبح اور شام کی خوراک مندرجہ بالا جوشاندہ کے ساتھ دیں۔ اس کے استعمال سے پہلے بخار بڑھے گا۔ لیکن دو دن کے بعد مبارکی یعنی توڑ کی خوب نکل آئے گی، بعد میں بخار ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور چند دنوں میں بالکل اتر جائے گا۔
نوٹ، اگر تپ زیادہ ہو، تو سر پر برف کی ٹکور کریں، یا سرد پانی کی پٹی رکھیں۔
اکسیر مبارکی :۔ منقےٰ ۷ دانہ، خوب کلاں ۱ تولہ، ایک سیر پانی میں جوش دے کر انکشاب (عصارہ) کریں، پھر اس میں مصری ملا کر پلاتے رہیں۔

فوائد:۔ مبارکی اور خسرہ نکالنے کے لئے اکسیر ہے۔
غذا مریض:۔ بخار میں چونکہ رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ اور پانی کی خواہش مریض کو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے مریض کو سرد پانی جوش دیا ہوا عرق گاؤزبان یا عرق گلاب دینا چاہیئے۔

دودھ بہترین غذا ہے۔ لیکن گرم کر کے سرد کر کے پلانا چاہیئے۔ اگر نفخ ہو جائے۔ تو اس میں سوڈا واٹر ملا کر دیں۔

پتلا آش جو۔ حریرہ۔ شوربہ مرغ۔ پتلا ساگودانہ بھی دے سکتے ہیں۔ بخار رفع ہونے کے بعد غذا زود ہضم۔ سادہ اور معمولی دینی چاہیئے۔ سخت غذا سے پرہیز کریں۔

# تپ محرقہ کا ہومیوپیتھی علاج

اگر بخار دو چار دن متواتر چڑھتا رہے۔ کسی وقت بھی نہ اترے۔ تو بپٹیشیا ۲ × دیں۔ اگر بے چینی بہت ہو۔ اور بیمار ہر وقت کروٹیں بدلتا رہے۔ تو رسٹاکس ۶ مفید ہوگا۔ اگر پانی زیادہ مقدار میں بار بار پیا جائے۔ تو برائی اونیا ۳۔ اور بپٹیشیا ۲ × دیں۔ اگر بیمار بہت کمزور ہو جائے۔ اور بیماری نازک صورت اختیار کر لی جائے۔ بیمار پانی ایک ایک گھونٹ بار بار پیئے۔ اور بدبودار اسہال آئیں۔ تو آرسنکم البم ۶ بہتر ہوگا۔

اگر بیمار کے منہ میں آبلے ہو جائیں۔ اور بیمار بے حد کمزور ہو۔ اسہال پانی کی طرح آئیں۔ تو ایسی حالت میں ایسڈ میور ۳۰ بہتر ہوگا۔

TUBER CULO SIS

# دق وسل

(ٹیوبر کیولوسس)

وجوہات وتشخیص: یہ ایک متعدی مرض ہے۔ اس مرض کا سبب ایک جرثومہ ہے، جس کو مائیکو بیکٹریا ٹیوبرکیولوسس کہتے ہیں۔ یہ انسان کے جسم کے ہر حصے میں سرایت کر سکتا ہے، اور جسم کی کسی ساخت میں جم کر چھوٹے چھوٹے دانے بنا دیتا ہے، جب یہ جسم میں داخل ہوتا ہے، تو خون کے سفید ذرے ان جراثیموں کا مقابلہ کرنے کے لئے اس جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ اور ان کے گرداگرد ایک قسم کا خول بنا لیتے ہیں، اور جراثیموں کو نقصان پہنچانے سے روک دیتے ہیں، اور آہستہ آہستہ اس خول کی شکل وصورت گانٹھ کی مانند ہو جاتی ہے۔ اس گانٹھ کو ٹیوبر کل یا دانہ کہتے ہیں،

اگر جسم میں حملہ آور جراثیم زیادہ تعداد میں داخل ہو جائیں، تو قوت مدافعت حملہ آور جراثیموں کو خول میں قید نہیں کر سکتی، اور جراثیم غالب آ جاتے ہیں، پھر یہ مرض شروع ہو جاتی ہے، اگر قوت مدافعت حملہ آور جراثیموں کو خول میں قید کر دے، تو اس خول کی ساخت چونا میں بدل جاتی ہے، اور اس مرض سے کامل صحت ہو جاتی ہے،

دق وسل ایک عام مرض ہے۔ جو تمام جسم پر حاوی ہوتی ہے، لیکن اعضا میں جراثیمی سرایت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ عمل کرتی ہے، عام اقسام درج ذیل ہیں،

(۱) سل عامہ (ملٹری ٹیوبرکیولوسس)

اس میں جراثیم سل جسم کے تمام حصوں میں پھیل جاتے ہیں، اور ہر ایک اعضا کو ماؤف کرتے ہیں،

(۲) سل ریوی (پلمونری ٹیوبرکیولوسس)
اس میں پھیپھڑے مبتلائے مرض ہوتے ہیں،
(۳) سل بطنی
اس میں پیٹ کے غدد میں جراثیم سل سرایت کر جاتے ہیں،
(۴) سل مفصلی عظمی
اس میں جوڑوں اور ہڈیوں میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں،
(۵) سل حنجری
اس میں جراثیم سل حنجرہ میں جاگزین ہو جاتے ہیں،
(۶) سل غددی
گردن کے غدد مرض سل میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اسے کنٹھ مالا یا خنازیر بھی کہتے ہیں،
(۷) سل دماغی (ٹیوبرکیولر سجائیٹس)
اس میں پردہ ہائے دماغ میں تپور سلیہ ہو جاتے ہیں،

**جراثیم سل ودق کی چھوت لگنے کا طریقہ،**

سل ودق کے جراثیم مریض سل کے تھوکے ہوئے بلغم میں بیشمار تعداد میں موجود ہوتے ہیں، اور یہ کیڑے خشک شدہ بلغم میں بھی زندہ رہتے ہیں، گرد وغبار میں اڑکر کسی نہ کسی ذریعے مثلاً غذا میں مل کر اندر داخل ہو جاتے ہیں، اور کبھی مریض کے کھانسنے، گفتگو کرنے اور سانس لینے سے بھی تندرست آدمی تک پہنچ کر مرض کا باعث ہوتے ہیں،

عام طور پر یہ جراثیم سب سے پہلے پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور پھیپھڑوں پر اپنا مسکن بناتے ہیں، کبھی انتڑیوں پر بھی حملہ آور ہو جاتے ہیں

اور یہی وجہ ہے کہ دق کی تمام قسموں میں سے پھیپھڑوں کی دق عام ہے، دوسرے درجہ پر انتڑیوں کی دق ہے اور دوسری قسمیں شاذ و نادر ہیں،
ہاں ایسے مریض جو کسی لمبی مرض مثلاً مزمن ملیریا، پرسوتی بخار، کالی کھانسی، خسرہ، نزلہ وبائی اور نمونیہ یا نقص تغذیہ یا کسی ایسی بداعتدالی سے جس سے عام جسمانی حالت بالکل کمزور ہو چکی ہو۔ ایسے مریضوں کو دق وسل کے جراثیم نہایت آسانی سے شکست دے کر فتح کر لیتے ہیں، اور تھوڑے عرصہ میں اپنی بیماری میں مبتلا کر دیتے ہیں، کیونکہ کمزوری کی وجہ سے ان کی قوت مدافعت کمزور ہو چکی ہوتی ہے،

**علامات**:- شروع مرض میں مریض کو بھوک کا نہ لگنا، وزن کا کم ہونا اور بتدریج گھٹتے جانا، شام کے وقت اعضاء شکنی، سستی اور کمزوری نیند کے بعد اٹھنے پر تھکاوٹ محسوس ہونا، معمولی محنت سے تھک جانا اور دل کی رفتار کا تیز ہو جانا، ہاتھ پاؤں کے تلوے جلنا، گلے میں دائمی طور پر نزلہ کا گرنا اور خراش ہونا، زکام کا بار بار ہونا، مرغن غذاؤں سے نفرت ہو جانا، صبح کے وقت خالی معدہ قے آنا اور ہلکی ہلکی کھانسی اس کی ابتدائی علامتیں ہیں، اور یہ اس مرض کا پہلا درجہ ہے،
ایسی علامات کی موجودگی میں سینہ کا ایکسرے اور بلغم کا امتحان کرانے سے اگر دق کی تشخیص ہو جائے، تو یہ درجہ قابل علاج ہے، اور مریض ہمیشہ کے لئے بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔
پھر رفتہ رفتہ ان میں ترقی ہوتی جاتی ہے اور حرارت اعضائے اصلیہ میں سرایت کر جاتی ہے، چنانچہ بخار روزانہ وقت معینہ پر لازمی طور پر ہونا شروع ہو جاتا ہے، اور آدھی رات یا اس کے بعد بہت زیادہ پسینہ آنے کے بعد اتر جاتا ہے، اور کھانسی کے ساتھ بلغم آنی شروع ہو جاتی ہے

جسم کی چربی کم ہونی شروع ہو جاتی ہے، وزن میں کمی آنے لگتی ہے، سینہ میں درد ہوتا ہے، آواز بیٹھ جاتی ہے، عورتوں میں خون حیض رک جاتا ہے، اور جس پھیپھڑے پر مرض کا حملہ ہو، اُس کے اوپر کا گوشت کم ہو جاتا ہے، آلہ اسٹے تھسکوپ سے آوازیں سننے میں زائد آوازیں موجود ہوتی ہیں، اور یہ اس مرض کا دوسرا درجہ ہے، یہ درجہ بھی قابل علاج ہے،

پھر درجہ دوم کی تمام علامات تیزی سے بڑھنے لگتی ہیں، کھانسی میں بلغم بہت زیادہ خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے، اور اگر پھیپھڑے کے اندر کوئی شریان دق وسل کے جراثیموں کے گھیرے کی زد میں آجائے، تو اس سے خون بھی خارج ہونے لگتا ہے، جس سے کھانسی کے ساتھ خون آنا شروع ہو جاتا ہے، کھانسی کے ساتھ جھاگ دار بلغم، خون، پیپ اور پھیپھڑوں کے باریک ٹکڑے خارج ہوتے ہیں، اور یہ سل ریوی کی خاص علامت ہے،

اس درجہ میں چربی بالکل ختم ہو جاتی ہے، گوشت، ہڈیاں اور جلد بھی تحلیل ہونے لگتی ہے، مریض کے مرض کی تصویر اُس کی شکل وصورت اور جسم پر بالکل نمایاں ہوتی ہے، جس کی تشخیص اظہر من الشمس ہوتی ہے،

اس درجہ میں مرض کی سرائت انتڑیوں تک بھی پہنچ چکی ہوتی ہے، پیٹ میں درد ہوتا ہے، مریض کو دست شروع ہو جاتے ہیں، جو مریض کی زندگی کے خاتمہ کے ساتھ ہی ختم ہوتے ہیں، اور یہ اس مرض کا تیسرا درجہ ہے،

اس درجہ میں مریض کا علاج بالکل ناممکن اور محال ہے، مرض جسم کو بالکل تباہ کر چکی ہوتی ہے، انسان کے جسم کے تمام نظاموں کو اس طرح درہم برہم اور برباد کیا ہوا ہوتا ہے، کہ ان کو دوبارہ بحال نہیں کیا جا سکتا، اور آج تک کوئی ایسی دوائی دریافت نہیں ہو سکی جو ایسی حالت میں کام آسکے، "اللہم احفظنی"

آج کل اس مرض کی صحیح تشخیص کے لئے ایکسرے سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ اور مریضوں کی اکثر تعداد میں ایکسرے کے بغیر یقینی اور صحیح تشخیص کا ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اور بلغم کا خوردبینی امتحان کرنے سے بھی جراثیم سلیہ کا پتہ چل جاتا ہے۔

**علاج** :- دق کا مرض جس طرح پہلے لاعلاج سمجھا جاتا تھا اب وہ بات نہیں رہی۔ اب اس کی تکالیف کا بڑی آسانی سے ازالہ کیا جا سکتا ہے اور مرض کے ابتدائی مراحل میں تشخیص مکمل ہونے پر تمام امراض سے زیادہ قابل علاج سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ علامات کے زیادہ بڑھ جانے کے بعد یہ مرض بالکل لاعلاج ہے۔ لیکن یہ بات تقریباً ہر مرض میں مزمن ہونے کی صورت میں پیش آ سکتی ہے۔

جدید ادویات اس مرض کے علاج میں نمایاں اثر رکھتی ہیں۔ اور آج کل ان کی بدولت یہ بیماری مزمن بیماریوں میں زیادہ قابل علاج سمجھی جاتی ہے۔

اس مرض کے علاج میں مکمل آرام کرنا سب سے ضروری ہے۔ مریض کو کسی قسم کی جسمانی یا دماغی محنت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور غذا خوب مقوی جس میں دودھ، انڈے، گوشت، گھی، مکھن، دالیں اور سبزیاں تازہ پھل دینے چاہیئں۔ مریض کو کھلی جگہ، کھلی ہوا اور روشنی میں رکھنا چاہیئے۔ اور جب تک بخار بالکل رفع نہ ہو جائے، مریض کو تمام دن بستر پر لیٹے رہنا چاہیئے۔ حقہ، سگریٹ، گرد و غبار، سردی اور نمی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

اس مرض کے علاج میں بے شمار قدیم و جدید ادویات استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن سب سے پہلے ان ادویات کو تحریر کیا جاتا ہے۔

جن سے میں نے سینکڑوں مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اور میں نے اس علاج کو دیگر ماہرین سل ودق ڈاکٹروں کے نسخہ جات کی روشنی میں مرتب کیا ہے اور ابتدائی تشخیص کے مکمل ہونے پر اس علاج کو بہت مفید و مجرب پایا ہے

نسخہ :۔ ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹو مائی سین اگرام ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ، معروف طریقے پر سرنج کے ذریعہ ڈسٹلڈ واٹر کو دوائی کی شیشی میں داخل کریں جب دوائی اچھی طرح حل ہو جائے ، تو ایک ہی دفعہ تمام دوائی کا عضلاتی انجکشن کریں۔ اور کم از کم دس دن تک اتنی مقدار میں روزانہ انجکشن کرنا چاہیئے۔ اس کے استعمال سے تپ دق و سل کی علامات میں بہت حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور عام طور پر پانچ دن کے اندر اندر درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ ریمی فون ۲ ٹکیہ دن میں تین بار روزانہ سٹرپٹو مائی سین کے دوران استعمال میں دی جانی چاہئیں ، کیونکہ یہ اس کی ممد و معاون ہے

اگر کھانسی زیادہ ہو ، تو سیرپ کوڈین فاس فاس ایک ایک چمچہ تقریباً ڈیڑھ ڈرام دن میں تین بار دیں ، گریمالٹ سیرپ بھی اس مطلب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

جب درجہ حرارت نارمل ہو جائے ، تو جسمانی تقویت کے لئے ورالکیسٹریکیٹ ۲ سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں ، لیکن تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے ، کہ مریض تپ دق کو فوری تقویت پہنچانے کے لئے وٹامن بی ۱۲ جو سیٹامین ، ڈسٹاوٹ ، سائنو کو بلامین وغیرہ ناموں سے دستیاب ہوتی ہے ، بہت مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔

سیٹامین ایک ہزار مائیکرو گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔ اس کے استعمال سے جسم میں خون کی مقدار بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

اور جسم کو بے حد تقویت پہنچتی ہے، اور میں عام طور پر سٹامین کو سٹرپٹو مائی سین کی ٹیوب میں داخل کر کے دونوں کا مخلوط انجکشن ہی کر دیا کرتا ہوں، کیونکہ ایک تو مریض دو دفعہ سوئی چبھنے کی تکلیف سے بچ جاتا ہے، اور دوسرے دونوں ایک دوسرے کے مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں، سٹرپٹو مائی سین جراثیم تپ دق کے لئے موثر ہتھیار ثابت ہوتی ہے، اور سٹامین جسم کو تقویت پہنچا دیتی ہے۔

**وٹامن بی کمپلیکس** جو کئی ناموں سے دستیاب ہوتی ہیں، مثلاً بیکا ڈکس، ملٹی وٹامنز وغیرہ، روزانہ تین ٹکیہ کھلائیں، یہ بھی تقویت کے لئے استعمال کرائی جاتی ہیں۔

اگر خون آتا ہو، تو کیلشیم آسٹلین دو سی سی روزانہ عضلاتی انجکشن کریں جبتک کہ خون کا اخراج رک جائے، کاڈلیور آئیل یا سکالس ایملشن دن میں تین بار غذا کے بعد دیں، پھیپھڑوں کی تقویت اور کھانسی کے لئے مفید ہے ایک ماہ بعد پھر یہی کورس کرنا چاہیئے۔

(نوٹ، ڈائی ہائیڈرو سٹرپٹو مائی سین کی بجائے آج کل سٹرپٹو مائی سین سلفیٹ اور سٹرپٹو مائی سین ہائیڈرو کلورائیڈ کے مخلوط انجکشن ڈبلو مائی سین کے نام سے تیار ملتے ہیں، جو زیادہ مفید بتائے جاتے ہیں۔

بعض ڈاکٹروں نے سٹرپٹو مائی سین ہر تیسرے دن استعمال کرنے کی سفارش کی ہے، اور بعض یہ لکھتے ہیں، کہ ہفتہ میں ایک بار انجکشن لگانا چاہیئے لیکن میرا تجربہ یہ ہے، کہ جب مریض کو تپ دق وسل کی اکیوٹ انفکشن یعنی تازہ سرایت ہو، تو روزانہ انجکشن کرنا لازمی ہے، تاکہ جراثیم تپ دق کا مکمل طور پر قلع قمع ہو جائے، اور جب تک درجہ حرارت نارمل نہ ہو جائے، اور بلغم کا اخراج مکمل طور پر نہ رک جائے، اس وقت تک اس کا استعمال

جاری رکھنا چاہیئے، اور اُس کے بعد جسم کو تقویت دینے کے لئے مقویات کا خوب استعمال کرنا چاہیئے۔ طاقت کے لئے دودھ، انڈے، فروٹ اور گوشت بے حد مفید ہیں، کیونکہ جب ایک دفعہ جسم میں خوب توانائی اور طاقت آجاتی ہے، تو پھر اس میں قوت مدافعت پیدا ہوجاتی ہے، جو مرض کا مقابلہ کرسکتی ہے، اور تب دق کے جراثیم کو پھیلنے پھولنے کا موقع نہیں دیتی، کافی غذا نہ ملنے کی صورت میں میں نے بہت سے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں، جو دوبارہ اس جان لیوا مرض میں گرفتار ہوگئے، اور آخرکار موت کا شکار ہوگئے، لیکن جن مریضوں کو تندرست ہونے کے بعد کافی مقدار میں دودھ، گھی، مکھن، گوشت اور انڈے ملتے رہے، اور مقوی ادویات استعمال کرائی گئیں، وہ سالہا سال سے بالکل تندرست ہیں۔

مختصر الفاظ میں اس مرض کے علاج میں ہمارا معمول مطلب سٹرپٹو مائی سین، سیٹامین، ہائیڈرازائیڈ، مکمل آرام اور کافی غذا ہے۔ اسی علاج سے سینکڑوں مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ علاج کے بعد ایکسرے کرانا ضروری ہے، تاکہ مرض کا شک وشبہ نہ رہے۔

آج کل دق وسل کے ادویاتی علاج کے ساتھ فرنیک کرش یعنی دیافرمی پٹھے کو کاٹ دینے کا عمل بھی کیا جاتا ہے، اگرچہ اس عمل سے کچھ فائدہ ہوتا ہے، لیکن ادویات کے استعمال کے بغیر اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے اور دیگر تدابیر کے ہمراہ اور باقی علاج ہی کارگر اور کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

اس مرض میں شدت حرارت، پسینہ آنا، بلغم یا تھوک کے ساتھ خون کا خارج ہونا، کھانسی آنا، بے خوابی، درد سر ہونا اور عام جسمانی کمزوری ہونا عام علامتیں ہیں۔

(۱) شدت حرارت سٹرپٹو مائی سین کے استعمال سے رفع ہوجاتی ہے،

لیکن اگر شدید حرارت ہو، تو سرد پانی کا اسفنج استعمال کریں، یا برف کی ڈلی سر پر رکھیں، اسپرین ۵ گرین دن میں دو تین بار دینے سے حرارت میں کمی ہو جاتی ہے۔

(۲) پسینہ روکنے کے لئے سٹرپٹو کا استعمال کافی ہے۔

**اکسیر دق و سل:-** یہ ایک عجیب وغریب کم خرچ نسخہ ہے، جس سے ہمارے زیر علاج کئی مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اور ہمارا معمول مطب ہے جو نادار اور غریب لوگ قیمتی علاج کی طاقت نہیں رکھتے، ان کے لئے یہ علاج نہایت مفید ہے۔

نسخہ:- انیس عمدہ ۵ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ، کچور ۵ تولہ، دانہ الائچی خورد ۵ تولہ، طباشیر نقرہ ۵ تولہ، مصری کوزہ ۲۵ تولہ، باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح، ۶ ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔
اس دوا کا خاصہ ہے، کہ سوائے تپ دق کے ہر قسم کے پرانے بخار کو ایک ہفتہ کے اندر بالکل رفع کر دے گی، اگر ایک ہفتہ تک بخار رفع نہ ہو، تو یقیناً تپ دق ہے، اگرچہ تپ دق کے بخار میں بھی کمی ہو جائے گی لیکن تپ دق کے بخار کی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ بھی ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:- دھنیا، آملہ، شاہترہ، برگ بانسہ، مویز منقے ہر ایک ۶ ماشہ رات کو ایک پاؤ پختہ پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان لیں، نصف حصہ میں چھ ماشہ شہد اور دو تولہ کوزہ مصری ڈال کر مندرجہ بالا نسخہ کے ہمراہ استعمال کرائیں، دن میں تین بار۔

اس کے استعمال سے بخار، کھانسی اور خون کا آنا ایک ہفتہ کے اندر ہی رفع ہو جاتا ہے، کم خرچ، سہل الحصول اور کثیر المنفعت شاید کوئی نسخہ ہی اس کے مقابلہ کا ہو گا۔

اگر خون زیادہ آتا ہو، تو کھار برگ بانسہ ۴ رتی دن میں دو بار اسی جوشاندہ کے ساتھ دیں۔ نفث الدم کے لئے اکسیر ہے۔

**اکسیر کھانسی دق وسل**:- کونڈ یاری خوردہ پانچوں انگ ۲۰ تولہ، برگ بانسہ ۲۰ تولہ، کونپل ببول ۲۰ تولہ، ریش برگد ۲۰ تولہ۔

چاروں اشیاء کو جَوکوب کرکے سولہ گنا پانی میں جوش دیں جب پانی دو حصہ رہ جائے، تو آگ پر سے اتارلیں، خوب مل چھان کر صاف کر کے دو سیر عمدہ چینی ملا کر لعوق کی شکل کی پختہ چاشنی کر لیں، اتار کر اس میں نصف سیر شہد اور مندرجہ ذیل ادویہ کو باریک پیس کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔

اجزاء:- طباشیر نقرہ ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، فلفلدراز ۶ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ، گوند ببول ۲ تولہ، گوند کتیرا ۲ تولہ، یہ اجزا باریک پیس کر لعوق میں ملالیں۔

**مقدار خوراک** ۱ تولہ تا ۲ تولہ دن میں چار بار۔ تپ دق کی کھانسی کیلئے نہایت فائدہ مند بلکہ اکسیر ہے۔

**کیلشیم اسٹلین**، وٹامن کے اور سی اور کیلشیم کا استعمال جریان خون کے لئے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

**سیرپ کوڈین** ۱ ڈرام دن میں تین مرتبہ پلائیں، کھانسی کیلئے مفید ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، رات کو سوتے وقت ایک خوراک پلائیں، خواب آور ہے۔ رفع بے خوابی کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات بھی دق وسل کے لئے عام استعمال ہوتی ہیں۔

پی۔ اے۔ ایس:- بعض کمپنیوں نے اس دوائی کو سٹرپٹومائی سین کے ساتھ مخلوط کر دیا ہے، جو سٹرپٹوپاس کے نام سے ملتی ہے۔

**مقدار استعمال** ۱ تا ½ گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کے ذریعہ استعمال کریں۔

اور یہ مخلوط مرکب پی ۔ اے ایس) منہ کے ذریعہ کھلانے سے زیادہ مفید ثابت ہوا ہے ۔

بعض دوا ساز فرموں نے سٹر پٹو مائی سین کے ساتھ پینی سی لین کے مخلوط انجکشن تیار کئے ہیں ۔ مثلاً آسٹو مائی سین ۔ سائیکلو مائی سین (گلیکسو ایس ۔ آر ڈی (پارک ڈیوس) ۔ بیسے مائی سین وغیرہ جو دق و سل کے علاوہ انفلوئنزا ۔ زکام ، کھانسی ، نمونیہ کے لئے بھی مفید ہیں ۔

تریاق دق و سل :۔ ابرک سیاہ آدھ سیر ، مغز جو سفید دو سیر ، اول ابرک کو باریک علحدہ علحدہ ورق کر دیں ، پھر دونوں اشیا کو ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈال دیں ، تھیلی ایسی ہو ، کہ جس میں ذرا خلا باقی نہ رہے ۔ اس کا منہ باندھ دیں ، ایک بڑا دیگدان جس میں بارہ سیر پانی ہو ، اس میں یہ تھیلی ڈال دیں ، تین دن کے بعد تھیلی کو دن میں دو تین بار ہاتھ سے مل دیا کریں ، تاکہ نشاستہ سا نکل کر پانی میں حل ہو جائے ، پھر تھیلی کو نکال دیں ، اور پانی نتھار کر اتار دیں باقی ماندہ نشاستہ کو سکھالیں ۔ اگر ایک دو دفعہ تازہ پانی میں حل کر کے نتھاریں ، تو نشاستہ اور بھی کم ہو جائے گا ، سکھا کر محفوظ رکھیں ۔

یہ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ ، الاچی خورد ۲ تولہ ، طباشیر ۲ تولہ ، کوزہ مصری ۲ تولہ ، تمام ادویہ کو خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں ، دو گھنٹہ تک ۔ بس یہی تریاق دق ہے ۔

خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیر بکری جوان ، تندرست ، سل دق ، کھانسی ، نفث الدم ، خون تھوکنا وغیرہ کے لئے واقعی بے نظیر تریاق ہے ۔

یہ ایک صدری راز تھا ، جو بخل کے صندوق کو توڑ کر زبردستی نکالا گیا ہے جو صاحب بنائیں گے ، ہماری بخل شکنی کی داد دیں گے ، اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ۔

# سل دق کا ہومیو پیتھی علاج

جب خشک کھانسی ہو، اور کھانسنے کے بعد خون نکلے، تو اکلیفا انڈیکا ۳ ضرور دیں، پھیپھڑوں سے خون کے آنے کی تکلیف کے لئے لاجواب دوائی ہے، اس کی چھوٹی طاقت یا مدر ٹنکچر کے ۱۰، ۱۵ قطرے ایک پاؤ پانی میں ڈالیں، پھر ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک یا دو چمچے دیے جائیں، اس سے نمایاں افاقہ ہوگا۔

شروع شروع میں اگر ایلم سٹ ہوا ۳ سے ۶ دیں، تو اکثر مفید ہوتا ہے اس میں مریض کے سینے میں کھانستے وقت بلغم کی موجودگی پائی جاتی ہے، صبح کے وقت تکلیف عام طور پر زیادہ ہوتی ہے، اور بلغم بھی کافی تکلیف سے نکلتی ہے۔ اگر مرض کافی ترقی کر گیا ہو، شانوں کے بیچ اور سینہ میں جلن پائی جائے، اور رات کو سوتے وقت پسینہ بھی آئے، تو فاسفورس ۳۰ مفید ہے۔

جو اپنی عمر کے لحاظ سے زیادہ بڑھ گئے ہوں، مریض خنازیری مزاج رکھتا ہو، اور بدن موٹاپے کی طرف مائل ہو، اور کھلی ہوا میں مرض میں شدت محسوس کرتا ہو، تو ایسی حالت میں کلکیریا کارب ۳۰ زیادہ مفید ہے، اگر اس دوائی کے ساتھ رات کو ایک خوراک آرسنک آیوڈائیڈ ۳۰ کی بھی دی جائے تو عام طور پر ان دونوں دوائیوں کے متواتر دینے سے بہت سے مریضوں کی دوبارہ زندگی ہو گئی ہے۔ دوائی کے دوران میں سلفر ۳۰ یا ۲۰۰ کی ایک خوراک ضرور دینی چاہیئے، تاکہ بیمار کو صحت جلدی ہو، اور مادہ سورا بھی آہستہ آہستہ رفع ہوتا رہے۔

اس کے علاوہ آیوڈیم ۳۰، برائی اونیا ۳، چائنا ۳۰، کلکیریا فاس ۶x

کالی کارب ۳۰ ، لائیکوپوڈیم ۳۰ ، سٹینم ۳۰ ، ڈروسیرا ۳ سے ۳۰ ، ٹیوبرکیولینم ۲۰۰ ، بیسی لینم ۲۰۰ ، ہیپر سلفر ۳۰ بھی مفید ادویہ ہیں، جو علامات کے تحت دی جا سکتی ہیں، ٹیوبرکیولینم اور بیسی لینم ہفتہ میں صرف ایک بار دینا چاہیئے، اور ان دواؤں کو بہت احتیاط سے دینا چاہیئے،

**غذا**: دودھ ، چاول ، دال مونگ ، پھلکا ، مکھن ، بالائی، گوشت انڈے ، یخنی وغیرہ

**پرہیز**: جماع ، دماغی محنت ، جسمانی سخت محنت اور گرم اغذیہ سے پرہیز لازمی ہے ، خصوصاً پھیپھڑے کی سل کے مریض کو حقہ نوشی اور سگریٹ سے مکمل پرہیز کرنا چاہیئے،

زیادہ کھانسنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے ، مریض کو ہدایت کریں، کہ وہ بلغم کو اندر نہ نگلے ، بلکہ اگالدان جس میں فینائل یا چونا پڑا ہو ، اس میں بلغم پھینکنا چاہیئے ،

مریض کے استعمال کے برتن علحدہ ہونے چاہیئیں ، اور اس کے کپڑے ابال کر دھونے چاہیئیں،

مریض کھانستے وقت اپنے منہ کے سامنے رومال وغیرہ رکھے تاکہ تھوک کے ذرات کے ساتھ جراثیم تپ دق دوسروں تک نہ پہنچیں،

مریض کے کمرہ میں صفائی کرتے وقت جھاڑو گیلا کر کے استعمال کرنا چاہیئے، کیونکہ تپ دق کے جراثیم مٹی میں مل جاتے ہیں ، اور گرد و غبار کے ساتھ اڑ کر دوسرے تندرست اشخاص تک پہنچ جاتے ہیں،

اس مرض میں سرد اشیا کا استعمال اور سرد ملکوں میں رہنا نہایت مفید ہے ،

# باب چہاردہم

# اعصاب اور مفاصل کی بیماریاں

## گنٹھیا

RHEUMATISM

(رہیوماٹیزم)

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں جوڑوں کے اندر یا رباطات کے اندر سخت درد ہوتا ہے، جوڑوں کے اندر سختی اور اردگرد ورم ہوجاتا ہے، حرکت کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے، اکثر سردی میں درد زیادہ ہوتا ہے، یہ سرد اور مرطوب موسم میں زیادہ ہوا کرتا ہے،

**علاج**:۔ اس مرض میں قبض رفع کریں، غذا لطیف اور مقوی دیں، اور مقام ماؤف پر ٹکور وغیرہ کریں، نیز سنکھیا اور کچلہ کے مرکبات خصوصیت سے مفید ہیں،

**حب براءالساعتہ**:۔ سورنجاں ۲ تولہ، سناکی ۲ تولہ، مصطگی رومی ۲ تولہ، مصبر زرد ۲ تولہ، پوست ہلیلہ ۲ تولہ،

سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں، اور عرق سونف کی مدد سے گولیاں نخودی بنادیں،

**مقدار خوراک** ۲ گولیاں روزانہ ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت دیں۔ نقرس، وجع المفاصل اور گنٹھیا کے لئے اکسیر ہے۔

**اکسیر درد مفاصل**: رخ رنا ۳ عدد، سہاگہ سیاہ ۲ تولہ، سنہری گوگل ۲ تولہ، عاقرقرحا ۱ تولہ، سورنجاں شیریں ۱ تولہ، اسگند ناگوری ۱ تولہ، سلاجیت ۲ ماشہ، پرانا گڑ ۲ تولہ، تل سفید ۱ تولہ، تھوم گوڑا ۲ تولہ، پنیر ڈوڈا اخروٹ ۵ تولہ، شہد حسب ضرورت (جس میں گولیاں بن سکیں)

گولیاں بقدر کنار جنگلی بنا دیں۔

**مقدار خوراک** ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ نیم گرم، وجع مفاصل رنگن درد، نقرس وغیرہ بریحی و بلغمی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

(نوٹ) تھوم ایک تو نیچے گنڈھا ہوتا ہے۔ دوسرے جو اس کے اوپر ڈنٹھل ہوتا ہے۔ اس کے درمیان چند دانے تھوم کے ہوتے ہیں، وہ دانے شامل نسخہ کریں۔

**اکسیر مفاصل**: اسگند ناگوری، بیج بدھارا، سورنجاں شیریں، سونٹھ ہموزن لے کر باریک سفوف تیار کریں۔ تمام ادویات کے ہموزن چینی سفید ملا لیں۔

**مقدار خوراک** ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ نیم گرم، گنٹھیا دردکمر، جسمانی دردوں، جریان، احتلام، کی باہ کے لئے مفید ہے۔

**اکسیری تیل**: سہالو ایک پاؤ، برگ دھتورہ نصف پاؤ، امر بیل ایک پاؤ، اسگند ناگوری یا جڑھ آکسن ایک پاؤ، مولی کند یاری، بوٹی دیاند حرمل ایک پاؤ۔

ان سب کو صاف کر کے پانچ سیر پانی میں ڈال کر ابال لیں، جب پانی آدھا رہ جائے، ادویہ نکال کر باقیماندہ پانی کو صاف کر کے تیل کھید

تین پاؤ میں ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے، اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے مفید ہے۔

وجع المفاصل، ادھرنگ، لقوہ، نقرس، محرقہ بخارکی وجہ سے کسی حصہ جسم کا کمزور و بے حس ہوجانا وغیرہ کے لئے نہایت اعلیٰ تیل ہے

**حب بیشی**:۔ میٹھا تیلیہ مدبر، مرچ سیاہ، خرما سوختہ، تمصبر، تخم اسپند، سورنجاں تلخ ہرایک تولہ تولہ، باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

**خوراک** اگولی ہمراہ مناسب اشربہ دن میں دو بار۔ گنٹھیا، نقرس، جوڑوں کا درد، غرضیکہ ہر ریحی، بلغمی بیماریوں کا مکمل علاج ہے۔

**نسخہ عجیب**:۔ سوڈا بائیکارب ۴ ڈرام، ٹنکچر اوپیم ۱ ڈرام، گلیسرین دو اونس، پانی گرم کھولتا ہوا ۹ اونس

لوشن بنا کر کپڑا بھگو کر ٹکور کریں۔ جوڑوں کے درد کے لئے بہترین بیرونی علاج ہے۔

**گنٹھیا کی گولیاں**:۔ جلوزی، لونگ، جائفل، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، عقرقرحا ہرایک پانچ پانچ تولہ۔ زعفران خالص ۲ تولہ، کچلہ مدبر ۳ تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۴ تولہ، کشتہ شنگرف ۴ تولہ، افیم ۴ تولہ۔

تمام ادویہ کو ثمہ کے پانی سے متواتر دو روز کھرل کرکے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

**خوراک** اگولی تا ۲ گولی ہمراہ دودھ نیم گرم بوقت صبح و شام۔ گنٹھیا کی مرض کا اکسیری علاج ہے۔ ایک خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے، چند دن کے استعمال سے گئے گذرے مریض بھی تندرست ہوجاتے ہیں۔

**حبّ گنٹھیا:۔** شنگرف رومی ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، فلفل گرد ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۹ ماشہ، لونگ ۷ ماشہ، کرمس ۷ ماشہ، سہاگہ سفید ۷ ماشہ، سورنجان شیریں ۱۰ ماشہ، عقرقرحا ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۱ تولہ، تخم دھتورہ ۹ ماشہ، سب کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

**خوراک** ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام ۵ تولہ گھی چائے میں ملا کر دیں۔ وجع المفاصل، گنٹھیا، درد کمر، درد پشت اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے، پرانی تکالیف میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر اوجاع:۔** میٹھا تیلیہ مدبر ۶ ماشہ، شنگرف رومی مدبر ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، پارہ مصفیٰ ۴ ماشہ، گندھک ۴ ماشہ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کر کے کجلی تیار کریں، پھر باقی ادویہ کو الگ الگ پیس کر اس میں ملا لیں، اور آب ادرک سے کھرل کر کے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں تیار کریں۔

**مقدار خوراک** ایک گولی دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں، تمام جوڑوں کے درد، درد کمر، گنٹھیے کا درد، درد ریح، نقرس وغیرہ پر آب حیات کا اثر رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں دمہ اور کھانسی کے لئے بھی اکسیر ہے۔

**حبّ بیش:۔** سیماب مصفیٰ، کبریت مصفیٰ، ابرک کشتہ ہر ایک ایک دانگ، فلفل تین دانگ، حلزون کشتہ چار دانگ، آہن کشتہ پانچ دانگ، خاکستر پاچک صحرائی آٹھ دانگ، میٹھا تیلیہ مدبر سولہ دانگ۔

سیماب اور کبریت کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ آب ادرک، آب بسکھپرہ، آب اڑوسہ ہر ایک میں تین بار کھرل کر کے خشک کر لیں، اور گولیاں بقدر دانہ کشنیز بنا لیں۔

**فوائد۔** ان گولیوں کو نزتاپ کہتے ہیں تمام امراض باردہ عصبیہ مثل فالج لقوہ، وجع مفاصل اور پرسوت زناں کے لئے رسائن ہیں، ایک گولی تا دو گولی آب ادرک کے ساتھ کہ اس کا مصلح ہے کھائیں۔

**اکسیر مفاصل۔** اسگند ناگوری، بیخ بدھارا، سورنجاں شیریں، سونٹھ ہر ایک ہموزن، سفوف تیار کریں تمام ادویات کے ہم وزن چینی سفید ملا لیں۔

**مقدار خوراک** ایک تولہ صبح ایک تولہ شام دودھ کے ساتھ کھلائیں، جریان، احتلام، کمی باہ، جسمانی دردوں خاص کر درد کمر، گنٹھیا وغیرہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

**اکسیر عجیب۔** آدھ پاؤ کچلہ کو ایک ہفتہ پانی میں رکھیں، پانی ہر روز بدل دیا کریں، بعدہٗ نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں، جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ کو دھو کر مقشر کر لیں، اور قینچی سے کتر کر روغن زرد میں بریاں کریں، جب سرخ ہو جائے نکال کر ہم وزن ناریل کے باریک کر کے رکھ لیں۔

**خوراک** نصف رتی کھائیں، وجع المفاصل مزمن کے لئے مجرب ہے

## علاج الاوجاع جدید

بیرین ایک سی سی، سیبالجین ۲ سی سی، یہ ایک دفعہ کے استعمال کے لئے ہے دونوں کو ملا کر عضلانی ٹیکہ کریں، ہفتہ میں دو بار، اور خوردنی طور پر وٹامن بی یعنی بیرین ۲۵ ملی گرام کی ۲ گولیاں روزانہ کھلائیں

فوائد: اعصابی، عضلانی اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے، نیز اعصابی کمزوری کو رفع کر کے اعصاب کو سکون بخشتی ہے، اور تقویت دیتی ہے معمول و مجرب ہے۔

مکسچر گنٹھیا سوڈا بائی کارب ۱۰ گرین، سوڈ سیلی سلاس ۱۰ گرین، پانی ایک اونس، ہر دو گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دن میں ۶ دفعہ دیں۔

یہ مکسچر بخار کی زیادتی اور جوڑوں کے درد کی شدت کو فوری طور پر دور کرتا ہے

کم از کم ایک ہفتہ استعمال کرنی چاہیئے۔ جوڑوں اور عضلات کے دردوں، ورم اور بخار میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

لوشن برائے ٹکور: ٹنکچر اوپیم ۴ ڈرام، گلیسرین ۲ اونس، سوڈا بائیکارب ایک اونس، پانی ۲ اونس۔

مقامی طور پر اس لوشن کو استعمال کریں۔ یعنی مقام درد پر لوشن کو لگائیں۔ فوری طور پر درد کو سکون دیتا ہے۔

اکسیر گنٹھیا۔ اٹوفان ATOPHON ساختہ شیرنگ (جرمنی)

مقدار خوراک ۲ گولی، سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین پانی کے ساتھ دیں۔ دن میں ۳ خوراک چار دن تک ایسی خوراک دے کر دو دن دوائی کا استعمال بند کر کے پھر شروع کر دیں۔ درد اور جوڑوں کی سوجن کو دور کرنے میں شفائی اثرات کی حامل ہے بلکہ اکسیر ہے۔ ایک ہفتہ میں جڑے ہوئے مریض بھی اٹھ کر چلنے لگتے ہیں۔

تریاق گنٹھیا: سوڈیم سیلی سلیٹ ۱۰ گرین، ڈسٹلڈ آیوڈائیڈ ۲ گرین ۲ سی سی ایمپیولز۔

مقدار استعمال ایک ایمپیولز کا وریدی ٹیکہ کریں۔ ہفتہ میں دو بار۔ اور خوردنی طور پر سوڈا سیلی سلاس ۲۰ گرین ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔ یہاں تک کہ ۶ خوراک پوری ہو جائیں۔ جب علامات میں کمی ہو جائے تو سوڈا سیلی سلاس کا استعمال کم کر دیں۔

فوائد: گنٹھیا، وجع المفاصل، جوڑوں کا درد، ورم اور سوجن، ریاحی اور عضلاتی دردوں کے لئے مفید ہے۔

علاوہ ازیں گنٹھیا بخار کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ گنٹھیائی بخاروں کو دور کرتا ہے۔ معمول مطب ہے۔

# وجع المفاصل کا ہومیو پیتھی علاج

اگر خشک اور سرد ہوا کے یک لخت لگ جانے سے تکلیف ہو جائے، تو اکونائٹ ۳۰ دیں، اگر زیادہ تکلیف ہو، اور پاؤں کے تلوے بہت درد کر رہے ہوں اور ذکی الحس ہوں، یعنی ذرا سا چھونے سے بھی تکلیف ہو، تو آرنیکا مونٹینا ۳۰ یا ۶ بہتر ہوگا، درد کے ناقابل برداشت ہونے کی صورت میں کیمومیلا ۳ کا خیال رکھیں، خصوصیت سے رات کو زیادہ تکلیف کی وجہ سے مریض بستر پر سو نہیں سکتا، چل پھر کر گذارہ کرتا ہے، اگر سارے جسم میں بجلی کی رو کی طرح درد ہوں اور بیمار کو بہت بے چین کر دیں تو سمی سی فیوگا ۲ یا ۳ بہتر ہوگا، اگر دردیں کبھی کسی حصہ جسم میں اور کبھی کسی جگہ اور گرمی سے زیادہ تکلیف ہو، تو کالی سلف ۶ x بہتر ہوگا، ٹھنڈک یا مرطوب موسم میں اگر دردیں شدت کی صورت اختیار کر لیں، تو ڈلکمارا ۳۰ بہتر ہوگا، پاؤں میں دردوں کے شروع ہونے کی صورت میں لیڈم ۳۰ بہتر ہے، اگر ٹھنڈے اور چپچپے پسینے رات کے وقت زیادہ آئیں، درد کم ہونے کی بجائے زیادہ ہو، اور پسینہ بھی بدبودار ہو، منہ سے پانی بار بار آئے تو ایسی صورت میں مرکیوری ایس ۳۰ دیں، اگر مریض درد کے مارے کروٹیں لے، اور اسی طرح پہلو بدلنے سے اُسے کسی قدر افاقہ ہو، اور شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے یہ تکلیف ہو، اور جوڑوں پر ورم ہو، تو برائیونیا ۳ دیں، کلائی میں درد ہونے کی صورت میں سباٹینا ۲ یا ۳۰ دیں، اور کندھوں میں درد ہونے کی صورت میں فیرم میٹیلیکم ۶ دیں، خوراک عموماً ہر دو گھنٹہ کے بعد جب تک صحت نہ ہو دیتے رہیں، امراض کہنہ کی صورت میں ہر آٹھویں روز صرف سلفر ۳۰ کی ایک خوراک ضرور دیں، اس سے مریض جلد صحت یاب ہوگا،

**کالچیکم** ۳ تا ۳۰ x اور جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے بخار کے لئے مخصوص دوا ہے اس دوائی کے استعمال سے جوڑوں کی سوجن، درد، بخار فوراً کم ہونے

لگتے ہیں۔ اس دوائی کی علامات اکثر رات کو زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ درد بخار اکثر رات کو ہوتا ہے۔ جوڑوں کے دردوں کی سب سے اعلیٰ دوا ہے۔

**پلسٹلا** ۳ تا ۳۰ x۔ جبکہ گھٹنے، ٹخنے، پاؤں اور ہاتھوں کے چھوٹے چھوٹے جوڑوں میں درد اور بخار بھی ہو۔ تو ایسی علامات کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سوزاک کی وجہ سے جو جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ اس کے لئے بھی مفید ہے ہر ایک دو خوراک دیں۔

**برائیونیا** ۶ تا ۱۲ x۔ ہونٹ، زبان خشک، سخت پیاس، پرانی قبض، پانی کی زیادہ خواہش، حرکت کرنے سے مریض کو سخت تکلیف ہو۔ تو ایسی علامات کے لئے اکسیر ہے۔

**رسٹاکس** ۴ تا ۲۰۰ x۔ مقام ماؤف سرخ، ورم شدہ۔ اس میں جلن اور کھنچاؤ کے ساتھ درد ہو۔ حرکت کرنے سے آرام معلوم ہو۔ اور آرام کرنے سے تکلیف ہو وغیرہ علامات کے لئے ازحد مجرب ہے۔

# نقرس GOUT گاؤٹ

**وجوہات و تشخیص**: اس مرض میں چھوٹے جوڑوں میں درد شروع ہوتا ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ماؤف جوڑ درد ناک اور متورم ہو جاتے ہیں۔ جوڑوں میں یوریٹ آف سوڈا قلموں کی شکل میں جمع ہو کر اس مرض کو پیدا کرتا ہے۔ یہ بھی گنٹھیا کی قسم ہے۔ انہی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔

**علاج**: وقتی طور پر رفع درد کے لئے لوزلجین، سولجین، ویجابین دیں۔ یہ ٹکیوں کی شکل میں ملتی ہیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

**سنکوفین** ½۷ گرین ٹکیہ۔ مقدار خوراک ایک ٹکیہ دن میں ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ تین چار دن کھلانے کے بعد ایک ہفتہ کا ناغہ کریں، اور اسی طرح دو تین مرتبہ کورس کریں۔

نقرس، وجع المفاصل کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے، یہ دوا اٹوفان کے نام سے بھی ملتی ہے۔

رفع درد کے لئے اسپرین ۲ گرین یا ڈورس پوڈر ۱۰ گرین کھلائیں، ماؤف جوڑ پر ٹکور کریں۔

لینی منٹ اکونائٹ، لینی منٹ بیلاڈونا، لینی منٹ کلوروفارم مساوی الوزن ملا دیں، دوگنا دیسی تیل ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں، رفع درد کے لئے مفید ہے

ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ منم، سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین، ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد دیں۔

میگ سلف ۲ ڈرام، سوڈا سلفاس ۲ ڈرام، آب نیم گرم میں حل کر کے صبح نہار استعمال کریں۔ عرق النساء، لنگڑی کے درد کا بہترین علاج ہے۔

**اکسیر الاوجاع**: سم الفار ا تولہ، نمک خوردنی ۵ تولہ، شنگرف ۵ تولہ میں اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے گل حکمت کر کے ۵ – ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

یہ کشتہ سم الفار ۵ تولہ، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، عقرقرحا، بیخ کنڈیاری ہر ایک پانچ پانچ تولہ کو عرق لیموں میں کھرل کر کے گولی بقدر ماش بنا دیں۔

**مقدار استعمال** ایک گولی ہمراہ دودھ یا بالائی بعد از غذا صبح و شام۔ درد کمر، عرق النساء، وجع المفاصل، عصبی درد، ضعف ہضم، کمزوری معدہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

**گاؤٹ مکسچر**: ٹنکچر کالچی سائنم ۱۰ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۲۰ گرین۔

لگنیشیا سلفاس ½ ڈرام ، اکوا ایک اونس

ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں ۔ شدید گاؤٹ (نقرس) میں مفید و مجرب ہے ۔

**سفوف سورنجان** ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ ، گل سرخ ۱ تولہ ، سناکی ۱ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ ، تربد مجوف ۱ تولہ ، مغز بادام ۱ تولہ ، مصطگی رومی ۷ ماشہ ، زعفران ۵ تولہ ، قند سفید ۳ تولہ ۔

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں ، مقدار خوراک ۷ ماشہ تا ۱ تولہ ہمراہ آب دیں ۔ نقرس ۔ وجع المفاصل کے لئے مفید و مجرب ہے ۔

**اکسیر نقرس** ۔ نارمل سیلائن ۱۰ سی سی ، ہلانوکین ۱ سی سی ملا کر مریض کے مقام پر عصب متالم جس میں درد ہوتا ہو ، معلوم کر کے گہرا انجکشن کر دیں ، اکثر ایک انجکشن سے ہی آرام ہو جاتا ہے ۔

عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ، کہ اس مقام کو دبانے سے درد کی انگلیوں تک جاتا ہے ۔

(نوٹ) یہ انجکشن لگانا ایک ماہر اور ہوشیار ڈاکٹر کا کام ہے ۔

**وٹامن بی** جس کا تجارتی نام بیرین ہے ۔ اس مطلب کے لئے مفید ہے لیکن اگر سیبا لجین کے ساتھ ملا کر انجکشن لگایا جائے ، تو بہت فائدہ ہوتا ہے

شدت درد میں مارفین ½ گرین کا عضلاتی انجکشن کرنے سے وقتی طور پر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے ۔

**اٹوفان** بھی نقرس کے لئے بے حد مفید ہے ۔

## ہدایات ۔

اس مرض میں مقام درد پر ٹکور کرنا ، مالش کرنا اور گرمی پہنچانا بہت مفید ہے ۔

# جوڑوں کا پتھرا جانا

ARTHRITIS

## (آرتھرائیٹس)

**تعریف:** اس مرض میں جوڑوں کی جھلیاں اور کڑیاں ضائع ہو جاتی ہیں، ان کی بجائے ہڈیاں پیدا ہونے لگ جاتی ہیں۔

**وجوہات:** گردن توڑ بخار، نمونیا، سوزاک، نقرس، وجع المفاصل، سن یاس اور خرابی رحم سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔

**تشخیص:** اس مرض میں معمولی بخار رہتا ہے۔ لیکن پسینہ نہیں آتا جب مرض شدت اختیار کر جائے، تو تمام جوڑ ایک بار ہی بگڑ جاتے ہیں، اس کی ابتدا انگلیوں سے ہوتی ہے۔ ایک جوڑ کو سوجن ہو کر درد ہوتا ہے، اس کو آرام آنے پر دوسرا جوڑ اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تمام جوڑ باری باری درد میں مبتلا ہو کر ناقص ہو جاتے ہیں۔

**علاج:** مریض کو آرام کرنے کی ضرورت ہے۔ درد کو رفع کرنے والی ادویات استعمال کریں، سونا کے مرکبات کھلائیں، شہد کی مکھی کا زہر بھی اس مرض کے علاج کے لئے مفید ہے۔ گنٹھیا کے علاج کی ادویہ فیرو لائی سین وغیرہ مفید ہیں

**ارگاپائرین** یہ ایک جدید دوا ہے۔ خوردنی طور پہ اور بذریعہ انجکشن بھی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دوا دافع درد، مسکن الم ہے۔ عرق النسا، گنٹھیا، وجع المفاصل تحجر المفاصل کے لئے اکسیر ہے۔ مقدار استعمال ایک ٹکیہ دن میں تین مرتبہ دیں۔

اگر تکلیف زیادہ ہو، تو ہر تیسرے دن ایک ایمپیول کا گہرا عضلاتی انجکشن لگائیں۔

# عرق النساء SIATICA
(سیاٹیکا)

**تعریف** :- عرق النسا کو لنگڑی کا درد اور رنگین کا درد بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک جو جسم کے سب سے بڑے پٹھے میں ہوتا ہے۔ پیڑو کے سب سے بڑے پٹھے سے شروع ہو کر تمام ٹانگ میں پھر جاتا ہے۔ یہ درد زیادہ تر ایک ٹانگ میں ہوتا ہے۔ جب مرض غلبہ کرتا ہے۔ تو ٹانگ سے ہو کر انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے جوانوں کو ہوتا ہے عموماً بچوں کو نہیں ہوتا۔ عورتوں کی بہ نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

**وجوہات** :- شدید قبض۔ گیلی جگہ پہ بیٹھنا، چوٹ لگنا۔ نقرس۔ آتشک، وجع مفاصل اور بعض اوقات مرارہ کی پتھری اور ذیابیطس میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**تشخیص** مریض درد کے مارے بے چین ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں یہ درد پہلے خفیف ہو کر بتدریج زیادہ ہوتا جاتا ہے، جیسا کہ کوئی آری سے ہڈی کو کاٹ رہا ہے۔ اگر یہ مرض زیادہ عرصہ رہے۔ تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔ وجع المفاصل اور عرق النسا میں فرق یہ ہے۔ کہ عرق النسا کا درد ٹانگ میں ہوتا ہے۔ اور وجع المفاصل جوڑوں میں۔ اگر جوڑوں کو ہلانے سے درد نہ ہو۔ تو عرق النسا جاننا چاہئے۔ مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں۔ اور ایک ٹانگ کو سامنے کی طرف سیدھی کریں۔ اگر سیدھی ہو جائے۔ تو عرق النسا تسلیم نہیں کرنا چاہئے۔ اگر نہ ہو۔ تو وجع المفاصل ہی سمجھنا چاہئے۔

**علاج** :- مسکنات کا استعمال کریں۔ وٹامن بی جس کا تجارتی نام بیربن ہے۔ اس مرض کے لئے مفید ہے۔ ۱۰۰ ملی گرام روزانہ عضلاتی انجکشن کریں۔

اگر سیبالجین ۲ سی سی ملا کر انجکشن کیا جائے، تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے
شدت درد میں مارفین ۱/۴ گرین کا عضلاتی یا جلدی انجکشن کرنے سے وقتی طور پر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

**اکسیر عرق النسا:** نارمل سیلائن ۱۰ سی سی، پلازکین یا پرکین یا نیوکین ایک سی سی ملا کر سرین کے مقام پر عصب متاثرہ جس میں درد ہوتا ہو، انجکشن کریں
عصب معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو الٹا لٹا کر سرین کے مقام کو دبائیں، اور درد والے پٹھے میں دبانے سے درد ہوگا، درد کی ٹیسیں پاؤں کی انگلیوں تک جاتی ہیں، اس پٹھے میں انجکشن لگایا جاتا ہے۔

اگر صحیح طور پر انجکشن لگ جائے، تو اکثر ایک انجکشن سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ یہ انجکشن لگانا ایک ماہر اور ہوشیار ڈاکٹر کا کام ہے۔

اس مرض میں مقام درد پر ٹکور کرنا، مالش کرنا اور مقام ماؤف پر گرمی پہنچانا مفید ثابت ہوتا ہے۔

رفع درد کے لئے ڈیمرول ہائیڈروکلورائڈ۔ میپفن ڈرون ہائیڈرو کلورائیڈ، سونلجین، ساریڈان، کوڈوپائرین، نوولجین، ویجاپین کوئی سی ایک دوائی ایک ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹے بعد کھلائیں۔

یاد رہے اس مرض میں مریض کو بستر پر لٹائے رکھنا چاہیئے، اور جب شدت مرض کا دورہ ختم ہو جائے، تو پھر مالش کرنا چاہیئے۔ نیز چلتے اور بیٹھتے وقت جسم کی وضع کو درست رکھنے کی ہدایت کرنی چاہیئے، ورنہ پٹھوں کے تناؤ کی وجہ سے انسانی ساخت میں فرق آجاتا ہے۔ اور انسان چلتے وقت ٹیڑھا چلتا ہے۔ اور جسم بھی ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات سرین کے سرطان کی وجہ سے درد شروع ہو جاتا ہے، اور بالکل عرق النسا کی مانند درد محسوس کرتا ہے۔

ہمارے بڑے بھائی حکیم حاجی مولوی علی محمدؒ صاحب کو یہ مرض سفر حج کے دوران میں ہوگیا تھا۔ سفر حج کے دوران اور مکہ مدینہ شریف اور یہاں آ کر ہر طرح کے علاج کرنے باوجود معمولی فائیدہ بھی نہیں ہوا تھا۔ اور تمام علاج معالجہ اعصابی دردوں کے ماتحت کیا جاتا رہا۔ جب خون ٹسٹ کرایا گیا، تو خون کے اندر پیپ پائی گئی، اور ایکسرے لینے پر سرطان کا مقام صاف ظاہر ہوگیا۔ پھر لائل پور سول ہسپتال میں میری موجودگی میں ڈاکٹر چوہدری عبدالعزیز صاحب سول سرجن لائل پور نے اپریشن کیا۔ چیرا دینے پر گوشت کی اندرونی ساخت بالکل سیاہ ہو کر مردار ہو چکی تھی۔

مگنیشیا سلفاس زخم میں بھر کر۔ گری فلیوین بھیگی جاتی رہی، اور جتنا خراب گوشت علیحدہ ہو جاتا، وہ نکال دیا جاتا، اور پروکین پینی سی لین اور اینٹی گیس گینگرین کے انجکشن لگتے رہے، ماہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے بالکل تندرست ہو گئے، اور ایک ہفتہ اکروہائی سین کے وریدی انجکشن لگتے رہے۔

یاد رہے کہ تمام بڑے بڑے ڈاکٹر حتے کہ خود ڈاکٹر چوہدری عبدالعزیز صاحب۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب بخاری ایم بی بی ایس، بی، ایچ ایس ڈاکٹر سعید الواحد صاحب ریٹائرڈ سول سرجن سب اعصابی درد تشخیص کرتے تھے۔ اور یہی علاج ہوتا رہا۔ آخر جب کوئی افاقہ کی صورت نظر نہ آئی۔ تو خون ٹسٹ کرانے اور ایکسرے لینے پر صحیح تشخیص ہوئی۔

اس لئے بعض اوقات ایسے مریض بھی زیر علاج آنے میں جو اعصابی علاج سے تندرست نہیں ہوتے، ایسی صورت میں خون ٹسٹ کرانا اور ایکسرے لینا ضروری ہے

---

دردوں کے تشخیصی نشانات دیکھنے کے لئے جسم انسانی کے پچھلے حصے میں دردوں کے مقامات کی تصویر ملاحظہ فرمادیں۔

# باب پانزدہم

# جلد کی بیماریاں

## زخم ULEE SIRS السرز

**وجوہات و تشخیص**: ہر تیز دھار آلے یا درم وغیرہ سے بھی ہوجاتے ہیں اس میں تفرق اتصال ہوکر زخم ہوجاتا ہے، اور اس سے خون بہتا ہے، اور مقام زخم پہ درد بھی ہوتا ہے

## ہر قسم کے زخموں کا اصولِ علاج

۱۔ تازہ زخموں کے اصولِ علاج میں صفائی رکھنا اور انٹی سپٹک ادویہ کا استعمال نہایت ضروری ہے، اور مرہم سے نرم رکھنا تاکہ زخم جلد از جلد مندمل ہوجائے،

۲۔ زخم کو پٹی لگانے سے پہلے ہر روز کانڈی لوشن یا کاربالک لوشن وغیرہ سے دھو کر پٹی لگانی چاہیئے،

۳۔ اگر زخم کا انگور بڑھنے سے ٹھہر جائے، اور اس کے کنارے سخت ہو گئے ہوں، تو اس کو کاربالک ایسڈ یا کاسٹک سے جلد اور کناروں کو جلادو تاکہ زخم نیا ہو کر ملنا شروع ہوجائے،

۴۔ اگر ورم کی جگہ درد ہو، اور ورم ابھی ظاہر نہ ہوا ہو، تو اس کو محلل اورام ادویہ کے

استعمال سے تحلیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر تحلیل نہ ہوں، تو اس کو پلٹس وغیرہ باندھ کر پکائیں۔

۵ ـــ جب ورم اچھی طرح پک جائے، تو پھر نشتر سے شگاف دینا ہی اچھا ہے بہ نسبت ورم کے اپنے آپ پھوٹنے سے پھوڑے کے زخم کو مواد سے اچھی طرح صاف کرنا چاہیئے۔

۶ ـــ پھوڑے یا زخم کو صاف کرنے کے بعد انٹی سپٹک' دافع تعفن ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

۷ ـــ بعض ورم ایسے ہوتے ہیں، جو بہت پرانے ہوتے ہیں، انہیں ناصور کہتے ہیں، دوائی ان کے اوپر لگانے کی نسبت ان کے سوراخ کے اندر بتی کے ذریعے یا بذریعہ ڈراپر پہنچانی چاہیئے، تاکہ دوائی کا اثر ان کے اندر پہنچ جائے۔

۸ ـــ زخموں اور پھوڑوں کے علاج میں بیرونی طور پر مرہموں کا استعمال اور اندرونی طور پر مصفّی خون ادویہ کا استعمال کامیاب علاج ہے۔

**علاج** :۔ سپرٹ الجری فلیوین ۴ گرین، سپرٹ ۴ ڈرام، ا ایجوا ۴ ڈرام باہم ملالیں، جنرل انٹی سپٹک ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے لیئے مستعمل ہے۔

**نسخہ** :۔ ملکاربالک آیل )، ایسڈ کاربالک ۱ ڈرام، روغن کنجد ایک اونس، باہم ملالیں، گندے زخموں کو صاف اور اندمال کرنے کے لیئے بہت مفید ہے خارش، درد، کان بہنا، پیپ بہنا، داد، دھدر وغیرہ کے لیئے اور زخموں کے لیئے بہترین دوا ہے۔

**مرکری لوشن** :۔ ہائیڈر اجرائی پرکلور ½ گرین، پانی ملا کر ایک اونس کے حساب سے حسب ضرورت بنا دیں، ہر قسم کے زخم نئے پرانے، پیپ دار اس سے دھونے سے صاف ہو جاتے ہیں۔

**اکتھیول گلیسرین** :۔ ایکسٹرکٹ بیلاڈونا ۲ ڈرام، کیمفر ۳۰ گرین

الکحول ۲ ڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام، شیشی میں جملہ چیزیں حل کر کے رکھیں، مقام ماؤف پر لیپ کر دیں، گلینڈز (گلٹیوں کا سوج جانا) خصیوں کا ورم زہرباد بوجہ آتشک، ورم رحم، ورم جگر وغیرہ جیسے ہر قسم کے اورام کیلئے مفید ہے۔

**مرہم ناصور:** رسکپور ا تولہ، کافور، شنگرف ہر ایک ۲-۲ تولہ، سفیدہ کاشغری ۳ تولہ، کتھ ۳ تولہ، مردہ سنگ ۲ تولہ، سندھور ۳ تولہ، بورک ایسڈ ۳ تولہ، آیوڈو فارم ا تولہ، پوست بیخ مدار ا تولہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر دو چند ویزلین ملا لیں، بس تیار ہے۔

زخم پر لگا دیں، ہر قسم کے زخم، ناصور، گمبیر، بھگندر ہر قسم کے عسر البرء قروح خبیثہ، پرانے زخم جو بہت عرصہ کے ہوں، اس سے تندرست ہو جاتے ہیں، نہایت مفید و مجرب مرہم ہے، اور اندرونی طور پر اکسیر بھگندر بقدر ۲ رتی ہمراہ تکمیل استعمال کریں، اکسیر بھگندر کا نسخہ امراض مقعد میں مذکور ہے۔

**انٹی سپٹک مرہم:** بورک ایسڈ ا ڈرام، سلفا نلا مائیڈ پوڈر ا ڈرام، ویزلین ایک اونس، سلیٹ پر رگڑ کر مرہم بنا دیں۔ جلدی امراض میں ہر قسم کے نئے و پرانے زخموں کے لئے مفید و مجرب ہے۔ معمول اطباء ہے۔

**ٹنکچر آیوڈین:** آیوڈم ۶ ماشہ، پوٹاسیم آیوڈائڈ ۸ ماشہ، سپرٹ میتھلیٹڈ ا پونڈ، پہلے دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں حل کر کے سپرٹ ملا لیں، ضرورت کے وقت مقام ماؤف پر پھریری سے لگائیں، ضربہ، سقطہ، چوٹ لگنا، رگڑ آنا، سوزش وغیرہ زخموں کے لئے خارجی طور پر مستعمل ہے۔

**سٹاولان** (آئی سی آئی)، یہ پوڈر ہے جو پانی اور الکوحل میں حل ہو جاتا ہے، تازہ زخموں اور جل جانے میں بہت مفید ہے، یہ سولیوشن ملنے یا رگڑنے کے بغیر جلد کو صاف کر دیتا ہے، اور جلدی امراض میں کھرنڈ اور پپڑیاں اتارنے میں مستعمل ہے۔

# پھوڑے، پھنسی APSCESS.

**وجوہات و تشخیص**:۔ فسادِ خون، کمزوری، ذیابطیس، خرابیٔ غذا، موسم برسات وغیرہ میں کسی حصہ جسم پر جلن ہو کر سرخ پھنسی نکل آتی ہے۔ کبھی بال توڑ یا پھنسی میں ورم اور درد کی شدت سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج**:۔ شروع ورم میں محلل اورام ادویہ کا استعمال کریں، اگر تحلیل نہ ہو، تو پھر عمل جراحی یاد با کر جو مواد ہو، خارج کرنے کی کوشش کریں، اور اندرونی طور پر مصفیٔ خون ادویہ استعمال میں لاویں۔

**اکسیر مصفیٰ**:۔ رب نیم ۲ تولہ، رب سنا، ۲ تولہ، رب چرائتہ ۲ تولہ رب بندق ۲ تولہ، حبوب نخودی بنائیں۔

**مقدار خوراک**:۔ ۱ حب صبح، دوپہر و شام ہمراہ عرق شاہترہ سہ آتشہ ۲ تولہ و شربت عناب ۱ تولہ، امراض فساد خون میں مفید ہے۔

**نوٹ**:۔ مذکورہ بالا ربوب کا حب ذیل طریق پر شربت بھی بنا سکتے ہیں، ربوب کو عرق شاہترہ ۲۰ تولہ میں حل کر کے مصری تین پاؤ میں قوام بنائیں۔

**مقدار خوراک**: صبح و شام ۱ تولہ ہمراہ آب۔

**نسخہ**:۔ اگر روغن بابونہ میں بقدر مناسب گل بابونہ جوش دے کر صاف کریں، تو یہ اورام کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے، مجرب ہے۔

خاکستر جلدون بغیر نمک ملی ہوئی پرانی چربی میں ملا کر لگانا اس مرض کی خاص اور بے مثل دوا ہے۔

**مرہم سیاہ**:۔ سندھور ۴ تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ، بیلا کھڑ بقدر ما شفر؟

**ترکیب ساخت**:۔ تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں۔

جب خوب گرم ہوجائے۔ تو سندھور ڈال دیں۔ بار بار جوش اٹھے گا۔ جو دوا باہر کو نکلنے لگے۔ فوراً کڑچھی کو آگ سے اتار لیا کریں۔ جب جوش سرد ہوجائے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں۔ جب تیل کا رنگ سیاہ ہوجائے۔ تو نیلا تھوتھا سفوف کیا ہوا ملادیں۔ کڑچھی کو آگ سے اتار کر سرد جگہ پر رکھیں۔ اور لوہے کی سیخ سے کچھ دیر ہلاتے رہیں۔ سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہوگی۔

پھوڑے پھنسی پر لگادیں۔ نہایت مفید مرہم ہے۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، بال توڑ، زخم وغیرہ کے لئے تجربہ شدہ مرہم ہے۔

**محلل اعظم** :- تخم مولی ۴ تولہ، گوگل ۴ تولہ، زراوند مدحرج ۴ تولہ، اشق ۶ تولہ، بیخ کبر ۱ تولہ، رائی ۴ تولہ، سرکہ انگوری خالص حسب ضرورت

سب کو علیحدہ علیحدہ سفوف بناکر سرکہ میں کھرل کریں کہ قوام جیلی بن جائے۔ روغن زرد گاؤ قدرے شامل کر کے کھرل کریں۔ کہ روغنیت زائل ہوجائے۔ بس تیار ہے۔

**مقدار خوراک** ½ ماشہ خوردنی طور پر اور پلاسٹر بیرونی طور پر لگادیں۔ ہر قسم کے دُمل، پھوڑے پھنسی، سرطان، خنازیر، رسولی، بال توڑ، اندرونی و بیرونی، جگر، تلی اور رحم کا ورم، ذات الجنب، نمونیا وغیرہ پر بیرونی طور پر ضماد کریں اس کے استعمال سے سوزش، درد، سوجن وغیرہ رفع ہوجاتے ہیں۔ انٹی فلاجسٹین کا نعم البدل ہے۔

**اکسیر مصفیٰ** :- شورہ قلمی ۸ تولہ، گندھک موصلی مصفیٰ ۸ تولہ، گیرو ۸ تولہ، پارہ ۶ ماشہ۔

پہلی تین اشیاء کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ صاف کڑاہی کو گھی سے چپڑ کر گندھک ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گندھک تیل کی طرح ہوجائے۔ تو پارہ اس کے اندر ڈال دیں۔ پھر قلمی شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ حل ہوجائے۔

دیگر دوائیں بھی ڈال دیں، سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔
**خوراک** ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب سرد۔ اول درجہ کی مصفٰے خون دوا ہے پھوڑے، پھنسی، خارش کے لئے اندرونی طور پر مستعمل ہے۔
**دیگر:** نیم کا تیل بھی بہترین مصفٰے خون ہے۔ مقدار خوراک ۱ بوند تا ۲ بوند ہمراہ دودھ۔
**سلفوئنامائیڈز** پھوڑے پھنسی، دنبل، بال توڑ کے نکلنے کو بے حد مفید و مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے پھوڑے پھنسیاں نکلنا بند ہو جاتی ہیں۔
مقدار خوراک ۲ گولی ہر چار گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ دیں، تین دن تک۔
**دیسی پلٹس:** آٹا گندم ۳ تولہ، ہلدی ۱ تولہ، سہاگہ پسا ہوا ۲ ماشہ، تیل سرسوں ۱ تولہ، پانی اس قدر ڈالیں جس میں جملہ ادویہ حل ہو جائیں۔ آگ پر پکالیں جب حلوے کی مانند پک جائے، مقام ماؤف پر باندھیں۔ اوپر ٹکور کریں، ورم کو پکانے اور نرم کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔
**پنسلین** پھوڑے پھنسی کو روکنے کے لئے بےحد مفید و مجرب ہے۔ ایک دو انجکشنوں سے ہی آرام آجاتا ہے، ۵ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ کریں، ہر دوسرے دن۔
**اکسیری مرہم** کتھ سفید ۵ تولہ، رال ۵ تولہ، پھٹکڑی ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱۰ تولہ، میٹھا تیل ۵ تولہ، پانی ۵ تولہ۔
اول الذکر دواؤں کو نہایت باریک پیس کر میدہ کی مانند ملائم کرلیں، تیل اور پانی کو ملاکر انگلی سے خوب ملائیں، کہ دہی کی مانند گاڑھا ہوجائے، پھر پسی ہوئی ادویہ شامل کرکے یک جان کرلیں، بس تیار ہے۔
**ترکیب استعمال** کپڑے کے پھاہے پر لگا کر پھوڑے پر چپکا دیں، یہ مرہم اکیلی ہی پھوڑے کو پکانے اور پھوڑنے کا کام دیتی ہے۔ ہر قسم کے پھوڑے

پھنسیوں اور زخموں کے لئے اکسیر ہے، ہر مطب میں تیار رکھنی چاہیئے،

**مرہم اکسیر:۔** یہ مرہم ان پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے، جو چھوت دار ہوں۔ یعنی جو چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سروں پر ہوتی ہیں، اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں، ان کے لئے یہ مرہم بے خطا ہے۔

**نسخہ:۔** مرکٹور، کالی زیری، کمیلہ، مرداسنگ ہر ایک ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ ماشہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کر کے کھرل کرتے جائیں، جب مرہم کی طرح ہو جائے، تو ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں ضرورت کے وقت پھنسیوں پر لگائیں، بے نظیر نسخہ ہے، تجربہ کے بعد ہی اس کے صحیح اثرات کا اندازہ معلوم ہوتا ہے،

## پھوڑوں کا ہومیو پیتھی علاج

اگر پھوڑے میں درد کی وجہ سے ٹیس پائی جائے، اور جگہ بھی سرخ ہو، تو بلاڈونا ۳ دیں پیپ بننے کے بعد ہیپر سلفر ۶ اور ۳۰ مفید ہوگا، اگر دانتوں کی جڑوں میں پھوڑا ہو، یا گردن کی گلٹیاں متورم ہوں، تو مرکیوری الیس ۳۰ بہتر ہے، اگر بہت دیر تک پیپ آتی رہے، تو سلیشیا ۳۰ دیں، مرکیوری الیس کے بعد سلیشیا ہرگز نہ دیں، ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا، درمیان میں ایک دو خوراک سلفر ۳۰ کی دے کر سلیشیا کی خوراکیں کھلائیں، اگر جسم کمزور اور خشک ہو، اور پھنسیوں کے منہ سیاہی مائل ہوں، تو سلفر ۳۰ دیں، بچوں کے بدن پر اگر پھنسیاں ہوں، تو کار بو ویج ۳ بہتر ہوگا،

اگر عورتوں کے جسم پر حیض کی تکلیف یا بے قاعدگی کی وجہ سے پھنسیاں نکلیں، تو سینکو نیزیا ۳ فائدہ کرے گا،

اکسیر پھوڑے پھنسی : جب یکے بعد دیگرے پھوڑے نکلتے رہیں، تو یہ نسخہ بے حد مفید و مجرب ہے۔
کلکیریا کارب ۱۰۰۰ مہینہ میں ایک خوراک دیں پھوڑوں کے نکلنے کو روک دیتا ہے۔
اکسیر مصفیٰ خون : اجزائے ترکیبی ۔ کلکیریا فاس ، نیٹرم میور ، کلکیریا فلور ، کالی فاس ہم وزن ،
علامات : گرمیوں میں پھوڑے پھنسیوں کی شکایت ۔ گہرے زخم جن میں پیپ پڑ گئی ہو اور گوشت کھایا جا رہا ہو ۔
خوراک دو ٹکیاں ہر دو گھنٹے بعد ۔

# خارش SCABIES سکیے بیز

وجوہات و تشخیص : اس مرض کا سبب ایک ننھا سا گول حیوانی کرم ( جسے اکیسرس ہیکیسے ) کہتے ہیں ، اور یہ ایک متعدی مرض ہے ۔ ایک آدمی سے دوسرے کو لگ جاتی ہے ، اس مرض میں جسم پر خارش ہوتی ہے ۔ یہ خارش کبھی تر اور کبھی خشک ہوتی ہے ۔ زیادہ تر انگلیوں کے درمیانی حصہ ، کلائی ، رانوں کی اندرونی سطح اور خصیوں پر ہوتی ہے ۔ اکثر رات کے وقت زیادہ ہوتی ہے ۔ خارش کرنے سے جلد سرخ ، آبلے اور کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں ۔
علاج : خارش کے علاج کے لئے گندھک اور بنزیل بنزوئیٹ شفائی اثرات رکھتی ہیں ،
اکسیر خارش تر : گندھک آملہ سار ۱ تولہ ، پارہ ۱ تولہ ، بابچی ۱ تولہ ، کمیلہ ۱ تولہ ، مردہ سنگ ۱ تولہ ، نیلا تھوتھا ۱ تولہ ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ ،

پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر کجلی تیار کریں، پھر دوسری ادویات باریک پیس لیں۔ مکھن گاؤ ایک پاؤ لے کر اُس کو پانی سے تین بار دھوئیں، پھر تمام ادویات کو مکھن میں ملائیں، مرہم سی بن جائے گی۔

**ترکیب استعمال**:۔ رات کو خارش کے مقام پر مل کر سو جائیں، صبح کو گرم پانی سے نہا لیں۔ اسی طرح تین چار دن کرنے سے مکمل آرام ہو جائے گا۔ خارش کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

**مرہم خارش**:۔ سندھور، مرچ سیاہ، نیلہ تھوتھا، کمیلہ، باوچی، سہاگہ سب ادویہ ہم وزن۔

پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر باقی تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر جملہ ادویہ کو ملا کر چار، پانچ گھنٹہ کھرل کریں۔ بوقت ضرورت دُھلے ہوئے مکھن یا ویزلین میں ملا کر مالش کریں۔ دن میں دو بار، تین چار دن کی مالش سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔

**سلفر آئنٹمینٹ** مقام خارش پر ملنے سے خشک خارش کو آرام آ جاتا ہے۔ اور خوردنی طور پر ۵ گرین کی گولی • سلفر پلز۔ ۱ دن میں چار مرتبہ کھلائیں۔

**ایضاً** ایسڈ کرائی سوفینک ۱ڈرام، ویزلین ایک اونس، مرہم بنا دیں، خارش کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔

**اکسیر خارش**:۔ باوچی ۱تولہ، اجوائن خراسانی ۱تولہ، تخم حماض ایک تولہ، صندل سرخ ۱تولہ، طوطیائے سبز ۲ ماشہ، گندھک آملہ سار ۱تولہ، فلفل سیاہ ۵ ماشہ سب کو کوٹ کر نہایت باریک سفوف بنائیں، اور روغن سرشف میں ملائیں

**ترکیب استعمال**:۔ خارش زدہ اعصاب پر خوب مالش کریں، اور کم از کم دو گھنٹہ بعد نہائیں۔ بہتر یہ ہے کہ رات کو ملیں اور صبح نہائیں۔

**فائدہ**:۔ خارش کے لئے عظیم النفع ہے۔

**سفوف غفار**: ۔ سنگ جراح ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ مردار سنگ ۵ تولہ۔ کمیلہ ۵ تولہ۔ مازو ۲ تولہ۔ زنک آکسائیڈ ۲ تولہ۔ سندھور ۱ تولہ

جملہ ادویہ کو باریک پیس لیں۔ اور کڑوے تیل میں ملا لیں۔

**ترکیب استعمال**: ۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔ خارش، داد، چنبل دھدر، پھوڑے پھنسی کے لئے بے حد مفید ہے۔ پرانی سے پرانی تکالیف کو دور کرنے میں ازحد مجرب ہے۔

**بنزل بنزوئیٹ املشن**: ۔ یہ دوا کئی کمپنیوں نے مختلف تجارتی ناموں کے ساتھ مشہور کر رکھی ہیں۔ لیکن حقیقتاً چیز ایک ہی ہے۔ مثلاً اسکے بڑل (می اینڈ بیکر) تھموسول (آئی سی آئی) وغیرہ۔

ان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اول مریض کو گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد تولیہ سے جسم خشک کر کے یہ املشن جسم پر لگائیں۔ اور اسے خشک ہونے دیں اس کے بعد دوسری مرتبہ پھر یہی عمل کریں۔ دوسرے دن گرم پانی سے غسل کر کے کپڑے تبدیل کر لیں۔ معمولی حالتوں میں صرف اتنے علاج سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ ورنہ دو تین دن تک یہ علاج جاری رکھنے کے بعد کپڑے تبدیل کریں۔ چھوت دار کھجلی کا جدید اکسیری علاج ہے۔

**دوائے خارش**: ۔ توتیا بریاں ۳ ماشہ۔ پارہ۔ رال سفید۔ کمیلہ مردار سنگ۔ سندھور۔ کالی مرچ۔ برگ مہندی ہر ایک ۲ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر روغن زرد میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔ تین گھنٹے بعد گرم پانی سے نہا لیں۔ خارش کے لئے خاص بھروسہ کی چیز ہے۔

**اکسیر خارش**: ۔ گندھک آملہ سار۔ کالی زیری۔ گیرو ہر ایک ۲ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر برابر وزن تین پڑیہ بنا دیں۔

**مقدار خوراک**: ایک پڑیہ صبح ایک تیسرے پہر دہی کے ساتھ کھلائیں

نیسری ترکیب یہ ہے ۳ ماشہ نیلا تھوتھا مسفوف ملا کر تیل سرسوں میں ملا کر جسم پر ملیں، اور دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے نہالیں، خارش کا یک روزہ علاج ہے، تین دن کا استعمال کافی ہے،

**دوائے خارش**:۔ جدید تحقیقات سے خارش کو جلدی مرض قرار دیا گیا ہے اور اس کے پیدا کرنے والے جراثیم معلوم ہو چکے ہیں، یہ دوا ان جراثیموں کا قلع قمع کرنے کے لئے اکسیر ہے،

جوکھار ۵ تولہ، قلمی شورہ ۵ تولہ، نیلہ تھوتھا ۵ تولہ، ڈوڈہ خام دھتورہ بقدر ضرورت، پہلی دواؤں کو باریک پیس کر دھتورے کے ڈوڈوں کو خالی کر کے ان میں دوائی مذکور بھر کر، اوپر تاگہ لپیٹ دیں، پھر ایک بڑی ہانڈی میں یہ ڈوڈے ڈال کر ہانڈی کو پانی سے بھر دیں، اور نیچے آگ جلائیں، جب پانی خشک ہو جائے، ڈوڈوں سے دوائی نکال کر خوب باریک پیس لیں،

**طریق استعمال**:۔ یہ دوا تیل یا مکھن میں ملا کر مریض خارش کو دن میں ایک بار مالش کرائیں، اور ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے نہلائیں، خارش خواہ کیسی ہی کیوں نہ ہو، تین دن کے استعمال سے کلی طور پر دور ہو جاتی ہے، مجرب المجرب نسخہ ہے،

## داد RING WORM رنگ ورم

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں جسم پر مدور گول گول نشانات پڑ جاتے ہیں، اور ان پر خارش ہوتی ہے، در اصل یہ ایک قسم خشونت کھردراپن ہوتی ہے، جو جلد پر پیدا ہو جاتا ہے، کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو کر ان پر خارش ہوتی اور رطوبت بہنے لگتی ہے،

یہ زیادہ تر بالوں کا مرض ہے۔ عام طور پر سر میں ہوتا ہے۔ اور کبھی داڑھی اور دیگر مقامات پر بھی ہو سکتا ہے۔

**علاج**:- اس مرض کے علاج میں مرکری کے مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔

**اکسیر داد**:- امونی ایڈ مرکری ۱۰ گرین، مرہم سادہ ایک اونس، مقام داد کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کر کے یہ مرہم دن میں دوبار مالش کریں، داد، دھدر کے کرم یقینی طور پر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

**ٹنکچر آیوڈین** مقام ماؤف پر روزانہ دن میں دو تین مرتبہ لگائیں معمولی حالتوں میں جسم کی داد پر لگانا بے حد مفید ہے، ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام آجاتا ہے۔

**اکسیر داد**:- نیلا تھوتھا ½ ماشہ، گوا پوڈر ۱ ماشہ، کیلومل ۱ ماشہ، ایڈوفارم ۱ ماشہ، ایسڈ کاربالک ۴ قطرے، ویزلین ۲ تولہ، ملائیں بس تیار ہے

**ترکیب استعمال**:- جائے ماؤف کو کھدر کے کپڑے سے رگڑ کر صاف کر کے اوپر مرہم لگا دیں، دن میں دو دفعہ، ہر قسم کے داد چنبل اگزیما کا مجرب علاج ہے۔

**اکسیر داد**:- بیبی لینیم ۲۰۰ ہفتہ میں ایک بار دیں، کھوپڑی اور بال والے حصوں کے داد کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**داد کے متعلق ہمارا تجربہ**:- میری بیوی کو عرصہ ۲ سال سے دونوں ہاتھوں پر سخت قسم کی داد، دھدر ہو گئی تھی، جس کو عام ادویات استعمال کرنے سے آرام آجاتا، لیکن کچھ دنوں کے بعد پھر نمودار ہو جاتی تھی، خصوصاً دلروز سے فائدہ ہو جاتا۔ لیکن بعد میں پھر تکلیف بدستور ہوتی، آخر یہ نسخہ استعمال کیا، تو اس سے مکمل فائدہ ہو گیا۔

بیریم سلفائیڈ ۲ تولہ، پانی ۲ تولہ ملا کر دھدر کی جگہ لیپ کر دیا گیا، پانچ چھ منٹ کے بعد پانی سے دھو دیا گیا، اور جہاں داد کے جراثیم تھے۔ وہاں ذرا گہرے سوراخ ہو گئے۔ اور تندرست جگہ پر کوئی اثر نہ ہوا، اس کے بعد معمولی مکھن یا پنسلین آئنٹمنٹ لگانے سے زخم درست ہو گئے۔ ایک ماہ بعد پھر یہی عمل کیا۔

اب ۲ سال ہو گئے ہیں، ابھی تک تو دوبارہ پیدا نہیں ہوئی۔ اگرچہ دوا لگانے کے بعد معمولی جلن اور درد سی ہوتی ہے جو قابل برداشت ہوتی ہے۔

## چنبل PSRIASIS (سورائسس)

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں جلد پر سرخ داغ پیدا ہو جاتے عموماً یہ داغ گول دائرے کی شکل اور ان داغوں پر سفید چمکدار چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض عموماً اُن مقامات پر ہوتا ہے، جو کپڑے سے ڈھکے رہتے ہوں۔ مثلاً سر، کہنیاں، گھٹنے، ٹخنے اور کبھی سارے جسم پر پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس میں جلد کی سطح کھُردری ہو جاتی ہے، جلد پر سے مچھلی کے چانوں کی طرح کے چھلکے اترتے ہیں، جب یہ مرض پھیل رہا ہو۔ تو اس پر خارش ہوتی ہے۔ ورنہ نہیں ہوتی، خارش سے چھلکے اتر کر خون نکلنے لگتا ہے۔

**علاج**:۔ اس مرض کے علاج میں ایسڈ سیلی سلک اور کرائی سارو بین بہت مفید ہیں۔

**اکسیری تیل**:۔ پوست شیشم ۱۰ تولہ، پوست نارجیل ۱۰ تولہ، گندم ۲۵ تولہ، نوشادر ۱۰ تولہ۔

جملہ ادویہ کا بطریق پتال جنتر تیل نکالیں، روئی کے پھاہہ سے

مقام ماؤف پر لگایا کریں، خشک ہونے تک دھوپ میں بیٹھیں، دوا چنبل رد بدر کو دور کرنے میں لاثانی اور مشہور و معروف دوا ہے۔

**مرہم چنبل**: سیلی سلک ایسڈ ۹ گرین، زنک پیسٹ ایک اونس ویزلین ۳ اونس، مرہم بنا کر چنبل پر لگا دیں۔ مجرب ہے۔

**آب زر**: دار چکنا، ہڑتال ورقی، شنگرف، گندھک آملہ سار ہر ایک تولہ تولہ، گائے کا گھی ایک پاؤ، عرق عشبہ ۴ سیر۔

ہر ایک دوائی کو الگ الگ پیس کر باہم ملا لیں، گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں، جب سرخ ہو جائے۔ تو کھرل شدہ سفوف کو یک بارگی دیگچی میں ڈال دیں اور آگ پر گرم کریں اور لکڑی سے خوب ملائیں،

عرق کو پہلے ہی ایک بڑی دیگچی میں ڈال رکھیں، اور گھی گرم گرم عرق میں ڈال دیں، اور برتن مذکور کو اوپر سے ڈھانپ دیں، رات بھر پڑا رہنے دیں تاکہ گھی اوپر منجمد ہو جائے۔ صبح گھی کو اتار کر شیشی میں رکھ لیں، عرق کو موٹے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ تلچھٹ کو گھی میں ملا کر رکھ لیں، یہ گھی بیرونی طور پر خنازیری گلٹیوں کے لئے مفید ہے۔

**مقدار خوراک**: عرق مذکور ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ پاؤ بھر دودھ میں ملا کر صبح و شام پلائیں، اعلیٰ درجہ کا مصفّٰی خون نسخہ ہے، خنازیر، برص، پرانی چنبل، خارش کہنہ، بواسیر، سوزاک، آتشک وغیرہ جملہ امراض خبیثہ کے لئے بے مثل ہے۔ لطف یہ کہ آسانی سے تیار ہو جاتا ہے، اور عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

**عرق اکسیر شفا**: عشبہ ۴ تولہ، چرائتہ ۸ تولہ، گینٹیا ۱۵ تولہ، پہلی دونوں دوائیں باریک کر کے ۳ سیر پانی میں ۱۲ پہر تک تر رکھیں پھر جوش دیویں، جب نصف رہ جائے، تو مل چھان کر بوتلوں میں

جڑیں، پھر گنیشیا نصف نصف ملا کر رکھ دیویں،

**طریق استعمال**:- تین تین تولہ صبح و شام پر تل ملا کر استعمال کرائیں، غذا میں دال مونگ، کھچڑی وغیرہ، دودھ گھی زیادہ استعمال کرائیں،

**منافع**:- ہر قسم کے فساد خون مثلاً چنبل، خارش، جذام، آتشک، پھوڑے پھنسی کے لئے ایک مخصوص چیز ہے مجرب المجرب ہے،

**دوائے چنبل**:- کرائی سارو بین ۲۰ گرین، ویزلین ایک اونس، مرہم بنا کر مقام ماؤف پر صبح و شام مالش کریں، دوران علاج میں صرف دوسرے دن غسل کرنا چاہیئے، سات دن کے بعد مقام ماؤف سرخ ہو جانے کے بعد اس کو موقوف کر کے زنک آئنٹمنٹ لگا دیں، چنبل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے

**چنبل کا ٹیکہ**:- اے اولان (A. OLAN) یہ خالص دودھ کے ٹیکے ہیں، ۱۰ سی سی کا ہفتہ میں ایک بار عضلاتی انجکشن کرنا مرض چنبل کے لئے بے حد مفید ہے، خاص کر جب مرض بہت پھیل چکا ہو،

## داد، دھدر، چنبل کا ہومیوپیتھی علاج

سلفر ۳۰ کی ایک خوراک صبح اور ایک شام کو متواتر کئی روز تک کھلائی جائے، اس سے داد اور دھدر کو بالکل افاقہ ہو جائے گا۔ اگر اس سے آرام نہ ہو۔ تو سیپیا ۳ اسی طریق سے کھلائی جائے، ضرور فائدہ کرے گا،

مرکیوری ایس سال ۳۰ آرسینکم البم ۳۰، گریفا ئیٹس ۳۰ چنبل کے لئے بہترین ادویہ ہیں، اگر ہفتہ میں ایک دفعہ بیسی لینم ۲۰۰ یا آرسینکم البم ۲۰۰ اور سورینم ۲۰۰ کی ایک خوراک باری باری کھلائی جائے، تو زیادہ فائدہ کرتی ہے، ہائڈروکوٹائیل مدرٹنکچر کے ۵ سے ۱۰ قطرے صبح اور شام کو تازہ پانی کے دو چار گھونٹ میں ملا کر پینا خصوصیت سے مفید ہے، ماؤف جگہ کو صاف ستھرا رکھیں،

# نفاطات یا آبلے PEMPHIGUS. BIEDS

**وجوہات و تشخیص** :۔ یہ جلد کے بیرونی پردے میں رطوبت جمع ہونے سے ظاہر ہوتے ہیں، اور کبھی خرابی خون یعنی جراثیمی سمیت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں، کبھی جل جانے یا تیزاب لگنے یا بجلی کے کرنٹ سے نکل آتے ہیں،

**علاج** :۔ مصفیٰ خون ادویات اندرونی طور پر استعمال کریں، اور مجفف رطوبات بیرونی طور پر لگائیں،

**سلفوتھائیڈ گولیاں** ۔ یہ گولیاں نفاطات کے لئے بے حد مفید ہیں ۲ گولی پانی کے ساتھ دیں، دن میں تین دفعہ اور چھالوں پر سلفوتھائیڈ پوڈر لگائیں،

**سبازول** جس کا دوسرا تجارتی نام ایم، بی ۷۶۰ ہے، مقدار خوراک ۲ گولی دن میں تین دفعہ پانی کے ساتھ دیں، اور بیرونی طور پر سبازول ڈسٹنگ پوڈر چھالوں پر لگائیں

**پنسلین** ۲ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی ملا کر عضلانی انجکشن کریں، صبح اور شام، ایک دو انجکشنوں سے ہی تمام چھالے، پھنسیاں، آبلے خشک ہو جائیں گے، اور آئندہ نکلنے سے رک جائیں گے، معمول و مجرب ہے،

**عرق عشبہ** بہترین مصفیٰ خون دوا ہے، مقدار خوراک ۲ تولہ دن میں ۴ بار بچوں کو حسب عمر دیں، شربت سارسپریلا عشبہ کا مرکب ہے، بہترین مصفیٰ خون دوا ہے

**اکسیر نفاطات** ، ارسکپور ۱ تولہ، سہاگہ سفید بریاں ۵ تولہ، کافور ۱ تولہ، بار یک سفوف تیار کریں، ۶ ماشہ دوائی ۳ تولہ تیل سرسوں میں حل کر کے پھوڑے پھنسیوں پر لگائیں، بچوں کے جسم کے سفید اور سرخ چھالوں، پھوڑے پھنسیوں کے لئے اکسیری دوا ہے، معمول و مجرب ہے،

# چھپاکی ARTE CARIA ارٹی کیریا

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں جلد کی تمام سطح پر سرخ اُبھرے ہوئے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ مختلف شکل و صورت کے دھبے جو عام طور پر چند منٹ یا چند گھنٹوں کے بعد ختم ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات کئی کئی دن تک رہتے ہیں۔ ان میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ اور گاہے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اکثر بدہضمی، غذا زیادہ کھانا، گرم چیزوں کا بکثرت استعمال، بچوں میں دانت نکلنے کا زمانہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ اور کبھی سُنتے کے رک جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر آدمیوں کو کُونین کے استعمال سے بھی یہ علامات رونما ہو جاتی ہیں۔

**علاج:** چھپاکی کے علاج میں انجی سان رساختہ مے بیکر) بذریعہ انجکشن استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ انجکشن لگانے کے تھوڑی دیر بعد تمام علامات میں کمی ہو جاتی ہے۔ دو تین انجکشنوں سے مکمل آرام آجاتا ہے۔ اور یہ میرا معمول و مجرب ہے۔

**غسل مسکن:** سوڈا بائیکارب ۲ اونس، پانی نیم گرم ۲۰ سیر میں ملا کر غسل کرائیں۔ چھپاکی کی خارش کو تسکین دینے کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے۔

**دوائے چھپاکی:** گلقند، گل منڈی ہم وزن بقدر ۳ ماشہ۔ ہر دو گھنٹے بعد پانی کے ساتھ دیں۔ ایک دو خوراکوں سے چھپاکی دور ہو گی۔ متواتر کھانے سے پرانی سے پرانی چھپاکی زائل ہو جاتی ہے۔

**دیگر:** شہد میں گیرو ملا کر بقدر ۱ تولہ دن میں دو چار دفعہ کھانے سے چھپاکی سے فائدہ ہوتا ہے۔ مریض چھپاکی کو ہوا سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔

**انجکشن چھپاکی** :- لائیگوار ایڈرینے لین مقدار ۱۰ بوند جلدی ٹیکہ کرنے سے ہر قسم کی چھپاکی (ارٹی کیریا) فی الفور دفع ہو جاتی ہے۔

**کیلسیم سنڈوز** دس فی صدی والا ۱۰ سی سی کا وریدی انجکشن کریں، لیکن انجکشن بہت آہستہ آہستہ کرنا چاہیئے۔ کم از کم دو یا تین منٹ کا وقفہ گذر جائے، چھپاکی کے لئے بے حد مفید مجرب ہے۔ خاص کر جب پرانی ہو چکی ہو۔

(نوٹ) لائیگوار ایڈرینے لین کا انجکشن ۶ سال سے کم کے بچے کیلئے خطرناک ہے۔

**اکسیر چھپاکی** :- جل نیم بوٹی ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۸ تولہ، دونوں کو گھوٹ کر یک جان کر کے کابلی نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔

**مقدار خوراک** ۱ گولی ہمراہ پانی دن میں تین بار۔ یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون ہے۔ شری یعنی چھپاکی کے لئے اکسیر ہے۔ خارش خشک و تر پھوڑے پھنسیوں کو رفع کرتی ہے۔

**اکسیر شفا** :- کشتہ حلزون ۳ تولہ، فوفل بریاں ۹ ماشہ، طوطیا سبز ۳ ماشہ، مردا سنگ ۹ ماشہ، دار چکنا ۱ ماشہ، کتھ سفید ۹ ماشہ، زنگار خالص ۹ ماشہ، رسونت ۹ ماشہ، ریوند چینی ۷ ماشہ، کمیلہ ۳ ماشہ، عرق گلاب ایک بوتل، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک بوتل عرق گلاب میں کھرل کریں، یہاں تک کہ دوا مثل غبار باریک اور خشک ہو جائے۔

**مقدار خوراک** نصف رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی صبح و شام۔ اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون، حابس الدم، قابض، مجفف رطوبات اور مندمل قروحات و جروحات ہے۔

**دوائے ارٹی کیریا** :- کاربونیٹ سوڈا، مگنیشیا کارب، کیلسیم گلوکونیٹ کیلسیم لیکٹیٹ چاروں مساوی الوزن ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔

**مقدار خوراک** ۱ گرین صبح، دوپہر، شام پانی سے کھلا دیں۔

فوائد :- یہ دوا چھپاکی کو فوری دور کرنے کے لئے بے ضرر اکسیر بے نظیر ہے۔
نوٹ ، اس مرض میں انٹی ہسٹامین ادویہ استعمال کی جاتی ہیں جن میں مندرجہ ذیل ادویہ اس مطلب کے لئے مفید ہیں ۔
**ایفی ڈرین ہائڈرو کلورائیڈ** ½ گرین ہر چہار گھنٹہ بعد کھلادیں ۔
بعض مریضوں میں دورہ مرض رفع کرنے کے لئے کامیاب دوا ہے ۔
**بناڈرل** کیپسول ایک ایک دن میں تین مرتبہ بعد از غذا کھلائیں ۔
اینٹمی سان ( مے اینڈ بیکر ) ۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام ہر ۶ گھنٹہ بعد دیں ۔
**این ٹسٹامین** ( سیبا ) ایک ٹکیہ ہر چار گھنٹہ بعد دیں ۔ یہ ادویہ چھپاکی ( ارٹی کیریا ) کے لئے مفید ہیں ۔
( نوٹ ) ، اگر مرض پرانا ہو چکا ہو ، تو اس کا اصلی سبب تلاش کرکے علاج کرنا چاہیے ۔ ورنہ ان ادویہ سے وقتی طور پر دوران خون تیز ہو کر دھپڑ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔
مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویات مرض چھپاکی کیلئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں ۔
**فینرجن** PHENERGAN ۲۵ ملی گرام کی ایک ایک ٹکیہ دن میں دو بار دیں ۔
**ایلیمو ڈرل** ( پارک ڈیوس ) یہ پتی اچھلنے ، چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے ۔ ایک کیپسول صبح و شام دیں ۔

## چھپاکی کا ہومیو پیتھی علاج

خواہ کسی طرح کی چھپاکی نکل آئے ، ایپس میلیفیکا ۳۰ بہترین دوائی ہے ، اس دوائی میں ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے ۔ اور جسم پر ڈنک چبھنے کا سا احساس ہوتا ہے ۔ اگر ایپس سے افاقہ نہ ہو ، تو نیٹرم ۳۰ مفید ہے ، اگر جلن ہو ، اور کسی دوائی سے افاقہ نہ ہو ، تو آرسینکم البم ۶ مفید دوائی ہے ۔

# سُرخباده ERYSIPELAS اری سپلس

**وجوہات و تشخیص** :- یہ جلد کا ایک شدید التہابی مرض ہے، اکثر منہ پر ہوتا ہے، ماؤف جلد متورم، سرخ، چمک دار اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے، بخار ہمراہ ہوتا ہے۔ اس کا سبب ایک خوردبینی کیڑا ہے، جسے سٹرپٹوکوکس اری سپلس کہتے ہیں۔

**علاج** :- مقام ماؤف پر اکتھیول مرہم لگائیں۔ "ٹنکچر آیوڈین" بھی لگایا جاسکتا ہے، اگر مرض چہرہ پر ہو، تو آنکھوں میں آرجیرول یا پروٹارگول لوشن ڈالتے رہیں۔

اگر بے خوابی کی شکایت ہو، تو ڈورس پوڈر ۵ گرین چائے کے ساتھ کھلائیں۔

**تریاق سرخباده** :- پنسلین ۵ لاکھ یونٹ، ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ سی سی، ڈسٹلڈ واٹر کو پنسلین کی ٹیوب میں داخل کر کے صبح و شام دو انجکشن کریں۔ تین دن تک متواتر کریں، بعض مریضوں کو ایک ہی دن میں جملہ تکالیف سے آرام ہوجاتا ہے، ورنہ تین دن کے استعمال سے جملہ علامات بالکل رفع ہوجاتی ہیں۔

پنسلین کے دوران استعمال میں سلفاڈایازین ۳ ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ استعمال کرانا بہت جلد بہتر نتائج پیدا کرتا ہے، نیز اگر پنسلین نہ مل سکے، تو سلفاڈایازین پہلی خوراک چار ٹکیہ پھر ہر چوتھے گھنٹہ بعد دو ٹکیہ دو تین دن تک۔ اس کے بعد ایک ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں، مریض کو پانی کافی پلانا چاہیئے۔ اور ساتھ ہی سوڈا بائیکارب ۲ گرین فی خوراک پانی میں ملا کر پلائیں، سرخباده کا شافی علاج ہے۔

**حب سرخباده** :- رسونت خالص ۱تولہ ، مغز ملولی نیم ۱تولہ ، صندل سرخ ، چرائتہ ، شاہترہ ، مغز چاکسو ، زنجبیل ، برگ نیم ، برگ بکائن ، گل نیم ، برگ حنا ، کتھ سفید ، فلفل سیاہ ، زردچوبہ ہر ایک ۲-۲ ماشہ ،

تمام ادویات کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے نخودی گولیاں تیار کریں ،

**مقدار خوراک** ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں ، بچوں کو حسب عمر کم خوراک دیں ، سرخبادہ ، فساد خون ، پھوڑے پھنسی کے لئے اکسیری دوا ہے چند دنوں کے استعمال سے خون کی خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں ،

## سرخبادہ کا ہومیو پیتھی علاج

اگر متورم حصوں میں جلن پائی جائے اور جلد سرخ ہو ، سردردی اور بے چینی بہت پائی جائے ۔ اور یہ تکالیف زیادہ تر دائیں طرف ہوں ، تو بیلا ڈونا ۳ دیں ، اگر ایسی ہی علامات بغیر پیاس اور بغیر جلد کی سرخی کے پائی جائیں ، پھر ایپس ۳۰ زیادہ مفید ہوگا ۔ اگر جسم پر آبلے نکل آئیں ، اور جسم کے ماؤف حصے چمک دار اور سرخ ہو جائیں ، اور بے چینی بھی بہت ہو ۔ اور چہرہ کے بائیں طرف تکالیف میں شدت ہو ، تو رسٹاکس ۳۰ دیں ، ۲-۲ گھنٹہ کے بعد دوائی کا جاری رکھنا بہتر ہوگا ،

### اکسیر سرخبادہ

فیرم فاس ۶x حسب علامات دن میں چار یا چھ مرتبہ دیں ،
سرخبادہ کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے ۔

**کالی سلف** :- یہ دوا جلد کو گہرے زخم سے محفوظ رکھتی ہے ۔ اور سرخبادہ کے چھلکوں کو جلد اتار دیتی ہے ۔ پیپ پڑنے ، جلد کے سخت اور سرخ ہونے کے لئے فیرم فاس مفید ہے ،

# آگ یا گرم پانی سے جل جانا

BURN
SCALD

## (برن اینڈ سکالڈ)

### تشخیص

**وجوہات و تشخیص:** گرم پانی یا آگ سے جل جانے سے معمولی حالتوں میں مقام سوختہ پر سطحی سرخی اور جلن ہوتی ہے۔ مگر آبلہ نہیں پڑتا۔ زیادہ جل جانے سے آبلہ بھی پڑ جاتا ہے۔

**علاج:** اگر معمولی تکلیف ہو۔ تو خودبخود بھی رفع ہو جاتی ہے۔ زیادہ حصہ جل جائے۔ تو اس کے تین درجے ہوتے ہیں۔

درجہ اول کی میعاد ۴۸ گھنٹے تک۔ دوسرے درجہ کی میعاد ۲ دن سے ۱۲ دن تک اور تیسرے درجہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

جب جسم کا بہت حصہ نہ جلا ہو۔ تو تازہ سطحی زخموں اور آبلوں کو مندرجہ ذیل لوشن سے صاف کر کے مندرجہ مرہم لگائیں۔

**لوشن:** ایکری فلیوین ۱ گرین، الکوا ۲ اونس میں محلول تیار کریں۔

**مرہم:** پنسلین آئنٹمنٹ بنی بنائی مل جاتی ہے۔ مقام سوختہ کو محلول سے صاف کر کے پنسلین کریم لگا دیں اور ۴۸ گھنٹے تک لگا رہنے دیں۔

رفع درد کے لئے مسکنات مثلاً اسپرین، امیڈوپائرین، سارپڈان، کوڈوپائرین وغیرہ استعمال کریں۔ شدت درد میں مارفیا کا استعمال کریں۔

ضعف قلب کی صورت میں کورامین لیکوئیڈ ۱۰ قطرے ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں۔ یا ایک سی سی کا انجکشن کریں۔

**چٹکلہ:** سرکہ آگ سے جلنے کی تکالیف کو رفع کرنے میں تمام چیزوں سے زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔ اور دھلا ہوا چونا زخموں کو بھرتا اور آگ سے جلنے کو نافع ہے

شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ آگ سے جلنے کے علاج کی دو غرضیں ہوتی ہیں ایک تو جلے ہوئے مقام پر آبلہ نہ پڑے، اور دوسرے جو اجزا جل گئے ہوں، ان کی اصلاح ہو جائے، پہلی غرض کے لئے گل ارمنی سرکہ میں ملا کر لگانا بے حد مفید اور مجرب علاج ہے۔ اور دوسری غرض کے لئے چونہ کی مرہم نہایت مجرب ہے۔

نسخہ: چونہ کو سات مرتبہ پانی میں دھوئیں، تاکہ اس کی تیزی بالکل زائل ہو جائے، پھر ایک تولہ چونہ مغسولہ میں گل روغن ۲۰ تولہ، روغن زیتون ۲۰ تولہ موم ۱ تولہ ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں، اور کبھی اس میں کھریا مٹی، سفیدی بیضہ مرغ اور قدرے سرکہ انگوری کا اضافہ کر لیا جاتا ہے۔ جل جانے کی تمام تکالیف کے لئے بے حد مفید و مجرب مرہم ہے۔

سائیکلوفارم آئنٹمنٹ (ربائڈ) یہ مرہم جلے ہوئے مقام پر لگانے سے درد کو فائدہ کرتی ہے۔ اور زخموں کو خشک کر دیتی ہے۔

نوپرکینال مرہم (ساختہ سیباگیگی) جلے ہوئے مقام پر لگانے سے تمام علامات کو فوری سکون بخشتی ہے۔ درد، جلن، خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے

نیز امرتین (ڈلی) ٹینافیکس (بار) ٹینافلیوین جیلی (بی، ڈی، ایچ) برو پامی ڈین (نیگر) پینٹ ادویات جل جانے کی تمام علامات کو روکنے کے لئے مفید و مؤثر ہیں۔

شدید جل جانے کی حالتوں میں پروکین پینی سلین ۴ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ ہر چوبیس گھنٹہ بعد کریں، علامات کو بڑھنے سے اور تعفن کے لئے بے حد مفید ہے، نیز سٹر پٹومائی سین اگرام کا انجکشن روزانہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے جلے ہوئے مقام کو ایکری فلیوین ۱/۱۰۰۰ طاقت کے سلوشن سے صاف کریں، اس کے بعد پینی سلین آئنٹمنٹ یا سلفا تھایازول آئنٹمنٹ لگانا فائدہ کرتا ہے۔

اگر بجلی سے جل گیا ہو، اور مرکز تنفس مفلوج ہو چکا ہو، تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔ اور مندرجہ بالا ادویات استعمال کریں۔

**مرہم اکسیر:** لائم واٹر ۱۰ تولہ، میٹھا تیل ۳ تولہ، دونوں کو باہم ملا لیں، سفید مرہم سی بن جائے گی۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے بے حد مفید ہے۔

**دوائے سوختگی آتش:** مشک کافور ۲ ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر موضع ماؤف پر لگائیں۔ آگ، گرم پانی، گرم تیل اور بجلی وغیرہ سے جلنے سے پیدا شدہ تکلیف، سوزش اور جلن کو فوراً رفع کرتا ہے، اور آبلہ بھی نہیں پیدا ہونے دیتا۔

## جل جانے کا ہومیوپیتھی علاج

گرم پانی یا آگ سے اگر کوئی حصہ جسم جل گیا ہو، تو کھانے کے لئے پہلے کینتھرس ۲x کھلا دیں، اور خارجی طور پر ایک اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۱۰ قطرے ٹنکچر کینتھرس کے ملا دیں، اور اس ٹنکچر میں لنٹ کا کپڑا بھگو کر جلی ہوئی جگہ پر رکھیں۔ اگر بخار بھی ساتھ ہو، تو ایکونائٹ بھی کھلا دیں۔ کینتھرس کے ٹنکچر کی مرہم بھی لگائی جا سکتی ہے۔

اگر جلد زیادہ جل گئی ہو، اور زخم بہت گہرے نہ ہوں، جلی ہوئی جگہ پر خارش اور جلن ہو، تو رسٹاکس ۳۰ کھانے کے لئے دیں، اور خارجی طور پر اس کا لوشن یا مرہم لگائیں۔

اس کا لوشن کینتھرس کے لوشن کی طرح بنائیں، یا ویزلین میں ۲ قطرے مدر ٹنکچر اور ایک اونس ویزلین ملا کر زخم پر لگائیں۔

---

# گھمبیر، موہری، ناصور

## تشخیص

وجہ یادداشت :۔ یہ ہڈی کا پھوڑا ہوتا ہے، جس میں ہڈی متورم ہو کر پیپ دار ہو جاتی ہے۔ اس کے شروع میں درد شدید ہوتا ہے، اور ورم کی علامات شروع ہو جاتی ہیں، چونکہ اس کا مقام گہرا ہوتا ہے، اس لئے یہ خود بخود کم پھوٹتا ہے۔ شگاف دے کر ہی پیپ خارج کرنی پڑتی ہے۔

**علاج** :۔ نسخہ :۔ سب نائٹراس ۲ ڈرام، آیوڈوفارم ۲ ڈرام، سلفونیلامائیڈ پوڈر ۲ ڈرام، لیکوئیڈ پیرافین ۱۲ اونس

ترکیب :۔ ادویہ کو پیرافین میں کھرل کریں، مرہم بن جائے گی، محفوظ رکھیں۔

پرانے پیپ دار زخم جو ہڈی تک پہنچ چکے ہوں، ناصور، جوڑ، ہڈی کے گہرے زخم، قروح خبیثہ کے لئے مجرب ہے۔ ململ کی ٹاکی مرہم میں تر کر کے مقام ماؤف میں داخل کر دیں اور اوپر بھی لگا دیں۔

**مرہم ناصور** :۔ رسکپور ا تولہ، کافور، شنگرف ہر ایک دو دو تولہ، سفیدہ کاشغری ۳ تولہ، کتھہ ۳ تولہ، مردار سنگ ۲ تولہ، سندھور ۳ تولہ، بورک ایسڈ ۲ تولہ، آیوڈوفارم ا تولہ، پوست بیخ مدار ا تولہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر دو چند ویزلین میں ملا لیں، بس تیار ہے، زخم پر لگا دیں۔

ناصور، گھمبیر، ہر قسم کے عسر البرء قروح خبیثہ، پرانے زخم جو بہت عرصہ کے ہوں، اس سے تندرست ہو گئے ہیں، نہایت مفید و مجرب مرہم ہے۔

**جدید علاج** :۔ پنسلین ۵ لاکھ یونٹ صبح و شام عضلی ٹیکہ کریں۔ گھمبیر کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے پیپ آنی بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر زخم کے اندر ہڈی اور گوشت خراب ہو۔ تو پہلے عمل جراحی سے اس کو نکالنا ضروری ہے۔ ورنہ پیپ بند ہو کر دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ اور عارضی آرام ہوگا۔ ناصور کا بہترین علاج یہی ہے۔ کہ اول خراب شدہ ہڈی کو نکال دیں۔ یا سکریپ کر کے دوائی لگائیں۔

## ہومیوپیتھی علاج

جب کوئی ہڈی اندر سے گل سڑ رہی ہو۔ اور اس کے اوپر گلٹی سی بن رہی ہو۔ تو اس کے لئے آرم میٹیلکم بہترین دوائی ہے۔

اگر ہڈی پر رسولی نکل آئے اور وہ پتھر کی طرح سخت ہو۔ تو اس وقت کلکیریا فلور ۶ x دیں۔

اگر جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے۔ اور اس کے سرے پورے طور پر نہ جڑیں۔ تو سمفائیٹم مدر ٹنکچر کے استعمال سے ٹوٹے ہوئے سرے جلدی جڑ جاتے ہیں۔

اگر بچوں کی ہڈیاں مضبوط نہ ہوں۔ تو کلکیریا فاس بہترین دوائی ہے

اگر ناک کی ہڈی میں زخم ہو جائے۔ یا کسی گلے سڑے دانت کی وجہ سے عصبی درد شروع ہو جائے۔ یا جبڑے کی ہڈی بڑھ جائے۔ یا گردن کی غددیں بڑھ کر سخت ہو جائیں۔ تو ہیکلا لاوا چھوٹی طاقت کا سفوف بہتر دوائی ہے۔

# شب چراغ CAR BUNCLE
## (کاربنکل)

**وجوہات و تشخیص** :- یہ وہ پھوڑا ہے جو جلد کے علاوہ اس کے نیچے کی بافتوں تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اس مرض میں مقام ماؤف کی جلد سیاہی مائل سرخ، دردناک اور تراوش پانے والا ورم ہو کر سات سے دس دن تک بڑھتا رہتا ہے۔ پھر ماؤف سطح کئی مقامات سے نرم ہو کر چھلنی کی طرح سوراخ دار ہو جاتی ہے۔ جس سے پیپ نکلنے لگتی ہے۔ اور سیاہی مائل چھچھڑے نکلتے ہیں۔ یہ پھوڑا اکثر گردن کی پشت یا کمر پر ہوتا ہے۔ ذیابیطس، کثرت شراب نوشی اور میلا کچیلا رہنا اس کا سبب ہے۔

**علاج** :- اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ مریض کو ہوادار کمرے میں بستر پر لٹائے رکھیں۔

**پینی سی لین** اس مرض کا شافی علاج ہے۔ ۵ لاکھ یونٹ صبح و شام عضلی ٹیکہ کریں۔ صبح و شام۔ اور پھوڑے کے اوپر پنسلین آئنٹمنٹ لگائیں۔

اگر ذیابیطس کا شبہ ہو۔ تو قارورے کا امتحان کرانا ضروری ہے۔
اگر شکر موجود ہو۔ تو ذیابیطس کا علاج کرنا چاہیئے۔

**مرہم لوکل سوڈ** :- ایسڈ آرسنک ۵ گرین، آئل یوکلپٹس ½ ڈرام، ویزلین ایک اونس، مرہم بنا دیں۔ زخم کو سوڈا لوشن سے دھو کر دن میں دو مرتبہ لگا دیں۔
کاربنکل پھوڑے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

یہ وبلی ڈیکس (مے بیکر) یہ مرہم اس پھوڑے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

# امراض جلد کی بایوکیمک ادویات

**فیرم فاس**: ہر قسم کے جلدی امراض کی ابتدائی حالت میں جبکہ ورم، درد، بخار یا اجتماع خون ہو، چوٹ، موچ یا کٹے زخم میں مواد نہ پڑا ہو۔

**کالی میور**: ورم کے دوسرے درجہ میں پھنسی یا زخم سے گاڑھا سفید مواد خارج ہو، جلدی امراض کے ساتھ ہاضمہ خراب ہو، زبان کا رنگ سفید یا سلیٹی مایل سفید ہو، بچوں کے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے اور ان میں خارش، چیچک کے دانے، اکوتہ، سوزاک یا سلی پھوڑے وغیرہ۔

**نیٹرم میور**: ہر قسم کے امراض جلد جن سے پانی جیسی پتلی رطوبت خارج ہو، اکوتہ، خارش، سفید رنگ کی پھنسیاں جن سے پانی جیسا مواد خارج ہو کیڑے، مکوڑے کے کاٹنے پر اس دوا کو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے استعمال کرنا چاہیئے۔

**کالی سلف**: ہر قسم کے دانے، خارش، اکوتہ وغیرہ سے پتلا، زرد اور لیسدار مواد خارج ہو، جلد پھٹتے ہوں یا چھل گئے ہوں۔

**نیٹرم سلف**: تمام اقسام کے امراض جلد یا دانے جن سے زرد پانی کا اخراج ہو، تمام جسم پر سرخ دانے، کیڑے اتارنے سے خارش میں زیادتی نیٹرم سلف دینا ئے کی بھی عمدہ دوا ہے۔

**کلکیر یا سلف**: تمام جلدی امراض یا زخم جن سے زردی مایل گاڑھا مواد نکلے، امراض جلد میں جلن اور خارش ہو، ہاتھ، پاؤں یا جسم کے دوسرے حصوں کا پھٹنا خاص کر جاڑے کے موسم میں، زخم میں ٹیک اور جلن ہو، زخم جلد نہ بھرتا ہو، آبلے، اکوتہ، چنبل، خارش وغیرہ میں خشکی اور جلن۔

**سلیشیا:**۔ تمام ذیل، گومڑ، خارش، کوڑھ، ناک کے زخم، کاربنکل وغیرہ سے گاڑھا، خون آمیز، بدبودار مواد خارج ہو، زخم میں سوئیاں چبھنے جیسا یا ڈنک مارنے جیسا جلن دار درد ہو، سلیشیا پھوڑوں کو پکا کر پہلے اور پرانے زخموں کی عمدہ دوا ہے۔

**نیٹرم فاس:**۔ ہر قسم کے جلدی زخم یا پھوڑے سے سنہرے زرد رنگ کا گاڑھا، شہد کے مانند مواد خارج ہو، خشک جلن دار آبلے، پھوڑے یا تر دانے جس میں سرسراہٹ اور کھجلانے سے آرام ہو، بستر کی گرمی سے کھجلاہٹ یا تکلیف بڑھے۔

**کلکیریا فاس:**۔ خون کی کمی کی وجہ سے امراض جلد ہوں، اکوتہ، چہرہ کے دانے، سیلی پھوڑے وغیرہ سے البیومن کی طرح زردی مایل مواد آئے، بڑھاپے کی کھجلی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

**کلکیریا فلوریکا:**۔ یہ دوا ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کے لئے مفید ہے رسولی، گومڑ یا پستان کے اندر گانٹھیں یا سختی پیدا ہو جائے، یا وہ ورم یا زخم جس کے کنارے کا رنگ بینگنی ہو، اور متورم اور سخت ہو۔

**کالی فاس:**۔ جلدی امراض یا دانے سے خون آمیز یا پانی جیسا پتلا بدبودار مواد خارج ہو، پھوڑے میں خارش اور درد ہو، خارش کے دانوں میں سرسراہٹ

---

## مہاسے ACNE ایکنی

**تعریف:**۔ چکنائی پیدا کرنے والی رطوبتوں کے بند ہو جانے پر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

**اسباب:**۔ یہ مرض خون کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے، مرغن غذا، کباب

شراب، عورتوں میں ایام ماہواری میں یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ قبض کے رہنے اور ایام حمل میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**تشخیص**:۔ عموماً چہرہ اور جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے مثل چنوں کے دانوں کے نکل آتے ہیں، جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں، اگر یہ دانے پک جائیں، تو ان سے تھوڑی سی سخت رطوبت نکلتی ہے۔

**علاج**:۔ اگر خون کا غلبہ ہو، تو نمکین مسہل دینا فائدہ کرتا ہے اگر قبض یا خرابی حیض ہو، تو اس کا تدارک کریں، مریض غذا اور شراب سے پرہیز کریں۔

اگر مسے کی جڑ پتلی ہو، تو گھوڑے کے بال سے مسے کی جڑ کو باندھ دیں دو تین دن میں مرجھا کر خود بخود گر جائے گا، چھوٹے چھوٹے مسّوں کو قینچی سے کاٹ دینا چاہیئے، کیونکہ اُن سے جریان خون بند ہونا مشکل ہو جاتا ہے، بلکہ اُن کے اوپر نائیٹرک ایسڈ لگائیں، یا ٹرائی کلورایسی ٹک ایسڈ لگانا مسّوں کو ختم کر دیتا ہے۔

مسوں کے کاٹنے اور جلانے سے ان کی پیدائش رکتی نہیں، ان کی پیدائش کو روکنے کے لئے اندرونی طور پر ادویات استعمال کرنی چاہئیں۔

**اکسیر مہاسے**:۔ بربرس اکوئی فولینم کیل مہاسوں کے لئے ایک اکسیر دوا ہے، مدر ٹنکچر تین قطرے دن میں تین بار دیجئے، اور خارجی طور پر اس دوا کا مرہم لگائیں۔

گریفائیٹس کی ایلم کی واحد خوراکیں بہت مفید ہیں، مہاسوں اور کیلوں کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بیرونی طور پر بربرس اکوئی فولینم کا مرہم لگانی چاہیئے۔

# گنج FAVUS (فےوس)

**تعریف**:۔ اکثر یہ مرض سر پر ہوتی ہے، یہ ایک چھوت دار بیماری ہے، کبھی کندھوں، عضو تناسل اور رانوں پر بھی ہو جاتی ہے، یہ ایک خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتی ہے، جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتے ہیں۔

**وجوہات**:۔ غلاظت میں رہنا، گنجے مریض کی پگڑی یا ٹوپی پہننا وغیرہ

**تشخیص**:۔ جب یہ مرض پیدا ہوتا ہے، تو سوزش ہو کر کھرنڈ سے بننے شروع ہو جاتے ہیں، اور بال جھڑنے لگ جاتے ہیں ان بالوں سے چوہوں کی سی بو آتی ہے، اگر یہ مرض سر پر ہو جائے، تو سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں، علاج نہ ہونے پر یہ مرض عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔

**علاج**:۔ بالوں کو کتر کر پلٹس لگائیں، جب چھلکے دور ہو جائیں، تو کسی مرغن چیز سے چرب کریں، اور بالوں کو موچنے سے اکھاڑ دیں، غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔

سلفر آئنٹمینٹ لگانا بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

**اکسیر گنج**:۔ کچھوے (کچھوا) کی ہڈی سوختہ، ناخن اسپ سوختہ، چرم گربہ سوختہ، سانپ کی کینچلی ہر ایک تولہ تولہ، پیچال مگس ۳ ماشہ روغن زیتون ۱۲ تولہ، عطر حنا اصلی ۲ ماشہ، سب کو تانبے کے برتن میں ڈال کر تانبے کے دستہ سے اس قدر رگڑیں، کہ حل ہو جائے۔

**ترکیب استعمال**:۔ مقام ماؤف کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر یہ روغن لگایا کریں، اور ۱۲ گھنٹے بعد برگ نیم اور صابن سے دھو دیا کریں، گنج اور بالچر میں نہایت مفید ہے، بالوں کو از سر نو اگاتا ہے۔

# نارو GUINEA WORM گنی ورم

**تعریف**:۔ نارو ایک دو فٹ لمبا سفید کرم ہے، جو جوہڑوں اور جھیلوں کے گندے پانی میں ہوتا ہے۔ یہ مرض مریض کے پانی پینے کے ایک سال بعد ظاہر ہوتا ہے۔

**تشخیص** مریض کو قے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں، جسم پر سرخ دھبے اور خارش ہوتی ہے۔ اس کے تھوڑے عرصہ بعد جسم کے نچلے حصہ میں آبلہ پڑ کر پھوٹ جاتا ہے، جس سے سفید رنگ کے کرم کا سر نظر آتا ہے۔ اگر یہ ٹوٹ جائے، تو اس سے کیڑے کے انڈے دکھائی دیتے ہیں۔

**علاج**:۔ نارو کے چھالا کو پھوڑنے کے لئے مصبر کا لیپ کریں جب کرم نکلے، تو آہستہ سے ریشم کے دھاگہ سے باندھ کر لکڑی پر لپیٹ لیں، تاکہ تمام کرم باہر نکل آئے۔

انجکشن ٹی سی ایس اور سلفا گروپ اس کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

# جوئیں پڑنا PEDICULOSIS

## (پیڈی کولوسس)

**وجوہات و تشخیص**:۔ یہ ایک چھوت دار مرض ہے، جو ایک شخص سے دوسروں کو لگ جاتی ہے۔ بدن کی صفائی نہ کرنا، مرض آلودہ شخص کے کپڑے پہننا یا اس کے ساتھ سونا، جوئیں جس حصہ میں ہوں، وہاں خارش ہوتی ہے۔

علاج :- جسم اور کپڑوں کی صفائی رکھیں، گرم پانی اور صابن سے غسل کریں، ڈی ڈی ٹی املیشن اس قدر لگائیں کہ جسم کے تمام بال تر ہو جائیں، بارہ گھنٹہ کے بعد کاربالک سوپ سے دھو ڈالیں، تمام جوؤں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
پارہ کے مرکبات سر میں لگانے سے تمام جوئیں مر جاتی ہیں، یہ نسخہ جوؤں کو مارنے کے لئے اکسیر ہے۔
ڈی ڈی ٹی سفوف ایک حصہ، عام تیل ۲۰ حصے، دونوں کو ملا کر گرم کریں، یہاں تک کہ سفوف حل ہو جائے، بس تیار ہے۔
روزانہ ۲ ماشہ دوائی مذکور لے کر بالوں کو لگائیں، دو تین دن کے اندر جوئیں اور ان کے انڈے اور بچے بالکل مر جائیں گے۔

## بفا (بھوسی) SE BORRHEA

(سی بوریا)

تعریف :- اس مرض میں سر سے بھوسی کی طرح چھلکے جھڑتے ہیں، اور کبھی جلد پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان پڑ جاتے ہیں، اور ان سے رطوبت نکلتی ہے جو خشک ہو کر وہیں جم جاتی ہے، کبھی زیادہ پھنسیاں ہو جاتی ہیں، اور ان میں خارش ہوتی ہے۔

وجوہات :- اس مرض کی وجہ کمی خون، دماغی کمزوری اور جسمانی کمزوری ہے، یہ چھوت دار مرض ہے۔

علاج :- سر کے بال منڈا کر روغن بادام ملیں، یا گائے کا گھی گرم کر کے سر پر ملیں، اس کے بعد نمکین لوشن بنا کر سر کو دھو ڈالیں، کچھ عرصہ ایسا کرنے سے بفا بالکل ختم ہو جاتی ہے، سر کو بیرٹ سوپ سے ہفتہ میں ایکبار دھوتے رہیں

مندرجہ ذیل لوشن اس مرض کے لئے بے حد مفید ہے،
ایسڈ سیلی سلک ۲۰ گرین، ہائیڈرارج پرکلور ½ گرین، کیسٹرائل ۵ منم، آئیل لونڈرہ ۵ منم، سپرٹ میتھی لیٹڈ ایک اونس،
تھوڑا سا لوشن لے کر بالوں پر چھڑک بالوں پر برش کریں، دس پندرہ دن کے استعمال سے یہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔

## ضربہ و سقطہ BRUISE برد ئیز

**وجوہات و تشخیص:** جلد پر چوٹ لگنے سے اگر جلد نہ پھٹے، تو نیچے خون جم جاتا ہے۔ جو یا تو جذب ہوجاتا ہے یا اس میں پیپ پڑجاتی ہے، اگر جلد کے نیچے جما ہوا خون نیلے رنگ کا نظر آئے، تو اسے پھوڑنا نہیں چاہئے، کیونکہ ایسے خون کی جلد میں جذب ہونے کی توقع ہوتی ہے،

**علاج:** مقام ماؤف پر سینک کریں، ہلدی، آٹا گندم، سہاگہ کو ملا کر پانی میں ملا کر آگ پر پکائیں، جب گاڑھا ہوجائے، تو ضرب کی جگہ پر نیم گرم باندھیں، مقام مضروب پر ٹنکچر آئیوڈین اور سپرٹ میتھی لیٹڈ لگانا بھی نہایت مفید ہے،

**اکسیر ضربہ و سقطہ:** پھٹکڑی سفید ۲ تولہ، شنگرف رومی ۱ تولہ کو آب گھیکوار میں ایک پہر سحق کریں، اور ٹکیہ بنا کر آہنی کڑھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، اور بھوری دغیرہ سے ہلاتے رہیں، جب دونوں پھول کر خشک ہونے لگیں، اتار کر ست سلاجیت ۱ تولہ اصلی ملا کر پیس لیں،

**مقدار خوراک:** ۱ تا ۲ سرخ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ صبح و شام بغیر ست سلاجیت کے بھی اچھا کام کرتی ہے،

**فوائد** :- ضربہ و سقطہ کا درد الم خواہ اندرونی ہو یا بیرونی، ہر دو اقسام کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**اکسیر ضربہ و سقطہ** :- سرکہ ۲ تولہ، پانی ۵ تولہ، باہم ملائیں، اس میں پھاہا تر کر کے چوٹ کی جگہ پر رکھیں، درد اور سوزش کے لئے مفید ہے۔

## چوٹ آجانے کا ہومیوپیتھی علاج

چوٹ لگنے کی صورت میں خارجی طور پر آرنیکا لوشن میں کپڑا بھگو کر چوٹ کے مقام پر رکھیں، ایک حصہ آرنیکا ٹنکچر کو ۱۰ حصہ سرد پانی میں ملا کر لوشن تیار کیا جائے۔ اور اندرونی طور پر آرنیکا ۳۰ کی خوراکیں دن میں تین دفعہ دیں۔ موچ آنے کی صورت میں ہیما میلس کا لوشن مذکورہ بالا طریق سے تیار کریں۔ اور موچ کے مقام پر لوشن میں کپڑا بھگو کر رکھیں، اندرونی طور پر کھانے کے لئے رسٹاکس ۳۰ دن میں تین یا چار دفعہ دیں۔

# چھاجن ECZEMA اکزیما

**تعریف** :- اس مرض میں سخت سوزش ہوتی ہے۔

**وجوہات** :- ضعف اعصاب، وجع المفاصل، قبض، جسمانی کمزوری، مرض نقرس، کرم، پیپ اس مرض کے وجوہات ہیں۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ شدید اور مزمن۔

**تشخیص** :- اس مرض میں جلد بعض مقامات پر متورم ہو جاتی ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، جو سرخ رنگ کی ہوتی ہیں، جن میں شدت کا درد، جلن اور خارش ہوا کرتی ہے۔

دوسرے تیسرے دن ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ پیپ کے نکلنے پر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ اگر مرض شدت اختیار کر جائے، تو بخار بھی ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔ اور کبھی سر، بغل، ران اور ٹانگوں تک پھیل جاتا ہے۔

**علاج**:۔ چونکہ یہ مرض نہایت تکلیف دہ اور عسر العلاج ہوتا ہے اس لئے اس کا علاج دیر تک اور صبر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ قبض کو دور کریں کیلومل ۱۵ گرین، سوڈا بائیکارب ۵ گرین میں ملا کر رات کو کھلائیں۔ صبح کو مگنیشیا کا مسہل دیں۔

ہر قسم کی گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ مرغن غذا استعمال کریں۔ کدو، ٹینڈا، پالک وغیرہ کا سالن کھانے کے لئے دے سکتے ہیں۔

**نسخہ**:۔ ٹینک ایسڈ ۱ ڈرام، سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۲ اونس، مقطر پانی دو اونس، سب ادویہ کو ملا کر لوشن بنا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

## جاورسیہ (گرمی دانے) SUDA MINA
(سوڈامینا)

**تعریف**:۔ جب پسینہ جلد کے نیچے رک جاتا ہے، تو پھر جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس کو عام طور پر لوگ مبارکی کہتے ہیں۔

**وجوہات**:۔ تپ محرقہ، ہذیانی یا اسہال، گنٹھیا، جسم پر عموماً چھاتی پر دانے نکل آتے ہیں، چھوٹے بچوں میں دانت نکالنے کے وقت بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ عمل جراحی کے بعد جب جسم میں گرمی بہت بڑھ جاتی ہے، تب بھی یہ مرض ہو جاتی ہے۔

تشخیص: مرض محرقہ میں یہ دانے چھاتی پر دکھائی دیتے ہیں، یہ دانے ایک دن کے نکلے ہوئے دوسرے دن مرجھا جاتے ہیں، دوسرے دن اور نکل آتے ہیں، دو تین دن میں تمام دانے نکلنے کے بعد مریض تندرست ہو جاتا ہے،

علاج: عموماً یہ مرض خود ہی رفع ہو جاتی ہے، اگر ضرورت پڑے تو بورک پسنڈ، زنک اوکسائیڈ، میدہ تینوں کو ملا کر زخموں پر چھڑکیں، اگر مریض کمزور ہو، تو مقوی غذا دیں، اگر تپ محرقہ ہو، تو آریو مائی سین اس کا تریاق ہے،

LECO DERAMA

## پھلبہری
## (لیکو ڈرما)

تعریف: اس مرض میں مریض جا بجا سفید ہو جاتا ہے،

وجوہات: یہ مرض مچھلی کھا کر دودھ پینے سے اور دودھ پی کر ترش چیزوں کے استعمال سے ہو جاتی ہے، اور اکثر یہ مرض موروثی ہوتی ہے،

تشخیص: جسم پر جا بجا سفید داغ دکھائی دیتے ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں یہ عام طور پر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ پر دکھائی دیتے ہیں، اگر یہ داغ چھوٹے ہوں، تو جلدی شفا ہونے کی توقع ہوتی ہے، اگر بڑے ہو جائیں، تو ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے،

اس مرض کے علاج میں تمام ادویات سے بڑھ کر باجی کی تعریف کی گئی ہے، کہ اس سے مکمل شفا ہو جاتی ہے، اور کئی ایک کمپنیوں نے باجی کے مرکبات تیار کئے ہیں جن کو اس کا مجرب علاج قرار دیا ہے، لیکن یہ مرض عمر بھر رہتی ہے، اور اس کا دیر پا علاج جاری رکھنا پڑتا ہے،

نسخہ :۔ باچی ایک سیر لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل کشید کریں، خوش رنگ سنہری مائل تیل برآمد ہوگا۔ روزانہ برش سے داغوں دن میں دو تین بار لگائیں، اور خوردنی طور پر چار قطرے دودھ میں ملا کر صبح و شام بعد از غذا کھلائیں

بسمتھ کمپنی کلکتہ نے بھی باچی آئل تیار کیا ہے جو داغوں پر لگایا جاتا ہے

نسخہ :۔ ہڑتال ورقیہ ۲۰ حصہ، باچی ۱۲ حصہ، باریک پیس کر سفوف تیار کریں، پانی میں رگڑ کر سفید داغوں پر لگائیں، دو ہفتہ کے استعمال سے داغوں کی رنگت تبدیل ہونی شروع ہو جائے گی مفید نسخہ ہے،

ہومیوپیتھی کی دوا ہائیڈروکوٹائیل مدر ٹنکچر اس مرض کا مجرب اور شافی علاج ہے۔ لیکن یہ دوا مسلسل تین چار ماہ استعمال کرنی پڑتی ہے روزانہ ۴ قطرے پانی میں ملا کر صبح و شام کھلائیں

لائیکوپوڈیم آرسنک ۳ قطرے پانی میں ملا کر بعد غذا پلانا بھی مفید ہے،

## لاہور سور (مغلائی پھوڑا)

**وجوہات و تشخیص** :۔ یہ ایک متعدی جراثیمی مرض ہے۔ اس مرض کی ابتدا ایک پھنسی سی ہوتی ہے، کچھ عرصہ بعد پھنسی زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے، اور زخم کے کنارے سخت ہو جاتے ہیں، یہ زخم جلد کی عام سطح سے اونچا اونچا ہوتا ہے زخم آہستہ آہستہ بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے، بعض اوقات خود بخود رفع ہو جاتا ہے، ابتداً یہ پھنسی اکثر چہرہ اور بازوؤں پر پیدا ہوتی ہے۔

**علاج** :۔ شروع مرض میں انٹی سپٹک پوڈر لگانی چاہیے،

اگر درد اور تناوٹ ہو، تو شگاف دے کر مواد کو خارج کر صاف
کریں، اور مرہم لگائیں۔
کاربالک گلیسرین یا آئل کاربالک میں گاز زنگ کے زخم پر رکھیں
پروکین پینی سلین ۴ لاکھ یونٹ ہر چوبیس گھنٹہ بعد عضلاتی انجکشن
لگائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔
چونکہ یہ مرض عام طور پر ذیابیطس اور کثرت شراب خوری سے
ہوتی ہے۔ اس لئے قارورہ کا امتحان کرانا ضروری ہے۔
**نسخہ مرہم:** رسکنگرف، فلفل سیاہ، کتھ سفید، زردچوب
ہر ایک ۳ ماشہ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔
سب کو علحدہ علحدہ پیس لیں، موم ۴ ماشہ لے کر روغن گاؤ ۱ تولہ
میں گرم کر کے پگھلائیں، ۴ ماشہ پارہ ملا کر تمام دواؤں کو باہم ملا کر
خوب حل کریں۔ مرہم تیار ہے۔
بقدر ضرورت کپڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگائیں، لابورسوس
کے لئے مفید ہے۔
**پینی سی لین** ایس آر (ساختہ پارک ڈیوس) یہ اعلیٰ قسم کی
پینی سی لین ہے، جس میں پروکین پینسلین اور کرسٹالین پنسلین مناسب
مقدار میں شامل ہوتی ہیں۔ ایک ٹیکے کا اثر ۲۴ گھنٹے رہتا ہے، متعدد قسم
کے جراثیم ہلاک کرنے اور ان کی نشو و نما روکنے کے لئے بے حد موثر ہے
خاص کر لابورسوس، سوزاک، نمونیا، سرسام اور اسی قسم کی دیگر سرایتوں میں
سریع التاثیر دوا ہے۔
**مقدار استعمال:** ۴ لاکھ یونٹ کا عضلاتی ٹیکہ ۲۴ گھنٹہ بعد
شدت حالات میں صبح و شام بھی لگا سکتے ہیں۔

# باب شانزدہم

# بچوں کی بیماریاں

## CHILDREN DSIES

(چلڈرن ڈیزیز)

بچوں کی بیماریوں کے علاج سے ہر ایک معالج کو واسطہ پڑتا ہے، اس لئے بچوں کی عام بیماریوں کی تشخیص اور علاج کو تفصیل سے تحریر کیا جاتا ہے۔

**بچوں کی قسمیں** بچے عمر کے لحاظ سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) صرف دودھ پینے والے بچے (۲) دودھ کے ساتھ اناج کھانے والے (۳) صرف اناج کھانے والے۔

پہلی دو قسم کے بچوں کو عام طور پر والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کی خرابی سے اکثر بیماریاں ہوتی ہیں، کیونکہ بیرونی اسباب کے علاوہ خراب دودھ والدہ کا بخاری، ثقیل اور قابض غذائیں اور گلی سڑی باسی اشیاء کا کھانا بچے کے لئے مرض کا سبب ہوتا ہے۔

تیسری قسم کے بچے بیرونی اسباب کے علاوہ اکثر زیادہ کھانے سے بیمار ہوتے ہیں، اور پچاس فی صدی بچے قبض اور بدہضمی کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں۔

بچوں کی اکثر بیماریاں بڑے آدمیوں کی مانند ہوتی ہیں۔ لیکن بعض بیماریاں بچوں سے مخصوص ہیں جن کا جاننا ہر ایک معالج کو ضروری ہوتا ہے۔

**بیمار بچے کا معائنہ** :- بچہ اپنی تکالیف خود بیان نہیں کر سکتا۔ اس لئے بیمار بچے کا معائنہ کرنے سے پہلے اُس کی والدہ سے دریافت کر لینا ضروری ہوتا ہے۔ اکثر و بیشتر تکالیف والدہ سے معلوم کر کے مرض کی صحیح تشخیص کی جا سکتی ہے۔ اور ایک تجربہ کار معالج بچوں کی اکثر بیماریاں صرف نگاہ ہی سے جان لیتا ہے۔ مثلاً چہرے اور جسم سے رنگت، مختلف نشانات، سانس کی تیزی، آنکھوں کی کیفیت، ہوش و حواس اور جسمانی ساخت وغیرہ اور بعض بیماریاں بذریعے تجسس اور آلات تشخیص کی مدد سے معلوم کرنی پڑتی ہیں۔ مثلاً بخار، منہ، حلق، ناک، کان، معدہ، امعاء، گردہ، مثانہ اور سینہ کی بیماریاں وغیرہ۔

یاد رہے۔ بچے کا معائنہ کرتے وقت بچے کو جیلے، بہانے اور کھلونے وغیرہ سے مطمئن رکھیں، کیونکہ بچے کے رونے اور دیگر حرکات سے تشخیص میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

اب ہم اپنے تجربہ کی بنا پر بچوں کی اکثر بیماریوں کی تشخیص بیان کرتے ہیں، کئی ایک بیماریاں بچے کے چہرہ سے نمایاں ہوتی ہیں۔

(۱) تنگی تنفس کی وجہ سے نتھنوں کا چلنا۔ یہ حنجرہ کا خناق وبائی، المونیہ قصبۃ الریہ میں کسی خارجی چیز کا داخل ہونے کے سبب سے ہوتا ہے۔

(۲) چہرے پر سرخ نشانات پڑ جانا۔ یہ خسرہ کی علامت ہے۔

(۳) آنکھوں کا اندر دھنس جانا اور چہرے کی بے رونقی۔ جو شدید اسہال، قے، ہیضہ کی علامت ہے۔

(۴) چہرے پر ورم آجانا اور رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ورم گردہ کی علامت ہے

آنکھوں کی تکالیف بھی چہرے سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

(٥) چہرہ کی سرخی بخار اور درد کی علامت ہے۔

(٦) لبوں کی گلابی رنگت صحت کی علامت ہے۔ رنگ کی زردی خون کی کمی پر دلالت کرتی ہے۔ لبوں کا نیلا ہونا نمونیہ اور امراض قلب کی علامت ہے۔ بخاروں میں لب خشک ہو جاتے ہیں۔

## بچہ کے جسم میں درد

(٧) اگر بچہ کے کسی حصہ جسم یا کسی عضو میں درد ہو۔ تو درد والے عضو کی طرف بچہ ہاتھ کرتا اور اس کو چھیڑتا ہے۔

(٨) اگر بچہ کے سر درد ہو۔ تو سر کا چہرہ سخت ہوتا ہے۔ آنکھیں بند رکھتا اور سر کو گرا دیتا ہے۔ روتا ہے۔ اور چہرہ پہ سرخی ہوتی ہے۔

(٩) اگر بچہ لگاتار روئے اور بہت بے چین ہو۔ تو کان کا درد ہونا ممکن ہے۔ کان کو آٹوسکوپ سے دیکھنا چاہئے۔ عام طور پر بچوں کے کان میں کان کا پردہ متورم ہوتا ہے۔ جس کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اور چند روز درد رہنے سے پھٹنے لگتا ہے۔ اور کبھی کان کی نالی میں پھنسی کی وجہ سے بھی درد ہوتا ہے۔ اور بچہ بار بار کان کی طرف ہاتھ لے جاتا ہے۔ اور کان کو ہاتھ لگانے سے روتا ہے۔

(١٠) اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے اور پیشانی پر بل پڑیں۔ تو درد شکم کا خیال کرنا چاہئے۔

(١١) ہاضمے کی خرابی، قبض، ورم لوزتین، بوسیدہ دانت اور منہ میں چھالے ہونے کی وجہ سے سانس بدبودار ہو جاتا ہے۔

(١٢) اگر بچے کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو۔ تو اسے قبض اور بدہضمی ہوئی ہے۔ شدید اسہال میں زبان خشک ہوتی ہے۔ اور بچہ پیاس کی زیادتی کی

وجہ سے زبان بار بار باہر نکالتا ہے۔

(۳) بخاروں میں بھی زبان پر میل جمع ہو جاتی ہے اور خشک ہوتی ہے میعادی بخار میں زبان کے درمیان میل ہوتی ہے اور زبان کے کنارے اور سرا بالکل سرخ ہوتا ہے۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

(۴) تلی اور جگر کے بڑھ جانے سے نیچے کی پسلیاں باہر کو پھیل جاتی ہیں۔ اور پسلیوں کے نیچے ہاتھ کے ساتھ دبانے سے تلی اور جگر بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۵) اگر پیٹ بڑھ گیا ہو۔ اور چہرے کا رنگ زرد ہو گیا ہو، تو بچہ کو مٹی کھانے کی عادت ہے۔

(۶) اگر آنکھیں زرد ہو گئی ہوں، تو مرض یرقان سمجھنا چاہیے۔

(۷) اگر بچہ پیشاب کرتے وقت اپنی آلت کو پکڑے اور رونا شروع کر دے اور قطرہ قطرہ پیشاب کرے، تو مثانہ یا گردہ کی بیماری سمجھنا چاہیے۔

(۸) اگر بچہ کو نزلہ زکام ہو اور چہرہ کی رنگت سرخ ہو، اور بخار کی حالت میں بار بار چھینکیں مارے، تو خسرہ یا چیچک ظاہر ہونے کی علامت ہے۔

(۹) بچہ کو مسلسل دست، پیچش آنا، جسم کی جلد نرم ہو جانا، سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، کھانسی، ہلکا ہلکا بخار، جوڑوں پر جھریاں پڑنا، جسم کا دن بدن کمزور ہوتے جانا، پیٹ کا بڑھ جانا، ٹانگوں کا سوکھ جانا بچوں کی تپ دق اور سوکڑا کی علامت ہے۔

(۲۰) اگر بچہ کو بخار اور کھانسی ہو، سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس تنگی سے آئے، سانس لیتے وقت نتھنے پھولتے ہوں، اور سانس لینے سے پسلی کے نیچے گڑھا پڑتا ہو۔ اور بے چینی بھی زیادہ ہو، تو یہ نمونیہ اور ذات الجنب کی علامت ہے۔

(۲۱) اگر بچہ کا پیٹ بڑھا ہوا ہو، تو نفخ شکم، قبض شدید، کساح، مادق یا ریلون کی شکایت ہے، ان بیماریوں کی وجہ سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔

(۲۲) اگر آنتوں میں سوزش ہو، تو پاخانہ کا رنگ سبز ہوگا، جس میں پانی اور بلغم زیادہ مقدار میں خارج ہوں گے، اور چوتڑ سرخ ہو جائیں گے۔

تجربہ اور مشاہدہ سے بچوں کی تمام بیماریوں کی تشخیص میں کوئی مشکل نہیں رہتی، اور کوئی وجہ نہیں ہوتی، کہ معالج غور و فکر کرنے سے مرض کی تہ تک نہ پہنچے، جلدبازی سے بچوں کی مرض کی غلط تشخیص ہو کر علاج میں ناکامی کا سامنا ہوتا ہے۔

## یاد رکھنے کی چند باتیں

بچوں کی پرورش اور نگہداشت والدین پر فرض ہوتی ہے، اور بچے کی بیماری کی حالت میں بھی تمام تکالیف اور اخراجات علاج وغیرہ بھی والدین کو برداشت کرنے پڑتے ہیں، اور طرح طرح کی مصیبتیں اور پریشانیاں جھیلنی پڑتی ہیں، بعض اوقات جب بیماری آخری درجات پر ہوتی ہے، اور بچہ قریب المرگ ہوتا ہے، تو اکثر والدین سے یہ سُنا گیا ہے، کہ اس بچے کی بجائے ہمیں یہ بیماری آجائے اور یہ زندہ رہے، لیکن جب اس کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی ہو، کہ اس سے بچنا امر محال ہو، تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے، کہ موت نہ آئے، پھر آخر میں بچہ کی موت کا صدمہ بھی سہنا پڑتا ہے، اور اس مصیبت اور جدائی کا اندازہ وہی شخص لگا سکتا ہے، جو اس میں مبتلا ہو۔

لہٰذا والدین کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) بچے کو موسم کے لحاظ کے مطابق لباس پہنانا چاہیئے، اور گرمیوں میں گرمی سے اور سردیوں میں سردی سے بچہ کو محفوظ رکھنا بے حد ضروری ہے۔

(۲) اگر بچہ کی حالت میں کسی قسم کا فرق آنے لگے، اور بچہ حسب سابق نہ ہو، تو فوراً کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کے پاس لے جاکر ملاحظہ کرانا چاہیئے۔ اور مندرجہ ذیل بیماریوں کا خاص خیال رکھیں۔

(۳) قبض اور بد ہضمی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ مرض بچوں کو اکثر ہو جاتا ہے۔

(۴) دست پیچش بچے کی جان لیوا بیماریاں ہیں۔ ان سے بچہ بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ ان کا فوراً علاج کرانا چاہیئے۔

(۵) نمونیہ، زکام بھی بچوں کے لئے بہت بڑی مرض ہے۔ کیونکہ کھانسی نمونیہ، خسرہ، چیچک وغیرہ اس کی وجہ سے ہو جاتی ہیں۔

(۶) بچوں میں گلے، حلق اور کان کی تکالیف عام ہوتی ہیں۔ لگا تار بچہ کسی معالج کو دکھاتے رہنا چاہیئے۔

(۷) بیمار بچے کو تندرست بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہیئے۔ اگر علیحدہ کمرے میں نہ رکھ سکیں تو کم از کم بیمار بچے کے ساتھ تندرست بچے کو نہ سلائیں۔

(۸) بچہ کی والدہ کو ہدایت کرنی چاہیئے کہ بچے کو افیون یا کوئی اور نشہ آور دوا ہرگز نہ کھلائے۔ کیونکہ اکثر مائیں کام کاج کی خاطر یا بچے کو سلانے کے لیئے افیون وغیرہ کھلا دیتی ہیں۔ یہ بچے کے لئے بہت مضر ہے۔

(۹) والدہ کو غذا صاف ستھری اور ہوا تازہ ہونی چاہیئے۔ اگر ہو سکے تو دودھ، مکھن زیادہ استعمال کرائیں۔

(۱۰) اگر والدہ کو کوئلہ، مٹی اور گندی اشیاء کھانے کی عادت ہو، تو اسے ترک کروا دینا چاہیئے۔ بچے کے ہاتھ میں دیا سلائی ہرگز نہ دینی چاہیئے۔ بچے اکثر اپنے ہاتھوں خود آگ لگا لیتے ہیں۔ دیگر ہر قسم کی احتیاط رکھنی چاہیئے۔

# بچوں کے معالج کو چند ہدایات

ہر ایک معالج کے لئے ضروری ہے، کہ جب تک بچے کی مرض کی اچھی طرح صحیح تشخیص نہ کر لے، بچے کو ہرگز دوائی نہ دے، کیونکہ بچے پھولوں کی مانند ہوتے ہیں، جو معمولی اثر کو بھی قبول کر لیتے ہیں، اور دوائی کا تو بہت جلد اثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر صحیح تشخیص کے بغیر دوائی دی گئی، تو بچے پر فوراً اُلٹا اثر ہو جائے گا، جس سے بچے کی صحت اور خراب ہو جائے گی، اور اس کی تمام تر ذمہ داری معالج پر عائد ہو گی۔ اور ہو سکتا ہے اس غلط تشخیص کا خمیازہ دنیا میں نہ بھگتنا پڑے، لیکن آخرت میں ضرور اس کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔ بعض اوقات معالج کی غلط تشخیص سے بچے کو صحیح دوا نہ ملنے پر زندگی ختم ہو جاتی ہے، اس لئے بچہ کی تشخیص کرتے وقت جسمانی ساخت، چہرہ، زبان، پاخانہ، پیشاب، بھوک، پیاس، حرارت، نیند، بیداری، رونا اور دیگر علامات کو بنظر غور دیکھنا چاہیئے۔

بچہ کو زیادہ نشہ آور اور تیز ادویہ نہیں دینی چاہئیں۔ بلکہ معمولی دوائیں دینی چاہئیں۔ اور مقدار خوراک عمر کے مطابق ہونی چاہیئے۔

بچوں کے علاج میں دوائی کے ساتھ ساتھ پرہیز کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ بعض اوقات دوائی کی نسبت پرہیز زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

اکثر دفعہ بچے کو دوائی دینے کی نسبت بچے کی والدہ کو دوائی دینا زیادہ مفید اور مؤثر ہوتا ہے، کیونکہ بچہ والدہ کا دودھ پیتا ہے۔ اور اس کا اثر بچہ کو پہنچتا ہے۔

اس باب میں بچوں کی مخصوص اور عام ہونے والی بیماریوں کا علاج تحریر کیا جاتا ہے اور عام بیماریاں مثلاً دردسر، نزلہ، زکام، آنکھ دکھنا، نکسیر، سفیدی چشم، کان درد، کان بہنا، گلے آنا اور دوسری بیماریوں کا علاج ان امراض کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ بچوں کی بیماریوں اور ان کے علاج کے متعلق میری تصنیف آئینہ امراض اطفال ملاحظہ فرمائیں۔

# ام الصبیان INFANTILE CONVULSION

## ( ان فنٹائل کنولشنز )

**وجوہات و تشخیص** :۔ اس مرض میں بچوں کے ہاتھ پیروں میں تشنج واقع ہوتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ شدید حالتوں میں بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے عصبی والدین کی اولاد میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ ناقابل ہضم غذا کرم شکم، دانت نکالنا، رکٹس اور بخار بھی اس کے اسباب ہیں۔

**علاج** :۔ اعصاب کو تسکین دیں، اور اصلی سبب کو رفع کریں، تشنج کی طرح دورے کو رفع کریں۔

**حب جند** :۔ جدوار، عود صلیب، جند بیدستر، مشک جوزبوا، دارچینی ہر ایک ہم وزن، عرق سولف کے ساتھ کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

**خوراک** ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ یا عرق سولف سے دیں۔ ام الصبیان کے لئے بے حد مفید ہے۔

**نسخہ** :۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۲ گرین، الچوا ۲ ڈرام، یہ ایک خوراک ہے۔ تین سال کے بچہ کو ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔ ام الصبیان کیلئے مفید ہے

**دوائے ام الصبیان** :۔ عود صلیب ۱ تولہ، آردجو ۱ تولہ، باریک سفوف تیار کریں، ایک ایک رتی کے برابر گولیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی عرق گلاب میں گھس کر کھلائیں، ہر دو گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں، ام الصبیان کے لئے بے حد مفید و مجرب ہے۔

**حب ام الصبیان** :۔ مغز کرنجوہ، فلفل سیاہ، سونٹھ، مغز ماگرنڈ مدبر ہر ایک ایک تولہ، باریک پیس کر عرق سولف میں بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں

**مقدار خوراک** ایک ایک گولی دن میں دو بار عرق سونف سے دیں،
اس کے استعمال سے ایک دو جلاب ہو کر ام الصبیان کے دورے اور دیگر
علامات رفع ہو جاتی ہیں، نیز یہ دوا ڈبہ اطفال کے لئے بھی مجرب ہے،

**اکسیر ام الصبیان** :۔ جائفل، جلوزی، ہینگ، صبر سقوطری ہر
ایک ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ،

**ترکیب** :۔ سب کو باریک پیس کر دانہ رائی کے برابر گولیاں بنالیں،
اور ایک گولی صبح ایک شام ماں کے دودھ یا پانی میں گھس کر دیں، مرض ام الصبیان
کے لئے بے حد مفید ہے،

**یادداشت** :۔ ایک ہفتہ میں مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے، لیکن اس
کے بعد بھی روزانہ ایک مرتبہ کچھ عرصہ تک کھلانا تمام عمر اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے
قبض کی صورت میں بچہ کو حقنہ کرنا چاہیئے،

## تشنج

**وجوہات و تشخیص** :۔ اس میں بچوں کے بعض یا کل اختیاری عضلات میں
انقباض شروع ہو جاتی ہے، دراصل یہ دوسری بیماریوں کی ایک علامت ہے
مثلاً ملیریا بخار، نمونیہ، دانت نکالنا، آنتوں کے کیڑے، قبض، کزاز وغیرہ
غذا کی خرابی، دماغی جھلیوں کے امراض وغیرہ اس کے اسباب ہیں،
بچہ آنکھیں پھیر لیتا ہے، ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، منہ کا رنگ زرد
یا سرخ ہو جاتا ہے،

**علاج** :۔ اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی
چاہیئے، عام علاج یہ ہے کہ اول بچہ کو پلنگ کے بل لٹائیں، سر ندرے

اونچا رکھیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے گلیسرین سپازیٹری یا اینما کریں۔ اگر درجہ حرارت بہت بڑھ گیا ہو، تو سر پر سرد پانی کی دھار ڈالیں، یا برف کی ٹکور کریں۔ اگر بخار کی حرارت نہ ہو، تو گرم پانی میں رائی ڈال کر اس سے پنڈلیوں کو سینکیں اور پھر خشک کر کے گرم تولیے یا کمبل میں لپیٹ دیں۔

اکسیر تشنج: مشک خالص، ہینگ ایک ایک رتی، شہد ۶ ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔ تشنج رفع ہو گا۔

دوائے تشنج: کلورل ہائیڈریٹ ۲ ڈرام، شربت سادہ ۴ اونس میں ملا لیں۔ ایک چھوٹا چمچہ کی مقدار بچہ کو پلائیں۔ چند خوراکوں سے تشنج رفع ہو گا۔ لیکن ایک دن میں تین چار دفعہ سے زائد نہ دیں۔

## تشنج کے علاج میں ہمارا معمول

اول مریض کی قبض بذریعہ اینما یا تیز جلاب رفع کر دی جاتی ہے۔ اگر تیز بخار کی وجہ سے ہو، تو سرد پانی سر پر ڈالنے سے مریض کو ہوش آ جاتی ہے۔ اور تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت کم ہونے کے بعد ۵ گرین کونین کا ٹیکہ کیا جاتا ہے۔ اگر دماغی علامات سرسام کی مانند ہوں، تو ایک لاکھ یونٹ پینسلین کا ٹیکہ عضلی کیا جاتا ہے۔ اگر صرف اعصابی خلل ہو، تو مشک خالص اور ہینگ والا نسخہ کافی ہے۔ اگر ذکاوت حس تیز ہو، تو برومائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال بے حد مفید ہے۔

## دانت نکالنا ٹی تھنگ TEETHNIG

وجوہات و تشخیص: ۶ ماہ کا بچہ دودھ کے دانت نکالنا شروع کر دیتا ہے اور تین سال تک عارضی دانت نکل آتے ہیں۔

مستقل دانت ۶ سال کے بعد نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ بارھویں سال تک عقل دانت کے سوائے سب دانت نکل آتے ہیں۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ کو طرح طرح کی تکالیف، بے چینی، دست، قبض، کان بہنا، بخار وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ اکثر تشنج بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج:۔** معالج کو ایسی کوشش کرنی چاہیئے جس سے دانت آسانی سے نکل آئیں۔ اور عارضی علامات بخار، دست وغیرہ کا علاج کرے۔

دانت نکالنے کے زمانہ میں بچے کو کوئی لچک دار ربڑ کی چیز ہاتھ میں دینی چاہیئے، تاکہ منہ میں ڈال کر دباتا رہے۔ نیم بریاں گوشت کا ٹکڑا مرچ مصالحہ سے دھو کر دینا بھی اچھا ہے۔ اس کو چبانے سے دانتوں کے اوپر کا گوشت کم ہو کر دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔

**ٹی تھنگ پوڈر:۔** مرکری دودھ چاک ۱/۲ گرین، کمپونڈ زریب پوڈر ۲ گرین۔ ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دی جائیں۔ یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کے لئے ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ دانت آسانی سے نکال لیتا ہے۔

**کیلسی ال کالزانہ:۔** ایک ٹکیہ دودھ میں حل کر کے دیں۔ دن میں تین ٹکیہ۔ (بی، ڈی، ایچ) ایک ٹکیہ دودھ میں حل کر کے دن میں تین ٹکیہ دیں۔ یہ دونوں دوائیں دانت نکالنے میں مدد دیتی ہیں۔ دانتوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھتی ہیں۔

**اکسیر دانت نکالنا:** کلکیریا فاس ۶x، ۳ گرین دن میں چھ مرتبہ دیں پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بچہ کے دانت نکالنے کی تمام تکالیف مثلاً دست، اسہال، نفخ شکم، کمزوری وغیرہ کے لئے مفید و مجرب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ دانت بآسانی نکال لیتا ہے۔ بچوں کے سوکھا میں بھی مفید ہے۔

کیموميلا ۶ ۔ اگر دانت تکلیف سے نکلیں، بچہ کا ہاضمہ خراب ہو۔ پیٹ میں درد اور سبز رنگ کے دست آتے ہوں، ہر چار گھنٹہ بعد دوائی دیں۔

**بے بی سیرپ** :۔ برگ اڑوسہ ایک سیر، گاؤزبان ۲۰ تولہ، گل نیلوفر ۲۰ تولہ، خوب کلاں ۱۰ تولہ، ملٹھی ۱۰ تولہ، سرطان نہری ۳ تولہ۔

تمام ادویات کو صاف کر کے آٹھ سیر پانی میں بھگودیں، چوبیس گھنٹہ کے بعد قرع انبیق کے ذریعہ ۶ بوتل عرق کشید کریں۔

کشید شدہ عرق میں ۶ تولہ چونا آب نارسیدہ ڈال دیں، اور ۶ گھنٹہ بعد عرق کو نتھار لیں۔ اب اس مصفا عرق میں ۲ اونس سپرٹ کمپفر ملا لیں، پھر اس میں ۶ سیر چینی سفید ملا کر بطریق معروف شربت تیار کر لیں، پھر تیار شدہ شربت میں روز کلر ملا کر شربت کا رنگ سرخ کر لیں، بس تیار ہے۔

**مقدار خوراک** ۱ ماشہ تا ۶ ماشہ تا ایک تولہ عمر کے لحاظ سے پانی میں ملا کر دیں۔ یہ شربت بچوں کی اکثر امراض دست، ہیضہ، کھانسی، بخار، بدہضمی، دودھ کا الٹنا اور سوکڑا یعنی دق الاطفال کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں، اور دانت بآسانی نکال لیتے ہیں۔

عباسی شفاخانہ میں یہ شربت اسی نام سے تیار ہوتا ہے۔

# عطاس یا ہیضہ اطفال CHOLERA

(کالرا)

## تشخیص

**وجوہات و تشخیص** :۔ موسم گرما میں شیر خوار بچوں میں پیاس کی شدت ایک مرض کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ بے چینی، ہونٹ خشک، پانی کو دیکھ کر

بے اختیار ہو جانا، تیز بخار، دماغی جھلیوں میں ورم، سر کو ادھر اُدھر مارنا، بے خوابی، خوف کے مارے ادھر اُدھر دیکھنا، قے اور دست کی شدت، بعض اوقات ہاتھ پاؤں میں بھی تشنج ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا بڑا سبب موسم کی گرمی ہے۔ گرمی میں محنت، مشقت اور آگ کے پاس بیٹھ کر کام کرنے والی عورتوں کے بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، جماع کرنے کے ماں کا بچہ کو دودھ پلانا بھی اس کا بڑا سبب ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے، تو بچہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

**علاج:** گرمی رفع کرنے کی کوشش کریں۔ بچے کو برف سے سرد کیا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ دو تین گھنٹے سے پہلے دودھ نہ پلانا چاہیئے۔ اگر گائے بھینس کا دودھ پلانا ہو، تو اس میں آدھا پانی ملا کر قلعی شدہ برتن میں ابال کر ٹھنڈا کر کے دینا چاہیئے۔ سر پر گل روغن، سرکہ اور گلاب میں پٹی تر کر کے رکھیں۔ برف سے سرد کر کے گلوکوز واٹر پلانا پیاس رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

**دوائے عطاس:** زہر مہرہ، طباشیر، انار دانہ، سماق، ناجیل، الائچی خورد ہر ایک ہم وزن۔ باریک پیس لیں۔ دو تین رتی عمر کے مطابق دیں۔ اسہال، قے، شدت کی پیاس اور گرمی کے امراض میں بے حد مفید ہے۔

**سپرٹ آف سلفا گنسٹ ڈین** مقدار خوراک، دن میں چار خوراک دیں۔ تمر ہندی، اسہال گرمائی، عطاس کے لئے بے حد مفید ہے۔ روح کیوڑہ، روح بید مشک پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

**کاغذی گھنڈی:** ۔ ۔ ۔ نشاستہ ا تولہ، گوند کیکر ۲ تولہ، زعفران ۔ ماشہ، افیون ۲ رتی، سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔

**ترکیب استعمال:** ایک کاغذ کی گول نلکیہ ۔ انچ بنا کر دیں یا ہیں

سوراخ بنا کر ذراسی دوائی لے کر پانی میں حل کر کے کاغذی پر لگائیں، تالو
سے بال اتروا کر کاغذی لگا دیں۔ تین دن متواتر لگی رہنے دیں چوتھے دن
اس کے اوپر تیل سرسوں لگا دیں۔ کاغذی خود بخود اتر جائے گی۔
بچوں کے مرض عطاس، بے قراری، بے چینی، تالو کا نہ چلنا
ورم دماغ، دست، اسہال وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

**ضماد عطاس:** صندل سرخ ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، عرق گلاب
۱ تولہ۔ تمام ادویہ کو باہم رگڑ کر سر پر ضماد کریں۔ نہایت مفید ہے۔

**اکسیر عطاس:** کافور ۱ ماشہ، کشنیز ۳ ماشہ، طباشیر ۲ ماشہ
زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔
**مقدار خوراک:** ایک گولی ہمراہ عرق بید مشک، کیوڑہ، کاسنی ۲ تولہ ملا کر
دیں۔ دن میں چار پانچ مرتبہ۔ عطاس کے لئے بے حد مفید ومجرب ہے۔

# کھانسی COUGH (کف)

**وجوہات و تشخیص:** یہ مرض بچوں کو عام ہوتی ہے۔ اکثر گلے کی خرابی
زکام، نمونیہ، خسرہ، سردی لگنا وغیرہ سے ہو جاتی ہے۔
**علاج:** اصل سبب کو رفع کریں۔ نیز حسب ذیل نسخہ جات کا استعمال کریں
**جوشاندہ کھانسی:** گل بنفشہ ۱ ماشہ، عناب ۱ عدد، سپستاں
۲ عدد، تخم خطمی ۱ ماشہ، گاؤزبان ۱ ماشہ، اصل السوس ۱ ماشہ۔
ایک چھٹانک پانی میں ابال کر چھان کر قند سفید ملا کر دن میں
چار دفعہ پلائیں۔
**فوائد:** کھانسی کے لئے بے حد مفید ومجرب ہے۔

لعوق کھانسی :۔ کاکڑا سینگی ۔ ناگر موتھہ ، اتیس ہم وزن پیس لیں ۔ شہد میں ملا کر بچے کو چٹائیں ۔ بچوں کی کھانسی ، نزلہ ، زکام وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے

اکسیر کھانسی :۔ بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے از حد مفید ہے ۔ سینے کے امراض میں اس کا نسخہ درج ہے ۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں ۔

کرشنا آدی چورن :۔ فلفل دراز ۔ اتیس ۔ ناگر موتھہ ، کاکڑا سینگی ان چاروں ادویات کو برابر وزن میں باریک پیس کر ملالیں ۔

مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹائیں ۔ یا شربت بنفشہ سے کھلائیں ۔ بچوں کے بخار ، اسہال ، کھانسی ، دمہ اور قے کے لئے اکسیر ہے ، بدہضمی اور دورہ کی اُلٹی نے کا مجرب علاج ہے ۔

مکسچر کھانسی :۔ امونیا کارب ۲ گرین ، وائنم ایپکاک ۲ منم ۔ سیرپ سِلا ۳ منم ، ٹنکچر سینگا ۱ ڈرام ، ایکوا ۲ اونس ۔

اس میں سے ایک چمچہ بھر چائے دن میں چار بار دیں ۔ ایک سال کے بچے کے لئے مفید ہے ۔ کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے ۔

جب ہوائی نالیوں میں بلغم بکثرت جمع ہو ، تو ایسی حالت میں قے آور اور بلغم خارج کرنے والی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں ۔ افیون اور اس کے مرکبات ہرگز نہ دیں ۔

مکسچر کھانسی :۔ سوڈیم سائٹراس ۵ گرین ، ٹنکچر ایپکاک ۵ منم ، ٹنکچر کیمفر کو ۵ منم ، سمپل سیرپ ۵ منم ، ایکوا کلوروفا ۶۰ منم ۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

بعض اوقات بچوں کو پھیپھڑوں کی باریک نالیوں کی سوزش کی وجہ سے شدید کھانسی ہوتی ہے ۔ جس میں نہ تو افیون کے مرکبات دئے جا سکتے ہیں اور نہ ہی مخرج بلغم ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں ۔ ایسی حالت میں یہ نسخہ بے حد مفید ہے ۔

آریومائی سین ایک کیپ سُول، گلوکوز ۱ڈرام، باہم ملاکر ۸ خوراک تیار کریں، دن میں ۴ خوراک دیں، دو دن کے استعمال سے بعید افاقہ ہو جاتا ہے

ہومیو پیتھی علاج بچوں کی کھانسی کے لئے اکونائٹ، بیلاڈونا برائی اونیا، آرسنک، ہیپر سلفر، سپونجیا مفید ادویات ہیں۔

## کالی کھانسی HOPEING-COUGH ہوپنگ کف

وجوہات و تشخیص :۔ یہ بچوں کا متعدی مرض ہے، چھوت لگنے کے بعد ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک ظاہر ہو جاتا ہے۔ شروع میں سخت کھانسی، زکام بخار پھر صرف کھانسی کے شدید دورے ہوتے ہیں، جس میں اکثر بچے کو اُلٹی آجاتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض کا شافی علاج معلوم ہو چکا ہے، اب اس کے علاج میں کوئی دقت نہیں رہی۔

دوائے کالی کھانسی :۔ گندم ۱ تولہ، قند سیاہ ۲۰ تولہ، نمک لاہوری ۱ تولہ، کاکڑا سینگی ۱ تولہ، گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۱ ماشہ شہد میں ملاکر چٹائیں، کالی کھانسی کی مجرب دوا ہے

تریاق کالی کھانسی :۔ فلفل دراز ۱۴ عدد لے کر کالے بکرے کی نلی میں گاڑ دیں کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک ۲ رتی شہد میں ملاکر دن میں دو بار دیں، بچوں کی کالی کھانسی کو چار پانچ دن میں بالکل رفع کر دیتی ہے، عجیب و غریب نسخہ ہے۔

اکسیر کالی کھانسی :۔ سہاگہ سفید ۵ تولہ ، سنکھیا سفید ا تولہ ، دونوں کو کنوار گندل کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں ۔ خشک کر کے مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال کر اچھی طرح کھرل کریں ، اور اس میں ۲۰ تولہ مصری کوزہ ملالیں ۔

مقدار خوراک ا رتی تا ۲ رتی ہمراہ شہد ، شربت یا پانی دیں کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہے ۔

دو لیے کالی کھانسی :۔ نیلا تھوتھا بریاں ۴ رتی ، سہاگہ سفید ۴ تولہ برابر تین گھنٹہ کھرل کریں ۔ بس تیار ہے ۔

مقدار استعمال ۳ تا ۴ رتی دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں بچوں کی کالی کھانسی کے لئے لاثانی دوا ہے ۔

نسخہ :۔ سہاگہ سفید بریاں ا تولہ ، ملٹھی مقشر ۲ تولہ ، نصف سیر پانی میں جوش دے کر ایک بوتل شربت تیار کریں ۔

مقدار استعمال ۵ تا ۱۰ بوند دن میں چار بار دیں ۔ بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے ۔

اکسیر کالی کھانسی :۔ آریومائی سین ایک کیپ سٹول ، گلوکوز ۱ ڈرام ، آریومائی سین کو کیپ سٹول سے نکال کر گلوکوز میں ملالیں ۔ اور اس کی ۸ خوراک بنالیں ۔ یہ دو سال کے بچہ کی خوراکیں ہیں ، ہر چار گھنٹہ بعد ایک خوراک پانی سے دیں ۔ ایک دن میں ہی کالی کھانسی کو فائدہ شروع ہو جاتا ہے ۔ ۴ دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ۔ ویسے پانچ سات دن استعمال کرنا چاہئے ۔ علاوہ ازیں زکام ، نمونیہ میعادی بخار کیلئے بھی اکسیر ہے ۔ معمول و مجرب ہے ۔

(نوٹ ، کالی کھانسی میں آریومائی سین ۲ پونڈ جسمانی وزن کے مقابلہ میں

۵۰ ملی گرام دی جا سکتی ہے۔

**تریاق کالی کھانسی:** یہ کلوروماٸی سیٹین پالمی ٹیٹ ایک مینٹ ورا ہے پارک ڈیوس کمپنی کی تیار کردہ ہے۔ تین سال کے بچے کو ایک چمچہ ہر چھ گھنٹہ بعد دیں۔ کالی کھانسی، میعادی بخار، زکام، نمونیہ کے لئے اکسیر ہے۔ معمول مجرب ہے۔

**کالی کھانسی کا نسخہ:** ٹنکچر بیلاڈونا ۳ منم، سیرپ ٹولو ۱۰ منم، گلیسرین ۱ ڈرام۔ ملا کر لعوق بنا دیں۔ چھوٹے بچوں کو دن میں تین دفعہ چٹائیں۔ کالی کھانسی کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

## کالی کھانسی کا ہومیوپیتھی علاج

اگر بچے میں کافی سکت ہے اور کھانسنے وقت منہ سرخ ہو جاتا ہے، اور بہت دیر تک کھانسی آتی رہتی ہے۔ اور آخر میں قے ہو جاتی ہے مگر بلغم کچھ بھی نہیں نکلتی ایسی حالت میں بیلاڈونا ۳ دیں۔ اگر چھاتی بلغم سے بھری ہوئی ہو۔ اور کھانستے ہوئے بھی بہت کم مقدار میں نکلے، تو انٹی مونیم ٹارٹ ۲ سے ۳۰ دیں۔ جب کھانسی کے دورہ میں گلے کے گھٹنے کا احساس پایا جائے اور تشنج تک نوبت پہنچے۔ تو کیوپرم میٹیلکم ۳۰ دیں۔ اگر ہر وقت قے کی طرف طبیعت کا میلان ہو اور سبز جھینکی بھی بہت ہو، تو اپیکاک ۳ زیادہ مفید ہوگا۔ جب کھانسی کی تکلیف کو شروع ہوئے کافی عرصہ گذر گیا ہو اور بیمار بھی کمزور ہو چکا ہو۔ اور ہر ایک دورہ کا خاتمہ قے کے آنے پر ہو، تو ڈروسرا ۱x زیادہ مفید ہے۔

بطور حفظ ما تقدم ڈروسرا ۶x تندرست بچوں کو صبح و شام کھلایا جائے، تو دوسرے بچے اس تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔ اگر ڈروسرا ۱x ہر ایک دورہ کے بعد اور کھانسی کے دوران دی جائے، تو زیادہ مفید ہوگا۔

# دمۂ اطفال ASTHMA (ایسٹھما)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں بچہ کو سانس مشکل سے آتا ہے۔ چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ اور مریض دمہ کی طرح جملہ علامات ہوتی ہیں۔ کمزور بچوں کو اکثر یہ مرض ہوتی ہے۔

**علاج:** اور بچے کا مناسب علاج کرنے سے بالکل صحت ہو جاتی ہے۔ دورہ رفع کرنے کے بعد مقویات کا استعمال بے حد مفید ہے۔
ایفی ڈرین ۱/۴ گرین، ایسی ایک خوراک دن میں دو بار صبح و شام دیں۔
دو سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے ہے۔ دمہ کے لئے مفید ہے۔
سکاٹس ایملشن، واٹر بریز کمپاؤنڈ، کیلسی کوڈ لیور آئل پھیپھڑوں کو تقویت دینے کے لئے بے حد مفید ادویہ ہیں۔

## دمہ اطفال کا ہومیوپیتھک علاج

اگر رات کو دم گھٹنے کا احساس ہو اور چھاتی میں کچی بلغم کی موجودگی پائی جائے، اور کھانسنے وقت بار بار قے آئے، تو اپی کاک ۳۰ دیں۔ اگر چت لیٹے رہنے سے مرض میں اضافہ ہو، تو ایرالیا ریسموسا ۳ بہتر ہو گا۔ دم گھٹنے کے ساتھ اگر سرد پسینہ آئے اور جسم بھی بوجہ کمزوری کے نہایت ٹھنڈا ہو تو آرسینکم البم ۶ بہترین چیز ہے۔ اگر پشت کے بل لیٹنے یا آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف میں اضافہ محسوس ہو، تو نکس وامیکا ۶ مفید ہو گا۔
اگر پھیپھڑوں میں گرد و غبار کی موجودگی کا احساس پایا جائے، تو سلفر ۳۰ مفید ہو گا۔ دورہ کے وقت ہر ۱۵ منٹ کے بعد دوائی دی جائے، اس کے بعد ہر دو گھنٹہ بعد دیں۔

# ذات الریہ (ڈبہ اطفال) PNEUMONIA نمونیا

**وجوہات و تشخیص** :۔ یہ مرض بچوں کا نمونیہ ہے۔ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا ہے، اور سانس کھینچ کر لیتا ہے، اور جلد جلد لیتا ہے۔ بخار، کھانسی وغیرہ اس مرض کے ہمراہ ہوتے ہیں۔

**علاج** :۔ ایسی علامات شروع ہوتے وقت بچہ کی چھاتی پر ملیسز انٹی فلو جسٹین یا روغن تارپین کی مالش کر کے روئی کا گرم نمدہ باندھ دیں۔ اور گرم لباس پہنائیں۔ سردی سے محفوظ رکھیں۔ حقنہ، پچکاری یا دوائی سے قبض رفع کریں۔ مرض نمونیہ میں جو نسخے لکھے گئے ہیں، استعمال کریں۔

ایم، بی ۶۹۳ حسب عمر ہمراہ سوڈا بائیکارب استعمال کرنا نمونیہ کا شافی علاج ہے۔ یا کسچر وغیرہ استعمال کریں۔

**ڈبہ کا مجرب نسخہ** :۔ سہاگہ نیم بریاں، انزلہ، لونگ ۲ ماشہ، ایلوا ۲ ماشہ، باریک پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلا دیں۔ اور بچے کی ماں آدھ گھنٹہ تک گرم رضائی میں لیٹی رہے۔ تاکہ بچہ کو گرمی آجائے۔ ایک گولی سے آرام ہوگا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے۔ تو ایک دو گولیاں اور دے دیں۔ ڈبہ اطفال کا مجرب نسخہ ہے۔

دیگر۔ سبا زدل گولیاں بھی بلحاظ عمر استعمال کرانے سے ڈبہ اطفال کو آرام ہو جاتا ہے۔

**چٹکلہ** :۔ عصارہ ریوند ارتی تا ۳ رتی گرم پانی میں گھس کر پلا دیں۔ اسی وقت ایک دو دست ہو کر اور قے ہو کر آرام آجائے گا۔ نہایت اچھا نسخہ ہے۔

**دوائے ڈبہ اطفال**:۔ مغز کرنجوہ ۲ عدد ۔ نیلا تھوتھا مصفا ۱ رتی خوب کھرل کر کے گولیاں بقدر ½ رتی بنا دیں ۔ ڈبہ اطفال کے لئے اکسیر ہے ۔ ا گولی پانی میں گھس کر پلا دیں ۔ فوراً قے ہو کر آرام ہوگا ۔

**اکسیر ڈبہ اطفال**:۔ مغز جاگوٹہ پتہ دُور کردہ ۔ پرانا نارجیل (گری کھوپہ) سڑا ہوا ہر ایک ۱۰ ماشہ ، مغز بادام ۳ ماشہ خوب باریک پیس کر حبوب بقدر دانہ باجرہ تیار کریں ۔

**طریق استعمال**:۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر پلائیں ، دست اور قے ہو کر خراب سے خراب حالت میں بھی آرام ہو جاتا ہے ۔ بچہ فوراً آنکھیں کھول کر ہوش میں آجاتا ہے ۔ ناامیدی امید سے بدل جاتی ہے

**ڈبہ اطفال کا جدید علاج**:۔ پنسلین ۲ لاکھ یونٹ ، ڈسٹلڈ واٹر ۲ سی سی صبح و شام ۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں ۔ سینے پر لینی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں ۔ اگر قبض ہو ، تو گلیسرین سپازیٹری یا گلیسرین کا انیما کریں ۔ اگر چھاتی میں زیادہ کھڑکھڑاہٹ ہو اور سانس کی دقت ہو اور بلغم کا اخراج نہ ہو ، تو قے کرائیں جس کے لئے عصارہ ریوند نہایت مفید دوا ہے ۔ مقدار ۲ رتی نیم گرم پانی میں حل کر کے بچے کو پلائیں ۔ پندرہ بیس منٹ میں دست اور قے آجائیں گے ۔ اس کے بعد سپازول یا سلفاڈایازین ½ ٹکیہ ، گلوکوز ۳۰ گرین ، گم اکیشیا ۱۰ گرین ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین ۔ ایکوا ۲ ڈرام مکسچر بنا کر دیں ۔ دن میں ایسی چار خوراک دیں ۔ ایک ہی دن میں بچوں کے نمونیہ کی تمام علامات بخار ، تنگی تنفس ، بلغم وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں ۔ ہزاروں بچوں کو اس علاج سے شفا ہو چکی ہے ۔ ہمارا معمول مطب ہے ۔

(نوٹ ، کھانسی کو روکنے کے لئے افیون یا اس کے مرکبات کا استعمال اچھا نہیں ۔

آر یو مائی سین ایک کیپ شول ۲۵۰ ملی گرام توڑکر اڈرام گلوکوز میں ملالیں اور آٹھ خوراک دوا تیار کریں، دن میں چار خوراک ہر تین گھنٹہ بعد دیں، اور سینے پر گرم ٹکور کریں، یعنی منٹ ٹرپن ٹائن کی مالش کریں، مونیہ کے لیے پنسلین کی طرح مفید و مجرب ہے، بلکہ ٹیکہ کرنے کی تکلیف سے بھی بچہ محفوظ رہتا ہے۔

یاد رہے، بچوں کے سانس میں بےقاعدگی بڑی عام چیز ہے، سانس کی تنگی اور نتھنوں کا چلنا نمونیہ کی سب سے بڑی علامت ہے لیکن اس کے علاوہ خناق دبائی، قصبۃ الریہ میں کسی خارجی چیز کے داخل ہو جانے سے بھی سانس میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے پھیپھڑوں کا آلہ اسٹیتھسکوپ سے امتحان کرنے کے بعد گلے کا امتحان کرنا بھی نہایت ضروری ہے، ورنہ علاج میں غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔

بچوں کے نمونیہ کے علاج میں پنسلین سوڈیم جی اور پروکین پنسلین کے استعمال سے میں نے بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ اور تقریباً سو فی صدی مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی کوئی بچہ جس میں زردی علامات پیدا ہو چکی ہوں، شفایاب نہ ہوا ہو۔

سینے کی کھڑکھڑاہٹ اور بلغم کی زیادتی کے اخراج کے لیے عصارہ ریوند استعمال کرتا ہوں۔ اس سے نفث اور دست ہو کر بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے تقویت قلب اور سانس کی درستگی کے لیے کورامین بذریعہ انجکشن حسب عمر استعمال کرتا ہوں۔ بچوں کے نمونیہ کے علاج میں ان ادویات کو نہیں بھولنا چاہیے

**حب ڈبہ اطفال**: پوست ریٹھہ ۵ تولہ، مصبر ا تولہ، مغز جاگوٹہ مدبر ا تولہ، ہڑطیار ۴ ماشہ، باریک پیس کر بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں، ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر تین تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں، جبکہ دست شروع ہو جائیں، بچوں کے مرض ڈبہ کے لیے مجرب ہے۔

**تریاق ڈبہ اطفال** :- عصارہ ریوند ۱ تولہ ۔ کیلومل ۱ ماشہ ۔ سوڈا بائیکارب ۴ تولہ ۔ پلو ایپکاک ۲ تولہ ۔ سفوف تیار کریں۔

**مقدار خوراک** :- ایک سال کے بچے کے لئے ۔ اس کی ایک خوراک کے استعمال سے قے و دست ہو کر بلغم صاف ہو جاتا ہے ۔ سانس کی تنگی ، سینے کی کھڑکھڑاہٹ وغیرہ بالکل درست ہو جاتی ہے ۔ دن میں دو تین بار دیں۔

## ڈبہ اطفال کا ہومیوپیتھی علاج

بچوں کے نمونیہ کے شروع میں اکونائٹ اور چوبیس گھنٹے بعد برائی اونیا یا فاسفورس استعمال کریں ۔ یہ ڈبہ اطفال کا مجرب علاج ہے۔

## بدہضمی DYSPEPSIA ڈس پپسیا

**وجوہات و تشخیص** :- یہ بچوں کو عام ہونے والی مرض ہے ۔ خرابی غذا اس کا خاص سبب ہے۔

**علاج** :- خراب غذا کو ترک کریں ۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کریں

**سفوف تریاق اطفال** :- زیرہ سفید مقشر ۔ پوست بلیلہ زرد کاباں ، پودینہ باغی ہر سہ ہم وزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

**مقدار خوراک** ایک سال کے بچہ کو ایک ماشہ ، دو سال کے بچہ کو ۲ ماشہ گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں ۔ ایک دو دست ہو کر طبیعت صاف ہو جائیگی

**بدہضمی کا نسخہ** :- عرق سونف ۔ عرق پودینہ ۔ عرق اجوائن ہر ایک تولہ تولہ بچہ کو پلانے سے ہر قسم کی بدہضمی ۔ پیٹ درد ۔ اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

**اکسیر اطفال** :۔ جلا بہ ہرڑ، ریوند خطائی، مگنیشیا کارب ہر ایک ۱ تولہ سنڈھ ۶ ماشہ، کھانڈ ۲ تولہ، سب دوائوں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں،
**مقدار خوراک** ۲ رتی دن میں تین بار دیں پانی کے ساتھ۔ بد ہضمی، قبض، اپھارہ، نفخ، پیٹ درد، بخار، دودھ کا پھٹنا، خرابی غذا کی وجہ سے اسہال کا آنا کے لئے بے حد مفید ہے،
**دوائے بد ہضمی** :۔ ریوبرب ۴ گرین، سوڈا بائیکارب ۲ گرین، جنجر پاؤڈر ½ گرین، ایسی ایک خوراک بوقت ضرورت دیں، بد ہضمی، پیٹ درد، نفخ شکم اور قبض کے لئے مفید ہے،

# قے متلی VOMITING وامٹنگ

**وجوہات و تشخیص** :۔ عموماً زیادہ دودھ پینے یا غذا کی خرابی سے بچوں کو قے اور متلی ہو جاتی ہے،
**علاج** :۔ اصل سبب کو رفع کریں، اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی سا استعمال کریں،
**نسخہ** :۔ الائچی خورد، سونف، پودینہ، سونٹھ تین تین ماشہ لے کر کوٹ لیں، اور آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے، ٹھنڈا کر کے میٹھا ملا کر ½ حصہ پلا دیں، اُلٹی، قے وغیرہ فوراً بند ہو جائے گی،
گلوکوز ۲ چمچہ خورد، سوڈا بائیکارب ایک چمچہ، پانی ایک گلاس میں حل کر کے کئی بار پلا دیں،
**دوائے مجرب** :۔ کیلومل ۱ گرین، ایرومیٹک چاک پوڈر ۲ گرین، ایسی ایک پڑیہ دن میں تین مرتبہ کھلائیں، قے اور دستوں کے لئے بے حد مفید ہے،

**قے اطفال**:۔ سفوف مٹی، طباشیر کشتہ سکہ، سوڈا بائیکارب دانہ الائچی خورد ہر ایک مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ بقدر ۲ رتی ہمراہ شربت انار یا شہد چٹانے سے سخت سے سخت قے رک جاتی ہے۔

امرت دھارا ۲ ½ منم کھانڈ میں ملا کر کھانا بھی قے کو روکتا ہے۔

## قے کا ہومیو پیتھی علاج

ایپکاک × ۲ بچے کو خواہ کسی وجہ سے اُلٹی آتی ہو۔ یہ دوائی دینے سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ بچوں کی قے متلی کا تریاق ہے۔

آرسنک البم × ۳۰ ۔ یہ بھی قے متلی کے لئے مفید ہے۔

ہر قسم کی قے، متلی کے علاج میں میں نے ایپکاک کو اکسیر ترین پایا ہے۔ بچوں کو قے، متلی خواہ کسی سبب سے ہو، اس کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ ایک دو خوراکوں سے قے رفع ہو جاتی ہے۔

## پیٹ درد GASTRALGIA گسٹریلجیا

**وجوہات و تشخیص**:۔ یہ بچوں کی عام بیماری ہے۔ بچہ روتا ہے۔ پیٹ سخت اور نفخ ہو جاتا ہے۔ گھٹنے سکیڑ کر پیٹ کو دباتا ہے۔

**علاج**:۔ گلیسرین کی پچکاری یا بتی سے قبض رفع کریں۔ بچہ کیلئے ۱۲/۱ ڈنس گلیسرین اینما کے لئے کافی ہے۔

**دوائے درد پیٹ**:۔ ٹلو ریہائی ۲ گرین، سوڈا بائیکارب ۲ گرین۔ پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ پیٹ درد، قبض، اپھارہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

**دوائے اپھارہ:** کیسٹرائیل بقدر ۲ ماشہ یا کم وبیش پلانے سے بچوں کا اپھارہ دور ہوجاتا ہے۔

**اکسیری نسخہ:** گل بنفشہ، گل سرخ، سنا مکی، بادیان، اصل السوس ہر ایک ایک ماشہ، نصف چھٹانک پانی میں جوش دے کر چھان لیں، اس میں ۲ ماشہ کیسٹرائیل ملالیں اور ذراسی کھانڈ ملالیں، یہ ایک برس کے بچہ کے لئے ایک خوراک ہے۔ بچوں کے پیٹ درد کے لئے اکسیر ہے۔

**دوائے مالش:** کیسٹرائیل ۱تولہ، روغن تارپین ۱تولہ، باہم ملالیں، بچے کے پیٹ پر نرم نرم مالش کریں، پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔

پیٹ درد کے لئے چاروں عرق بھی مفید ہیں۔ نیز ذراسی ہینگ دودھ میں ملاکر پلانا بھی پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔

**مکسچر برائے درد پیٹ:** کلورل ہائیڈراس ½ گرین، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ منم، ٹنکچر کارڈیم کو ۵ منم، گلیسرین ۲ منم، عرق سونف یا سویا ۱ڈرام، ایک چمچہ بعد از غذا دیں۔ بچوں کے نفخ اور درد پیٹ کے لئے مفید ہے

## پیٹ درد کا ہومیو پیتھی علاج

**کیموميلا × ۳:** یہ دوا پیٹ درد، نفخ شکم، قولنج، سبز یا زرد رنگ کے دست سرگیں، اور دانت نکالنے کی تکالیف میں ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

**کاربو ویج × ۶:** بچوں کے پیٹ درد کے لئے مفید ہے، ہر ۱۵ منٹ بعد ایک خوراک دیں۔

**چائنا × ۳:** یہ بھی پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔ اگر کیموميلا سے فائدہ نہ ہو، تو یہ دیں۔

# اسہال DIRRHOEA ڈائریا

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں کسی خراشدار مادہ سے انتڑیوں سے خراش ہو کر دست آتے ہیں۔

**علاج**:۔ پہلے خراشدار مادہ کو دفع کریں۔ اگر زیادہ دست آ رہے ہوں تو ان کو قابضات سے بند کر دیں۔ اس مطلب کے لئے کیسٹرائیل بہترین دوا ہے۔ ایک سال کے بچہ کے لئے ایک چھوٹا چمچہ دیں۔ بچوں کے دست روکنے کے لئے مجرب نسخے بڑوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

**حابس اسہال**:۔ سعد کوفی۔ کندر۔ حب الآس۔ تخم خشخاش ہر ایک تولہ تولہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔

**خوراک** ۴ رتی ایک سال کے بچہ کے لئے۔ بڑے بچوں کو حسب عمر دیں۔ بچوں کے دست روکنے کے لئے دانت نکالنے کے ایام میں بےحد مفید ہے۔

**سفوف قابض**:۔ ڈوورس پوڈر ½ گرین۔ گیلک ایسڈ ۱ گرین ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ اسہال کے لئے مفید ہے۔

**گریڈو سکسی ڈین** (ستارپ ڈرم) یہ دوا جراثیمی پیچش۔ اسہال گرمائی۔ سمر ڈائریا۔ میعادی بخار کے دست۔ آنتوں کی متورم جھلی کو تسکین دیتی ہے۔ مقدار خوراک بڑے آدمیوں کے لئے ۲ ٹیبل سپون فل دن میں چار بار۔ بچوں کو ۲ چمچہ خورد دن میں چار بار دیں۔

**اکسیر اطفال**:۔ زہر مہرہ خطائی۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر نقرئی۔ حجر الیہود۔ زراوند مدحرج۔ ناریل دریائی ہر ایک ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ رتی۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر عرق سونف ملا کر بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔

**ترکیب استعمال** ایک گولی شیر مادر یا عرق سونف میں حل کر کے دیں، دن میں تین خوراک دیں۔ قے، اسہال، نفخ شکم، بدہضمی، کمزوری اور سوکڑا یعنی سوکھا مسان کے لئے اکسیری دوا ہے۔

میں بچوں کے دستوں کے علاج میں اکثر بسمتھ کارب اور سلفا گوانا ڈین کو زیادہ استعمال کرتا ہوں۔ شدت حالات میں افیون کے مرکبات بھی استعمال کر لیتا ہوں۔ لیکن شاذ و نادر، جب بچہ کی صحت اچھی ہو، اور دست زیادہ آتے ہوں۔ ورنہ مندرجہ بالا ادویات کافی ہوتی ہیں۔

## ہومیو پیتھی علاج

اکونائٹ ۳۔ جبکہ بچہ بے چین ہو، اور بخار بھی ہمراہ ہو، سفید رنگ کے دست آتے ہوں، ہر گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں۔

کیمفر مدر ٹنکچر:۔ ہیضہ کی صورت میں یہ دوائی اکسیر ہے، ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔

پلسٹلا ۶×۔ جب دست مختلف رنگوں کے آتے ہوں، تو یہ دوا بے حد مفید ثابت ہوتی ہے، دن میں ۴ خوراک دیں۔

## ۳۔ پیچش DYSENTERY ڈسینٹری

### تشخیص

**وجوہات و تشخیص**:۔ اس مرض میں بچہ کو پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے، خون، آؤں اور بلغم بھی خارج ہوتی ہے جس سے بچہ جلد کمزور ہو جاتا ہے

**علاج**:۔ اگر سدہ ہو، تو پہلے کیسٹر آئل حسب عمر دے کر قبض رفع کریں، بعد ازاں تابضات کا استعمال کریں۔ بچوں کی پیچش میں کیسٹر آئل املیشن

مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ پیچش کے بیان میں اس کا نسخہ درج ہے۔

**اکسیر پیچش** :۔ دھنیا، آمیں، کاکڑا سنگی، بج، پیپل ہر ایک ہم وزن شہد بقدر ضرورت۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں۔ بچوں کی سخت سے سخت پیچش بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

**تریاق اطفال** :۔ گلوکوز ۲ گرین، سوڈا بائی کارب ۳ گرین، کلوروڈین ۵ منم، سلفاگنا ڈین ½ ٹکیہ، گوند کیکر ۱۰ گرین، عرق سونف ۲ ڈرام۔ جملہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ یہ ایک سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی چار خوراک دیں۔ امراض معدہ وامعاء کے لئے اکسیر ہے۔ اسہال، سمر ڈائریا، اسہال گرمائی، شدت پیاس، پانی کا بار بار پینا، پیچش وغیرہ کے لئے اکسیری نسخہ ہے۔

## ہومیوپیتھی علاج

کلکیریا فاس × ۶ (۲ گرین) نیٹرم فاس × ۶ (۲ گرین) فیرم فاس × ۱۲ (۲ گرین) یہ چار سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک خوراک دن میں ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ دست، پیچش خونی، بلغمی مروڑ، کھانسی، بخار، بچہ کا کمزور ہونا دانت نکالنے کے زمانہ کی تکلیفیں، ہڈیوں کا کمزور ہونا، نزلہ زکام وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر دوا ہے۔ اگر ساتھ ہی پیٹ میں درد ہو، تو اس نسخہ میں میگنیشیا فاس × ۶ (۱ گرین) شامل کرلیں۔

اگر پیچش کی تکلیف میں بیمار کو پیشاب بہت کم آئے۔ یا بالکل ہی نہ آئے۔ تو مرکیوری ایس کار ۶ مفید ہوگا۔

٭ پیچش کے علاج میں سلفاگنی ڈین ، انٹرواویوفارم ، کلوروڈین ، کاڑسنتھ۳ نکس وامیکا۳ ، سٹرپٹومائی سین ایمٹین ، ڈورس پوڈر ، افیون ، کیسٹر آئل الیٹین اور ہومیوپیتھی ادویات ابیکاک ۲۰۰ ، مرکری سال ۳۰ ، مرکری کار ۳۰ میری معمول و مجرب ادویات ہیں ، اور حسب علامات ان کے استعمال سے سو فی صدی کامیابی ہو جاتی ہے ، اور میری تمام پریکٹس میں پیچش کا کوئی مریض خواہ بچہ عورت یا مرد ہو ، ان کے علاج میں کبھی ناکامی نہیں ہوئی ، بچوں کو حسب عمر ادویات استعمال کروانی چاہئیں ،

# ٭ قبض CONSTIPATION کانسٹی پیشن

**وجوہات و تشخیص** :۔ بچوں کو یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے ، جب بچہ کو باقاعدہ بافراغت کھل کر پاخانہ نہ آئے ، تو بچہ کو قبض اور اس کے ساتھ دیگر امراض لاحق ہو جاتے ہیں ، اگر بچے کی والدہ کو بھی قبض ہو ، تو بچے کی والدہ کو قبض کشا طاقت بخش پھل اور سبزیاں زیادہ مقدار میں استعمال کرانی چاہئیں ، بچوں کی قبض کے لئے نہایت بے ضرر اور مفید دوا ہے ،

**جنم گھٹی** جب بچہ پہلے پیدا ہوتا ہے ، تو پہلے سیاہ رنگ کا پاخانہ آیا کرتا ہے ، اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ اترے ، تو یہ گھٹی استعمال کرانی چاہیئے ، اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر غلاظت ہوگی ، نکل جائے گی ، زمانہ قدیم سے مستعمل ہے ،

**نسخہ** :۔ برگ گاؤزبان ، گل بنفشہ ، ملٹھی ، مینقے ، عناب ، گل سرخ برگ سناء کی ہر ایک ۔ ماشہ ماشہ ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں ، گرم گرم حالت میں گودا املتاس ۲ ماشہ ، ترنجبین ۶ ماشہ بھگو کر حل کر لیں ،

صاف کر کے بچہ کو چمچہ چمچہ پلائیں۔ مفید نسخہ ہے۔ جو بچوں کی ہر قسم کی قبض کے لئے مفید ہے۔

کیسٹرائل عمر کے مطابق عرق گلاب یا دودھ میں ملا کر دیں۔ پاخانہ کھل کر آجائے گا۔

شربت بنفشہ عمر کے مطابق عرق گلاب میں ملا کر دینے سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔

**حب قبض کشا** : ... تولہ ... تولہ ... ماشہ ... ریوند عصارہ ... تولہ کھرل کر کے پانی کی مدد سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں ... بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ شیر مادر گھس کر پلا دیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

بچوں کی قبض میں کیسٹرائل بہترین دوا ہے۔ فوری ضرورت کے لئے گلیسرین کا اینما زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

## ہومیو پیتھی علاج

بچوں کی قبض میں نکس وامیکا۔ برائی اونیا۔ اوپم۔ الیکوپوڈیم ادویات بہترین قبض کشا ہیں۔

# کرم امعاء

THARID WARMIS

(تھریڈ ورم)

**وجوہات و تشخیص** : اس مرض میں بچے کے پیٹ میں کرم پڑ جاتے ہیں۔ ناک مسلتا ہے۔ مقعد میں خارش اور درد ہوتا ہے۔ روتا ہے اور منہ سے رال بہتی ہے۔ پیشاب کی جگہ کو ہاتھ میں پکڑ کر مانتا ہے۔

**علاج** : دافع کرم ادویہ استعمال کرا کے مسہل دیں۔

**چنونوں کی دوا :-** کیسٹرائیل ۲ ماشہ ، روغن تارپین ۱۰ بوند ، گرم دودھ میں ملا کر دیں ، یہ ایک خوراک ۲ سال سے نیچے کے لیے ہے ، اس سے پیٹ کے کیڑے رفع ہو جاتے ہیں ،

**اکسیر کرم امعاء :-** کمیلہ ۳ ماشہ ، سینٹونین ۱ ماشہ ، لعاب صمغ عربی بقدر ضرورت ۔ پہلی دونوں ادویہ کو باریک پیس کر لعاب کے ساتھ ملا کر بیس گولیاں بنائیں

**استعمال :-** حسب عمر ایک سے دو گولی ایک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں ، آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہیں ،

## ہومیو پیتھی علاج

سینا ×۲ ، ہر روز صبح کو ایک خوراک دیں ، اور رات کو نکس وامیکا ×۲ ایک خوراک دیں ، چند روز کے استعمال سے کرم امعاء ، انتڑیوں کے سوتی کیڑے رفع ہو جاتے ہیں ، بچوں کے لئے نہایت مجرب دوا ہے ،

## بستر پر پیشاب کر دینا ENURESIS انیوریسس

اس مرض میں بستر پر سوتے ہوئے بچہ بے خبری میں پیشاب کر دیتا ہے ،
سکھالرج ۳ ، ایفیڈرین ۱/۴ گرین دن میں دو خوراک صبح و شام دیں ، پیشاب کرنے کو مفید ہے ،

**نسخہ :-** ٹنکچر بیلاڈونا ۵ قطرے ، کلوروفارم واٹر ۱ ڈرام ، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار پلائیں ، بول بستری کے لئے مفید ہے ، جب زیادہ خشکی ہو ، تو بند کر دیں ،

## ہومیو پیتھی علاج

سیپیا ۶x ، یہ دوا بچوں کے بستر پر پیشاب کر دینے کو روکنے کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً لڑکیوں کے لئے۔ رات کو سوتے وقت ایک خوراک دیں۔
نکس وامیکا ، کلکیریا کارب اور سلفر بھی مفید ادویات ہیں۔

# بندش بول

**وجوہات و تشخیص** : اس مرض میں بچے کا پیشاب رک جاتا ہے۔
**علاج** : ریگ کبیرہ [illegible] پانی میں ابال کر [illegible] ٹکور کریں۔
**نسخہ** : جوکھار ، نوشادر ہم وزن [illegible] کھانے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔ اگر [illegible] پانی [illegible] مقدار [illegible] سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

مولی کا نمک مقدار ایک رتی دن میں چار بار دیں بندش بول کے لئے مفید ہے۔ اگر نمک نہ ملے تو بجائے مولی کا پانی نکال کر پلائیں بہت مفید ہے۔
**نسخہ** : جوکھار ، جو سر ، نوشادر ہر ایک ہم وزن دونوں کو باریک پیس کر بچوں کی [illegible] حسب عمر مریض ۲ سے ۴ رتی تک استعمال کرائیں۔
اگر کسی وجہ سے بچے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے استعمال سے فوراً کھل کر آجاتا ہے۔
اگر اوپر سے پیشاب جاری نہ ہو تو باریک ربڑ کیتھیٹر سے پیشاب خارج کریں۔ اگر سلفا ڈرگس کے استعمال سے پیشاب کی بندش ہو گئی ہو تو ان کا استعمال بند کر دیں۔ اور پانی زیادہ مقدار میں پلائیں۔

# ملیریا بخار MALARIAL FEVER ملیریل فیور

**وجوہات و تشخیص:** سردی اور لرزے سے بخار ہوتا ہے۔ پیٹ کو ٹٹولنے سے تلی اور جگر بھی بڑھتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

**علاج:** اول وقفہ بخار ادویہ دیں۔ قبض کو رفع کریں۔ نوبت سے پہلے بخار کو روکنے والی ادویہ کا استعمال کریں۔

**دوائے بخار:** پلوکوئین ۴ گرین، پلو ریبائیکو ۳ گرین، سوڈا بائیکارب ۷ گرین، سادہ پانی یا دودھ وغیرہ کے ساتھ بخار سے پہلے دیں۔ دن میں ایسی تین خوراک دیں۔ بچوں کے ملیریا بخار کے لئے از حد مفید ہے۔

پلوکوئین ۴ گرین۔ ایسی ایک ایک پڑیہ چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ ملیریا بخار کے لئے اکسیر ہے۔

**اکسیر بخار:** سہاگہ سفید بریاں ۱ رتی، سفوف ملٹھی ۱ رتی، کشتہ ہڑتال گئودنتی ۱ رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دن میں تین خوراک دیں۔ بچوں کے بخار کے لئے اکسیر ہے۔

**دوائے بخار اطفال:** تیس تولہ کھانڈ ۱ تولہ۔ باریک سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ رتی عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔ دن میں تین دفعہ۔ چھوٹے اطفال (بچوں) کے ملیریا کے لئے از حد مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی ۱ رتی ہمراہ آب یا شربت پلا دیں۔ بخار کو نہایت مفید ہے۔

بچوں کے ملیریا بخار کے علاج میں پلوکوئین، کشتہ ہڑتال گئودنتی، برگ نیم، کلوروکوئین انجکشن ۵ گرین اور ہومیوپیتھی دوا ایپیکاک ۳۰ بہت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔ ان کے استعمال سے سو فی صدی کامیابی ہوتی ہے۔

# میعادی بخار، تپ تور کی

**وجوہات و تشخیص** :- یہ ایک میعادی بخار ہے، جو دو ہفتہ اور کبھی تین چار ہفتہ تک چڑھا رہتا ہے۔ دوسرے ہفتے میں بارکی جس کو توری بھی کہتے ہیں، نکل آتی ہے۔

**علاج** :- اس مرض کے علاج میں حرارت کو رفع کرنے والی اور توری کے دانوں کو نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ قدیم علاج متروک ہو رہا ہے۔ اور جدید ادویات نے اس مرض کے علاج کی کایا ہی پلٹ دی ہے۔ میعادی بخار کے دو اکسیری نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں جن کے ہوتے ہوئے کسی دوسری دوا کی حاجت نہیں رہتی۔

**آریومائی سین** ایک کیپ شول ۲۵۰ ملی گرام، گلوکوز یا چینی سفید ایک ڈرام، کیپ شول توڑ کر کھانڈ میں ملا کر آٹھ خوراکیں بنالیں۔ یہ مقدار دو سال کے بچہ کے لئے ہے۔ دن میں چار خوراک دیں۔ میعادی بخار کے لئے اکسیر ہے۔ دو تین دن کے استعمال سے بخار رفع ہو جاتا ہے۔ ہمارے تجربہ میں بچوں کے میعادی بخار کے علاج میں آریومائی سین سے بڑھ کر کوئی مفید دوا ثابت نہیں ہوئی۔ خوش ذائقہ بھی ہے جسے بچے خوشی سے کھا لیتے ہیں۔ دیگر میعادی بخار کے عوارضات مثلاً ہیچش، اسہال، کھانسی، سرسام وغیرہ بھی پیدا نہیں ہوتے۔

**کلوروما ئی سٹین** پالمی ٹیٹ۔ یہ کلورومائی سٹین کا خوش ذائقہ شربت ہے۔ ایک چمچہ خورد ہر چار گھنٹے بعد پلاویں۔ یہ مقدار خوراک دو سال کے بچے کے لئے ہے۔ اس کے استعمال سے تین چار دن کے اندر بخار رفع ہو جاتا ہے اور توری بھی نکل آتی ہے۔ مریض دیگر عوارضات سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

# دق الصبیان رسوکڑا اطفال (MARASMNS)

**وجوہات و تشخیص:** اس مرض میں بچہ کو ہلکا بخار رہنے لگتا ہے، ہضم خراب ہوجاتا ہے، پیچش اور دستوں کی شکایت ہوجاتی ہے۔ خفیفتاً یہ چھوٹے بچوں کی سل ہے کیونکہ بڑوں کو تپ دق کا لقدیہ پھیپھڑوں میں ہوتا ہے، اور بچوں کی اکثر آنتیں مبتلائے مرض ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ متعدی مرض ہے، اکثر مریض بچہ سے تندرست بچوں کو اس کی چھوت لگ جاتی ہے، یا مسلول گائے کے دودھ پینے سے بھی ہوجاتی ہے، اس میں بخار ۲۴ گھنٹے رہتا ہے، اور رات کو زیادہ ہوجاتا ہے، پیٹ میں درد کی شکایت رہتی ہے، اس کے بعد درد مروڑ کی علامات شروع ہوجاتی ہیں، دست بدبودار، مٹیالے، سبزی مائل، کبھی آؤں، خون اور چربی بھی آتی ہے، بچے کے منہ میں چھالے ہوجاتے ہیں، کبھی کھانسی آتی ہے، کان کی لو بالکل بے حس ہوجاتی ہے، جسم سوکھ کر کانٹا ہوجاتا ہے۔

**علاج:** حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں، غذا زود ہضم دیں سفیدی بیضہ مرغ، لائم واٹر، چاولوں کی پیچ وغیرہ کھلائیں۔

**اکسیر سوکڑا:** مرداربد ناسفتہ ۱ ماشہ، ورق سونا ۱ ماشہ، دونوں کو روح بید مشک میں سات دن کھرل کرکے خشک کریں۔

**مقدار خوراک:** ۱ چاول تا ۲ چاول ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں، الصبیان کے لئے مفید ہے۔

## کیلسی فرول ٹیبلٹ ۵۰ ہزار یونٹ

**مقدار خوراک و ترکیب استعمال:** ایک ایک ٹکیہ پانی کے ساتھ صبح و شام کھلائیں، بچوں کے غدد کے سلی ورم کے لئے مفید و مجرب ہے۔

## کنز العلاج

## عضلاتی انجکشن لگانے کے مقامات!
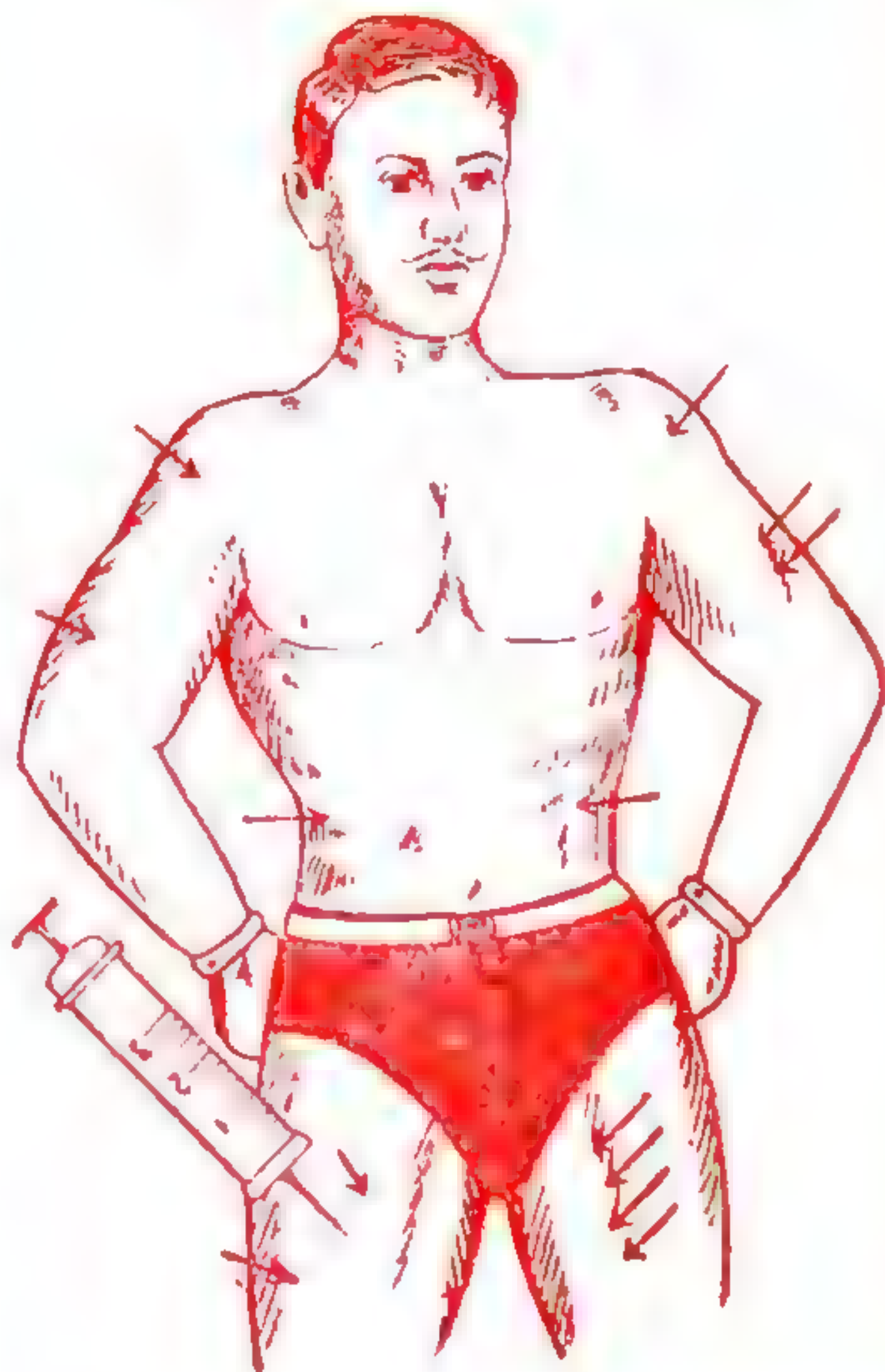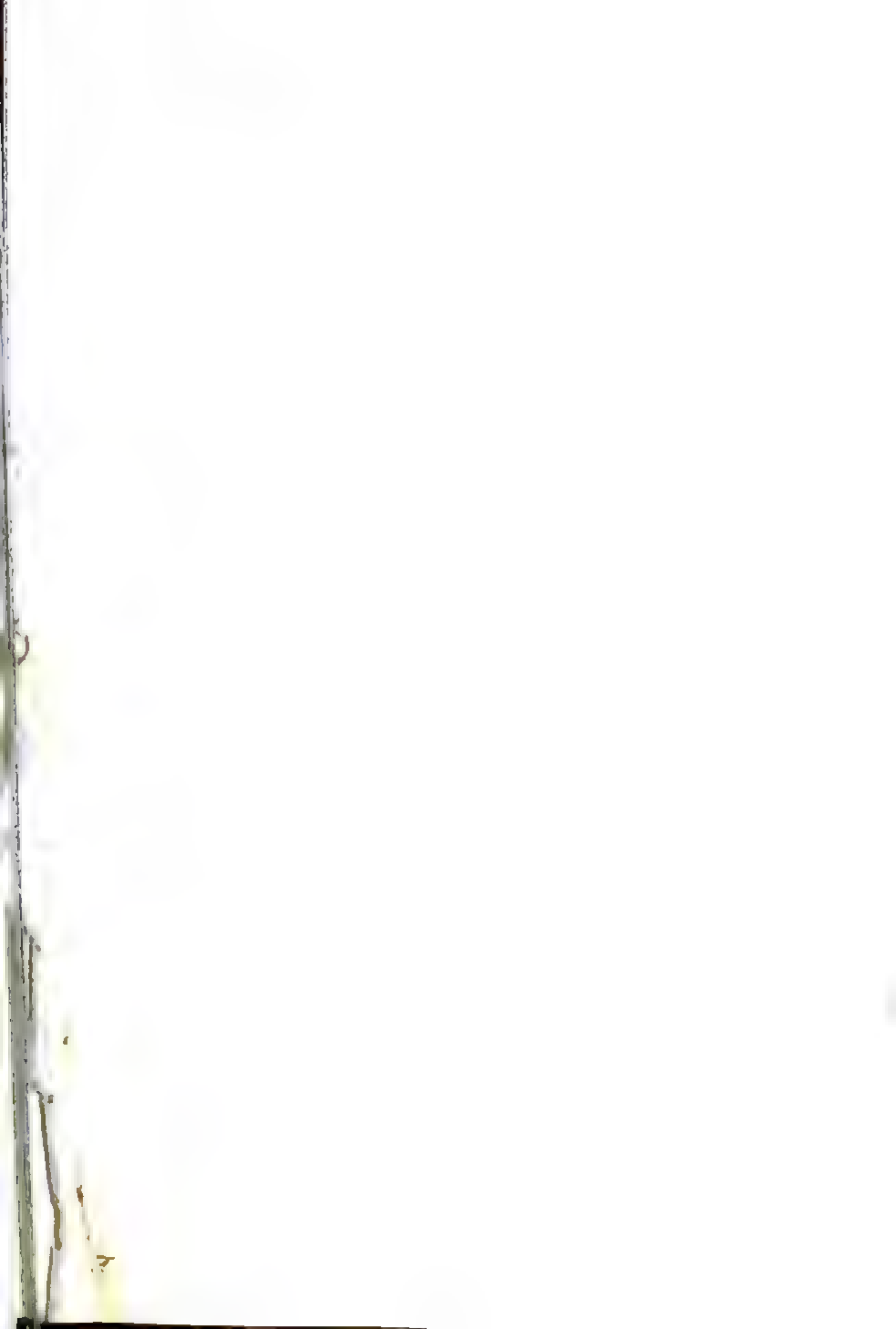
**دوائے اسہال**: طباشیر، پوست سنگدانہ مرغ، ببلگری ہر ایک ۳ ماشہ وزن لے کر باریک پیس لیں۔ بقدر ۲ تا ۳ رتی ایک سال کے بچہ کو دیں۔ دستوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ جواہر مہرہ بھی اس مرض کے لئے مفید ہے جب عمر استعمال کریں۔

نوٹ: کمزور اور تپ دق کی استعداد رکھنے والے بچوں کو بی سی جی ویکسین بلکہ لگوانے سے بھی دق الصبیان کا مرض ہو جاتا ہے۔ اس لئے چھوٹے اور کمزور بچوں کو بی سی جی کا ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ چنانچہ میری لڑکی عزیزہ بیگم عمر ۲ سال کو بی سی جی ویکسین کا ٹیکہ لگوانے کے بعد دق الصبیان کی علامات دو ہفتہ کے بعد شروع ہو گئی تھیں۔ حالانکہ ٹیکہ لگوانے سے پہلے بہت صحت مند اور تندرست تھی۔ جس کی علامات معمولی بخار، پیٹ درد، شدید بھینس جیسے دست اور چربی بھی خارج ہوتی تھی۔ غذا سے انتہائی نفرت، منہ کے اندر چھالے، کھانسی وغیرہ تھی۔ باوجود ہر طرح کے علاج کے جسم بالکل کمزور اور سوکھ گیا تھا۔ تین ماہ مرض میں مبتلا رہنے کے بعد ۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ کو بوقت ۷ بجے شام خون کی قے آنے کے بعد انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

**جدید دوا**: بعض بچوں کی ہڈیاں بہت کمزور اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ بچہ کبڑا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں لاسٹکو اور وٹامن ڈی کین سنٹریٹڈ ۳ قطرے روزانہ استعمال کریں۔ اور وٹامن ڈی کے تجارتی مرکبات اڈکسولین، آسٹلین وغیرہ بھی بچوں کی عام کمزوری اور کساح (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) کیلئے مفید ہے۔

## بچوں کی تپ دق میں ہمارا معمول علاج

جب کسی بچے میں سوکڑا یعنی دق الاطفال کی تمام علامات پائی جائیں، تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور چند دنوں کے استعمال سے تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

سٹرپٹومائی سین ۱/۴ گرام ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں،
وٹامن بی ۱۲، ۱۰۰ مائیکروگرام کا ہر تیسرے دن عضلاتی انجکشن کریں،
اگر دست آتے ہوں، تو یہ نسخہ دیں،
سلفاگوناڈین ۲ ٹکیہ، کیسٹرایل ایملشن ۳ اونس، کلوروڈین ۱۵ منم
اس کی ۹ خوراکیں کرلیں، روزانہ تین خوراکیں دیں، یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کے لئے ہے۔ بڑے کے لئے دوائی کی مقدار زیادہ کر دیں،

## دق الصبیان کا ہومیو پیتھی علاج

کلکیریا فاس ۶x (۱ ڈرام)، فیرم فاس ۶x (۱ ڈرام)، نیٹرم فاس ۶x (۱ ڈرام)
تمام دواؤں کو ملالیں،

**مقدار خوراک** ۵ گرین دن میں چار مرتبہ دیں، یہ دوائی بچوں کی اکثر بیماریوں بخار، کھانسی، دست، اسہال، تشنج، کمی خون، سوکڑا، دق الاطفال، کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے،
میں انجکشن لگانے کے دوران اکثر یہ نسخہ استعمال کرتا ہوں، بچوں کی تپ دق سوکڑا کے لئے یہ کئی سال سے معمول ہے، اور سینکڑوں بچے اس علاج سے تندرست ہو چکے ہیں،
کلکیریا کارب ۶x بچوں کے سوکھا یعنی دق الاطفال کے لئے مفید دوا ہے، جب کہ پیٹ بڑھ جائے، ٹانگیں اور بازو کمزور، پتلے، ہڈیاں نازک اور جوڑ سوجے ہوئے ہوں، کھانسی، بخار اور گردن کی گلٹیاں بھی سوج جائیں، دن میں چار بار دیں،
سلفر ۶x جبکہ جلد خراب اور بچہ غلیظ رہے، پھوڑے پھنسیاں نکلیں، ناک سے رطوبت بہے، ہر روز صبح نہار منہ ایک خوراک دیں،
نیز ابراٹینم، کلکیریا فاس، کالی فاس وغیرہ ادویات بھی مفید ہیں،

# خسرہ MEASLES میزلس

**وجوہات و تشخیص**: یہ ایک متعدی مرض ہے۔ یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتا ہے جسم پر گلابی سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

**ابتدائی علامات**: ناک سے پانی بہنا ہے چھینکیں آتی ہیں، کھانسی اور ساتھ ہی بخار بھی ہوتا ہے۔ اس کے دانے ۲۴ گھنٹہ سے لے کر ۷۲ گھنٹہ تک مرجانے شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ مرض اکثر موسم بہار میں ہوتا ہے۔ خفیف خسرے کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے لیکن شدید خسرہ بچوں کے لئے مہلک ہے۔

**علاج**: جب خسرہ کی علامات ظاہر ہوں، تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔ اور گرم رکھنا چاہیئے تاکہ دانے بخوبی نکل آئیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں۔

**سبازول CIBAZOL** یہ گولیاں بنی بنائی انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہیں۔ مقدار خوراک ½ گولی یا کم و بیش حسب عمر ہمراہ آب نیم گرم دن میں تین بار دیں۔ یہ دوائی خسرہ، چیچک، لاکڑا کاکڑا، دیگر خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے بہترین مسلمہ دوائی ہے۔

**مکسچر**: لائیکوار امونیا ایسی ٹاس ڈائیلیوٹ ½ ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹرو سائی ۵ منم، پوٹاسیم سائٹراس ۲ گرین، وائنم اپیکاک ۵ منم، ایکسٹریکٹ گلیسرہائزا ۵ منم، سیرپ ٹولو ۱۵ منم۔

یہ پانچ سال کے بچہ کی ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک خوراک ہر تین گھنٹہ بعد چار بار روزانہ دیں۔ سبازول گولی اور یہ مکسچر باری باری دیں۔ یہ نسخہ بچوں کے نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، خسرہ، لاکڑا کاکڑا، تپ لرزہ کی دغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔

**نسخہ خسرہ :** عناب ، انجیر تین تین دانہ ، مویز منقٰے ۵ دانہ ، خاکسی (خوب کلاں) ۳ ماشہ ، پانی حسب ضرورت ڈال کر جوش دے کر اتاریں چینی سفید ملا کر عمر کے لحاظ سے پلائیں ، اس سے خسرہ کے تمام دانے باہر نکل کر بخار ، کھانسی اور خسرے کی دوسری تکلیفیں رفع ہو جائیں گی ، یہ نسخہ تپ مبارکی میں بھی مفید ہے ،

اگر خسرہ میں سخت قبض ہو جائے ، تو صابن کی بتی یا گلیسرین سپازیٹری استعمال کریں ، یا نیم گرم پانی کا حقنہ کریں ، اگر منہ میں چھالے نکل آئیں ، تو آئرن گلیسرین وغیرہ لگائیں ، اگر خسرہ کی علامتیں شدید ہوں ، اور دانے اندر ہی اندر رہیں ، جلد پر نمودار نہ ہوں ، تو زعفران ½ رتی تولہ بھر دودھ میں حل کر کے بچہ کو پلا دیں ، تھوڑی دیر بعد تمام دانے نکل آئیں گے ، یا مریض کو آب گرم میں بٹھا دیں ، اس سے تمام دانے بخوبی ظاہر ہو جاتے ہیں ،

**یادداشت :** مرض خسرہ میں نمونیا اور دستوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ، کیونکہ خسرہ میں ان دو مرضوں کا ہونا اکثر مہلک ہوتا ہے ، اس لیئے ابتدائے خسرہ میں بطور حفظ ماتقدم ایم ، بی ۶۹۳ ، سلفا پیرا ڈین ½ گولی یا سپازول دن میں تین چار بار استعمال کریں ، اگر نمونیہ ہو جائے ، تو مقام ماؤف پر اینٹی فلو جسٹین پلاسٹر لگائیں ، ایم ، بی ۶۹۳ ، سپازول مکسچر پلائیں ، اگر دست زیادہ آرہے ہوں ، اور ہیجش بھی ہو ، تو ایم ، بی ۶۹۳ کمپسٹرائیل امینٹن دن میں تین خوراک پلا دیں ، یا بسمتھ کارب ، سوڈا بائیکارب ۲ گرین دن میں چار بار کھلائیں غذا لطیف ، زود ہضم ، دودھ ، یخنی ، دال ، چپاتی وغیرہ دیں ،

اکثر اوقات مریض کو خسرہ میں نمونیہ اور ہیجش کی مرض لاحق ہو جاتی ہے ، اس میں ہمارا معمول یہ ہے ، کہ اول مریض کو پنسلین ۲ لاکھ یونٹ کا عضلی ٹیکہ کر دیا جاتا ہے ، اور ہیجش کے لئے سپازول ½ ٹکیہ ، کمپسٹرائیل امینٹن ۲ ڈرام ، گلوکوز ا ڈرام ، ایسی ایک خوراک دن میں چار دفعہ دی جاتی ہے ،

گر گرمزدی زیادہ ہو، تو خمیرہ مروارید ی ۱۰ ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ دو چار دفعہ دیا جاتا ہے۔ خسرہ میں نمونیہ اور ذات الجنب کی کیسی ہی شدید علامات کیوں نہ ہوں، رفع ہو جاتی ہیں۔ اور ساتھ ہی بخار بھی اتر جاتا ہے۔ اور خسرہ کے دانے وغیرہ بھی صاف ہو جاتے ہیں۔ نیز خسرہ کے شروع ہی میں سلفا میرازین کا حسب عمر استعمال کرنا خسرہ کو رفع کرتا ہے۔ اور نمونیہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

## ہومیو پیتھی علاج

اکونائٹ × ۳ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔ اس کے استعمال سے بیماری زور نہیں پکڑتی۔ پہلے چوبیس گھنٹے یہ دوائی دی جاتی ہے۔

پلسٹلا ۶ اکونائٹ کے بعد اس کا استعمال اکسیری اثرات رکھتا ہے۔ یہ اکونائٹ کے ساتھ باری باری دینا چاہیئے

برائیونیا ۶ جب کہ بخار، قبض، پیاس، حلق خشک، اور دانوں کے نکلنے میں دیر ہو۔ اس کے استعمال سے دانے بہت جلد نکل آتے ہیں۔ یہ دوا چیچک کی علامات کے لئے بھی اکسیر ہے۔ خسرہ میں اگر نمونیا ہو جائے، تو فاسفورس × ۳ بہت مفید دوا ہے۔

## چیچک SMALL POX سمال پاکس

**وجوہات و تشخیص** چیچک میں تین روز تک تیز بخار، شدید درد سر، درد کمر ہوتا ہے۔ تیسرے دن تمام جلد پر سرخ نشان ظاہر ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد یہ نشان موٹے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان میں پانی بھر جاتا ہے۔ تین دن کے بعد خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر چھلکا اتر کر بدنما

رہ کر مرض رفع ہو جاتا ہے۔

**علاج :-** یہ مرض چونکہ چھوت دار ہے۔ اس سے تندرست آدمیوں کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور صفائی کا انتظام رکھنا چاہیئے۔ بطور حفظ ماتقدم چیچک کا مشہور و معروف ٹیکہ جو گورنمنٹ کی طرف سے لازمی طور پر مفت لگایا جاتا ہے بہترین اور کامیاب دوا ہے۔

مرض ہو جانے کے بعد کوئی علاج اس مرض کی مدت اور تاریخ میں نمایاں طور پر کارگر نہیں ہو سکتا۔ اور نہ اس کا کوئی شافی علاج ہے۔ صرف اس کے عوارضات مثلاً بخار، کھانسی، قبض، اسہال، دست، درد وغیرہ کا علاج کریں۔ جیسا کہ مرض خسرہ میں مذکور ہے۔ ام، بی ۶۹۳، سلفا پیراڈین یا سبازول کے استعمال سے چیچک کے عوارضات زور نہیں پکڑتے۔ مریض کے آنکھ، منہ گلا، ناک کو صاف رکھنا چاہیئے۔ شربت عناب کا استعمال مرض چیچک، خسرہ لاکڑا کاکڑا۔ خرابی خون اور خون کا جوش بٹھانے کے لئے عجیب الاثر دوا ہے

مقدار خوراک اتولہ بچہ کو، ۲ تولہ نوجوان کو دینا مفید ہے۔

تندرست اشخاص کو بطور حفظ ماتقدم ویکسین لف کا ٹیکہ لگوانا چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ:- مرض چیچک، خسرہ، لاکڑا کاکڑا تینوں کا مادہ ایک ہی ہوتا ہے ان مرضوں کے ساتھ بخار لازمی ہوتا ہے۔ اور یہ مرضیں عمر میں ایک ہی دفعہ ہوتی ہیں۔ جس کو ایک دفعہ ہو جائیں، دوسری دفعہ نہیں ہوتیں۔

چھوٹی چیچک، اور مرض ہوتی ہے جس کو چھوٹی چیچک، لاکڑا کاکڑا یا چکن پاکس وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ بھی خسرے اور چیچک کی طرح ہی ہوتی ہے۔ اس کا علاج بھی خسرہ اور چیچک کی مانند کرنا چاہیئے۔ شربت عناب کا استعمال بے حد مفید ہے۔ بطور دوائی سیلین کا استعمال اس مرض کا مجرب علاج ہے۔

## چیچک اور خسرہ کا بخار

یاد رکھیں کہ جب بخار دوسرے دن سے تجاوز کر جائے اور چیچک ظاہر ہونے لگے، تو سرد چیزیں استعمال نہ کرائیں کیونکہ اس وقت سردی پہنچانا بسا اوقات بہت بڑی غلطی کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس وقت تو اس امر کی ضرورت ہے ایسی چیزوں سے جو فضول کو باہر کی طرف متوجہ کریں۔ اور مسدوں کو کھولیں، طبیعت کی اعانت کی جائے مثلاً انجیر کا پانی اس حالت میں بہت ہی سودمند دوا ہے۔ کیونکہ انجیر مادہ کو سُرعت کے ساتھ باہر کی طرف دفع کرتی ہے۔ بظاہر ہے کہ یہ امر مادہ کی مضرت سے چھٹکارے کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔

## چیچک کا ہومیوپیتھی علاج

اس مرض کے لئے شروع مرض میں اکونائٹ ہر دو گھنٹے بعد دینا چاہیے۔
دوسرے درجہ میں مرکیورس سال یا پلسٹلا استعمال کریں۔
چوتھے درجہ میں جب آرام آرہا ہو، تو فاسفورس دن میں دوبار دیں۔
طبیب کا فرض ہے جونہی کسی مقام پر چیچک کا مریض اس کے علم میں آئے تو فوراً ہی علاقہ کے ہیلتھ آفیسر کو رپورٹ کرے تاکہ مرض کے پھیلنے سے پہلے ہی وبا کی روک تھام ہو سکے۔ اطلاع نہ دینا جرم میں داخل ہے۔

## بچوں کا درجہ حرارت کم و بیش ہو جانا

بچوں کا درجہ حرارت بڑھ جانا ایک عام علامت ہے۔ اور یہ کئی اسباب سے ہو سکتا ہے۔ چونکہ چھوٹے بچوں کا نظام حرارت بہت نازک ہوتا ہے، اس لئے معمولی اسباب سے بھی درہم برہم ہو جاتا ہے۔

بچوں کے درجہ حرارت کے بڑھنے کا عام سبب کانوں کی خرابی، حلق کے غدد کا بڑھ جانا اور بعض اوقات ڈرنے یا پریشان ہونے سے بھی بخار ہو جاتا ہے۔ ملیریا اور میعادی بخار، نمونیہ سے بھی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

**علاج:** بخار کے اصلی سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ہر ایک کا مکمل علاج اس کے بیان میں علیحدہ علیحدہ درج ہے۔

یاد رہے حرارت دیکھنے کے لیئے بڑے بچے تو تھرمامیٹر منہ میں رکھ سکتے ہیں لیکن چھوٹے بچوں کی بغل یا کنج ران میں تھرمامیٹر رکھ کر درجہ حرارت دیکھنا چاہیئے۔

## آشوب چشم

اور آنکھوں کی دیگر بیماریوں کا علاج بڑے آدمیوں کی امراض چشم میں ملاحظہ فرمائیں۔

آج کل بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں میں پینی سلین لوشن، پینی سی لین آئی مرہم، سلفا نفا یا زول، آریو مائی آئنٹمینٹ، کلورو مائی سٹین آئنٹمینٹ جدید ادویات نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

## رال بہنا TAEA LESAM ٹایالزم

**تعریف:** اس مرض میں بچوں کے منہ سے رال بہتی رہتی ہے۔

**وجوہات:** پیٹ کے کیڑے، خرابی ہاضمہ اور دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ مرض عام بچوں میں پائی جاتی ہے۔

**علاج:** بچہ کا ہاضمہ درست کریں، اگر پیٹ میں کیڑے ہوں، تو کرم کش ادویات کا استعمال کریں، مازو پیس کر گلیسرین میں ملا کر منہ میں لگائیں۔

اگر بچہ کمزور ہے، تو مقوی ادویات دیں، اگر وٹامن کی کمی ہو، تو سیٹامین ۱۰۰ مائیکرو گرام کا ہر روز انجکشن کریں، دو تین انجکشن لگنے پر بچہ تندرست ہو جائے گا۔ ہاضمہ کے لئے عرق زیرہ میں سوڈا بائیکارب قدرے ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

# قلاع الفم

**تعریف** :۔ اس مرض میں بچہ کے منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

**وجوہات** :۔ خرابی ہاضمہ اس کا خاص سبب ہے۔ بعض اوقات کمزوری اور وٹامن کی کمی ہونے پر بھی منہ آجاتا ہے۔ گرم چیز کے کھانے سے اور خرابی خون بھی اس کا باعث ہو سکتا ہے۔

**تشخیص** :۔ اس مرض میں بچہ کو کھانے اور والدہ کا دودھ پینے سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور غذا نہ پہنچنے کے باعث بچہ کمزور ہو جاتا ہے۔

**علاج** :۔ بچے کا ہاضمہ درست کریں، وٹامن کی کمی ہے، تو وٹامن کے انجکشن کرائیں۔ منہ میں ایکری فلیوین اینڈ گلیسرین پھریری سے لگائیں۔ خرابی خون سے ہو، تو سلفا گروپ کا استعمال کرائیں۔

اکسیر **قلاع الفم** :۔ پروکین پنسلین ۲ لاکھ یونٹ کا انجکشن ہر ۲۴ گھنٹہ بعد کریں، ایک دو انجکشن کرنے سے منہ کے زخم وغیرہ رفع ہو جاتے ہیں۔

عمر کے لحاظ سے دوائی کی مقدار کم زیادہ کر سکتے ہیں، ایک سال کے بچے کے لئے ایک لاکھ یونٹ کا انجکشن کریں۔

دیگر ادویات بڑے آدمیوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

# نوزائیدہ بچے کا جریان خون

**تعریف**:۔ اس مرض میں پیدائش کے بعد تھوڑے عرصہ تک ناک منہ یا مقعد کے راستے خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی غسل کرنے کے بعد خون بند نہیں ہوتا۔

**علاج**:۔ وٹامن کے کی ٹکیاں کھلانے یا انجکشن لگانے سے ہر قسم کا جریان خون فوری بند ہو جاتا ہے۔ اگر اس مرض کا دیر تک علاج نہ کیا جائے تو بچہ جلد ہی مر جاتا ہے۔

# ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا

**تعریف**:۔ اس مرض میں بچے کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔

**وجوہات**:۔ کیلشیم اور وٹامن کی کمی کے باعث اور ناقص دودھ وغیرہ ہیں۔

**تشخیص**:۔ بچہ چل پھر نہیں سکتا۔ خاص کر ٹانگیں کمان کی طرح ہو جاتی ہیں۔

**علاج**:۔ بچہ کو وٹامن کا استعمال کرائیں۔ خاص کر وٹامن ڈی اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ کاڈلیور آئل یا اڈیکسولین کھانے کے لئے دیں جسم پر مالش کریں۔ دودھ کثرت سے دیں۔ وٹامن ڈی جس کا تجارتی نام اڈیکسولین ہے۔ اس مرض کا شافی علاج ہے۔

# بچے کا یرقان

**تعریف:** یرقان کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مہلک اور ایک معمولی۔

**وجوہات:** اس کا سبب آتشک، خرابی خون ہے۔ جدید ماہرین کا خیال ہے کہ اس مرض کا باعث تسمم الدم ہے۔ کیونکہ جو بچے یرقان میں مبتلا ہوتے ہیں، ان کی والدہ کو زمانہ حمل میں اکثر نفخ آتی رہتی ہے۔

**تشخیص:** معمولی یرقان تو جلد ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ آنکھوں پر زردی اور جلد کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ شدید یرقان میں قارورے کی رنگت صفرا میں بدل جاتی ہے۔ اور بہت جلد شدت اختیار کر جاتا ہے۔ یہ ایک چھوت دار بیماری ہے۔ اس لئے ایک بچے سے دوسرے بچے کو بھی یرقان ہو سکتا ہے۔

**علاج:** نوزائیدہ بچے کا یرقان عام طور پر تین قسم کا ہوتا ہے۔ پیدائش کے دو تین دن بعد ظاہر ہوتا ہے۔ جو خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ اس میں پہلے جلد کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ پھر آنکھیں بھی زرد ہو جاتی ہیں

(۱) اگر پیدائشی نقص ہو، تو شدید یرقان ہوتا ہے۔ جو مہلک ہوتا ہے۔

(۲) ایک موروثی یرقان ہوتا ہے۔ بچہ بالکل زرد پیدا ہوتا ہے اور چند دنوں میں ہی مر جاتا ہے۔

علاج کے لئے والدہ کا علاج کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے لور ایکسٹریکٹ چھٹے مہینے استعمال کرنا چاہیئے۔ لور ایکسٹریکٹ دو سی سی، وٹامن بی ۱۲ دو سی سی کے چھ سات انجکشن لگانے سے یہ مرض موقوف ہو جاتا ہے۔ ہر تیسرے دن انجکشن کریں۔ دوران حمل میں فولاد کا استعمال بھی مفید ہے۔

# باب ہفتدہم

# زہریں اور اُن کا علاج

دنیا میں زہر خورانی کے واقعات عمداً اور قصداً رونما ہوتے رہتے ہیں، جن کے ساتھ ہر ایک معالج کو واسطہ پڑتا ہے۔ اس لئے مختلف زہروں کی علامات اور ان کا علاج تحریر کرنا ضروری ہے۔

**تعریف زہر:** زہر (POISON) وہ چیز ہے، جو جسم انسانی میں داخل ہو کر مضر صحت اثر پیدا کر کے زندگی کو خطرے میں ڈال دے یا ہلاک کر دے

**زہر کے داخل ہونے کے راستے:** منہ، ناک، آنکھ، کان، جلد، مجرای بول، رحم کے راستے جسم میں داخل ہو کر اپنا مضر اثر کرتی ہیں۔ زہر [illegible] راستے جسم میں داخل کر کے کھلائی جاتی ہے۔ یا کبھی انسان غلطی سے بھی کھا جاتا ہے۔

زہریلی گیسیں ناک کے ذریعے اور بذریعہ انجکشن جلد کے راستے بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔

**زہروں کی اقسام:** زہریں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) **معدنی زہریں:** مثلاً سم الفار، سنکھیا، دار چکنا، پارہ وغیرہ۔

(۲) نباتاتی زہریں مثلاً افیون، میٹھا تیلیہ وغیرہ۔
(۳) حیوانی زہریں مثلاً سانپ، بچھو وغیرہ۔
تاثیر کے لحاظ سے تمام زہریں تقریباً تین اقسام ہیں۔
(۱) اکال قسم کے زہر: (جلانے والے زہر) مثلاً تیزابات، سوڈے اور پوٹاشش، یہ جسم پر لگنے سے جلد کو جلا دیتے ہیں۔
(۲) خراشش پیدا کرنے والے زہر: یہ زہر جسم پر لگنے سے سوزش اور خراشش پیدا کر دیتے ہیں، مثلاً سنکھیا، پارہ، جمالگوٹہ، فاسفورس، آئیوڈین اور سانپ وغیرہ۔
(۳) پٹھوں پر اثر کرنے والے زہر: یہ زہر نظام عصبی پر اثر انداز ہوتے ہیں، مثلاً افیون، کچلہ، میٹھا تیلیہ، کلوروفارم، کوکین، کافور، دھتورہ وغیرہ۔
تاثیر اور فعل کے لحاظ سے زہروں کی جو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ ان کی مختصر سی خصوصیات ملاحظہ فرمائیے۔
اکال قسم کے یا جلانے والے زہر: اس قسم کے زہروں کے کھانے سے منہ، حلق اور خوراک کی نالی میں سخت جلن اور درد ہوتا ہے لگاتار قے اور متلی ہوتی ہے۔ جس میں اکثر خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ منہ اور حلق کی رنگت اندر سے سفید ہو جاتی ہے۔ مسموم کا پیٹ ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ اور جسم کے اندرونی تمام افعال سست ہو جاتے ہیں۔
زہر کی یہ تاثیر براہ راست منہ کے ذریعہ یا مقامی طور پر استعمال کرنے سے بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ جس سے جلد گل سڑ جاتی ہے۔ اور بیرونی استعمال سے جلد پر نشانات موجود ہوتے ہیں۔
خراشش یا سوزش پیدا کرنے والے زہر: یہ بھی براہ راست

یا مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کے کھانے کے تھوڑی دیر بعد سوزش کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ پیاس شدت کی لگتی ہے۔ پہلے متلی پھر قے آتی ہے۔ پھر اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بعد میں بخار کی علامات رونما ہو جاتی ہیں۔ پھر نبض بند ہو کر جسم سرد پڑ جاتا ہے۔ اور اس کے اوپر پسیندار ٹھنڈی رطوبت پائی جاتی ہے۔ معدہ کے مقام کو اگر دبایا جائے۔ تو وہاں درد ہوتا ہے

خراش پیدا کرنے والی زہروں کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں۔ ہیضہ، درد گردہ، آنتوں کا سخت سدہ، ورم معدہ و امعاء معدہ و امعاء کا پھٹ جانا، ورم صفاق وغیرہ۔

**نظام اعصاب پر اثر کرنے والے زہر:** یہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) دماغی (۲) نخاعی۔ (۳) قلبی (۴) اختناقی۔

دماغی۔ یہ براہ راست دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور غشی پیدا کر کے موت کا سبب بنتے ہیں۔

**مخدر اور منوم یعنی خواب آور زہر:** اس کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً افیون اور اس کے مشتقات مارفیا وغیرہ۔

**بے حسی پیدا کرنے والے:** یہ نظام اعصاب کو بے حس کر دیتے ہیں مثلاً کوکین اور کلوروفارم۔

**سکر یعنی بیہوش اور سست کرنے والے زہر:** ان کے استعمال سے انسان مدہوش اور بے خود ہو جاتا ہے مثلاً الکوحل۔ شراب برانڈی۔ کلورل ہائیڈریٹ کلوروفارم۔ کافور۔ روغن تارپین۔ کاربالک ایسڈ وغیرہ۔

**ہذیان پیدا کرنے والے:** ان کے استعمال سے دماغی توازن درست نہیں رہتا مثلاً دھتورہ۔ بھنگ۔ اجوائن خراسانی۔ لفاح وغیرہ۔

دماغی زہر کھانے والوں کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں، سکتہ، ذیابیطیس، مرگی، تشنج، بول، امراض قلب کے سبب اچانک موت واقع ہونا۔

**نخاعی:** اس قسم کے زہر براہ راست حرام مغز پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور تشنج اور اکڑاؤ پیدا کر دیتے ہیں۔ جیسے کچلہ اور اس کے متعلقات سٹرکنین وغیرہ۔

نخاعی زہر کی علامتیں مندرجہ ذیل بیماریوں سے ملتی ہیں، مثلاً کزاز تشنج، ورم دماغ، نخاع وغیرہ۔

**قلبی:** اس قسم کے زہر براہ راست قلب پر اثر انداز ہو کر نظام اعصاب اور دوران خون کو معطل کر کے موت کا باعث ہوتے ہیں۔ مثلاً ڈیجی ٹیلس، تمباکو میٹھا تیلیہ، کنیر سفید و سرخ، کڑوے باداموں کا تیزاب، ایسڈ ہائیڈروسیانک

**اختناقی:** اس قسم کے زہر تنفس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر پھیپھڑوں پر اثر انداز ہو کر دم گھونٹ دیتے ہیں اور یہ عام طور پر گیس کی شکل میں ہوتے ہیں۔ مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ کوئلہ کی گیس، بدرو اور گندی موری کی گیس جو عام طور پر بند شدہ کنوؤں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

# زہروں کا اصولِ علاج

مسموم یعنی زہر خورده اگر جلد ہی علاج کے لئے لایا جائے، تو حسب ذیل طریقوں سے علاج کرنا چاہیے۔

(۱) غذائی نالی یعنی معدہ میں داخل شدہ زہر کو باہر نکالنے کا طریقہ

اختیار کرنا چاہیئے، اور اس کو بے اثر اور معتدل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے، معدہ کو زہر سے صاف کر دینا نہایت عمدہ علاج ہے، ٹیوب معدی یعنی سٹامک ٹیوب سے بآسانی کیا جا سکتا ہے، جب تک زہریلی چیز معدہ یا خوراک کی نالی میں پڑی ہو، تو سمجھ لینا چاہیئے، کہ وہ ابھی جسم سے باہر ہے، اور اس سے پیشتر کہ وہ خون میں جذب ہو کر جسم کے اندر رگ و ریشہ میں اپنا اثر کر کے نکل جاتی ہے، لیکن اکال یعنی جلانے والی زہروں میں یہ طریقہ اختیار کرنا اچھا نہیں ہے، بلکہ مضر صحت ہے، کیونکہ حلق اور خوراک کی نالی اپنی طوالت میں جل چکی ہوتی ہے، معدہ کو دھونے والے آلہ کے استعمال سے چھد جاتی ہے یا زخمی ہو جاتی ہے، اس صورت میں ایسی ادویات استعمال کرنی چاہئیں، جو ایسی زہر کے ساتھ مل کر کیمیاوی طور پر کوئی بے ضرر مرکب کی صورت اختیار کر لیتی ہوں، کسی زہر کا جو حصہ جسم میں جذب ہو چکا ہو، اس کے اثر کو بھی اسی طریقہ سے زایل کرنا ہوگا،

ہمارے لئے یہ جاننا ضروری نہیں ہے، کہ زہر کی مقدار کیا ہے، تاکہ اس کے فاد زہر کی مقدار کا صحیح استعمال کیا جائے، بلکہ زہر کو جسم سے باہر نکالنے اور بے اثر کرنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے، اور مریض کو اس وقت تک زندہ رکھنے کی کوشش کی جائے، جب تک کہ زہر کا اثر جسم سے بالکل زایل نہ ہو جائے، اور زہر سے پیدا شدہ درد اور دیگر تکالیف کو سکون نہ مل جائے، بلکہ مریض کی حالت خواہ کس قدر خراب یا شدید علامات خواہ کتنی ہی خطرناک کیوں نہ ہوں، معالج کے لئے نا امیدی کی کوئی وجہ نہیں، ہر ممکن طریقہ سے علاج کرنا چاہیئے، کیونکہ بعض اوقات ابتدا کوئی افاقہ نظر نہیں آتا، اور معالج مایوس ہو جاتا ہے، لیکن یہ مناسب نہیں ہے، کہ علاج ترک کر دیا جائے، کیونکہ علامات کے ردی ہونے کے باوجود تین چار گھنٹہ بعد مریض کی

حالت اچھی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی معالج ابتدائی حالت میں مریض کو دوائی دے کر بہتر پاتا ہے۔ اور علاج کے مزید لوازات کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا، لیکن اس حالت میں بھی لازم ہے، کہ آئندہ علامات کو پورے طور پر دیکھتا رہے، کہ زہر کی جو مقدار جسم کے اندر موجود ہے، دوبارہ خون میں مل جائے اور مہلک اثر پیدا کر دے۔

چار چیزیں زہر کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہیں (۱) معدہ دھونے کا آلہ (۲) قے آور مسہل ادویات (۳) تریاق زہر (۴) محرک اور مقوی ادویات۔

**معدہ دھونے کا آلہ:** جسے انگریزی میں سٹامک ٹیوب یا انبوب معدی کہتے ہیں، عام طور پر مندرجہ ذیل حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے، اور مفید بھی ثابت ہوتا ہے۔ جب مریض نے افیون، کلوروفارم، فاسفورس، کلورل ہائیڈراس، کچلہ وغیرہ کا استعمال کیا ہو۔

**استعمال کا طریقہ:** سٹامک ٹیوب کو کسی روغنی چیز مثلاً کیسٹرائیل یا بادام روغن سے چکنا کر کے مری کے راستے معدہ میں پہنچا دیا جائے۔ نلکی کو داخل کرتے وقت زبان کو انگلی سے دبا لیا جائے۔ تاکہ نلکی آسانی سے گذاری جا سکے۔ نلکی کا جو سرا معدہ میں داخل کیا جائے، اس پر بیس انچ کے فاصلہ پر ایک نشان لگانا چاہئے۔ تاکہ اس نشان تک داخل ہونے میں تسلی ہو جائے کہ نلکی معدہ میں پہنچ چکی ہے۔ جب نلکی مریض کے معدہ میں پہنچ جائے، پھر ایک پائنٹ یعنی ۱۰ چھٹانک گرم پانی شیشے کی قیف (جو نلکی کے اوپر کے سرے پر لگی ہوتی ہے) میں ڈال دیں۔ جب تمام پانی معدہ میں چلا جائے، تو انگوٹھے اور انگلی کی مدد سے نلکی کو قیف کے نیچے سے دبا دیا جاوے، اور اس قدر نیچے کر دیا جائے۔ کہ مریض کے

معدہ کی سطح سے نیچی چلی جائے، اُس وقت انگلی اور انگوٹھے کے دباؤ سے نلکی سے ہٹا لیا جائے، دباؤ ہٹتے ہی داخل شدہ پانی معدہ کو دھونے کے بعد نلکی کے راستے دوبارہ باہر نکل آئے گا، یہ طریقہ بار بار اس وقت تک کرنا چاہیئے، جب تک کہ خارج شدہ پانی سے زہر کی بُو اور رنگ دُور نہ ہو جائے، اور پانی اصل صورت میں خارج نہ ہونے لگے،

سٹامک ٹیوب کے استعمال سے پہلے معدہ کو غذا سے قے آور دوا کے ذریعہ خالی کر لینا ضروری ہے، ورنہ غذا کے اجزا سے نالی بند ہو جائے گی، اور داخل شدہ پانی باہر نہیں نکل سکے گا،

اور اگر مریض نے کوئی اکال یعنی جلا دینے والا زہر کھا لیا ہو، تو پھر بھی اس کا استعمال ممنوع ہے، ایسی صورت میں قے آور ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے

جب مسموم علاج کے لئے لایا گیا ہو، اور غذا معدہ یا غذا کی نالی میں ہو تو ایسی صورت میں قے کرانا نہایت ضروری ہے، اگر کوئی ایسا مقام ہو، جہاں ٹیوب معدہ نہ مل سکے، تو پھر بھی معدہ کو قے آور دواؤں کے استعمال سے صاف کرنا چاہیئے،

## قے آور ادویات اور مسہلات،

(۱) سوڈیم کلورائڈ رکھانے کا نمک) ۲ تولہ، آدھ سیر گرم پانی میں گھول کر پلانے سے قے آجاتی ہے،

(۲) یک بڑا چمچہ رائی آدھ سیر گرم پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں

(۳) زنک سلفاس ½ ڈرام (۲ ماشہ) ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر پلائیں، بوقت ضرورت دوسری تیسری خوراک بھی دے سکتے ہیں،

(۴) پلوا ایپیکاک ۲ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں، قے آور ہے،

(۵) امونیم کارب ۲ ماشہ آدھ سیر پانی میں حل کر کے پلا دیں،

(۶) ریٹھا یا راڑہ کے چھلکے کا سفوف ایک ماشہ ایک گلاس گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے فوری تے لاتا ہے۔

(۷) وائنیم اپیکاک ۴ ڈرام پلانے سے تے آجاتی ہے۔ بچوں کے لئے بہترین تے آور ہے۔

(۸) اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۱۰، ۱/۲۰ گرین زیر جلد انجکشن کریں۔ یہ بہترین تے آور دوا ہے۔ لیکن یہ دوا ایسی صورت میں استعمال کی جاتی ہے جبکہ مریض بے ہوش ہو۔ اور کوئی دوا کھا نہ سکتا ہو۔ اور کسی چیز کے نگلنے کی طاقت اور ہوش نہ ہو۔ خاص کر اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے بے حسی پیدا کرنے والے زہر کا استعمال کیا ہو۔

یاد رہے۔ اس کے استعمال سے کمزوری اور نقاہت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے۔

(۹) اگر مندرجہ بالا ادویات میں سے کوئی دوا بھی بروقت میسر نہ آسکے تو مریض کو گرم پانی کا بھرا ہوا گلاس پلا کر مرغی کا پر یا انگلی حلق میں ڈال کر پھرائیں۔ اس طرح حلق میں خراش ہو کر تے آجائے گی۔

(۱۰) اکثر زہر خوردہ مریضوں کو خود بخود اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اسہال نہ آئیں۔ تو زہر کو رفع کرنے کے لئے گرم پانی کا انیما کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اور انتڑیوں اور معدہ کو صاف کرنے کے لئے جلاب دینا پڑتا ہے ہر ایک زہر کا مناسب جلاب اُس کے بیان میں درج ہے۔

## تریاق زہر یا فادزہر

جو زہر استعمال کیا گیا ہو۔ اگر اس کا تریاق کھلا دیا جائے۔ تو زہر کا اثر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اگر فوراً رفع نہ بھی ہو، تو اس کی شدید علامات میں فوری کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ کیونکہ قدرت نے ہر ایک زہر کے لئے اس کا فادیعنی

تریاق بھی پیدا کیا ہے، جو کیمیاوی طور پر زہر کو بے اثر کر دیتا ہے، ہر ایک زہر کے تریاق کو اس کے بیان میں درج کیا جائے گا، لیکن عام ادویات کے فاد درج ذیل ہیں،

(۱) معدنی تیزابوں کے استعمال میں مگنیشیا اور چاک پانی میں ملا کر پلانا کیمیاوی اثر کرتا ہے، اور ان کو بے اثر کر دیتا ہے،

(۲) فاسفورس اور کنتھریڈس کے اثر کو زایل کرنے کے لئے آٹا یا چاک گھول کر پلانا تریاقی اثر رکھتا ہے،

(۳) افیون یا مارفین کی زہریلی علامات کو اٹروپین کا استعمال تریاق ہے،

(۴) سکہ اور بیریم کی زہریلی علامات کے لئے الکلین سلفیٹ تریاق ہے

## محرک اور مقوی ادویات کا استعمال

جب مسموم پر زہر کی علامات پوری طرح نمودار ہو جاتی ہیں، تو اس وقت جسم پر انتہائی ضعف طاری ہو جاتا ہے، زہر کو بے اثر کرنے اور خارج کرنے کے علاج کے ساتھ جسم کو گرم رکھنے، نبض اور تنفس کو جاری رکھنے کی بھی کوشش کرنی پڑتی ہے،

اگر مریض کی حرارت جسمانی کم ہو رہی ہو اور جلد سرد پڑ چکی ہو، تو حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے، کہ گرم پانی بوتلوں میں ڈال کر مریض کے اردگرد تلووں، بغلوں اور رانوں میں رکھیں، اور مہیج چیزیں استعمال کریں مثلاً ایتھر، سٹرکنین، کورامین جلدی یا عضلانی ٹیکہ کے ذریعے استعمال کریں، اور گرم کپڑا مریض کو اڑھائے رکھیں، کیونکہ حرارت کا اخراج مسموم میں معمول سے زیادہ ہوا کرتا ہے،

گرم چائے اور قہوہ وغیرہ پلائیں، اگر مریض بے ہوش ہو،

تو غذائی حقنہ کرنا چاہیئے۔

سخت نقاہت اور ضعف کی صورت میں نارمل سیلائن دو پائنٹ کا وریدی انجکشن کرنا نہایت فائدہ مند اور مقوی قلب و دماغ ہے، خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ خون گاڑھا ہو چکا ہو، تو اس کے خون میں مل جانے سے خون پتلا ہو جاتا ہے، اور دوران خون اپنی اصلی حالت پر واپس آجاتا ہے، تنفس رکنے یا بند ہونے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری رکھیں۔

اگر پیشاب دیر سے نہ آیا ہو، تو کیتھیٹر کے ذریعہ پیشاب نکال دیں۔ درد اور دیگر علامات جو ناقابل برداشت ہوں۔ اُن کو موزوں اور مناسب ادویات سے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اب ہم ہر ایک زہر کا علحٰدہ علحٰدہ بیان لکھتے ہیں، تاکہ اچھی طرح وضاحت ہو جائے اور سمجھنے میں آسانی ہو، اور ہر ایک معالج بوقت ضرورت علاج کر سکے۔

# سنکھیا یا سم الفار ARCENIC آرسنک

یہ نہایت شدید اور خراش کرنے والا زہر ہے۔ اور اکثر ایک رتی کے وزن میں بھی زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ عام طور پر قتل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، شیشہ کی طرح سفید، بے رنگ اور بے مزہ ہوتا ہے

علامات: عموماً آدھ گھنٹہ کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ سنکھیا کے مریض کی زہریلی علامات ہیضہ سے ملتی ہیں۔ مریض پر غشی کا طاری ہونا، جی متلانا، قے کا آنا، پیٹ میں جلن، پیاس شدید، قے میں خون آمیز مادہ بھی خارج ہوتا ہے، شدید حالت میں مریض کا چہرہ دھنسا ہوا، شکم کی دیواریں کھچی ہوئی اور سوج، پیشاب کا بند ہو جانا، نبض کا کمزور ہونا،

اور جسم کا سرد ہو کر مریض پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اور اسی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔

علاج :- قے آور ادویہ کا استعمال کریں، اگر خود بخود قے آ رہی ہو۔ اور شدت پیاس ہو، تو صرف ٹھنڈا پانی بکثرت پلائیں، اور برف چوسا کر شدت پیاس رفع کریں۔

درد کو دور کرنے کے لئے افیون یا مارفیا بقدر ضرورت ¼ یا ⅛ گرین بذریعہ انجکشن استعمال کریں۔

اگر مریض سرد ہو رہا ہو، تو گرم پانی کی بوتلیں اور تھیلیاں جسم کو گرم کرنے کے لیئے رکھی جائیں۔

دودھ گھی کا استعمال بھی مفید ہے، چونے کا پانی، میٹھا تیل ہم وزن ملا کر دینا مفید ہے۔ ٹنکچر سٹیل اس کا فاد زہر ہے۔

نسخہ :- ٹنکچر سٹیل ½ ۱ اونس، سوڈا بائیکارب ½ اونس، ہر ایک کو علاحدہ علاحدہ پانی میں ملائیں، پھر دونوں کو ملا کر مریض کو پلائیں، حسب ضرورت دو تین بار ایسی ایک ایک خوراک پلائیں۔

یہ نسخہ سنکھیا کے زہر کا تریاق ہے۔

نسخہ :- ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ ایک حصہ، پانی ۷ احصہ باہم ملالیں۔

(۲) کیلسی نیڈ مگنیشیا ایک حصہ، پانی ۹ احصہ، باہم ملالیں۔

بوقت ضرورت دونوں کو علاحدہ علاحدہ تیار کر کے باہم ملا کر بوتل کو اچھی طرح ہلالیں، مریض کو ہر ۱۰ منٹ بعد ایک بڑا چمچہ پلاتے رہیں، حتیٰ کہ مریض کو سکون حاصل ہو جائے، اور تمام علامات میں کمی ہو جائے، یہ دوا سنکھیا کو فوری طور پر غیر نقصان دہ سلوشن میں تبدیل کر دیتی ہے۔

ہر ایک معالج کو یہ نسخہ یاد رکھنا چاہیئے۔

# پارہ ، سیماب MERCURY مرکری

پارہ اور اس کے مرکبات پر کورائیڈ آف مرکری ، رسکپور ، دارچکنا شنگرف ، کیلومل زیادہ مقدار میں کھا لینے سے زہریلا اثر کرتے ہیں ،

**علامات** :۔ مریض کو کوئی چیز کھاتے وقت منہ میں دھاتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے ، تالو کا پچھلا حصہ اور خوراک کی نالی اس قدر سکڑ جاتے ہیں ، کہ کسی دوا کا دینا مشکل ہو جاتا ہے ، منہ اور حلق میں سفیدی ہی سفیدی پائی جاتی ہے ، گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے ، معدہ میں درد ، قے اور اسہال آتے ہیں جن میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے ، مریض کا چہرہ خون کے اجتماع سے بھرا بھرا سا معلوم ہوتا ہے ، بعض حالتوں میں زرد اور متغیر ہوتا ہے ، پارہ سرعت سے حل ہو کر تمام دوران خون میں مل جاتا ہے ، اور گردہ میں پہنچ کر خاص عمل کرتا ہے جس سے پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے ، اگر پارہ کا مریض جانبر ہونے لگے ، تو اس کے منہ سے تھوک بکثرت خارج ہونے لگتا ہے ،

**علاج** :۔ اس کا علاج سم الفار سے مختلف ہے ، اس کے زہریلے اثر کو دفع کرنے کے لئے بہترین فادزہر انڈا ہے ، جسے بہت جلد دے دینا چاہیئے ، اس کے استعمال سے قبل قے لانے کی کوشش نہ کریں ، پارہ کا فادزہر انڈے کی زردی اور سفیدی باہم ملانے سے بنتا ہے ، اور کیمیاوی طور پر پارہ کے ہر ایک مرکب کو کسی دوسرے مرکب میں تبدیل کر دیتا ہے ، جو کہ مقابلتاً زہریلا کم ہوتا ہے ، اور نہ ہی جلد حل ہو سکتا ہے ، چنانچہ آٹھ دس انڈوں کی زردی اور سفیدی کو باہم خوب پھینٹ کر پلائیں ، پھر تھوڑی دیر بعد قے آور ادویہ دے کر قے کروائیں ، یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو

دھو ڈالیں ۔ ناد زہر سے قبل ہرگز قے نہ کرائیں ۔

پیٹ کے درد اور اسہال کو روکنے کے لئے ایک رتی تک افیون پانی میں حل کر کے پلائیں ۔ پھر لعاب دار اشیاء پلاتے رہیں ۔ ضعف کی حالت میں سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۰ سے ۲۰ قطرہ یا دواء المسک ، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ کھلائیں ۔ اگر کسی موزنع پرانڈے نہ مل سکیں ، تو اس صورت میں گندم کے آٹا کی پتلی سی لئی بنا کر پلا دینا مفید ہے ۔

پارہ کے زہر میں اگر تھوک کی گلٹیاں اپنے عمل میں تیز ہو جائیں ، اور تھوک بکثرت پیدا کریں ، تو مریض یقیناً صحت یاب ہو جاتا ہے ۔ مصنوعی ذرائع سے تھوک پیدا کرنا نافع ثابت ہوگا ۔

## سرمہ ANTI MANY انٹی منی

**علامات** :۔ منہ میں دھاتی ذائقہ ہوتا ہے ، مسلسل قے اور متلی ہوتی ہے ، بعد میں دست شروع ہو جاتے ہیں ، پیاس شدید آواز بیٹھ جاتی ہے ، پیروں میں تشنج ، نبض کمزور ہو جاتی ہے ۔ نگلنے کی قوت کمزور ہو جاتی ہے ۔ آخر میں مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے ۔ اور حرکت قلب بند ہونے سے مر جاتا ہے ۔ مریض عام طور پر چند گھنٹہ سے چار دن کے اندر ہی مر جاتا ہے ۔

**علاج** :۔ اگر مریض کو قے نہ آتی ہو ۔ تو سادہ طریقہ پر قے کرائیں ، چائے پلائیں ، محرک قلب دوائیں استعمال کریں ۔ درد رفع کرنے کے لئے مارفیا معمولی مقدار میں دیں ، بدن کو گرم رکھیں

انڈہ ربینے دہن کا تنبکہ بھی اس کے لیے مفید ہوتا ہے ۔

# فاسفورس PHOSPHOROUS

**علامات** :۔ اس کے فوراً نگلنے کے بعد مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ گلے، معدہ میں درد، قے آتی ہے۔ جس میں لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے۔ اندھیرے میں دیکھنے سے اُس کے اندر روشنی ہوتی ہے۔ مریض تاریک جگہ پر سانس لے، تو سانس میں بھی روشنی معلوم ہوتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ درد شدید ہوتا ہے۔ مریض بے چین، نڈھال پریشان اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اخیر میں ہذیان اور تشنج بھی ہو جاتا ہے۔ اکثر نکسیر، حیض اور خونی پیشاب بھی جاری ہو جاتا ہے۔

فاسفورس ½ سے ۲ گرین تک ہلاکت کا باعث ہوتی ہے۔

**علاج** :۔ پوٹاسیم پرمنگنیٹ کے محلول سے سٹامک ٹیوب کے ساتھ معدہ کی صفائی کریں۔ مگنیشیا سلفاس مقدار ۴ ڈرام پانی میں حل کر کے پلائیں۔ تاکہ انتڑیوں سے فاسفورس خارج ہو جائے۔ روغنی جلاب ہرگز نہ دیں۔ رفع درد کے لئے مارفیا استعمال کریں۔

ٹرپن ٹائن آئل اس کا تریاق ہے۔ ½ ڈرام ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں۔

# سیسہ لیڈ

**علامات** :۔ قے، شدت پیاس، دائمی قبض، پیٹ درد، عروق کی سکڑاہٹ، سردی کا احساس، خون کی سرخی اور کمی، گلے کی خشکی، سر چکرانا اور تشنج اس کے زہر کا نتیجہ ہیں۔ ابتداً فالج مقامی ہوتا ہے۔ اور بعد میں مریض لنجا ہو جاتا ہے۔ اس کے زہر کی خاص علامت یہ ہے۔ کہ مسوڑھوں کے گرد سیاہی مائل، نیلگوں دھاریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اور سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

**علاج**:۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔

گندھک، سوڈیم، مگنیشیا سلفاس اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ مفید ادویہ ہیں۔

## تانبہ COPPER کاپر

نیلا تھوتھہ، زنگار وغیرہ سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

**علامات**:۔ سردرد، سبز مادے کی قے، انتڑیوں میں کاٹنے کی سی درد، ٹانگوں اور رانوں میں درد اور اکثر یرقان ہو جاتا ہے۔

**علاج**:۔ اس کا تریاق

اس کے استعمال سے یہ دھات نا حل ہونے والے مرکب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد قے آور ادویہ دے کر معدہ کو صاف کر دیں، پھر لعابدار ادویہ آش جو وغیرہ دیں۔ پیٹ درد کی حالت میں افیون کا استعمال کریں۔

## چاندی SILVER سلور

**علامات**:۔ خراش پیدا کرنے والی زہروں جیسی علامات ہوتی ہیں۔ گلے اور معدہ میں درد۔ سفیدی مائل جالیدار مادہ کی قے، روشنی لگنے پر سیاہ ہو جاتی ہے۔

**علاج**:۔ سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) ۴ ماشہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور قے آور ادویات استعمال کریں۔ بعد میں سفیدی بیضہ کا محلول پلائیں۔

شدت درد میں مسکنات استعمال کریں۔

سلور نائٹریٹ بھی چاندی کا مرکب ہے۔

## جست    ZINC    زنک

**علامات:** شدید قے ہوتی ہے، معدہ، پیٹ میں درد، منہ کا مزا دھاتی اور کسیلا ہوتا ہے۔ بعد میں دست شروع ہو جاتے ہیں، انتہائی ضعف سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

**علاج:** گرم دودھ کافی مقدار میں پلائیں، سفیدی بیضہ کا محلول پلائیں، گرم چائے اور کافی پلائیں۔

رفع درد کے لئے مسکنات کا استعمال کریں، ضعف قلب کے لئے مقویات اور محرکات استعمال کریں۔

## شیشہ پسا ہوا

**علامات:** معدہ میں درد، دست، خون وغیرہ، شیشہ کے ذرات کا خارج ہونا۔

**علاج:** بیمار کو روٹی آلو وغیرہ بہت کھلائیں، تاکہ شیشہ کے ٹکڑے غذا میں مل جائیں، پھر قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔

## آئیوڈین    IODINE

اس کے استعمال کے فوراً بعد منہ اور گلے میں سوزش کے ساتھ درد شروع ہو جاتا ہے، جو فوراً معدہ تک پھیل جاتا ہے۔ حلق، معدہ میں جلن، درد، قے، دست، پیاس کی شدت، دوران سر، تشنج، ضعف قلب وغیرہ علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

**علاج** :۔ سٹامک ٹیوب اور سنے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ نشاستہ یا میدہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ رفع درد کے لئے افیون استعمال میں لائیں

# افیون OPIUM اوپیم

**علامات** :۔ یہ ایک عام استعمال ہونے والی زہر ہے۔ اس کی علامات تین درجوں پر منقسم ہیں۔

درجہ اول :۔ مریض کی دماغی حالت میں ہیجان ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ اور حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے۔

درجہ دوم :۔ سر میں گرانی اور بوجھ اور چکر، مریض سستی محسوس کرتا ہے اور مریض سونے لگتا ہے۔ نبض سست، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، قے آتی ہے، چہرہ زرد، ہونٹ نیلے اور تنفس گہرا ہو جاتا ہے۔ مریض پر بیہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

درجہ سوم :۔ اس درجہ میں مریض پر کامل بے حسی طاری ہو جاتی ہے، نبض بالکل سست اور پتلی ہو جاتی ہے، منہ سوکھ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں بالکل سکڑ جاتی ہیں، سانس خراٹے سے آتا ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ مریض پر گہری غنودگی طاری ہو جاتی ہے، اور بیدار نہیں کیا جا سکتا اسی حالت میں تنفس رک جاتا ہے۔ اور حرکات قلب بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

افیون خالص صورت میں اور اس کے جوہر اور ٹنکچر استعمال کئے جاتے ہیں۔

افیون خالص ۲ رتی۔ مارفیا ½ ۲ گرین مہلک ثابت ہوتی ہے۔

چونکہ افیون ایک عام استعمال ہونے والی دوا ہے، اس لئے اناڑی اور نئے ناتجربہ کار اور نئے فارغ التحصیل حکیم، ڈاکٹر اس کے استعمال میں بہت دفعہ نقصان اٹھاتے ہیں،

**علاج:** گرم پانی سے معدہ کو دھوئیں، پھر پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱ گرین ایک پائنٹ پانی میں ملا کر سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں حتیٰ کہ محلول کا رنگ عنابی ہو جائے،

یاد رہے پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۱ گرین، افیون ۱ گرین کو بے اثر کرتی ہے، یہ بے نظیر تریاق افیون ہے،

مریض کو آرام نہ کرنے دیں، یعنی سونے نہ دیں، بلکہ ادھر ادھر پھراتے رہیں، معز بنولہ ایک چھٹانک ایک سیر پانی میں حل کر کے پلائیں تیز قہوہ، چائے وغیرہ پلائیں، اٹروپین سلفاس، سٹرکنیا سلفاس، کیفین، سوڈیم سیلی سلیٹ کی جلدی پچکاری کریں، ہاتھ، پاؤں کو گرم رکھیں، آکسیجن سونگھائیں، کورامین ۲ سی سی کا انجکشن اس کا تریاق ہے

## کوکین

## COCIN

**علامات:** اس کے زیادہ استعمال سے جسم میں بے حسی پیدا ہو جاتی ہے،

**علاج:** معدہ کو صاف کریں، بے ہوشی کی حالت میں امونیا کارب یا امائیل نائٹریٹ سونگھائیں، ضعف قلب کی حالت میں کورامین بذریعہ انجکشن استعمال کریں

سانس بند ہونے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں،

# کلوروفارم

**علامات** :۔ بے ہوشی، تنفس کی رکاوٹ، نبض کمزور، دل کی رفتار تیز، طاقت میں کمی، ہاتھ، پاؤں مارنا، پیاس کی شدت، معدہ کا ڈوبتا ہوا احساس، عضلاتی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔

**علاج** :۔ رسٹامک ٹیپ اور رفتے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ کچلہ یا سٹرکنیا اس کا فادزہر ہے۔ کھلی ہوا میں رکھیں، گرم قہوہ، ایتھر وغیرہ محرکات از حد مفید ہیں۔ مصنوعی تنفس کی ضرورت ہو تو جاری کریں۔

# انٹی پائیرن ANTI PEARIN

انٹی پائیرن، انٹی فیبرین، اسپرین، فنسٹین وغیرہ ایسی ادویہ ہیں جو عموماً تیز بخاروں اور اعصابی دردوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔ جب ان کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے، تو یہ زہریلا اثر پیدا کرتی ہیں۔

**علامات** :۔ ان کے استعمال سے پسینہ اس قدر زیادہ آتا ہے، کہ جسم تر بتر ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ قے آتی ہے، چہرے کی رنگت نیلی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات خسرہ کی مانند سرخ دانے بھی نکل آتے ہیں۔

**علاج** :۔ مریض کو آرام سے لٹائیں اور محرکات کا استعمال کریں خصوصاً کورامین بذریعہ انجکشن یا منہ استعمال کریں۔ سپرٹ امونیا ایروميٹک ۲۰ قطرے پلائیں، جواہر مہرہ بھی مفید ہے۔

ہاتھ پاؤں گرم رکھیں، تنفس رکنے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں۔
نوٹ، ناتجربہ کار اور اناڑی عطائی حکیم کے ہاتھوں یہ ادویہ زیادہ مقدار میں استعمال ہو کر زہریلے اثرات پیدا کرتی ہیں۔

# کافور

علامات :۔ سر چکرانا، سردرد، ہذیان، غشی، سانس کی رکاوٹ اس میں نہ قئیں آتی ہیں، اور نہ ہی درد ہوتا ہے۔
علاج :۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں، بعد میں بہت سا پانی پلا کر کوئی تیز جلاب دیں، ضعف دور کرنے کے لئے کلورل ہائیڈریٹ یا سپرٹ امونیا استعمال کریں، سر کو ٹھنڈا اور ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں۔

# بھنگ

علامات :۔ حواس باختہ ہو جاتے ہیں، ہنسی خوب آتی ہے، مریض خوشی کے نعرے بلند کرتا ہے، آخر کار بے ہوش ہو کر مر جاتا ہے۔
علاج :۔ قے آور ادویہ سے معدہ صاف کریں، اور ترش اشیا استعمال کریں، سرد پانی کے منہ پر چھینٹے ماریں۔

# دھتورہ

علامات :۔ حلق اور منہ خشک، سر چکرانا، حواس باختہ ہو جانا نظر میں فتور آ جانا، دیوانگی کی علامات کا ظہور، بال نوچنا، مریض چیخیں مارتا ہے، آخر کار غشی کی حالت میں ہمیشہ کیلئے آرام کی نیند سو جاتا ہے۔

**علاج** :۔ سٹامک ٹیوب اور منفی ادویہ سے معدہ کو صاف کریں۔ بعد میں کیسٹر آئیل یا مگنیشیا کا جلاب دیں۔ جب تین چار پاخانے آجائیں۔ تو سٹیرکارین نائیٹریٹ ½ گرین کی جلدی پچکاری کریں۔ اور ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں۔ محرک ادویہ کا استعمال کریں۔ مصنوعی تنفس جاری کریں۔

## تمباکو

TOBIOCCO

یہ ایک عام استعمال کی چیز ہے۔ جو قریباً تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہے۔

**علامات** :۔ اس کے کھانے کے فوراً بعد گھبراہٹ، سر چکرانا، تلخی، جی متلانے لگتا ہے۔ نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آنا نبض کا کمزور چلنا اور دم گھٹنا اور ساتھ ہی جلد بھی سرد پڑ جاتی ہے۔ بعض اوقات تشنج بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج** :۔ قے آور ادویہ کا استعمال کریں۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں۔ چائے اور قہوہ پلائیں۔ محرک ادویات کا استعمال کریں۔ گرم دودھ پلانا بھی مفید ہے۔ بادام روغن ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہوتا ہے۔

## کچلہ

NUX VA MICA نکسوامیکا

یہ بھی ایک شدید زہر ہے جو دو ماشہ کی مقدار میں زہر قاتل ہے۔ اور اس کا جوہر سٹرکنین ½ گرین سے ۲ گرین تک مہلک ہے۔

**علامات** :۔ اس کے کھانے کے تھوڑے عرصہ بعد زہریلے اثرات

ظاہر ہوجاتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ سخت کڑوا، دم گھٹتا ہے۔ بے چینی بہت بڑھ جاتی ہے۔ دماغی کمزوری، چہرہ سرخ اور تناوٹ ہوتی ہے۔ قوت بصارت اور قوت سماعت تیز ہوتی ہے۔ آنکھیں روشن اور ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ زہر خوردہ کو بے ہوشی لاحق نہیں ہوتی، عضلات تنفس مفلوج ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔

**علاج:** تشنج واقع ہونے سے قبل قے آور ادویہ دے کر فوراً معدہ کو صاف کریں۔ تشنج کی حالت میں کلوروفارم سونگھانا مفید ہے۔ گرم دودھ زیادہ پلانا مفید ہے۔

قے لانے کے لئے ٹنکچر آیوڈین ۳۰ بوند پانی میں ملاکر پلائیں، یا اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۶ گرین کی جلدی پچکاری کرنا نہایت مفید ہے۔ سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں، پوٹاشیم برومائڈ بقدر ۲ ڈرام پانی ملاکر پلانا بھی مفید ہے۔

## میٹھا تیلیہ

### ACONIT اکونائٹ

بہ کثرت فوائد کے لحاظ سے اکثر ادویات میں عام طور پہ استعمال کی جاتی ہے بعض اوقات غلطی یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے زیادہ مقدار کھا لینے سے فوراً اپنا زہریلا اثر دکھاتی ہے۔

**علامات:** کھانے کے تھوڑا عرصہ بعد زبان اور منہ کا بے حس ہونا۔ بدن پر چیونٹیاں پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، اس کا خاص اثر اعصاب پر ہوکر حسی اعصاب کے فعل کو معطل کر دیتا ہے۔ جی متلانا، قے آنا نبض کی کمزوری اور بے قاعدگی، جلد نیلگوں اور نظر دھندلی ہونا اس کی عام علامات ہیں۔

**علاج**:۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ سے معدہ کو صاف کریں، ڈجی ٹیلیس ۲۰ قطرات پلائیں، یا ۱/۱۰۰ گرین کی جلدی پچکاری کریں، دم گھٹنے کی صورت میں مصنوعی تنفس جاری کریں، محرکات کا استعمال مثلاً جوارش معفرح، مفرح یاقوتی یا سپرٹ امونیا ایرومیٹک دیں، نارمل سیلائن کو بذریعہ رکٹم یا وریدی ذریعہ سے اندر داخل کریں، بیرونی طور پر مقام قلب پر رائی کا لیپ کرنا بے حد مفید ہے،

## جمالگوٹہ CROTON SEED کروٹن سیڈ

عام طور پر اکثر حکیم جلاب وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں، غلطی سے زیادہ مقدار میں دیئے جانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں،

**علامات**:۔ معدہ میں سخت درد، قے اور دست بہت زیادہ جسم زرد اور پھیکا، پسینہ آتا ہے، نبض کمزور ہو جاتی ہے، ہذیان ہوتا ہے،

**علاج**:۔ سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ سے معدہ کو صاف کریں، انڈوں کی سفیدی پانی میں حل کر کے پلائیں، دودھ، گھی کا خوب استعمال کریں،

ٹنکچر بیلاڈونا ۱ سے ۵ قطرے کی مقدار میں دینا اس کا تریاق ہے،

رفع درد کے لئے افیون یا مارفین ۱/۴ گرین کی زیر جلد پچکاری کریں،

محرک ادویہ کا ہمراہ استعمال رکھیں،

# بھلانوہ

**علامات**:۔ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے خراش اور سوزش پیدا کرتا ہے، اور جس جگہ اس کا تیزابی لگ جاتا ہے، اُس جگہ آبلہ پڑ جاتا ہے زیادہ مقدار لگ جانے سے بخار بھی ہو جاتا ہے،

**علاج**:۔ اخروٹ کا استعمال اس کا تریاق ہے،

بیرونی طور پر روغن اخروٹ لگائیں، فوراً تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں، اور خوردنی طور پر بھی اخروٹ کی گری کھلائیں،

# ڈیجیٹال

DIGITALIS ڈیجی ٹیلس

دل کو طاقت دینے کے لئے ایک عام استعمال کی دوا ہے، زیادہ مقدار بار بار دینے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں،

**علامات**:۔ غشی، نبض بے قاعدہ، کمزور اور سست، متلی، سردرد اور از حد ضعف، قے میں سبز مادے کا اخراج، پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے،

**علاج**:۔ سٹامک ٹیوب اور قے آور ادویہ کا استعمال کریں، مریض کو آرام سے رکھیں، ½ گرین سٹرکنیا کی جلدی پچکاری کریں، محرکات دیں، نیز قہوہ پلائیں، یونیورسل نسخہ استعمال کریں

# تارپین

TERPENTIAN

**علامات**:۔ سانس سے تارپین کی بو، خراٹے سے سانس، مثانہ میں خراش، آخر میں کوما اور تشنج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں،

علاج :۔ رسٹانک ٹیوب سے معدہ کو صاف کریں، اور بعد میں مگنیشیا ½ اونس پانی میں حل کر کے پلائیں، جلاب آنے کے بعد جَو کا پانی پلائیں رفع درد کے لئے افیون کا استعمال کریں،

# کھمب

یہ عام طور پر موسم برسات میں پیدا ہوتی ہے، اور لوگ سالن پکا کر کھاتے ہیں،

علامات :۔ اس کی علامات ہیضہ کے مشابہ ہوتی ہیں، عموماً کھانا کھانے کے بعد تکلیف شروع ہو جاتی ہے، پیٹ میں درد، قے، اسہال وغیرہ آتے ہیں،

علاج :۔ قے آور ادویہ سے قے کروائیں، جلاب دیں، یا حقنہ کریں، رفع درد کے لئے شکم پر گرم ٹکور کریں، محرکات کا استعمال کریں، قہوہ، برانڈی پلائیں،

# مٹی کا تیل

مٹی کا تیل، پٹرولیم، پیرافین ان میں سے کسی کو کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں،

علامات :۔ منہ، حلق، معدہ میں سوزش اور درد، قے آتی ہے جس میں تیل کی بو پائی جاتی ہے، چہرہ زرد، متفکر، نبض کمزور اور بے قاعدہ تنفس گہرا ہوتا ہے، بعض دفعہ بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے،

علاج :۔ رسٹانک ٹیوب اور قے آور ادویہ سے معدہ خالی کریں، اور پھر محرکات کا استعمال کریں، سٹرکنیا ½ گرین کی جلدی پچکاری کریں،

جسم پر مالش کریں، کچلہ مدبر ½ سے ارتی تک دو تین بار دیں،

# شراب ALCOHOL الکوحل

یہ ایک عام نشہ آور استعمال کی چیز ہے، جو جوانوں کے لئے اڑھائی سے لیکر پانچ اونس تک مہلک ہوتی ہے،

**علامات:** مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے، اور منہ سے شراب کی بُو آتی ہے، خیالات پریشان، جوش اور ہذیان کے ساتھ چال میں لڑکھڑاہٹ، اور بے ہودہ گفتگو، متلی اور قے اس کی عام علامات ہیں، شدت حالات میں چہرہ زرد یا نیلا، جلد ٹھنڈی، غنودگی اور سانس گھٹنے کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے، اگر علامات بڑھتی جائیں، تو حرکت قلب تنفس کی بندش کی وجہ سے بند ہو کر موت واقع ہوجاتی ہے،

**علاج:** سٹامک ٹیوب یا قے آور ادویہ سے فوراً معدہ کو دھوئیں، گرم چائے اور کافی پلائیں، محرک قلب ڈیجی ٹیلین، سٹرکنین، کورامین میں سے کسی ایک کا انجکشن لگانا چاہیئے، مصنوعی تنفس جاری کریں اگر سر کی سطح گرم ہو، تو ٹھنڈے پانی سے مریض کو نہلانا چاہیئے،

# تیزآب SULPHORIC ACID

تیزاب گندھک، شورہ، نمک یہ جلا دینے والے زہر ہیں،

**علامات:** خالص تیزاب گندھک کے استعمال کرنے کے بعد شدید درد اٹھتا ہے، شدت درد کے باعث تشنجی دورے شروع ہوجاتے ہیں

گیس کی ڈکاریں، ابکائیاں اور قے شروع ہو جاتی ہے، پیاس کی شدت اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے، مریض نڈھال کمزور اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، عام طور پر تیزاب نگلنے کے چند گھنٹے بعد ہی موت واقع ہو جاتی ہے، جوانوں میں ایک ڈرام کی مقدار مہلک ثابت ہوتی ہے،

**علاج**: قے کرانا اور سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھونا منع ہے کیونکہ اندرونی لعابدار جھلی پہلے جل چکی ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے اور پھٹ جائے گی، یہ نسخہ استعمال کریں،

چونہ ایک تولہ ایک سیر پانی میں ملا کر پلائیں، دیگر الکلیز، سوڈا بائیکارب بھی، دیسی صابن، لکڑی کے کوئلے کی راکھ جو بھی میسر ہو، دو تولہ کی مقدار اندرونی طور پر پانی میں ملا کر پلائیں، اگر باہر کا حصہ جل گیا ہو، تو ان ادویہ کا ضماد کریں، اور ان کے بعد روغن بادام، روغن تل وغیرہ روغنیات ۲ چھٹانک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں، رفع درد کے لیے افیون کا استعمال کریں، طاقت کے لئے غذائی حقنہ کریں،

## ایسڈ کاربالک

**علامات**: منہ، حلق، معدہ میں جلن، جلد کی رنگت گہری نیلگوں، پاخانہ کی رنگت سیاہی مائل، پیشاب گہرا سیاہ، حرارت بدن کم دل کا فعل اکثر معطل ہو جاتا ہے، اگر باہر جلد پر لگ جائے، تو اول جلد سفید، پھر سرخ ہو کر زخم بن جاتا ہے،

**علاج**: سوڈا بائیکارب کو بیرونی طور پر پانی میں حل کر کے لگانا ازحد مفید ہے، اگر کسی نے کھا لیا ہو، تو اول سٹامک ٹیوب سے معدہ کو صاف کریں، انڈے کی سفیدی اور دودھ کا استعمال کریں،

معدہ کو صاف کرنے کے بعد مگنیشیا سلفاس ۲ تولہ پانی میں حل کرکے پلانا ازحد مفید ہے۔

# ایسڈ ہائیڈروسیانک

**علامات:۔** حواس خمسہ کا زائل ہو جانا۔ تنفس سست، نبض بالکل کمزور، پتلی، جلد سرد، اعضاء ڈھیلے، سانس سے کڑوے باداموں کی بو۔

**علاج:۔** شامک ٹیوب اور منتی ادویہ کا استعمال کریں۔ سر اور ریڑھ کی ہڈی پر دو گز کے فاصلہ سے سرد پانی ڈالیں، ڈاکٹری نادزہر بلائیں محرکات کا استعمال کریں۔ اینجفر یا اٹروپین ۱/۱۰۰ گرین کی جلدی پچکاری کریں۔

# ایگزیلک ایسڈ

**علامات:۔** منہ از خراش، جلن، درد، قے، نبض کمزور، جلد سرد، ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے بے حس، سخت بے چینی اور تشنج ہوتا ہے۔

**علاج:۔** لائم واٹر، چونے کا استعمال ازحد مفید ہے۔ دیگر جو دوسرے تیزابوں کے بیان میں ہے۔

# کاسٹک پوٹاش سوڈا۔

**علامات:۔** منہ، حلق، پیٹ میں شدید جلن کا احساس اور درد ہوتا ہے درد اور مروڑ سے دست آتے ہیں۔ تھوک میں خون اور جسم سرد ہوتا ہے۔

**علاج:۔** ترش اشیاء مثلاً لیموں کا رس، سرکہ، املی کا گودا وغیرہ کا استعمال ازحد مفید ہے، کیونکہ ایلکلیز کا تریاق ایسڈ ہے۔ اور ایسڈ کا

تریاق ایلکلیز ہے، جب یہ یقین ہو جائے کہ کھاری چیزیں ترشی میں مل کر بے ضرر نمکوں میں تبدیل ہو گئی ہیں، تو روغن بادام، روغن زیتون پلادیں، اور کمزوری کی حالت میں محرکات دیں، رفع درد کے لئے مسکنات دیں،

## کاربن مانو اوکسائیڈ
## کاربن ڈایا اوکسائیڈ

کاربن مانو اوکسائیڈ خطرناک زہر ہے، کیونکہ خون کے آکسیجن جذب کرنے والے سرخ دانوں کے ساتھ مل کر ایسا مرکب بنا لی ہے۔ کہ وہ دوبارہ کیمیاوی طور پر ٹوٹ نہیں سکتا،
اس لئے جب آکسیجن جذب ہو کر جسم میں نہیں جاتی، تو مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے،
کاربن ڈایا اوکسائیڈ جلنے کے عمل سے پیدا ہوتی ہے، چونے والی بھٹیوں اور بھٹیوں میں عام ہوتی ہے،

### علاج

مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں، مصنوعی تنفس جاری کریں، سینے اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں
آکسیجن سونگھائیں، محرکات کا استعمال کریں، جسم کو گرم کریں،
نارمل سیلائن سولیوشن کی پچکاری بذریعہ ورید یا رکٹم کریں،

# سانپ کا ڈسنا

سانپ کی بے شمار قسمیں ہیں، اور اکثر مہلک ہوتے ہیں۔

**علامات**:۔ جہاں سانپ کاٹے، اس جگہ پہلے جلن ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد نشتر چبھنے جیسا درد ہوتا ہے، جلد متورم، بے حس اور نیلگوں ہوجاتی ہے، آہستہ آہستہ سارا عضو بے حس ہوجاتا ہے۔ اور تمام جسم میں زہر سرایت کرجاتا ہے۔ زہر چڑھ کر پہلے سر درد محسوس ہوتا ہے، بے چینی، گھبراہٹ پھر بے ہوشی غالب ہوجاتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، مریض لڑکھڑاتا ہے۔ اگر سانپ سخت زہریلا ہو، تو کاٹے ہوئے مقام سے خون سیاہ رنگ کا رستا ہے، اور متواتر سخت درد ہوتا ہے۔ اکثر ناک سے خون جاری ہوجاتا ہے، جلد کے نیچے مختلف مقامات پر خون کے دھبے پڑجاتے ہیں، کبھی خونی پیشاب اور خونی اسہال آنے لگتے ہیں۔ علامات کی تیزی اور شدت سانپ کی قسم پر منحصر ہے۔

**علاج**:۔ سب سے پہلے اگر ہوسکے، تو زخم سے اوپر نیچے ۲ انچ کے فاصلہ پر رسی سے مضبوط بند لگادیں۔ تاکہ مقامی طور پر دوران خون بند ہوکر زہر جسم میں نہ پھیل سکے۔ اور بعد میں کاٹے ہوئے مقام پر چاقو یا نشتر سے اس × نشان کے مطابق دو گہرے ½ انچ چیرے دئے جائیں اگر میسر آسکے، تو زخم پر سینگی لگادیں، اور جب تک زہریلی علامات میں کمی واقع نہ ہو، بند نہ کھولیں۔

(۲) زخم کو خود مریض یا دوسرا آدمی چوس کر تھوکتا جادے۔ بشرطیکہ چوسنے والے کے منہ میں زخم یا گوشت خوردہ کی مرض نہ ہو، اور

چوس چکنے کے بعد منہ کو صاف کرے۔
(۳) اگر ایسی جگہ سانپ کاٹ لے جہاں بند نہ لگ سکتا ہو، ڈکا سنے ہوئے مقام کو چیرہ × دے کر سلگتا ہوا کوئلہ یا سیخ بہت گرم رکھ کر زخم کو جلانا چاہیئے۔ اگر فوراً یا آدھ گھنٹہ کے اندر اندر مریض علاج کے لئے پہنچ جائے تو نشتر سے کاٹ کر × زخم میں ۲ ماشہ پرمنگنیٹ آف پوٹاش ڈال دیں جو لوگ سانپ والی جگہ یا جنگلات میں رہتے ہوں، تو ان کو سینک یٹ لین سیٹ جس میں پوٹاسیم پرمنگنیٹ بھرا ہوتا ہے (یہ ایک چاقو ہے) پاس رکھنا چاہیئے۔ یا کم از کم پوٹاش اور نشتر ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیئے، کیونکہ یہ دوا سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔
(۴) سانپ کاٹے مریض کو تیز قے آور ادویات مثلاً ریٹھہ ۱ ماشہ دو تین دفعہ پلا کر قے کرا دیں کیونکہ قے، دست اور پسینہ آنے سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔
جب اچھی طرح قے، دست، پسینہ سے مواد خارج ہو جائے تو محرکات استعمال کرا دیں، کاٹے ہوئے مقام پہ کاربالک ایسڈ اچھی طرح لگانا بھی مفید ہے۔

**تریاق زہر سانپ** :- زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ، روح کیوڑہ خالص ۵ تولہ دونوں کو اچھی طرح کھرل کر کے بالکل خشک سفوف بنا دیں، بوقت ضرورت ۴ رتی تا ایک ماشہ پانی سے مریض کو کھلا دیں، اگر مریض بے ہوش ہو گیا ہو، تو منہ کھول کر اس کے حلق میں ڈال دیں، یہ دوا سانپ کے زہر کا تریاق ہے، اس کے استعمال سے سانپ کا زہر بالکل اتر جاتا ہے۔

تریاق فاروق بھی زہریلے اثرات کو دور کرنے کے لیئے بہترین مسلمہ دوا ہے۔ شراب برانڈی کا مریض سانپ کو پلانا بھی از حد مفید ہے۔ اتنا پلادیں جس سے نشہ ہو جائے۔ سانپ کاٹے مریض کو سونے نہیں دینا چاہیئے اگر مریض بالکل بے ہوش ہو۔ تو نوشادر دیسی پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔ اگر مریض ہوش میں نہ آئے۔ تو مردہ خیال کریں۔

سیڈرن مدر ٹنکچر زخم پر لگائیں۔ اور اندرونی طور پر بھی کھلا دیں معمولی قسم کے سانپوں کے زہر و رفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

گولنڈرینا مدر ٹنکچر، جمبنا مدر ٹنکچر، رگا ریا کو × ۶ تا × ۳۰ سسرہچی ام مدر ٹنکچر، انڈیگو × ۳ تا ۳۰ ہومیوپیتھک ادویہ بھی سانپ کے زہر کے اثر کو دور کرنے میں مفید و مؤثر ہیں۔ تفصیل کے لیئے اسرار ہومیوپیتھی طبع دوم ملاحظہ فرمادیں۔

# بچھو کا کاٹنا

**علامات:** بچھو کے ڈنگ مارنے سے مقام نیش پر سخت درد ہوتا ہے۔ جس کا اثر تمام جسم پر ظاہر ہوتا ہے۔ بعض اوقات شدت درد سے دل گھٹنے لگتا ہے۔

**علاج:** مقام نیش کو دبا کر یا نشتر سے خون نکال دینا چاہیئے۔ اس سے زہر کم ہو جاتا ہے

امرت دھارا، مرہم زنک، یوکلپٹس آئل، کلوروفارم، آب پیاز، دھتورے کے ڈوڈے کا پانی، افیون کا محلول ان میں سے جو بھی میسر ہو مقام نیش پر لگائیں۔ ہائیڈروکین ۲ گرین نصف سی سی ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے مقام نیش پر انجکشن کریں۔ درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

لیگزین ساختہ ماہی جام (انڈیا) کا سونگھانا بچھو کاٹے کا فوری اور مجرب علاج ہے۔

## بھڑ یا شہد کی مکھی کا کاٹنا

ان جانوروں کے کاٹنے سے مقام نیش پر درد ہوتا ہے، اور سوجن ہوجاتی ہے

علاج :- مقام نیش کو دبا کر ڈنگ کو خارج کریں، اور دبا کر یا نشتر سے قدرے خون خارج کریں۔ بچھو کاٹے کی تمام ادویات کا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

# باب ہژدہم

# امراض عامہ

## اسکربوط SCURVY سکروی

وجوہات و تشخیص :- اس مرض میں مسوڑھے پلپلے اور نرم ہو جاتے ہیں، اور جسم کے مختلف مقامات سے جریان خون ہونا شروع ہوجاتا ہے اور مریض کمزور ہوجاتا ہے۔ یہ نقص تغذیہ (وٹامن سی کی کمی) سے ہوتا ہے،

علاج: روٹامن سی کا استعمال کرنا اس مرض کا شافی علاج ہے اس کا اصلی نام اسکوربک ایسڈ ہے۔ جو کئی دواساز کمپنیاں مختلف تجارتی ناموں سے تیار کرتی ہیں، مثلاً

ببلین (گلیکسو) ۔ رڈاکسون (رروشی) سیبی اون (ای مرک) کنٹن (ہوئیسٹ) بیٹاسبرین (لی) سوی من (سی ڈی سی) سیوی لیبٹ (بارک) ایسکورول (وٹامنز لمیٹڈ)

افعال وخواص: یہ وٹامن سی کی کمی سے پیدا شدہ تمام عوارضات مثلاً مسوڑھوں کی بیشتر امراض (زخم اور پلپلا ہونا، ناسخوزہ جریان خون کمزوری دانت، قلت الدم کے لئے مفید ومجرب ہے۔

زکام، نمونیہ، سکروی اور جراثیمی امراض میں جسم کی قوت مقابلہ بڑھانے کے لئے بہت استعمال ہوتی ہے۔ غذا کے استحالہ میں مدد دیتی ہے۔ جسم کے خلیات کو طاقت بخشتی ہے۔ صحت کو جلد از جلد بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔ خون کے سرخ ذرات زیادہ مقدار میں بناتی ہے۔ دوران حمل، دوران زچگی، شدید امراض کے بعد، پرانے زخموں کو مندمل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اور ہڈی ٹوٹ جانے میں بہت مفید ہے۔

بطور حفظ ماتقدم سنگترے کا رس کھلانا چاہیئے، تازے میوے نارنگی، انار، سنگترہ، مالٹا، آلوچے، ٹماٹر خصوصیت سے مفید ہیں۔

سبز ترکاریوں سے مثلاً گاجر، مولی، شلغم وغیرہ کھلانے چاہئیں نمک شور، گوشت، مچھلی، باسی یا خراب غذا سے قطعاً پرہیز کرائیں۔

# بیری بیری BERI BERI

**وجوہات و تشخیص:** یہ مرض وٹامن بی الف کی کمی سے ہوتا ہے۔ درحقیقت نقص تغذیہ کی بیماری ہے۔ اس میں محیطی اعصاب کا ورم ہوجاتا ہے، جس میں دل، پھیپھڑے اور ٹانگوں کے اعصاب زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور بعض مریضوں کو استسقاء بھی ہوجاتا ہے۔

**علاج:** وٹامن بی الف اس مرض کا شافی علاج ہے۔ اور مناسب غذا کا انتظام کرنا ضروری ہے۔

اسے انورین یا تھیامین کہتے ہیں۔ اسے کئی دواساز کمپنیاں مختلف تجارتی ناموں سے تیار کرتی ہیں۔ مثلاً

نبروا (روچی) بیرین (گلیکسو) بیٹالن (للی) بی ٹیکس (بارک) ویجکس (پارک ڈیوس) برنی من (سی ڈی سی) بی فورٹس (وٹامنز لمیٹڈ) وٹانابی ون (وانڈر) بیڈوم (شارپ اینڈ ڈوم)

**افعال و خواص:** یہ بدن میں نشاستہ کے استعمال میں مدد دیتا ہے۔ اس کی عدم موجودگی سے معدہ، دل اور اعصاب کی متعدد امراض پیدا ہوجاتی ہیں۔ مثلاً بیری بیری، سوء ہضمی، بھوک کی کمی، دائمی قبض، پستی، دل کی دھڑکن، جسمانی و اعصابی کمزوری، ہر قسم کی درد، تشنج، تنگی تنفس، فالج، قلت الدم وغیرہ۔ اور اس کے استعمال سے مندرجہ بالا تمام امراض رفع ہوجاتی ہیں۔

نیز وضع حمل میں پیدائش کو نزدیک تر لانے اور دردِ زہ کو کم کرنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

**مقدار خوراک :** ۱۰۰ ملی گرام کا انجکشن کریں ۔ روزانہ ایک بار ۔ بچوں کو حسب عمر کم مقدار میں کریں ۔
نیز اس کی ۱۰ ۔ ۲۵ ۔ ۵۰ ۔ اور ۱۰۰ ملی گرام کی خوراکی ٹکیاں بھی ہوتی ہیں ۔
مریض بیری بیری کو بالکل آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں ۔ اور مریض کو ایسی غذا دینی چاہیے ۔ جس میں وٹامن بی بکثرت ہوں ۔ اور ضعف قلب کی صورت میں مقوی و محرک قلب ادویات دیں ۔

# کساح (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا)

## RICKETS (رکٹس)

**وجوہات و تشخیص :** اس مرض میں ہڈیوں میں اجزائے معدنی کم ہونے سے وہ کمزور ہو کر خم کھا جاتی ہیں ۔ یہ مرض وٹامن ڈی کیلسیم اور فاسفورس کی کمی کے باعث لاحق ہو جاتی ہے ۔ عموماً یہ بیماری کمزور عمر بچوں کو ہو جایا کرتی ہے ۔ بچے کو نزلہ ، زکام ، کھانسی ، متواتر بار بار ہو جاتا ہے ۔ یہ مرض عموماً چار پانچ سال کی عمر تک رہتا ہے ۔

**علاج :** بچے کی غذا کا انتظام کریں ۔ والدہ کے دودھ کے ساتھ گائے کا تازہ دودھ دیں ۔
وٹامن اے اور ڈی کا استعمال اس مرض کا شافی علاج ہے ۔

**ایڈکسولین ADEXOLIN (گلیکسو)**
پانچ پانچ قطرے صبح ، دوپہر ، شام پانی میں ملا کر دیں ۔

**لائیکوار وٹامن ڈی کن سنٹریٹڈ**
تین قطرے روزانہ استعمال کریں ۔

کیلشیم اور فاسفورس کے مرکبات استعمال کریں، گریالٹ سیرپ رنگ دار سیرپ ، سینے ژچن اور کاڈ لور آئل کا استعمال اس مرض کے لئے مفید و مجرب ہے۔

# جوڑوں کا پتھرا جانا
RHEUMATOID ARTHRITIS

(روما ٹائیڈ آتھرائی ٹس)

**وجوہات و تشخیص** : یہ جوڑوں کی ایک پرانی مرض ہے، جس میں جوڑوں کی کریاں اور ہڈیاں ناقص یا ضائع ہو جاتی ہیں۔ جوڑ سخت اور بد وضع ہو جاتے ہیں۔

یہ مرض عموماً سوزاک، نمونیہ، مزمن وجع المفاصل، نقرس یا سِل وغیرہ سے ہوتا ہے۔ عموماً ہاتھوں، انگلیوں، کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑ مبتلا ئے مرض ہوتے ہیں۔

**علاج** : اصلی سبب مرض کو دریافت کر کے رفع کریں۔ شدت مرض میں مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ رفع درد کے لئے مسکنات استعمال کریں۔ اور ماؤف جوڑوں پر لینی منٹ آیوڈین کی مالش کریں۔ اور جوڑوں کو بھاپ دیں، یا ٹکور کریں۔

بعض اوقات ماؤف جوڑ کو بے حرکت کر دینے کے لئے سپلنٹ باندھ دیا جاتا ہے۔ تاکہ درد کو روکنے کے لئے زیادہ مسکن دوائیں نہ دی جائیں۔

اگر سوزاک کا مریض ہو، تو سٹریپٹو مائیسین کا استعمال اس مرض کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

## پیٹنٹ ادویات

ہیوماٹو زو لیڈین (ساختہ آرگینگی) یہ دوا وجع المفاصل نقرس تحجر المفاصل اور ورم کے لئے بہترین ہے۔ مقدار خوراک دو ٹکیاں ہر دو گھنٹے بعد دیں۔

آئیروگیڈین (ساختہ شیرنگ) یہ دوا فینائل سنکونک ایسڈ سے مرکب ہے۔ سوزش اور ورم کو کم کرتی ہے، جب کہ جسم میں یورک ایسڈ کی زیادتی ہو، خاص کر مفید ہے۔ نقرس اور وجع المفاصل میں بےحد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے درد کم ہو جاتا ہے، اور بخار جلد اتر جاتا ہے۔ جوڑوں، عضلات اور اعصاب کی دردوں میں بےحد مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک دو ٹکیاں دن میں تین مرتبہ۔ ٹیکہ کی صورت میں ۵ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ کریں۔

ارگاپائرین (ساختہ گی گی) یہ دوا ایک مصنوعی مرکب ہے، اور دردوں کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ خاص کر جوڑوں کے عوارضات میں بہت مفید ہے۔

رہیوماٹزم (ریاحی دردوں) گنٹھیا، وجع المفاصل عضلات اور دیگر ساختوں کے ریاحی دردوں آنکھ اور قلب کے ریاحی عوارض نیز اعصابی دردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ لقوہ، شیانی کا، کلوترہ وغیرہ میں بھی دیا جاتا ہے۔ مرگی کے مریضوں میں اس کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔ نیز دل اور گردہ کی مزمن امراض میں بھی اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ الرجی کی علامات ظاہر ہونے پر فوراً موقوف کر دیں۔ مقدار خوراک ۵ سی سی کا گہرا عضلاتی ٹیکہ روزانہ یا دوسرے دن کریں۔ ٹکیوں کی صورت میں ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دیں۔

# موٹاپہ ADIPOSITI (اڈی پوسی ٹی)

**وجوہات و تشخیص**:- اس مرض میں جلد کے نیچے اور اندرونی اعضاء پر چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جس سے جسم موٹا ہوتا جاتا ہے، بعض خاندانوں میں یہ مرض موروثی ہوتا ہے، زیادہ کھانے پینے خصوصاً چربیلی، میٹھی اور نشاستہ دار غذائیں کھانا، ورزش اور ریاضت نہ کرنا اور خاص کر عورتوں کو حیض کے بند ہو جانے کے بعد یہ مرض ہو جاتی ہے، مرض ذیابیطس اور گردوں کی پرانی سوزش کی وجہ سے بھی بعض اوقات موٹاپہ ہو جاتا ہے،

**علاج**:- موٹاپے کی طرف میلان ہو، تو غذا کو کم کر دینا چاہیئے روغن، چربیلی اور شیریں غذاؤں سے پرہیز کرائیں، ہر روز پیدل سفر کرنا اور سخت ورزش کرنا اس مرض کے لیئے مفید ہے، موٹے آدمی کو زیادہ سونا نہیں چاہیئے،

**کروشن سالٹ KRUSCHEN SALT**

یہ سوڈا سلفاس، مگنیشیا سلفاس اور پوٹاسیم آیوڈائڈ وغیرہ نمکیات کا جوش دار مرکب ہے،

**مقدار خوراک**:- ایک ڈرام صبح اٹھتے ہی ایک اونس پانی میں حل کر کے پلا دیں

ایکسٹریکٹ تھائی رائیڈ اس مرض کے لیئے بے حد مفید ہے لیکن اس دوا کو احتیاط سے دینا چاہیئے، شروع میں ایک گرین

دن میں دو بار دیں ، اور اس کو اس طرح بڑھاتے جائیں ، کہ ۲ گرین روزانہ کی مقدار تک پہنچ جائے ۔
اگر دوران استعمال میں مریض کی نبض فی منٹ ۹۰ مرتبہ سے زیادہ حرکت کرنے لگے ۔ تو اس دوا کی مقدار خوراک کو کم کر دینا چاہیئے ، اور دل دھڑکنے لگے ، تو اس کا استعمال موقوف کر دیں ۔
یہ دوا مندرجہ ذیل تجارتی ناموں سے ملتی ہے ۔

یوبیراٹون (ایلن اینڈ ہنبری)
پیرا ٹتون موئن (ریلی)
بائیبرڈن (پارک ڈیوس)

# ہلکاؤ RABI (ریبیز)

## وجوہات و تشخیص

: یہ ایک شدید متعدی مرض ہے ، جو باؤلے کتے کے کاٹنے سے جسم میں سرایت کر جاتا ہے ۔ اس مرض کا زہر مریض کے لعاب دہن (رال) میں ہوتا ہے ۔ کتے کے علاوہ پاگل بھیڑیئے ، گیدڑ ، لومڑی ، ہرن وغیرہ کے کاٹنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔
باؤلے کتے کے کاٹنے کے بعد مریض اس خوفناک مرض سے پریشان رہتا ہے ۔ مقام زخم پر سوزش اور درد محسوس کرتا ہے ۔ روشنی اور بلند آواز کو برداشت نہیں کرتا ، پانی پیتے وقت

گلا گھٹتا سا معلوم ہوتا ہے۔ گلے اور زخرے کے عضلات میں تشنج ہو کر گردن سخت ہو جاتی ہے۔ پانی سے بہت ڈرتا ہے اور پانی کے دیکھتے ہی یا پانی کا نام سنتے ہی گلے میں تشنج ہونے لگتا ہے، مریض پانی نہیں پی سکتا، بلکہ اس کا نام بھی نہیں سن سکتا، منہ سے رال بہتی ہے۔ ۱۰۱ یا ۱۰۲ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے، شدت مرض میں ہذیان ہو جاتا ہے۔ پھر تشنج یا اینٹھن کا ہونا بند ہو جاتا ہے، اور عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور مریض بے حس و حرکت، بے ہوش ہو کر دل کی حرکت بند ہونے یا دم کے بند ہونے سے مر جاتا ہے،

## علاج

اس مرض کا علاج دو طرح سے ہوتا ہے۔ (۱) خارجی اور (۲) داخلی

اگر باؤلا کتا ہاتھ، پاؤں، پنڈلی یا کلائی پر کاٹے، تو زخم کے اوپر کی طرف ایک مضبوط پٹی باندھ دینی چاہیئے۔ تاکہ زہر خون میں نہ مل جائے۔ پھر زخم کو پانی سے اچھی طرح دھو کر لوہے کی گرم سلاخ یا کوئلے سے داغ دیں، داغ دینے سے زخم جل جاتا ہے، اور مرض پیدا ہونے نہیں پاتا، اگر کاٹنے کے گھنٹے آدھ گھنٹے بعد بھی زخم کو جلا دیا جائے، تو بھی مرض دیر کے بعد ہوتا ہے،

آگ کے علاوہ کاربالک ایسڈ، سلور نائٹریٹ یا خالص تیزاب شورہ سے بھی زخم جلایا جا سکتا ہے، اور اس مرض کا شافی علاج کرانے کے لئے کسی قریبی سرکاری ہسپتال میں مریض کو داخل کروانا چاہیئے۔

## انٹی ریبک ویکسین ،

اس کے انجکشن اس مرض کا نہایت مجرب اور کامیاب علاج ہے۔ اور یہ میڈیکل ادفیسر کی نگرانی میں لگائے جاتے ہیں ، اس لئے مریض کو ہسپتال میں داخل کرانا ضروری ہے ۔

جب مرض کا غلبہ ہوجائے ، تو پھر یہ مرض لا علاج ہے ، اور غلبہ مرض میں پہلے علاج اس طرح ہوتا تھا ، کہ مریض کا فصد کرکے خون اس قدر نکال دیا جاتا تھا ، جس سے مریض بے ہوش ہوجاتا ، لیکن یہ علاج مفید ثابت نہیں ہوا ، شدت مرض کی صورت میں اس کا کوئی علاج نہیں ہے ۔

## گلہڑ

THY ROTOXICOSIS

(تھائی روٹوکسی کوسس)

**وجوہات و تشخیص** :۔ اس مرض میں اکثر گلے کے اوپر غیر طبعی گوشت بڑھ جاتا ہے ۔ اور گلا پھول جاتا ہے ۔ زیادہ تر عورتوں کو یہ مرض ہوتا ہے ۔

غدہ درقیہ کے افرازات کی زیادتی کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے ۔ اور کبھی نفسیاتی سبب کی وجہ بھی ہوسکتی ہے ۔

**علاج** :۔ اس مرض کا علاج دو طرح پر ہوتا ہے ۔

(۱) اپریشن کرنے سے اور (۲) دوا کے ساتھ ۔

جب گلہڑ بہت زیادہ بڑھ چکا ہو، اور دوائی علاج موافق نہ پڑا ہو، تو پھر اپریشن کرنا چاہیئے۔ ورنہ عام حالتوں میں دوائی علاج سے شفایابی ہوجاتی ہے،

## دوائی علاج

ط تھائیرائیڈز گلینڈز کا استعمال اس کا مجرب علاج ہے،

## ٹیبلٹ آف تھیوراسل

۳ گرین روزانہ کھلائیں، ایک ماہ کے بعد مقدار خوراک گھٹا کر ۱½ گرین کردیں، اور ۲ ماہ تک یہی خوراک جاری رکھیں، آخر میں صرف ¾ گرین روزانہ مزید تین ماہ کھلا کر یہ دوا بند کردیں،

اگر دوران استعمال میں سمی علامات قے، بخار، درد گلو، غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا اور دورے پیدا ہوجائیں، تو دوائی کی مقدار کو کم کردینا چاہیئے، یا بالکل بند ہی کردینا چاہیئے،

نوٹ، اگر مرض خفیف ہو، تو ۳ گرین کی بجائے ۱½ گرین شروع کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے زیادہ استعمال سے غدہ درقیہ کے افرازات کم ہوجانے کا احتمال ہے۔ جس سے نقصان پہنچ سکتا ہے

معمولی حالتوں میں ٹنکچر آئیوڈین روزانہ تین بار لگانے سے بھی گلہڑ کو بہت فائدہ ہوتا ہے،

## دوائے گلہڑ

ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری ۴ گرین ، ویزلین ایک اونس ،
مرہم بنائیں ، اور تھوڑی سی مرہم لے کر گلہڑ کے اوپر لگا کر
مل دیا کریں ، دن میں دو بار ، اس کے استعمال سے ہی معمولی
گلہڑ رفع ہو جاتا ہے ،

## دوائے گلہڑ

یہ دوا گلہڑ کے لئے نہایت مفید ہے ، قدرے دوا گلہڑ پر
مل دیں ، اور روزانہ استعمال کریں ، جس وقت باریک بثورات
برآمد ہونے لگیں ، تو دوا ترک کر دیں ، دو تین یوم جب وہ
سوزش اور بثورات مدھم ہو جائیں ، پھر شروع کر دیں ، اور
متواتر اس وقت تک استعمال جاری رکھیں ، جب تک گلہڑ جلد
کے برابر نہ ہو جائے ، یعنی جب تک بالکل نابود نہ ہو جائے ،
نیز رسولیوں کے لئے بھی اسی طرح مفید ہے ،

نسخہ : دار چکنا ۵ تولہ ، پانی ایک سیر میں حل کریں ، اور پوٹاسیم
آیوڈائیڈ ۵ تولہ کو ایک پاؤ پانی میں حل کر کے ہر دو کو ملا لیں ،
جب درد تہ نشین ہو جائے ، اور پانی نتھر آئے ، تو باقیماندہ
حصہ کو خشک کر لیں ، اب اس دوائی کے ایک حصہ میں مکھن ٦ حصہ
شامل کر لیں ،

## ترکیب استعمال

گلہڑ پر لگا دیں ، گلہڑ کے علاوہ خنازیر کے لئے بھی مفید ہے ،
اگر کوئی نفسیاتی سبب ہو ، تو اس کا تدارک کرنا چاہیئے ،

# گلہڑ کا بایو کیمک علاج

## کلکیریا فلورریکا،

جبکہ گلہڑ پتھر کی مانند سخت ہوگیا ہو۔ یہ اس مرض کی عمدہ دوا ہے۔ نئی اور پرانی دونوں حالتوں میں مفید ہے۔

مقدار خوراک ۶x تا ۱۲x دن میں ۴ خوراک دیں،

## کلکیریا فاس

اس دوا کو کلکیریا فلورریکا کے ساتھ یکے بعد دیگرے دینا چاہیئے دن میں ۴ خوراک ہمراہ آب دیں،

**نیٹرم فاس** :۔ یہ دوا گلہڑ کے لئے بہت مفید ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کی رائے ہے، کہ یہ دوا گلہڑ کو بہت جلد ختم کر دیتی ہے،

دن میں چار خوراک دیں،

## سلیشیا

یہ دوا خنازیری مزاج والے مریضوں کے لیے بہت عمدہ ہے،

علاوہ ازیں خراب سے خراب زخم، مواد، پھوڑے پھنسی ناسور، بار بار ناسور ہونا، چیچک، کھانسی، دق، سرطان وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

دن میں چار خوراک دیں،

# باب نوزدہم

# ڈاکٹری فارماکوپیا قدیم

## (پنجاب)

### (۱) مکسچر ملیریا

| | |
|---|---|
| کونین سلفاس | گرین ۱۰ |
| ایسڈ سڑک | گرین ۳۰ |
| مگنیشیا سلفیٹ | گرین ۳۰ |
| ایکوا کلوروفارم | اونس ۱ |

ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے بعد پلا دیں، ملیریا بخار میں مفید ہے۔

### (۲) مکسچر ملیریا

| | |
|---|---|
| سنکونا فبری فیوج | گرین ۱۰ |
| ایسڈ سڑک | گرین ۳۰ |
| مگنیشیا سلفیٹ | گرین ۳۰ |
| ایکسٹریکٹ گلیسرا ہائیزا لیکوئڈ | ڈرام ۱ |
| ایکوا | اونس ۱ |

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، ملیریا بخار کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(نوٹ) یہ دوا غذا سے ۲ گھنٹہ بعد پلانی چاہیئے، ورنہ قے ہونے کا خطرہ ہے۔

### (۳) مکسچر تلی و ملیریا

| | |
|---|---|
| کونین سلفاس | گرین ۵ |
| آئرن سلفیٹ | گرین ۳ |
| ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ | منم ۱۰ |

میگنیشیا سلفاس ڈرام ۱
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دیں،
تلی بڑھ جانا اور ملیریا کے لئے
مفید ہے۔

## (۴) مکسچر پرانا ملیریا

کونین بائی ہائیڈرو کلورائڈ گرین ۳
لائیکر آرسنک ہائیڈرو کلور منم ۵
ٹنکچر فیرائی پرکلور منم ۱۰
میگنیشیا سلفاس گرین ۳۰
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دن
میں دو بار۔ پرانا ملیریا اور کمزوری
بدن میں مفید ہے۔

ہیر آئل اویم سٹرونیلا اونس ½
کوکونٹ آئل اونس ۲
ایسڈ کاربالک پیور منم ۲۱
کروسین آئل اونس ۱

ملا کر محفوظ رکھیں، بیرونی استعمال
کی دوا ہے۔ جسم کے ننگے حصوں پر
ملنا مچھروں سے محفوظ رکھتا ہے

## (۶) مرہم تلی

ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری گرین ۲۰
ویزلین اونس ۱

ملا کر مرہم بنالیں، مقام طحال پر
چپڑ کر ۱۰ منٹ تک مقام طحال کو
دھوپ میں رکھیں۔

تلی بڑھ جانا اور تلی کا سخت
ہو جانا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

## (۷) ڈایافوریٹک مکسچر

سپرٹ ایتھر نائٹروسائی منم ۳۰
لائیکر امونیا ایسی ٹاس ڈرام ۲
پوٹاسیم سائٹراس گرین ۲۰
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹے بعد
پلائیں۔

ہر قسم کے بخار میں مفید ہے
چڑھے بخار کو دور کرتا ہے۔

## (۸) سفوف بخار

| | |
|---|---|
| اسپرین | گرین ۵ |
| فنسٹین | گرین ۵ |
| ڈوورس پوڈر | گرین ۵ |

ایسی ایک پڑیہ کھلاکر ۱۵ منٹ بعد گرم دودھ یا چائے پلائیں ، تاکہ پسینہ اچھی طرح آجائے۔ سخت بخاروں میں پسینہ لانے کے لئے مستعمل ہے ، علاوہ ازیں دردسر وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے ،

## (۹) مکسچر بخار

| | |
|---|---|
| سوڈا سیلی سلاس | گرین ۱۰ |
| لائیکوار امیونیا ایسی ٹاس | ڈرام ۲ |
| پوٹاسیم ایسی ٹاس | گرین ۲۰ |
| ایکوا | اونس ۱ |

ایسی دن میں دو خوراک دیں ، بخار کے ساتھ پٹھوں اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

## (۱۰) ہیضہ کی گولیاں

پوٹاسیم پرمگنیٹ ۲ گرین

کیورین اور ویزلین ملاکر بنالیں اور اس کے اوپر کیرٹین چڑھالیں مریض ہیضہ کو دو دو گولیاں ہر ۱۵ منٹ کے بعد کھلائیں ، دو گھنٹہ بعد دو گولیاں نصف گھنٹہ بعد دیں یہاں تک کہ دستوں کا رنگ سبز ہوجائے ، اور وہ تعداد میں کم ہوجائیں ،

## (۱۱) ہیضہ کیلئے پولس ایلبا

| | |
|---|---|
| پانی ابلا ہوا | اونس $8\frac{1}{4}$ |
| کیولین پوڈر | اونس $3\frac{1}{2}$ |

ہر دو اجزا کو شیشی میں ملاکر خوب ہلادیں ، حتےٰ کہ دودھ کی مانند ہوجائے ، نصف اونس دوا ہر آدھ گھنٹہ بعد پلادیں ، جب مریض ہیضہ کی سنے اور دست بند ہوجائیں ، تو دوا کا وقفہ بڑھادیں ، اور مقدار کم کردیں۔

اگر مریض ہیضہ کو شدید تشنج ہورہے ہوں ، تو ہائپرٹانک سیلائن دو یا تین پائنٹ کا وریدی ٹیکہ کریں ، ہیضہ کے لئے مفید ہے ،

## (۱۲) ہیضہ کے لئے پانی

پوٹاسیم پرمنگنیٹ گرین ۴
اُبلا ہوا پانی اونس ۲۰

ملا کر رکھ لیں، پیاس کی حالت میں مریض ہیضہ کو یہ پانی پینے کو دیں۔

## (۱۳) مکسچر اسہال

سوڈا بائیکارب گرین ۱۰
بسمتھ کارب گرین ۲۰
ٹنکچر اوپیم منم ۵
سپرٹ کریٹا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو تین دفعہ دن میں ہمراہ آب دیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔

## (۱۴) سفوف اسہال

بسمتھ سیلی سلاس گرین ۱۵
سوڈا بائی کارب گرین ۵

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں دو دفعہ کھلائیں۔ پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔

## (۱۵) مکسچر پیچش

میگنیشیا سلفاس اونس ۱
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ منم ۱۰
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک صبح کو پلائیں پھر ۲ ڈرام ہر دوسرے گھنٹہ بعد پلاتے رہیں، یہاں تک کہ مریض کو کھل کر دو چار اجابتیں ہو جائیں۔ شدید پیچش میں مفید ہے۔

## (۱۶) کیسٹر آئیل ایملشن

کیسٹر آئیل ڈرام ۱
ٹنکچر اوپیم منم ۵
میوسلیج گم اکیشیا اونس ۱

ایملشن بنا دیں۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے چوتھے گھنٹہ بعد دیں۔ پیچش خونی و اسہال کے لئے مفید ہے۔

## (۱۷) مکسچر اسہال ہیضہ ایسنشل آئیل

اوسیم کیر و فلائی منم ۵

اوسیم جو ٹی پر منم ۵
اوسیم کیوبیٹ اسیڈ سلفیورک
ایرومیٹک منم ۱۵
سپرٹ ایتھر منم ۳۰
ایکوا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد پلائیں، ہیضہ، اسہال شدید میں مفید ہے۔

## (۱۸) مکسچر اسہال

ٹنکچر اوپیم منم ۵
ٹنکچر کیٹی کیو منم ۲۰
ایسڈ سلفیورک ڈل منم ۱۵
پیپر منٹ واٹر اونس ۱۲

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، اسہال میں نہایت مفید ہے۔

## (۱۹) سفوف قبض

کالادانہ (حب النیل)
مسفوف ڈرام ۱
سفوف سنڈھ گرین ۱۰

ایسی ایک پڑیہ سوتے وقت کھلائیں، ازالہ قبض کرتا ہے۔

## (۲۰) گولی قبض کشا

ایکسٹریکٹ کالوسنتھ کو گرین ۲
بلیو پل گرین ۲
ایکسٹریکٹ ہائیوسامس گرین ۱

سب اجزا کی ایک گولی بناویں، سوتے وقت ہمراہ آب کھلائیں، قبض کشا اور مسہل ہے۔

## (۲۱) سفوف قبض کشا

بلیو جلیپ کمپونڈ گرین ۳۰
کیلومل گرین ۲

ایسی ایک پڑیہ سوتے وقت کھلائیں، قبض کشا ہے۔

## (۲۲) جرعہ مسہل

مگنیشیا سلفاس اونس ۱
ایکوا اونس ۴

ملاکر علی الصبح پلادیں، بہترین دست آور ہے۔

## (۲۳) حب قولنج

| | |
|---|---|
| اوپیم | گرین ½ |
| ایکسٹریکٹ بیلاڈونا | گرین ½ |

اگولی بنائیں، ضرورت کے وقت کھلائیں۔ قولنج میں مفید ہے۔

## (۲۴) سفوف نفخ شکم و سوء ہضم

| | |
|---|---|
| سوڈا بائیکارب | گرین ۱۰ |
| پلورو یوب | گرین ۵ |
| پلو جنجر | گرین ۱۰ |

ملا کر ایک پڑیہ بنائیں، قبل از غذا ہمراہ آب کھلائیں۔ سوء ہضم معدہ نفخ وغیرہ میں مفید ہے۔

## (۲۵) مکسچر ہاضم

| | |
|---|---|
| سوڈا بائیکارب | گرین ۲۰ |
| سپرٹ امونیا ایرومیٹک | منم ۲۰ |
| سپرٹ کلوروفارم | منم ۱۵ |
| ٹنکچر جنجر | منم ۱۰ |
| اکوا منتھا پپ | اونس ۱ |

ایسی ایک خوراک قبل از غذا دیں۔ سوء ہضم اور نفخ وغیرہ میں مفید ہے

## (۲۶) مکسچر مقوی معدہ

| | |
|---|---|
| لائیکوار سٹرکنیا ہائڈروکلور | منم ۳ |
| ایسڈ ہائیڈرو نائٹرڈ | |
| کلورک ڈل | منم ۱۵ |
| اکوا کلوروفارم | ڈرام ۴ |
| اکوا | اونس ۱ |

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دیں دافع سوء ہضم اور مقوی معدہ ہے۔

## (۲۷) مکسچر کمی خون

| | |
|---|---|
| فیری ایٹ امونیا سائٹراس | گرین ۴ |
| امونیا کارب | گرین ۴ |
| اکوا | اونس ۱ |

ایسی ایک خوراک بعد از غذا دن میں دو بار۔ کمی خون میں مفید و مجرب ہے۔

## (۲۸) سفوف بواسیر

| | |
|---|---|
| کریم آف ٹارٹار | گرین ۲۰ |
| پلو سلفر | گرین ۲۰ |

باہم ملالیں، ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت کھلائیں، بواسیر میں مفید ہے۔

## (۲۹) مرہم بواسیر

گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ

بوقت ضرورت مسوں پر لگادیں درد کو بند اور مسوں کو خشک کرتی ہے

## (۳۰) مرہم بواسیر مسکن

| | |
|---|---|
| ایسڈ ٹینک | گرین ۳۰ |
| مارفیا ہائیڈروکلور | گرین ۸ |
| کوکین ہائیڈروکلور | گرین ۸ |
| ویزلین | اونس ۱ |

مرہم بنادیں، بواسیری مسوں پہ لگادیں، درد کو بند کرتی ہے۔

## (۳۱) مکسچر کھانسی

| | |
|---|---|
| وائنم اپیکاک | منم ۲۰ |
| سپرٹ ایتھر نائٹروسائی | منم ۲۰ |
| لائکوار امونیا ایسی ٹاس | ڈرام ۲ |
| ایکوا کمفر | اونس ۱ |

ایسی ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد، سعال بلغمی میں مفید ہے۔

## (۳۲) حب سعال مزمن

پل اپیکاک کم سلا

ایسی ایک گولی دن میں تین بار پرانی کھانسی میں مفید ہے۔

## (۳۳) مکسچر کھانسی پرانی

| | |
|---|---|
| امونیا کارب | گرین ۵ |
| ٹنکچر نکس وامیکا | منم ۵ |
| ٹنکچر سلا | منم ۱۵ |
| ٹنکچر کمفر کو | منم ۱۵ |
| ایکوا کلوروفارم | ڈرام ۴ |
| ایکوا | اونس ۲ |

مکسچر بنادیں، ہر چھ گھنٹہ بعد ایک اونس کی خوراک دیں، پرانی کھانسی میں مفید ہے۔

## (۳۴) مکسچر کھانسی سل ودق

| | |
|---|---|
| ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل | منم ۵ |
| ایسڈ نائٹرک ڈل | منم ۱۵ |

لائیکوار مارفیا ہائڈرو کلور — منم ۵
گلیسرین — منم ۲۰
اکوا — اونس ۲
ملاکر بقدر ایک اونس ہر چھ گھنٹہ بعد دیں، کھانسی سل و دق میں مفید ہے

## (۳۵) مکسچر دق ریوی

کریازوٹ — منم ۵
میوسیلیج — ڈرام ۲
اکوا — اونس ۱
ایسی ایک خوراک بعد غذا دن میں دو دفعہ دیں، دق میں مفید ہے،

## (۳۶) مکسچر دمّہ

پوٹاسیم آیوڈائڈ — گرین ۵
ٹنکچر اسٹرامونیم — منم ۱۰
سپرٹ امونیا ایرومیٹک — منم ۲۰
لائیکوار آرسینی کیلس — منم ۴
ٹنکچر بیلاڈونا — منم ۷
سیرپ ٹولو — منم ۳۰
اکوا — اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ دمہ کے لیئے مفید و مجرب ہے،

## (۳۷) مکسچر نمونیا

امونیا کارب — گرین ۳
وائنم ایپیکاک — منم ۷
ٹنکچر سینیگا — منم ۵
ٹنکچر سٹروفینتھس — منم ۴
رم — منم ۳۰
سپرٹ کلوروفارم — منم ۱۰
اکوا منتھا پپ — اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں، نمونیہ میں مفید ہے،

## (۳۸) مکسچر نمونیا

پوٹاسیم آیوڈائڈ — گرین ۵
کریازوٹ — منم ۲
ایکسٹریکٹ گلیسرہائزا لیکوئیڈ — ڈرام ۱
سپرٹ وائنم رکٹیفائڈ — منم ۱۰
گلیسرین — ڈرام ۱
اکوا اینی سائی — اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد

پلا دیں، نمونیہ میں مفید ہے،

## (۳۹) مکسچر وجع مفاصل شدید

سوڈا سیلی سلاس گرین ۸
سوڈا بائیکارب گرین ۲۵
سیرپ اورنج منم ۲۵
اکیوا اونس ۲

بقدر ایک اونس ہر چوتھے گھنٹہ بعد پلا دیں، گنٹھیا کو دور کرتا ہے،

## (۴۰) مکسچر پرانا گنٹھیا

سوڈا سیلی سلاس گرین ۱۵
پوٹاسیم آیوڈائڈ گرین ۵
سوڈا بائیکارب گرین ۱۵
سوڈا سلفاس گرین ۳۰
سپرٹ کلوروفارم منم ۲۰
اکیوا منتھا پپ اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلا دیں،

## (۴۱) لینی منٹ وجع مفاصل

لینی منٹ امونیا کی مالش کریں،

گنٹھیا، نقرس کے لئے مفید ہے،

## (۴۲) انفلوئنزا مکسچر

سوڈا سیلی سلاس گرین ۱۰
سوڈا بائی کارب گرین ۱۵
سیرپ ٹولو ڈرام ۱
الکسٹریکٹ گلیسر ہائیزالکوئڈ ڈرام ۱
کیمفر واٹر اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، زکام، نزلہ، انفلوئنزا کے لئے مفید ہے،

## (۴۳) مکسچر عرق النساء

امونیا کلورائیڈ گرین ۲۰
پوٹاسیم آیوڈائیڈ گرین ۴
سپرٹ کلوروفارم منم ۲۰
اکیوا اونس ۲

بقدر ایک اونس دن میں تین بار پلائیں، عرق النسا کو مفید ہے،

## (۴۴) سفوف داد عصبی

اسپرین گرین ۳

فنسٹین گرین ۲
کیفین سائٹراس گرین ۳
ایسی ایک پڑیہ عندالضرورت کھلا دیں، سردرد، نزلہ، زکام، شقیقہ عصابیہ، بخار کے لئے مفید و مجرب ہے

## (۴۵) مکسچر دردِ سر عصبی

سوڈیم لوجی نال گرین ½
پوٹاشیم برومائیڈ گرین ۱۵
لائیکوار آرسینی کیلیس منم ۲
ٹنکچر جیلسی میم منم ۱۰
ایکوا کلوروفارم اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چھ گھنٹے بعد پلائیں، دردِ سر عصبی، صرع (مرگی)، اختناق الرحم ہسٹریا میں بھی مفید ہے

## (۴۶) لیپ دردِ اعصاب

کلورل ہائیڈریٹ ڈرام ۲
کیمفر ڈرام ۲
ہر دو کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں مقام درد پر لگائیں، دردِ سر، شقیقہ عصابیہ، زہریلے جانوروں کے کاٹے کیلئے مفید ہے

## (۴۷) گولی استسقاء

پلوڈیجی ٹیلیس گرین ۱
پلو سلا گرین ۲
بلیو پل گرین ۲
ایک گولی بنائیں، ایسی ایک گولی ہر رات کھائیں، استسقا کو نافع ہے

## (۴۸) مکسچر استسقاء

(بسبب ضعف حرکت قلب)

پوٹاسیم ایسی ٹاس گرین ۲۰
سپرٹ ایتھر نائٹروسائی منم ۳۰
انفیوزن سکوپرائی اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں۔ استسقا جو جوڑوں کی وجہ سے ہو، کو مفید ہے۔

## (۴۹) جرعہ استسقاء

مگنیشیا سلفیٹ ڈرام ۶
ایکوا اونس ۱
ایسی ایک خوراک علی الصبح پلائیں اور دو گھنٹہ تک مریض کو پانی نہ پینے دیں، اس مکسچر کو جس وقت دینا ہو،

اس رات مریض کو ۵ گرین بلیو پل کھلائیں

## (۵۰) حب احتباس الطمث

(مدر حیض)

| | |
|---|---|
| فیرائی آرسی نیٹ | گرین ۱/۴ |
| فیرائی سلفاس | گرین ۴ |
| ایکسٹریکٹ نکس وامیکا | گرین ۱/۲ |

ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام بعد از غذا کھلائیں۔ بے قاعدگی حیض بندش حیض کو مفید ہے۔ حیض جاری کرتی ہے۔

## (۵۱) مکسچر درد خصیۃ الرحم و کثرت حیض

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم برومائیڈ | گرین ۸ |
| ایکسٹریکٹ ہائیڈراسٹس لیکوئڈ | منم ۵ |
| ٹنکچر ہائیوسائمس | منم ۲۰ |
| ایکوا | اونس ۱ |

ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں۔ کثرت حیض، درد رحم، مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

## (۵۲) مکسچر سوزاک شدید

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم بائیکارب | گرین ۳۰ |
| پوٹاسیم برومائیڈ | گرین ۱۰ |
| ٹنکچر ہائیوسائمس | منم ۳۰ |
| انفیوزن بوکو | اونس ۱ |

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ پلائیں۔ سوزاک کے لئے مفید ہے۔

## (۵۳) مکسچر سوزاک

| | |
|---|---|
| بالسم کوپے با | |
| میوسلیج گم اکیشیا | ڈرام ۱ |
| واٹر | اونس ۱ |

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔ سوزاک کے لئے فائدہ مند ہے۔

## (۵۴) پچکاری سوزاک

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم پرمنگنیٹ | گرین ۱/۲ |
| واٹر | اونس ۱ |

احلیل میں پچکاری کریں۔

## (۵۵) پچکاری سوزاک مزمن

زنک سلفاس گرین ۲

ایکوا اونس ۱

حل کر کے احلیل میں پچکاری کریں،

## (۵۶) مکسچر ورم مثانہ

(۱) یوروٹرپین گرین ۱۰

ٹنکچر ہائیوسایمس منم ۲۰

ایکوا اونس ۱

(۲) ایسڈ سوڈیم فاسفیٹ گرین ۳۰

ایکوا اونس ۱

ترکیب استعمال: علی الصبح خالی معدہ مکسچر (۲) پلائیں، اور اس کے دو گھنٹہ بعد مکسچر (۱) پلائیں، اس کے دو گھنٹہ بعد مریض کو کھانا دیں،

## (۵۷) مکسچر آتشک

لائیکوار ہائیڈرا اجرائی

پرکلورائیڈ منم ۳۰

ایسڈ ہائیڈرو کلورک

ڈائیلیوٹ منم ۱۰

ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں

## (۵۸) سفوف آتشک

گرے پوڈر گرین ۱

چاک پوڈر گرین ۳

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں چار دفعہ ہمراہ آب کھلائیں،

## (۵۹) مکسچر آتشک (درجہ سوم)

(ا) پوٹاسیم آئیوڈائیڈ گرین ۱۰

لائیکوار ہائیڈرا اجرائی

پرکلورائیڈ منم ۳۰

سپرٹ کلوروفارم منم ۱۰

ایکوا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلائیں،

(ب) آتشک کے زخموں پر بلیک واشن سے لنٹ تر کر کے رکھیں،

(ج) زرو کنڈیلو میٹا کیلومل گرین ۱۰

زنک اوکسائیڈ گرین ۱۰

حسب ضرورت مقعد کے آتشکی زخموں پر رکھیں

## (۶۰) آتشک کے ٹیکے

(۱) نیو سلورسان گرام ۳۰۔۰

اس کا وریدی ٹیکہ ہر ہفتے کیا جاتا ہے، اور مقدار دوا کو بتدریج بڑھایا جاتا ہے۔

(ب) انجکشن نسمتھ (بی پی)

ایک سی سی کی مقدار میں عضلی ٹیکہ ہر ہفتے دیا جاتا ہے۔

(ج) انجکشن ہائیڈرا جرائی (بی پی)

ایک سی سی کی مقدار میں عضلی ٹیکہ ہر ہفتے دیا جاتا ہے، آتشک کا مفید و مجرب علاج ہے۔

## (۶۱) لوشن اوزدنا

ٹرپنٹائن ڈرام ۱

کلوروفارم ڈرام ۱

ایکوا اونس ۱

ملا کر ناک کے اندر پچکاری کریں بدبو ناک، ناک کے کیڑے وغیرہ کو دور کرنے میں مفید ہے۔

## (۶۲) مکسچر امراض جلد

لائیکوار آرسنک ہائیڈروکلور منم ۵

ٹنکچر سنکونا کمپونڈ منم ۳۰

ایکوا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک بعد از غذا دیں، اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے۔

## (۶۳) مرہم اگزیما

کیلے مینا ڈرام ۲

زنک اوکسائیڈ ڈرام ۲

ویزلین اونس ۱

مرہم بنائیں اور لگائیں، اگزیما اور جلد دار پھنسیوں، زخموں کے لئے مفید ہے۔

## (۶۴) لوشن اگزیما

کیلے مینا ڈرام ۲

لیڈ ایسی ٹیٹ ڈرام ۱

زنک اوکسائیڈ ڈرام ۲

لائم واٹر اونس ۶

واٹر اونس ۲۰

ملا کر خوب ہلائیں۔ اگزیما پہ بار بار لگائیں چند دنوں میں آرام ہوگا۔

## (۶۵) ذرور اگزیما (تر)

| | | |
|---|---|---|
| زنک اوکسائیڈ | ڈرام | ۲ |
| لیڈ ایسی ٹیٹ | ڈرام | ۱ |
| سٹارچ (نشاستہ) | ڈرام | ۵ |

ملا کر ذرور بنائیں، اور تر اگزیما پر بڑکیں۔

## (۶۶) لوشن اگزیما (تر)

| | | |
|---|---|---|
| لائیکوار پوٹاش | ڈرام | ۲ |
| ایکوا | اونس | ۲۴ |

لوشن بنادیں، اور اس میں لنٹ ترکر کے مقام ماؤف پر رکھیں، اور لنٹ کو بار بار تر کرتے رہیں۔

## (۶۷) سر کے اگزیما کی مرہم

| | | |
|---|---|---|
| سٹرین آئنٹمنٹ | گرین | ۱۵ |
| ویزلین | اونس | ۱ |

ملا کر مرہم بنائیں، اور سر پر لگائیں سر کے اگزیما کے لئے مفید ہے۔

## (۶۸) مرہم اگزیما مزمن

| | | |
|---|---|---|
| زنک اوکسائیڈ | ڈرام | ۲ |
| سٹارچ (نشاستہ) | ڈرام | ۲ |
| ویزلین | اونس | ½ |

مرہم بنادیں، پرانے اگزیما کے لئے مفید ہے۔

## (۶۹) مرہم داد (دھدری)

| | | |
|---|---|---|
| ایسڈ کرائی سوفینک | گرین | ۲۰ |
| ویزلین | اونس | ۱ |

مرہم بنا کر صبح و شام جائے ماؤف پر لگا دیں، داد، دھدر کے لئے مفید ہے۔

## (۷۰) مرہم خارش

| | | |
|---|---|---|
| سلفر سبلی میٹ | ڈرام | ۲ |
| پوٹاسیم بائیکارب | ڈرام | ۱ |
| سمپل آئنٹمنٹ | اونس | ۱ |

مرہم بنادیں، مقام ماؤف پر مالش کریں، خارش ہر قسم کے لئے مفید ہے۔

## (۷۱) مرہم زخم

| | | |
|---|---|---|
| زنک اوکسائیڈ | گرین | ۸۰ |

ویزلین اونس ۱

مرہم بناکر زخموں پر لگادیں، مفید ہے،

## (۷۲) بورک آئنٹمنٹ

بورک ایسڈ ڈرام ۱

ویزلین اونس ۱

مرہم بناکر زخموں پر لگادیں،

## (۷۳) لوشن زخم

زنک سلفاس گرین ۴

ایکوا اونس ۱

لوشن بنادیں، پرانے زخم، ناسور وغیرہ کے لئے مفید ہے،

## (۷۴) قطور رمد چشم

زنک سلفاس گرین ۱

ایسڈ بورک گرین ۴

ایکوا اونس ۱

لوشن بنادیں، ڈراپر سے آنکھ میں قطرہ قطرہ ڈالیں، رمد چشم اور آشوب، آنکھ آنا وغیرہ کیلئے مفید ہے

## (۷۵) قطور چشم

سلور نائٹریٹ گرین ۲

ایکوا ڈسٹلڈ اونس ۱

لوشن بنادیں، بچوں کی آشوب چشم میں مفید ہے، ڈراپر سے قطرہ قطرہ ڈالیں،

## (۷۶) کاسٹک لوشن

سلور نائٹریٹ گرین ۱۰

ایکوا ڈسٹلڈ اونس ۱

لوشن بنادیں، اور ہلکے الٹ کر ککروں پر پینٹ کریں، ککروں کے لئے مفید ہے،

## (۷۷) مرہم زخم قرنیہ

یلو اوکسائیڈ آف مرکری گرین ۴

ویزلین اونس ۱

ملاکر مرہم بنادیں شیشہ کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں، زخم آنکھ، سفیدی چشم وغیرہ کے لئے مفید ہے،

## (۷۸) قطورِ اذن

زنک سلفاس گرین ۲
ایسڈ بورک گرین ۸
سپرٹ رکٹیفائڈ ڈرام ۲
ایکوا اونس ۱

لوشن بنائیں، کان کو صاف کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں، ریم گوشش، کان بہنا وغیرہ کے لیے مفید ہے

# بچوں کے نسخے

## (۷۹) سفوف پیچش شدید

پلو اپیکاک کمپونڈ گرین ½
پلو اپیکاک گرین ۱
ایرومیٹک چاک پوڈر گرین ۳

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین دفعہ ہمراہ آب کھلائیں، بچوں کے دست پیچش وغیرہ میں مفید ہے

## (۸۰) مکسچر پیچش

کیسٹرائیل قطرے ۵
ٹنکچر اوپیم قطرے ½
میوسلیج اکیشیا قطرے ۱۵
سپرٹ کلوروفارم قطرے ۲
ڈال واٹر ڈرام ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں، پیچش، آؤں آنا، مروڑ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

## (۸۱) سفوف قے و دست

کیلومل گرین ½
ایرومیٹک چاک پوڈر گرین ۳

ایسی ایک ایک خوراک ہر گھنٹہ بعد پلا دیں، بچوں کی قے و دست وغیرہ میں مستعمل ہے۔

## (۸۲) سفوف اسہال

پلو اپیکاک کمپونڈ گرین ½
ایسڈ ٹینک گرین ۳

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ کھلائیں، بچوں کے اسہال میں مفید ہے۔

## (۸۳) سفوف اسہال

مگنیشیا کارب گرین ۱
بسمتھ کارب گرین ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ ہمراہ آب کھلائیں، دستوں کے لئے مفید ہے۔

## (۸۴) سفوف قبض کشا

روبرب گرین ۴
سوڈا بائیکارب گرین ۳
پلو جنجر گرین ½
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں۔

## (۸۵) مکسچر قبض کشا

کیسٹر آئل منم ۱۰
میو سلیج اکیشیا منم ۱۵
سپرٹ کلوروفارم منم ۲
ڈل واٹر ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ

## (۸۶) قبض کشا نسخہ

کیومل گرین ½
پلو جلیپ کمپونڈ گرین ۲
سفوف ایک خوراک کھلائیں قبض کشا ہے

## (۸۷) مکسچر کھانسی

وائنم ایپیکاک منم ۳
امونیا کارب گرین ½
میو سلیج منم ۱۰
ایکوا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔

## (۸۸) سفوف آتشک

ہائیڈرارجرائی کم کریٹا گرین ½
پلو ایپیکاک کو گرین ½
پلو سینے من گرین ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔

## (۸۹) سفوف کرم امعاء

سنٹونین گرین ۱
روبرب گرین ۴
ایسی ایک خوراک سوتے وقت

ہمراہ آب کھلائیں، پیٹ کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

(۹۰) مکسچر کرم امعاء

| | |
|---|---|
| سنٹونین | گرین ۲ |
| کیسٹر آئیل | ڈرام ۲ |
| میوسلیج اکیشیا | ڈرام ۳ |
| سیرپ سمپل | ڈرام ۱ |
| دار چینی واٹر | اونس ۲ |

باہم ملا کر علی الصبح خالی معدہ بچہ کو پلائیں، دو سال کے بچہ کے لئے موزوں ہے۔ کرم امعا کو دور کرنے میں مجرب ہے۔

# ڈاکٹری فارماکوپیا جدید

## (پنجاب)

اب ہم پنجاب کے سرکاری شفاخانوں میں مروج و معمول نسخے درج کرتے ہیں۔ یہ نسخے میڈیکل فیکلٹی کی طرف سے مقرر شدہ ڈاکٹروں کا بورڈ تجویز کرتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ ہسپتالوں میں یکسانیت قائم رہے اور ڈاکٹر صرف نسخہ کا نمبر لکھ کر تھوڑے سے وقت میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کے لئے نسخہ تجویز کر سکے۔

### (۱) کیسٹر آئیل ایملشن

| | |
|---|---|
| کیسٹر آئیل | ڈرام ۴ |
| آئل آف سینے من | منم ۳ |
| سفوف اکیشیا | ڈرام ۱ |

ایک خوراک فوراً اور پھر نصف خوراک ۲ یا ۴ گھنٹہ بعد، پیچش اور خراش دار اسہال کے لئے، بچوں کو عمر اور ضرورت کے مطابق اس میں سے ایک یا دو ڈرام دن میں ۳ یا ۴ بار دے سکتے ہیں۔

## (۲) کاڈلیور آئیل ایملشن

| | | |
|---|---|---|
| کاڈلیور آئیل | | ڈرام ۱ |
| آئیل آف سیسے من | | منم ۳ |
| سفوف اکیشیا | | گرین ۱۵ |
| پانی | تا | اونس ۱ |

ایک خوراک دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ کھانے کے بعد، عام جسمانی کمزوری کے لئے۔ بالخصوص دق میں مچھلی کا تیل دینے کا عمدہ طریقہ ہے۔

## (۳) کاربن ٹٹرا کلورائیڈ چینو پوڈیم آئیل ایملشن

| | | |
|---|---|---|
| کاربن ٹٹرا کلورائیڈ | | منم ۳۰ |
| آئیل آف چینو پوڈیم | | منم ۱۵ |
| سفوف اکیشیا | | گرین ۲۰ |
| پانی | تا | اونس ۱ |

ایک خوراک پلاؤ۔ اور ساتھ ہی میگنیشیا سلفاس کا جلاب دے دو، یہ ہک ورم (کلہاڑی نما کرموں) کا خاص علاج ہے، علاج شروع کرنے سے پیشتر ایک دو یوم ایک اونس گلوکوز روزانہ پلانا چاہیئے، تاکہ اس دوا سے جگر کو ضرر نہ پہنچے۔ اس کے ساتھ کیسٹر آئل کا جلاب دینا منع ہے، نیز یہ ضروری ہے کہ علاج سے قبل اور بعد مریض شراب استعمال نہ کرے۔

## (۴) فلکس مال ایملشن

| | |
|---|---|
| ایکسٹریکٹ آف فیل فرن | منم ۹۰ |
| سفوف اکیشیا | گرین ۳۰ |
| کلوروفارم واٹر | اونس ۱ |

صرف ایک خوراک صبح خالی پیٹ پلاؤ، اور ۳ گھنٹے بعد تیز نمکین مسہل یا کمپونڈ مکسچر آف سنا ایک یا دو اونس دو۔ کیسٹر آئل کا جلاب ہرگز نہ دینا چاہیئے کیونکہ اس سے یہ زہریلی دوا کے خون میں جذب ہونے میں مدد دیتی ہے دوا دوبارہ دینے کی ضرورت ہو تو تین چار دن کا وقفہ دیا جائے۔

## (۵) گلیسرین آف بورک ایسڈ

| | |
|---|---|
| بورک ایسڈ | گرام ۱۵۰ |
| گلیسرین | گرام ۸۵۰ |

بطور پینٹ ورم لوزتین اور حلق (فیرنکس) پر روئی کی پھریری سے لگاؤ۔ منہ اور زبان کے چھالوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اس میں سے تیس قطرے ایک اونس پانی میں ملا کر غرغرے بھی کرائے جا سکتے ہیں۔

## (۷) نیو ارسفینا مین

نیو ارسفینا مین ۔ گرام ۰.۳

پہلی مرتبہ اس مقدار کا وریدی ٹیکہ کرو۔ اور ہر ہفتہ رفتہ رفتہ مقدار بڑھاتے بڑھاتے ۰.۶ گرام تک پہنچا دو۔ یہ مرض آتشک کا خاص علاج ہے۔

## (۸) انجکشن آف بسمتھ

ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ سرین کے بیرونی اور بالائی حصہ میں ہر ہفتہ دیا جاتا ہے۔ انجکشن سے دو گھنٹہ قبل کوئی غذا نہ کھلائی جائے۔ سوئی دو ڈیڑھ انچ لمبی نہایت تیز، باریک اور بغیر زنگ کے ہو۔

مرض یاز اور بالخصوص آتشک کیلئے

## (۹) انجکشن آف مرسی ہل

ایک سی سی کا وریدی یا عضلاتی ٹیکہ مرض استسقا قلبی وغیرہ میں ورم کو تحلیل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ خصوصاً جب کہ دل کی بیماریوں کی وجہ سے پھیپھڑوں میں اجتماع الدم ہو جائے۔ یہ ٹیکہ کرنے سے پیشتر ایک دو روز امونیم کلورائیڈ کا مکسچر ۲ تا ۳ دیا جائے۔ اس سے ادرار خوب کھل کر ہوتا ہے۔ اور ورم اتر جاتا ہے۔

## (۱۰) اموفی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر

| | |
|---|---|
| کیمفر | گرام ۱۲۵ |
| آئل آف لونڈر | ملی لیٹر ۵ |
| سٹرانگ سولیوشن آف امونیا | ملی لیٹر ۲۵۰ |
| الکوحل (۹۰ فیصدی) تا | ملی لیٹر ۱۰۰۰ |

مختلف اقسام کے دردوں پر مقامی استعمال کے لئے۔

## (۱۱) لنی منٹ آف کیمفر

| | |
|---|---|
| سافٹ سوپ | گرام ۷۵ |

| | | |
|---|---|---|
| کیمفر | گرام | ۵۰ |
| آئیل آف ٹرپن ٹائن | ملی لیٹر | ۲۵۰ |
| ڈسٹلڈ واٹر تا | ملی لیٹر | ۱۰۰۰ |

کھانسی، نمونیہ، درد پسلی میں سینہ پر مالش کرتے ہیں، عضلات اور جوڑوں کے دردوں کے لئے بھی مفید ہے، شیر خوار بچوں کو مساوی الوزن آلو آئیل ملا کر مالش کرنی چاہیئے۔

## (۱۲) کیلامن لوشن

| | | |
|---|---|---|
| کیلامن پوڈر | ڈرام | ۲ |
| لیڈ ایسی ٹیٹ | ڈرام | ۱ |
| زنک آکسائڈ | ڈرام | ۲ |
| ڈام واٹر | اونس | ۶ |
| ڈسٹلڈ واٹر تا | اونس | ۲۰ |

جلدی امراض بالخصوص اکزیما میں جبکہ رطوبت رستی ہو، تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد لگاؤ، مقامی مسکن ہے جب چنبل (سورائی سس) پھیل رہی ہو، تو یہ دوا تسکین دیتی ہے۔

## (۱۳) ہیئر لوشن

| | | |
|---|---|---|
| سیلی سلک ایسڈ | گرین | ۱۰ |
| کیسٹر آئیل | منم | ۳۰ |
| مرکیورک کلورائیڈ | گرین | $\frac{1}{2}$ |
| میتھی لیٹڈ سپرٹ | اونس | ۱ |

سر میں بخار یا کھرنڈوں کے سبب بال گرتے ہوں، تو بطور ہیئر لوشن بالوں کی جڑوں میں التزام لگاؤ، اس کو استعمال کرنے کے بعد آگ کے قریب نہ بیٹھنا چاہیئے، اور سگریٹ نہ پینا چاہیئے۔

## (۱۴) زنک انیڈ بورک آئی ڈراپ

| | | |
|---|---|---|
| زنک سلفیٹ | گرین | ۱ |
| بورک ایسڈ | گرین | ۴ |
| ڈسٹلڈ واٹر | اونس | ۱ |

دن میں دو تین مرتبہ ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں، آشوب چشم اور پانی بہنے میں مفید ہے۔

## (۱۵) سلور نائٹریٹ ڈراپ (ہلکا)

| | | |
|---|---|---|
| سلور نائٹریٹ | گرین | ۲ |
| ڈسٹلڈ واٹر | اونس | ۱ |

صبح و شام آنکھوں میں ایک ایک قطرہ ڈالو، آشوب چشم اور ککروں کے لئے مفید ہے۔

## (۱۶) سٹرانگ سلور نائٹریٹ ڈراپ

| | |
|---|---|
| سلور نائٹریٹ | گرین ۱۰ |
| ڈسٹلڈ واٹر | اونس ۱ |

پپوٹوں کو الٹ کر روئی کی پھریری سے لگاؤ، اور پھر نمکین محلول (پانی اونس ۱ نمک گرین ۴) سے دھو ڈالو، ککروں کے لئے مفید ہے، یہ تیز لوشن آنکھوں میں ڈراپر سے ہرگز نہ ڈالیں۔

## (۱۷) زنک اینڈ بورک ائیر ڈراپ

| | |
|---|---|
| زنک سلفیٹ | گرین ۲ |
| بورک ایسڈ | گرین ۸ |
| ریکٹی فائیڈ سپرٹ | ڈرام ۲ |
| ڈسٹلڈ واٹر | اونس ۱ |

روئی سے کان صاف کر کے اس کے ایک دو قطرے ٹپکاؤ۔ کان کی ریم اور زخم کے لئے مفید ہے۔

## (۱۸) کاربالک گلیسرین ائیر ڈراپ

| | |
|---|---|
| گلیسرین آف کاربالک ایسڈ | ڈرام ½ |
| گلیسرین | اونس ۱ |

ذرا گرم کر کے چار پانچ قطرے کان میں ڈالو، کان کے درد کے لئے مستعمل ہے۔

## (۱۹) کونین مکسچر

| | |
|---|---|
| کونین سلفیٹ | گرین ۱۰ |
| ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ | منم ۱۰ |
| مگنیشیا سلفاس | گرین ۳۰ |
| کلوروفارم واٹر | اونس ۱ |

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ ملیریا بخار کے لیے، اگر مریض کو دست آرہے ہوں، تو مگنیشیا نکال دیں۔

## (۲۰) سنکونا فبری فیوج مکسچر

| | |
|---|---|
| سنکونا فبری فیوج پوڈر | گرین ۱۰ |
| ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ | منم ۱۰ |
| مگنیشیا سلفاس | گرین ۳۰ |
| پانی تا | اونس ۱ |

دن میں تین مرتبہ ملیریا بخار کیلئے کھانے کے فوراً بعد دی جائے، تو قے آنے کا احتمال ہے۔

## (۲۱) آئرن اینڈ کونین مکسچر

کونین سلفیٹ گرین ۵
فیرس سلفیٹ گرین ۵
ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ منم ۵
پانی تا اونس ۱

دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد ملیریا بخار اور بڑھی ہوئی تلی کے لئے۔

## (۲۲) آئرن مکسچر

آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ گرین ۳۰
پیپرمنٹ واٹر تا اونس ۱

دن میں تین مرتبہ کھانے کے بعد، کمی خون کے لئے۔

## (۲۳) آرسنک مکسچر

لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
پیپرمنٹ واٹر تا اونس ۱

دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد، کمی خون کے لئے۔

## (۲۴) ڈایا فوریٹک مکسچر

پوٹاسیم سٹریٹ گرین ۲۰
سویٹ سپرٹ آف نائٹر منم ۳۰
ڈائیلیوٹ سولوشن آف امونیم ایسی ٹیٹ ڈرام ۱
پانی تا اونس ۱

دن میں تین مرتبہ، ہر قسم کے بخار میں حرارت کم کرنے اور پسینہ لانے کے لئے۔

## (۲۵) سوڈیم سیلی سلیٹ مکسچر

سوڈیم سیلی سلیٹ گرین ۲۰
سوڈیم بائیکارب گرین ۳۰
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس منم ۱۵
پانی تا اونس ۱

دن میں تین مرتبہ یا حسب ضرورت جوڑوں اور عضلات کے دردوں کے لئے۔

## (۲۶) بسمتھ اینڈ چاک مکسچر

| | |
|---|---|
| بسمتھ کاربونیٹ | گرین ۲۰ |
| کیلسیم کاربونیٹ | گرین ۲۰ |
| ٹرنگا کنتھ | گرین ۲ |
| کلوروفارم واٹر تا | اونس ۱ |

دن میں تین یا چار مرتبہ اسہال عفنی بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ بشرط ضرورت اس میں ٹنکچر اوپیم ۵ منم یا ٹنکچر کیٹی کیو ۳۰ منم فی خوراک اضافہ کر سکتے ہیں۔

## (۲۷) اپسم سالٹ مکسچر

| | |
|---|---|
| مگنیشیم سلفیٹ | گرین ۲۴۰ |
| کلوروفارم واٹر | اونس ۱ |

ایک دم ساری خوراک پلا دیں تین گھنٹہ بعد پھر حسب ضرورت، نمکین مسہل ہے۔ ہیضہ میں ایک خوراک ایک دم، پھر نصف خوراک ہر دو گھنٹہ بعد۔

یہاں تک کہ خون بند ہو جائے اور درد رفع ہو جائے۔

## (۲۸) ایلکلائن کارمی نے ٹو مکسچر

| | |
|---|---|
| سوڈیم بائیکارب | گرین ۱۰ |
| ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا | منم ۱۵ |
| کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم | منم ۳۰ |
| کلوروفارم واٹر تا | اونس ۱ |

دن میں دو مرتبہ کھانے سے قبل، نفخ، بدہضمی اور کھٹے ڈکاروں کے لئے۔

## (۲۹) ایسڈ مکسچر

| | |
|---|---|
| ڈائیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ | منم ۳۰ |
| کلوروفارم واٹر | اونس ۱ |

دن میں دو مرتبہ کھانے کے بعد۔

بدہضمی کے لئے، جب معدے میں ترشی کم ہو۔

## (۳۰) سیلائن ایکسپکٹورنٹ

سوڈیم بائی کاربونیٹ گرین ۵
امونیم کلورائڈ گرین ۵
سوڈیم کلورائڈ گرین ۵
ٹنکچر اپیکاک منم ۱۰
لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس } منم ۲۰
کلوروفارم واٹر اونس ۱

دن میں تین مرتبہ بلغمی کھانسی میں بلغم کو پتلا کرنے اور خارج کرنے کے لئے۔

## (۳۱) سیڈیٹو ایکسپکٹورنٹ مکسچر

ٹنکچر اپیکاک منم ۱۰
کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر منم ۳۰
سیرپ آف وائلڈ چیری ڈرام ۱
پانی تا اونس ۱

دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ خشک کھانسی کے لئے۔

## (۳۲) اینٹی سپیسموڈک ایکسپکٹورنٹ مکسچر

پوٹاسیم آیوڈائیڈ گرین ۵
ایتھیریل ٹنکچر آف لوبیلیا منم ۱۰
ٹنکچر آف سٹرے مونیم منم ۱۰
سیرپ ٹولو منم ۳۰
پانی تا اونس ۱

دن میں تین مرتبہ دمہ اور تشنجی کھانسی کے لئے۔

## (۳۳) کاسکارا مکسچر

لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کاسکارا سگریڈا } منم ۳۰
ٹنکچر آف بیلا ڈونا منم ۱۰
پانی اونس ۱

ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت روزانہ دائمی قبض کے لئے۔

## (۳۴) امونیم کلورائڈ مکسچر

امونیم کلورائڈ گرین ۳۰
لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس } منم ۳۰
سپرٹ کلوروفارم منم ۱۰

پانی اونس ۱

ط ۹ کے ساتھ اس کے اثر کو تیز کرنے کے لئے دن میں ۳ مرتبہ

## (۳۵) برومائڈ اینڈ کلورل مکسچر

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم برومائیڈ | گرین ۲۰ |
| کلورل ہائیڈریٹ | گرین ۱۰ |
| سیرپ | ڈرام ۱ |
| کلوروفارم واٹر تا | اونس ۱ |

ایک خوراک رات کو سوتے وقت یا حسب ضرورت، نیند آور ہے، ہذیان اور تشنج زچہ کے لئے مفید ہے، بچوں کو تشنج میں بمقدار مناسب دے سکتے ہیں،

## (۳۶) برومائڈ اینڈ لومی نال مکسچر

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم برومائیڈ | گرین ۱۵ |
| سولیوبل فینوباربیٹون | گرین ½ |
| پانی تا | اونس ۱ |

دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد، نیند آور اور مسکن ہے۔ بے خوابی مرگی اور سر چکرانے کے لئے،

## (۳۷) پیرالڈی ہائیڈ مکسچر

| | |
|---|---|
| پیرالڈی ہائیڈ | ڈرام ۱ |
| سیرپ آف اورنج | اونس ۲ |
| پانی تا | اونس ۲ |

رات کو سوتے وقت ایک خوراک دی جائے، بدذائقہ ہے لیکن بے ضرر نیند آور ہے۔

## (۳۸) ایلکلائن ڈایوریٹک مکسچر

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم سٹریٹ | گرین ۴۰ |
| ٹنکچر ہائیوسائمس | منم ۳۰ |
| پانی تا | اونس ۱ |

دن میں ۳ مرتبہ، مدر بول ہے پیشاب کی ترشی کم کرنے کے لئے دیتے ہیں،

## (۳۹) آیوڈائڈ اینڈ مرکری مکسچر

| | |
|---|---|
| پوٹاسیم آیوڈائڈ | گرین ۵ |
| سولوشن آف مرکیورک کلورائڈ | منم ۳۰ |
| پانی تا | اونس ۱ |

دن میں ۳ مرتبہ کھانے کے بعد

آتشک کا خوردنی علاج ہے۔

## (۴۰) امونیم کلورائیڈ اینڈ ہیکسے مین مکسچر

امونیم کلورائیڈ گرین ۳۰
ہیکسے مین گرین ۱۵
پانی تا اونس ۱

دن میں ۳ مرتبہ۔ پیشاب کے تعفن کو کم کرنے اور اس کو ترش کرنے کے لئے۔

## (۴۱) آئنٹمنٹ آف بورک ایسڈ (بی۔پی)

بورک ایسڈ (باریک چھنا ہوا) گرام ۱۰۰
پیرافین آئنٹمنٹ وائٹ گرام ۹۰۰

معمولی زخموں اور جراحتوں کے لئے

## (۴۲) آئنٹمنٹ آف کرائی سارو بن (بی۔پی)

کرائی سارو بن (باریک چھنا ہوا) گرام ۴۰
سمپل آئنٹمنٹ گرام ۹۶۰

دن میں ۲ مرتبہ ماؤف مقامات پر رگڑو۔ یہ مرہم داد اور بالخصوص چنبل کے لئے ہے۔ یہ بہت محرش ہے۔ اس لئے سر، آنکھ اور چہرہ پر اسے ہرگز نہ لگاؤ۔

## (۴۳) آئنٹمنٹ آف امونی ایٹڈ مرکری (بی۔پی)

امونی ایٹڈ مرکری (خوب باریک پیس کر) گرام ۵۰
سمپل آئنٹمنٹ گرام ۹۵۰

جلدی امراض بالخصوص ربائی آبلوں اور سر کی جوئیں مارنے کے لئے۔

## (۴۴) ڈائلیوٹ آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ

سٹرانگ آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ گرام ۲۰
سافٹ پیرافین پیلو گرام ۸۰

بطور محرک ہر قسم کے زخموں اور مرض سلاق (بلیفیرائٹس) میں استعمال

کیا جاتا ہے۔

## (۴۵) ییلو اوکسائیڈ آف مرکری آئنٹمنٹ

| | |
|---|---|
| ییلو اوکسائیڈ آف مرکری (خوب باریک پیس کر) | گرین ۴ |
| ویزلین | اونس ۱ |

سلائی سے آنکھ میں لگائیں، یا پپوٹے کے کنارے پر لگائیں زخم، سرخی چشم، پرانے گکروں سلاق (ٹینیا ٹارسائی) اور آنکھ کے پھوڑے کے لئے مفید ہے۔

## (۴۶) آئنٹمنٹ آف سلفر

(بی، پی)

| | |
|---|---|
| سبلائمڈ سلفر | گرام ۱۰۰ |
| سمپل آئنٹمنٹ | گرام ۹۰۰ |

(ہارڈ اور سافٹ وائٹ پیرافین سے بنی ہوئی) پھاسوں اور بالخصوص وبائی خارش (سکیبیز) کے لئے صبح و شام ماؤف مقامات کو دھو کر چھلکے اتار کر اچھی طرح رگڑو۔

## (۴۷) آئنٹمنٹ آف زنک اوکسائیڈ (بی، پی)

| | |
|---|---|
| زنک اوکسائیڈ (باریک چھان کر) | گرام ۱۵۰ |
| سمپل آئنٹمنٹ | گرام ۸۵۰ |

جلے ہوئے مقام، معمولی زخموں اور اگزیما کے لئے ہے، شیر خوار بچوں کی جلد پھٹ جائے، تو تھوڑے کیسٹرائل ملا کر لگائیں۔

## (۴۸) وہٹ فیلڈز آئنٹمنٹ

| | |
|---|---|
| بنزوئک ایسڈ | گرام ۱۰ |
| سیلی سلک ایسڈ | گرام ۱۰ |
| وائٹ سافٹ پیرافین | اونس ۱ |

داد (رنگ ورم) اگزیما اور دھوبی کی کھجلی وغیرہ کے لئے، ماؤف مقامات پر اچھی طرح رگڑو۔

## (۴۹) لیزارس پیسٹ

| | |
|---|---|
| زنک اوکسائیڈ (باریک چھنا ہوا) | اونس ۶ |
| سٹارچ ،، ،، | اونس ۶ |

سیلی سلک ایسڈ اونس ½
وائٹ سافٹ پیرافین اونس ½ ۱۲
برائے زخموں خشک پڑنے
اگزیما اور خارش اندام نہانی کے لئے

## (۵۰) مینڈلز پینٹ

آیوڈین گرین ۵
پوٹاسیم آیوڈائیڈ گرین ۱۵
آئل آف پیپرمنٹ منم ۵
گلیسرین تا اونس ۱
ورم لوزتین میں روئی کی پھریری سے حلق میں لگانے کے لئے۔

## (۵۱) پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس (بی پی)

کالوسنتھ (باریک پوڈر) گرام ۱۲.۵
ایلوز گرام ۲۵
سکیمونی ریزن گرام ۲۵
کرڈ سوپ گرام ۷
آئل آف کلوز ملی لیٹر ۴
ڈرائی ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس گرام ۱۲.۵

سیرپ آف لیکوڈ گلوکوس گرام ۱۴
ایا ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت۔ قبض کشا ہے۔ اسہال پیچش اور بواسیر کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔

## (۵۲) پل آف آئرن کاربونیٹ (بی پی)

ایکسی کیٹیڈ فیرس سلفیٹ گرام ۳۴
ایکسی سوڈیم کاربونیٹ گرام ۱۹
ٹراگاکنتھ (باریک پسی ہوئی) گرام ۲
اکیشیا گرام ۸/۴
لیکوڈ گلوکوز گرام ۳۲
ڈسٹلڈ واٹر ملی لیٹر ۳
گولی دن میں دو تین مرتبہ کھانے کے بعد۔ خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے۔
نیز حیض کی رکاوٹ، بے خوابی اور عصبی درد وغیرہ میں، جو کمی خون کے سبب ہو۔ تازہ تیار شدہ ہونی چاہیئے۔

## (۵۳) پل آف پوٹاسیم پرمنگنیٹ

پوٹاسیم پرمنگنیٹ گرین ۲

کے اولین
دوسرے لین } مساوی حصہ بقدر ضرورت

کیرٹ ہین کی تہ چڑھا کر گولیاں بناؤ بیضے میں ایک گولی ہر نصف گھنٹہ کے بعد دو۔ اگر قے آجائے تو دوبارہ کھلاؤ یہاں تک کہ دستوں کا رنگ سبز اور تعداد کم ہو جائے۔

## (۵۴) اسپرین فناسے ٹین پوڈر

اسپرین گرین ۵
فناسے ٹین گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ گرم دودھ یا چائے کے ساتھ۔ دردسر، درد دانت عرق النسا اور ہر قسم کے درد عصبی کے لئے۔ خلوئے معدہ میں کھلاتے ہیں۔

## (۵۵) اسپرین فناسے ٹین ڈورس پوڈر

اسپرین گرین ۵
فناسے ٹین گرین ۵
ڈورس پوڈر گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ زکام، بخار، درد اعضاء کے لئے دن میں دو تین بار۔

## (۵۶) ڈیجی ٹیلس پوڈر

پوڈر ڈیجی ٹیلس (بی پی) گرین ۱

مقوی قلب اور مدر بول ہے۔ اختلاج قلب، دل کے غلاف کی سوزش (ایبری کارڈائی ٹس) دل کی مائٹرل بیماریوں اور دل کی غیر منتظم حرکت (آری کیولرفریبے شن) میں حسب ضرورت دن میں ۳-۴ دفعہ

## (۵۷) گرے پوڈر

مرکری ودھ چاک گرین ۲

ایسی ایک پڑیہ حسب ضرورت قبض کشا ہے۔ چونکہ بچوں کو سبز یا مٹیالے یا پھٹکی دار اسہال کی شکایت عام طور پر کسی محرش مادے کے سبب ہوا کرتی ہے۔ اس لئے یہ دوا اُسے خارج کر کے اسہال روکنے کے لئے ۱/۴ گرین سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں دن میں ۲-۳ بار دی جا سکتی ہے۔

## (۵۸) کمپونڈ لکورس پوڈر (بی پی)

کمپونڈ پوڈر آف لکورس گرین ۹۰

ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت، پرانی قبض اور ایام حمل کی قبض کے لئے، جریان اور احتلام کے مریضوں کو بھی کھلاتے ہیں، تاکہ اجابت نرم ہو۔

## (۵۹) کمپونڈ جلاپ پوڈر (بی پی)

کمپونڈ پوڈر آف جلاپ گرین ۶۰

ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت، دائمی قبض، استسقائے زقی استسقائے لحمی، برائٹس ڈزیز (ورم گردہ) اور سمیت بول (ریوریمیا) میں عمدہ مسہل ہے

## (۶۰) سنٹونین پوڈر

سنٹونین گرین ۲

شکر وز (شکر مصفیٰ) گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ رات کو خلوئے معدہ پر کھلاتے ہیں اور پھر اگلی صبح میگنیشیا سلفاس کا جلاب دیتے ہیں۔ کیچوؤں (راؤنڈ ورم) کو مارنے اور خارج کرنے کے لئے اس کو ایک دن کا ناغہ کر کے یعنی ہر دوسرے روز صرف ۲-۳ بار کھلایا جاتا ہے، چار سال کے بچے کو چوتھائی پڑیہ اور ۸ سالہ بچے کو نصف پڑیہ دے سکتے ہیں اس سے زائد مقدار ہرگز نہ دیں۔

## (۶۱) کیلومل زنک پوڈر

کیلومل
زنک اوکسائیڈ } بحصہ مساوی

اسے بطور ڈسٹنگ پوڈر بعض جلدی امراض اگزیما، آتشکی زخموں اور کانڈئی لومار (آتشکی جیٹوں پر جو مقعد کے گردا گرد ہوتے ہیں) چھڑکتے ہیں۔

## (۶۲) ڈسٹنگ پوڈر

بورک ایسڈ
زنک اوکسائیڈ
سٹارچ بحصہ مساوی

زخموں، گرمی دانوں، اگزیما اور اری تھیما انٹر ٹرائی گو یعنے چھوٹے بچوں میں پیشاب لگنے

پہنچ سے دانتوں کی اندرونی سطح
کی سوزش پر چھڑک سکتے ہیں۔
گرمی کے دانوں کے لئے اس
میں ذرا سا کافور ملا سکتے ہیں۔

## (۶۳) ایلکلائن پوڈر

| | |
|---|---|
| میگنیشیم اوکسائڈ | گرین ۲۰ |
| کیلشیم کاربونیٹ | گرین ۲۰ |

ایسی ایک پڑیہ دن میں ۲
مرتبہ کھانے کے بعد۔ سوء ہضم
اور معدے کی جلن میں معدہ کی
ترشی کو کم کرنے کے لئے۔

## (۶۴) ایسٹنز سیرپ
(بی۔پی)

| | |
|---|---|
| آئرن | گرام ۸/۶ |
| فاسفورک ایسڈ | ملی لیٹر ۴ |
| سٹرکنیا ہائیڈروکلور | گرام ۰/۱۳ |
| کونین سلفیٹ | گرام ۱۴/۸ |
| سیرپ | ملی لیٹر ۵۶۰ |
| گلیسرین | ملی لیٹر ۱۲۰ |
| ڈسٹلڈ واٹر تا | ملی لیٹر ۱۰۰۰ |

ایک چمچہ خورد قدرے پانی
ملا کر کھانے کے بعد۔
عام مقوی (جنرل ٹانک) ان
محرک نخاع ہے۔ (تو اسے عضلہ اور
حواس خمسہ کو طاقت دیتا ہے۔
کثرت تمباکو نوشی سے
بصارت دھندلی ہو جائے۔ یا
دھیمی روشنی میں پڑھا نہ جا سکے
تو یہ ایک کارآمد ٹانک ہے۔
اس سے قوت سامعت و
بصارت قدرے تیز ہو جاتی ہے۔

## (۶۵) سپازیٹری آف گلیسرین

| | |
|---|---|
| جیلیٹین (ٹکڑے ٹکڑے کرکے) | گرام ۱۴ |
| گلیسرین | گرام ۷۰ |
| ڈسٹلڈ واٹر | بقدر ضرورت |

سانچے میں شیاف بنائیں
یہ شیاف خصوصاً بچوں کا دفع
قبض کے لئے مقعد کے اندر رکھ
دیتے ہیں۔

زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک علم طب نے جس قدر منازل ترقی طے کئے ہیں ہر ایک طریق علاج ویدک، یونانی، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک وغیرہ نے بیماریوں کے علاج کے لئے جو ادویات نسخے تجویز کئے ہیں، اور لاکھوں مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھے جا چکے ہیں، اور نافع ثابت ہو چکے ہیں، اور جہاں تک مصنف کے دماغ اور تجربے نے رسائی کی ہے کوئی نسخہ لغو اور غیر مستند نہیں، بلکہ تمام نسخہ جات لاکھوں مرتبہ سائنٹفک طریق پر تجربہ شدہ ہیں۔ خصوصاً آج کل کی جدید ادویات، سلفا ڈرگس، اینٹی بایوٹکس، پنسلین، سٹرپٹومائی سین کلورومائی سیٹین، ٹیرومائی سین، وٹامنز، ہارمونز، غدودی ادویات اور دیگر ادویات کے اوزان و خوراک بھی درج ہیں، اور مریض کے علاج میں نہایت مفید مجرب و شافی انجکشن اور پیٹنٹ ادویات بھی لکھی گئی ہیں۔

خصوصاً نزلہ، زکام، کھانسی ہر قسم، تپ دق، سل، بواسیر، آتشک، سوزاک، جریان، احتلام، نامردی، کمی خون، ضعف جگر، سنگرہنی، اسہال، پیچش، درد گردہ، ذیابیطس، تپ محرقہ، چیچک، ملیریا بخار، وجع مفاصل، گنٹھیا، بندش حیض، عقر، لیکوریا، دق الصبیان، مرگی، ناسور، بھگندر، پھوڑے، زخم اور دوسری بیماریوں کے سو فی صدی مجرب نسخے بلا بخل درج کر دیئے گئے ہیں، علاوہ ازیں قدیم و جدید ڈاکٹری، یونانی فارماکوپیا، پیٹنٹ ادویات کے نسخے اور بائیو کیمک ادویات بھی لکھی گئی ہیں۔

یہ کتاب حکیموں، ویدوں، ڈاکٹروں، کمپونڈروں، عطاروں، دواسازوں، طالبان طب اور ہر ایک اہل دل کے لئے مفید ہے، شائقین مجربات کے لئے خزینہ جواہرات ہے، مطب میں اس کا ہونا پریکٹس کی کامیابی کی ضمانت ہے، اور ہر ایک گھر میں اس کی موجودگی حکیم و ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔

قیمت فی جلد ۱۰/- روپے، مجلد ۱۱/۴ روپے علاوہ محصول ڈاک

منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)

### زمانہ حاضرہ میں انجکشن کے موضوع پر بے مثل کتاب

# جدید انجکشن گائیڈ (بالتصویر)

موجودہ وقت کی طبی دنیا میں معالجات میں انجکشن یعنی سوئی کے ذریعہ دوائی کا استعمال اس قدر عام ہو چکا ہے، کہ سوئی چبھونے ہی کو شفایابی کا دار و مدار سمجھا گیا ہے، اور شاید ہی کوئی ایسی مرض ہو جس کے علاج میں نیش زنی یعنی انجکشن کا دخل نہ ہو، اور ہر ایک معالج کو روزانہ کئی بار اس سے واسطہ پڑتا ہے، عنوانات حسب ذیل ہیں،

**باب اول** انجکشن کی تعریف، اغراض و مقاصد، انجکشن لگانے کا ساز و سامان، پچکاری سرنج (سوئی، ہینڈل) اور دیگر ضروری سامان اور ان کی تصاویر، انجکشن کا دستور العمل مثلاً تطہیر عامل معمول، آلات انجکشن، تطہیر، ڈسٹلڈ واٹر، انجکشن لگانے کا طریقہ، انجکشن لگانا سیکھنا، انجکشن لگانے کیلئے مقام کا انتخاب، انجکشن کے خطرات، انجکشن کی قسمیں مثلاً جلدی، عضلاتی، وریدی، نخاعی، اسنانی، اعصابی، مقامی عمل، انتقال خون، عمل انتفاخ الصدر، دیگر مقامی تخدیر یعنی جیسی پیدا کرنیوالے انجکشن اور جسم کی مخصوص ساختوں کے انجکشنوں کو بالوضاحت لکھا گیا ہے، اور جا بجا عکسی تصاویر کے ذریعہ انجکشن کے سامان اور انجکشن کے مقامات کو ظاہر کیا گیا ہے،

**باب دوم** میں انجکشن کے ذریعہ استعمال ہونیوالی ایلوپیتھک کی قدیم و جدید، ہومیوپیتھک، ویدک و یونانی انجکشن کی ادویات، ان کے افعال، خواص و فوائد، مقدار استعمال کو وضاحت سے لکھا گیا ہے، زمانہ حاضرہ کی جدید ادویات سلفا ڈرگ، ہارمون، وٹامن، پنسلین وغیرہ کو بھی تفصیل سے درج کیا گیا ہے.

**باب سوم** میں انسانی جسم کی ایسی بیماریاں جن کا انجکشن کے ذریعہ شافی اور مجرب علاج ہو سکتا ہے ان کا مکمل اور شافی علاج لکھا گیا ہے، اس کتاب میں بعض ایسی [illegible] لکھی گئی ہیں جو اس سے پہلے کتابوں میں نہ مل سکیں گی. صفحات ۲۲۶ ٹائٹل رنگین. قیمت ۲/۔ روپے

**منیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی لوہاری گیٹ منٹگمری (مغربی پاکستان)**

## ڈاکٹری مجربات کی لاثانی کتاب

# جدید ڈاکٹری فارماکوپیا (اردو)

اس وقت طبی دنیا میں ایلوپیتھک ڈاکٹری کو جو اہمیت حاصل ہے، اس کا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہے، کہ اس وقت تمام دنیا کے ممالک میں یہ طریقہ رائج ہے۔ اور یہی ایک طریقہ علاج ہے جو لازمی طور پر مسلّم ہے۔ اور دنیا کے تمام ممالک کی حکومتوں نے سرکاری طور پر بھی اسی علاج کو عوام کی جسمانی بیماریوں کے علاج کا واحد حل قرار دیا ہے۔ اور یہی ایک طریقہ علاج ہے، جس کے معالجین کو ہر ملک میں باقاعدہ طور پر حقوق حاصل ہیں۔ اور ان ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے آپس میں یگانگت و یکسانیت پیدا کرنے کیلئے اپنے اپنے ملک میں فارماکوپیا یعنی مجرب ادویات کی ایک کتاب تیار کی ہوئی ہے جس پر تمام معالجین کے علاج کا انحصار ہوتا ہے۔ اور وہاں کی حکومتوں نے بھی سرکاری طور پر ان کے تجویز کردہ اور ترتیب دادہ فارماکوپیا کو ہسپتالوں میں رائج کیا ہوا ہے۔

اس کتاب میں پاکستان کے سابق صوبہ پنجاب کا جدید فارماکوپیا معہ سرحد، آسام، بنگال اور ہندوستان کے تمام صوبوں کے فارماکوپیا، انگلینڈ، امریکہ کے فارماکوپیا بھی درج ہیں نیز انگلینڈ کے مشہور و معروف ایم، ڈی، ایچ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے خصوصی مجربات درج ہیں، اور موجودہ وقت میں جن بیماریوں کا شافی علاج معلوم ہو چکا ہے۔ ان کی شافی ادویات بھی لکھی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں پاکستان کے مشہور و معروف ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے مجربات کو بھی لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹری مجربات کا ایسا مخزن ہے جس کے ہوتے ہوئے اور کسی ڈاکٹری مجربات کی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ڈاکٹری کی بڑی سے بڑی کتاب بھی اس قدر کامیاب اور مجرب نسخہ جات کا مجموعہ پیش نہیں کر سکتی۔

حکیم، ڈاکٹر، وید، کمپونڈر، کیمسٹ، مڈوائف اور نرس سب کے لئے نہایت مفید اور کارآمد کتاب ہے صفحات ۲۰۰، ٹائیٹل رنگین قیمت -/۳ روپے

# مخصوص ادویہ اور اُن کے معالجات (طبع دوم)

پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد پیٹنٹ ادویات کے موضوع پر یہ سب سے پہلی کتاب ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو تحریر کر کے زبردست کمی کو پورا ہی نہیں کیا، بلکہ ایک اہم ضرورت کو بھی پورا کر دیا ہے۔

اردو زبان میں مفرد اور مرکب ادویات پر بےشمار کتابیں موجود ہیں لیکن پیٹنٹ ادویات پر آج تک کوئی مکمل اور جامع کتاب نہیں لکھی گئی جو تمام اردو دان حکیموں، ڈاکٹروں، ہومیوپیتھوں، ویدوں، کیمسٹوں، عطاروں، اور طالبانِ علم طب اور ادویات سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے مفید، کارآمد اور مستند مجموعہ ہوتی۔ چنانچہ اس اہم ضرورت کے پیش نظر یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔

چنانچہ بہت قلیل مدت میں اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے، اور شائقین کے مسلسل تقاضوں اور مطالبہ کی وجہ سے اب اس کے دوسرے ایڈیشن کے شائع کرنے کا اہتمام کر لیا گیا ہے جو ضروری ترامیم و اضافہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں جسم انسانی کی تمام بیماریوں کی تقریباً دو ہزار ایلوپیتھی، یونانی، ویدک، ہومیوپیتھی پیٹنٹ ادویات جو کہ مختلف ممالک پاکستان، بھارت، انگلینڈ، امریکہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، چین، جاپان، سوئٹزرلینڈ وغیرہ میں تیار ہوتی ہیں، خصوصاً ایسی ادویات جو بیماریوں کے علاج اور صحت قائم رکھنے کیلئے عالمگیر شہرت حاصل کر چکی ہیں، ان ادویات کے اجزائے ترکیبی، افعال و خواص، غذا، خوراک، ترکیب استعمال، تیار کرنے والی فرم اور ملک کا نام لکھا گیا ہے۔ اور تمام ادویات کو جملہ نظامہائے بدن مثلاً دماغ و اعصاب کی خرابیاں، نظامِ تنفس، امراضِ خون، دورانِ خون، نظامِ انہضام کی بیماریاں، اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ، امراضِ جلد، میٹابولزم، مفاصل، ہڈیاں، قوت تمیزہ بدن، امراض مخصوصہ زنانہ، بچگان کے باعث تحریر کیا گیا ہے۔

نیز مقویات عامہ، مقوی اغذیہ، ٹوتھ پیسٹ، طبی صابن، سیرم، ویکسین، فلیکسین، انٹی بایوٹکس، حیاتین، ہارمونز، الرجک، اینٹی ہسٹامین ڈرگز کا مفصل بیان ہے۔ ... ادویات کے فارماکوپیا کے طبی اور کیمیاوی امتحان کا طریقہ، ڈرگ ایکٹ، ڈرگ کنٹرول آرڈر، پیٹنٹ رجسٹریشن ایکٹ، فارمیسٹ رجسٹریشن، ہدایات متعلقہ اجرائے مطب بھی درج ہیں۔ ضخامت ... صفحات ... قیمت ... روپیہ

مینیجر کتب خانہ ... ٹاؤن ... بلڈنگ ...

# اطبائے پاکستان کا تعارف نامہ
# آل پاکستان طبی ڈائریکٹری (باتصویر)

اس کتاب میں پاکستان کے ہزاروں حکیموں کے صحیح کوائف مثلاً نام، ولدیت، عمر، عام تعلیم، طبی تعلیم، مدت مطب، تصنیف یا ایجاد اور مکمل پتے درج ہیں۔ غیر ملکی دوا ساز کمپنیاں جو پیٹنٹ ادویات اور انجکشن یعنی ٹیکے وغیرہ تیار کرتی ہیں۔ ان کے پتے اور پاکستان میں ان کے تمام ایجنٹوں کے صحیح پتے بھی درج ہیں۔ علاوہ ازیں پاکستان میں طبی، ڈاکٹری کتابوں کے چھاپنے والے اور بیچنے والوں کے بھی نام تحریر ہیں۔ پاکستان کی طبی، ڈاکٹری مجالس، ایسوسی ایشنس وغیرہ، ان کے نام اور ان کے مکمل پتے تحریر ہیں۔

پاکستان میں یونانی، ویدک، ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک درس گاہیں یعنی کالجوں کے نام اور ان کے مکمل ایڈریس بھی لکھے گئے ہیں۔ اور پاکستان و بھارت کے اردو، انگریزی رسالوں کے نام، مقام اشاعت اور ایڈیٹرز کے نام بھی درج ہیں۔ ڈاکٹری آلات تیار کرنے والی فرموں کے نام لکھے گئے ہیں۔ اکثر اطبا کی تصاویر کے علاوہ ان کے صدری مجربات جو ان کے مخفی خزانے تھے، بلا کم و کاست درج ہیں۔ اور ہر ایک نسخہ سینکڑوں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔

مجربات کے متلاشی حضرات کے لئے بھی لاجواب کتاب ہے۔ ہر ایک طبیب اور عامل حضرات کو اس کی ایک جلد اپنے پاس رکھنی ضروری ہے۔ کیونکہ یہی ایک کتاب ہے جس میں ہر ایک میڈیکل پریکٹیشنر کی ضروریات کو حاصل کرنے کے مکمل کوائف درج ہیں۔ تاکہ موجودہ وقت کے تمام اطباء اپنے معاصروں سے مکمل واقفیت حاصل کر سکیں۔

غرضیکہ یہ کتاب اپنی نوعیت کی بے مثل کتاب ہے۔ جس پر ملک کے مؤقر اخبارات، رسائل اور مستند طبی شخصیتیں اس کے مفید ہونے پر اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ کتابت، طباعت دیدہ زیب، ٹائٹل عمدہ رنگین، کاغذ سفید کریم۔ قیمت ۳/- روپے مجلد ۳/۱۲ روپے

**مینجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ (مغربی پاکستان)**

## ڈسپنسر کورس

:۔ ڈسپنسر کلاس پاس کرنے کے لئے اس کورس کو ذہن نشین کر لینے والے ہر امیدوار کی کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ کورس پریکٹیکل لائن پر سلیبس کے ماتحت مرتب کیا گیا ہے۔ اور ایلوپیتھک دواسازی کے ہر خواہشمند کیلئے تمام ضروری معلومات درج ہیں مضامین مندرجہ ذیل ہیں **حصہ اول تحریری** :۔ ڈسپنسر کے فرائض، دوائی کے استعمال کے طریقے، اوزان و پیمانے، فی صد محلول تیار کرنے کا طریق۔ دوا دینے کے اوقات، فارمیسی یا دواسازی نسخہ سازی مثلاً خشک نسخے تیار کرنا، سیال مکسچر وغیرہ بنانا، املشن تیار کرنا، گولیاں اور ٹکیاں تیار کرنا، انجکشن لگانا سیکھنا اور اس کا بیان، تعداد یا عمل ان کم ہیٹی پٹی، تطہیر یا سٹیری لائزیشن اور اس کا طریقہ، دواؤں کا سٹور رکھنا، زہریں اور ان کا علاج، ایلوپیتھک ڈاکٹری ادویات کے افعال و خواص مقدار خوراک اور ترکیب استعمال کو وضاحت سے لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹری کے جنرل نالج یعنی معلومات عامہ کو بھی درج کیا گیا ہے

**حصہ دوم عملی یا پریکٹیکل** :۔ عام سوالات۔ دواسازی، املشن، مرہم، وسٹ، گولی، ٹکیہ بنانا دوا شناسی اور اس کا طریقہ، اوزان و پیمانے، معلومات عامہ، امراض و علاج، ڈسپنسر کا تعلق ڈسپنسر کے فرائض وغیرہ کو وضاحت سے لکھا گیا ہے۔ سابقہ امتحانات کے سوالات مع جوابات تحریر ہیں۔ قیمت رعایتی مجلد ۔/۲ روپے

## کنز الجواہرات

یہ وہ کتاب ہے جس میں پاکستان اور بھارت کے کامیاب حکیموں اور ڈاکٹروں کے روزمرہ کے سینکڑوں معمولات درج ہیں سر سے لے کر پاؤں تک تمام بیماریوں کے تیر بہدف اکسیری مجربات درج ہیں۔ ملک کے مشاہیر اطبا اور ڈاکٹر اس کے مفید ہونے کے متعلق اظہار رائے فرما چکے ہیں۔ کتاب کیا ہے گنجینۂ جواہرات ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور مجربات کی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت ۔/۲ روپے

## ڈاکٹری فارماکوپیا چارٹ (اردو، انگریزی، انگلش)

پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں کے فارماکوپیا کا اردو ترجمہ ہے۔ جو ایک چارٹ کی شکل میں نہایت اعلیٰ کاغذ پر خوشخط چھپوایا گیا ہے۔ ہر ایک میڈیکل ہال میں اس کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت فی چارٹ اردو ... انگریزی ... انگلش

**مینیجر کتب خانہ رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ** (مغربی پاکستان)

# فہرست مضامین کنزالعلاج طبع سوم

## معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں



## جگر، تلی اور پتہ کی بیماریاں



## گردہ، مثانہ و قضیب کی بیماریاں

# KANZ -UL- ILAJ

THIRD EDITION

BY

Dr. MOHAMMAD RAFIQ HIJAZI

Editor:

RAHNOMA -E- ZINDGI

RS. 10/-

RAHNOMA-E-ZINDGI BOOK DEPOT

TOBA TEK SINGH